وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

مُصنف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ تا حدیث نمبر ۲۰۳۶

مترجم

مولانا محمد اویس سرور

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اردو بازار لاہور

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ تا حدیث نمبر ۴۰۳۶

مؤلف

الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مُصنف ابن ابی شیبہ مترجم
(جلد نمبر ۱)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ظلہ

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

تنبیہ

عرض ناشر

علوم قرآن کے بعد علوم الحدیث کو تمام علوم وفنون پر فوقیت حاصل ہے۔ اس لیے کہ حدیث رسول ﷺ قرآن کریم کی تفسیر ہے اور لسان رسالت ﷺ سے صادر ہونے والے کلمات مبارکہ کو وحی غیر متلو کا درجہ حاصل ہے۔ اس طرح اللہ جل شانہ کے بعد اس کائنات میں سب سے افضل و اعلیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات والا صفات ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات ''فرائض'' ہیں تو نبی اکرم ﷺ کے افعال ''سنت''۔ اللہ تعالیٰ کے ارشادات ''قرآن مجید'' ہے تو نبی اکرم ﷺ کے ملفوظات ''حدیث''۔

قرآن کریم سے اسلام کے بنیادی قوانین لیے گئے، حدیث مبارکہ سے ان قوانین کے عملی پہلو اخذ کیے گئے۔ اطراف و اکناف عالم میں حدیث کا علم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ذریعے پھیلا۔ ایک تو عربوں کا بلا کا حافظہ اور دوسرا صحابہ کرام کا نبی ﷺ کے ایک ایک قول اور فعل پر عمل پیرا ہونے کی ہمہ وقت جستجو اور تڑپ۔ اس کے بعد کا طبقہ محدثین کرام ہیں جنہوں نے حفاظت حدیث کے لیے وہ کچھ کیا کہ عقل دنگ ہے۔ اسناد ہی کو لیں اسے براہ راست دین کی شاخ بنا ڈالا۔ ''الاسناد من الدین'' اسماء الرجال کا ایک مستقل فن تشکیل دے دیا۔ ارباب حدیث نے راوی کی ثقاہت وعدم ثقاہت، اس کے افکار وعقائد، اس کے نظریات، اس کی دلچسپیوں تک براہ راست رسائی کے لیے ہزار ہا انسانوں کی سوانح اور ان سے متعلقہ معلومات ایسی عرق ریزی سے جمع کیں کہ متعصب سے متعصب مستشرق کو بھی اعتراف کرنا پڑا کہ دنیا میں نہ کوئی قوم ایسی گزری ہے نہ آئندہ کا امکان ہے جس نے اپنے نبی کے اقوال کو صحیح انداز میں لینے کے لیے لاکھوں افراد سے متعلق تصانیف کے انبار لگا دیئے۔

زیر نظر کتاب امام حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ العبسی رحمۃ اللہ علیہ کی ''المصنف'' ہے۔ یہ تدوین حدیث کے ابتدائی دور کی کتاب ہے۔ ابتدائی دور میں لفظ مصنف عموماً اس مفہوم میں استعمال ہوتا تھا جس کے لیے بعد میں ''سنن'' کی اصطلاح معروف ہوئی۔ چنانچہ یہ کتاب فقہی ابواب کی ترتیب پر مرتب ہے۔ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس کے بارے میں احادیث وآثار اس میں موجود نہ ہوں۔ امام ابن ابی شیبہ کا اسم گرامی اسلامیات کے کسی طالب علم کے لیے محتاج تعارف نہیں، وہ امام بخاری، امام مسلم اور دیگر ائمہ ستہ میں سے بعض کے استاد ہیں اور ان کی یہ کتاب ''مصنف ابن ابی شیبہ'' حدیث کے جلیل القدر مآخذ میں شمار ہوتی ہے۔ علم حدیث کی شاید ہی کوئی کتاب اس کے حوالوں سے خالی ہو۔ امام ابن ابی شیبہ چونکہ صحاح ستہ کے مؤلفین سے مقدم ہیں، اور دوسری صدی ہجری کے آخر اور تیسری صدی کے آغاز میں ہوتے ہیں اس لیے قدامت کے لحاظ سے بھی اس کتاب کو فوقیت حاصل ہے۔

مرفوع احادیث کے علاوہ صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے آثار، اقوال، فتاویٰ اور واقعات بھی اس کتاب میں اتنی کثرت کے ساتھ ہیں کہ یہ حدیث شریف کی عظیم الشان کتاب ہونے کے ساتھ ساتھ قرون اولیٰ کے ائمہ کے فقہی افکار اور اجتہادات کا بھی انتہائی گراں قدر ذخیرہ ہے۔

امام ابن ابی شیبہ کا شمار ثقہ حفاظ حدیث میں ہوتا تھا۔ آپ کے معاصرین نے آپ کی تحسین و توصیف ان الفاظ میں کی ہے۔
صالح بن محمد کہتے ہیں۔ علل حدیث کے سب سے بڑے ماہر ''ابن المدینی'' ہیں۔ راویوں کے اسماء میں غلطیوں کو پہچاننے والے ''یحییٰ بن معین'' ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر حافظ حدیث ''ابوبکر بن ابی شیبہ'' ہیں۔
ابوزرعہ رازی فرماتے ہیں ''میں نے ابوبکر بن ابی شیبہ سے بڑھ کر کوئی حافظ حدیث نہیں دیکھا'' محدث ابن حبان فرماتے ہیں۔ ''ابوبکر عظیم حافظ حدیث تھے۔ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے حدیثیں لکھیں، ان کی جمع و تدوین میں حصہ لیا اور حدیث کے بارے میں کتب تصنیف کیں آپ اقوال تابعین کے سب سے بڑے حافظ تھے۔''
''مکتبہ رحمانیہ'' کی کوشش ہے کہ ان مستند کتب کو جواب تک بلا ترجمہ تھیں اور ان کے ترجمہ کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی تھی ترجمہ کے زیور سے آراستہ کر کے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ اس سے پہلے مسند امام احمد بن حنبل، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ، الاصابہ فی تمییز الصحابہ اور سنن الکبریٰ بیہقی کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ قارئین کی طرف سے ان تراجم کی بہت پذیرائی ہوئی اور انہوں نے ہماری اس کوشش کی خوب تحسین فرمائی، قارئین کی اس حوصلہ افزائی سے ہمارے ارادوں کو مزید تقویت ملی۔ چنانچہ ہم اس وقت احادیث کی امہات الکتب کے تراجم کی سعی میں مصروف عمل ہیں۔
قارئین کرام کی سہولت کے پیش نظر ادارہ نے جملہ کتب کے تراجم میں اس امر کو مدنظر رکھا ہے کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ عربی متن کو بھی درج کیا جائے تا کہ قاری کو اگر حدیث کے متن سے استفادہ مقصود ہو تو وہ بھی کر سکے نیز آسانی کے لیے عربی متن پر اعراب لگا دیے ہیں تا کہ تلفظ کی ادائیگی بھی صحیح ہو اور سیماب صفت طبائع متن اور ترجمے کا موازنہ بھی کر سکیں کہ حدیث کا ترجمہ صحیح کیا گیا ہے یا نہیں۔
یہ کتاب بھی خدمت حدیث رسول ﷺ کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ منتظمین ادارہ کا ارادہ تو اسے آج سے ایک سال قبل منصہ شہود پر لانے کا تھا مگر پروف ریڈر اور مترجم حضرات کی دیگر مصروفیات کی بناء پر تاخیر ہوگئی۔ بہر حال انسان تو صرف کوشش کا مکلف ہے، ہوتا تو وہی ہے جو مشیت الٰہی کے تحت طے ہو چکا ہوتا ہے۔
آخر میں تمام احباب خصوصاً فاضل مترجم جناب مولانا اویس سرور، پروف ریڈر جناب قاری عبدالمنان، کمپوزر جناب رشید سجانی اور وہ تمام حضرات جن کی ہمیں اس کام میں فنی معاونت حاصل رہی، ان سب کا شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے۔ میرے اور میرے اہل خانہ کے لیے توشۂ آخرت بنائے۔ آپ قارئین کرام سے التماس ہے کہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور دعا گو ہوں کہ ہم اسی طرح خدمت حدیث کا یہ سلسلہ جاری رکھ سکیں۔

والسلام مع الاکرام
مقبول الرحمٰن عفا اللہ عنہ
جون ۲۰۱۴ء

عرض مترجم

احادیث نبویہ اور آثارِ صحابہ وتابعین کے ایک ضخیم ذخیرہ ''مصنف ابن ابی شیبہ'' کا پہلا اردو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس ترجمہ کے لیے محمد عوامہ کے تحقیق کردہ نسخہ کو معیار بنایا گیا ہے۔

مصنف ابن ابی شیبہ کے ترجمہ سے استفادہ کرنے سے پہلے درج ذیل امور کو پیشِ نظر رکھنا نہایت ضروری ہے:

(۱) علم اصول حدیث کی اصطلاح میں ''مُصَنَّف'' ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں مرفوع، موقوف اور مقطوع سب روایات کو جمع کیا گیا ہو۔ مرفوع حدیث سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک یا عمل مبارک ہے۔ موقوف سے مراد صحابی کا اور مقطوع سے مراد تابعی کا قول وفعل ہے۔

(۲) امام ابن ابی شیبہ کا تعلق محدثین کے اس طبقے سے ہے جنہوں نے روایات کی جمع وتدوین پر زور دیا ہے۔ ان کا مقصد ہر اس روایت کو محفوظ کرنا تھا جو ان تک پہنچی، لہٰذا انہوں نے احادیث وآثار کی صحت کا التزام نہیں کیا۔ مصنف ابن ابی شیبہ سے استفادہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں موجود روایات کے درجۂ صحت کو جاننے کا اہتمام کرلیا جائے۔

(۳) محققین کو چاہیے کہ وہ مصنف ابن ابی شیبہ سے استفادہ کرتے ہوئے اس کے عربی نسخہ اور محمد عوامہ کی تحقیق کو بھی سامنے رکھیں۔ محمد عوامہ کا تحقیق کردہ نسخہ اب عام دستیاب ہے۔ انٹرنیٹ پر بھی آسانی سے اس تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۴) اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ ترجمہ مشکل ترین فنِ تحریر ہے۔ ایک زبان کو دوسری زبان کے قالب میں ڈھالنا بہت سی تکنیکی خوبیوں کا متقاضی ہے۔ یہ مشکل اس وقت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے جب کسی الہامی یا قانونی عبارت کا ترجمہ کیا جائے، لہٰذا ہمیں اس بات کا پوری طرح اعتراف ہے کہ مصنف ابن ابی شیبہ کے اس ترجمہ میں بہتری اور اصلاح کی گنجائش موجود ہے، جو صاحب بھی اس سلسلے میں تعاون فرمائیں گے ہم ان کے ممنون ہوں گے۔

اس طویل اور ضخیم کام کا پایۂ تکمیل تک پہنچنا ممکن نہ ہوتا اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور مدد شامل حال نہ ہوتی۔ بارگاہ عالیہ میں نذرانہ تشکر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ ان احباب اور معاونین کا بھی ذکر کیا جائے جن کا تعاون اس سفر میں شامل حال رہا۔ اس سلسلے میں مولانا شفیع الرحمٰن صاحب اور مولانا اعجاز سلیم صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ حدیث نمبر 8751 تا حدیث نمبر 16151 اور حدیث نمبر 21224 تا حدیث نمبر 23879 تک کا ترجمہ مولانا شفیع الرحمٰن صاحب نے کیا ہے، اسی طرح حدیث نمبر 25812 تا حدیث نمبر 31088 تک کا ترجمہ مولانا اعجاز سلیم صاحب کا کیا ہوا ہے۔

جن علماء نے ترجمہ کی نظر ثانی اور ایڈیٹنگ میں تعاون کیا ان میں مفتی عدیل باسط، مفتی محمد لقمان، مولانا محمد امجد اور

مولانا محمد جنید سرور صاحب شامل ہیں۔

کمپوزنگ کی ذمہ داری جناب رشید سجانی صاحب نے بخوبی انجام دی اور اغلاط کو دور کرنے میں ہر ممکن کوشش کی۔

مکتبہ رحمانیہ کے احباب و منتظمین بھی شکریہ اور مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے اس کارِ خیر کا بیڑہ اٹھایا۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہم سب کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

مولانا محمد اویس سرور دامت برکاتہم
0300-4603445
ovaessarvar@gmail.com

اجمالی فہرست

جلد نمبر۱

جلد نمبر۲

جلد نمبر۳

جلد نمبر۴

جلد نمبر۵

جلد نمبر۶

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کِتَابُ الطِّبّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ کِتَابُ الأَدَبِ باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ کِتَابُ الدِّیَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ کِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالْقُرآنِ باب: فِي نَقطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کِتَابُ الْاِیمَانِ وَالرُّؤْیَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتَابُ السِّیَرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرّجلِ یَسْتَشْهِد یغسل أم لا ؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ یُغسّل الشّهِید

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کِتَابُ الزُّهد باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْیَةِ اللهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کِتَابُ الأَوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کِتَابُ الْجُمَلِ

فہرست مضامین

کِتَابُ الطَّهَارَات

كِتَابُ الْأَذَانِ

كِتَابُ الصَّلَاةِ

مقدمہ

تاریخِ حدیث کا مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ اسلاف امت نے رسول اللہ ﷺ کے اقوال وافعال کی حفاظت کا فریضہ جس نہج پر ادا کیا ہے، انسانی تاریخ میں اس کی دوسری مثال نہیں ملتی۔ اس سلسلے میں روایت ودرایت کے لیے جتنے دستیاب اسباب تھے انہیں استعمال کیا گیا۔ افراد کی جرح وتعدیل کے تمام تقاضوں کو بشری حد تک پورا کیا گیا اور صحت وجمع حدیث کے لیے تمام تر خوبیوں اور اسباب کو کام میں لایا گیا۔ اس عظیم جدوجہد کا نتیجہ یہ ہوا کہ احادیث کا ایک خاطر خواہ ذخیرہ امت تک منتقل ہوا اور اس کی ہدایت وراہ نمائی کا ذریعہ بنا۔

دوسرے اسبابِ ظاہری وباطنی کے ساتھ ساتھ حدیث کی حفاظت میں سب سے بڑا اور مؤثر کردار کتبِ حدیث کا ہے۔ صحاحِ ستہ کے ساتھ ساتھ علم حدیث کے میدان میں ایسی بیسیوں کتابیں موجود ہیں جن کے ذریعے علماء امت نے حدیث کی حفاظت کا منتہی فریضہ انجام دیا، جو میراث پہلے سینوں اور منتشر تحریرات میں موجود تھی اسے سپرد قرطاس کرکے اس کی حفاظت پر مہر تصدیق ثبت کردی۔

یہاں یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ محدثین نے صرف نبی پاک ﷺ کے اقوال وافعال کی جمع وترتیب پر اکتفا نہیں کیا بلکہ صحابہ کرام وتابعین عظام کے اقوال وافعال، تشریحات اور آراء کو بھی مع اسناد اپنی کتابوں میں جمع کیا ہے۔ ان آثار کی مدد سے قرآن وسنت کی نصوص کے معنی کی تعیین میں مشکل باقی نہیں رہتی، نیز ظاہری طور پر متعارض نظر آنے والی احادیث نبویہ کے مابین تطبیق یا ترجیح بھی آسان ہوجاتی ہے۔

احادیث نبویہ اور آثار صحابہ وتابعین کی حفاظت میں بنیادی کردار ادا کرنے والی کتبِ حدیث میں ایک اہم نام 'مصنف ابن ابی شیبہ' کا ہے، یہ کتاب تیسری صدی ہجری کی ابتدا میں تالیف کی گئی۔

علم حدیث کی اصطلاح میں 'مصنف' ایسی کتاب کو کہا جاتا ہے جس میں ابوابِ فقہ کی ترتیب پر احادیث جمع کی جائیں، یا بالفاظ دیگر جس میں ''احادیثِ احکام'' جمع کی جائیں۔ مصنف میں مرفوع احادیث کا التزام نہیں کیا جاتا بلکہ اس میں موصول، موقوف، مرسل اور منقطع احادیث بھی جمع کی جاتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ اس میں صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے اقوال، آراء اور فتاویٰ بھی شامل کیے جاتے ہیں۔ (۱) مصنفاتِ حدیث میں اہم ترین نام 'مصنف ابن ابی شیبہ' کا ہے اور اس کے مصنف امام

ابو بکر عبد اللہ ابن القاضی محمد بن القاضی ابی شیبہ (159_235ھ) ہیں۔ یہ کتاب تدوینِ حدیث وفقہ میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

امام ابو بکر ابن ابی شیبہ کا شمار متقدمین ائمۂ حدیث میں ہوتا ہے۔ آپ کی عدالت وثقاہت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امام بخاری، امام مسلم، امام ابوداؤد اور امام ابن ماجہ جیسے ائمہ حدیث نے آپ سے حدیث کی روایت کی ہے۔

ابو بکر ابن ابی شیبہ کوفہ کے رہنے والے تھے اور آپ کا تعلق ایک علمی گھرانے سے تھا۔ علامہ ذہبی نے ان کے گھرانے کو ''بیت علم'' قرار دیا ہے اور لکھا ہے:

"هم بيت علم، وأبو بكر أجلهم، كان بحرا من بحور العلم، وبه يضرب المثل في قوة الحفظ"(۲)

''وہ ایک علمی گھرانہ تھا۔ ابو بکر علم ودانش میں اس گھر کا چراغ تھے۔ وہ علم کا سمندر اور قوتِ حافظہ میں ضرب المثل تھے''

ابو بکر ابن ابی شیبہ کے والد محمد اور ان کے دادا ابو شیبہ ابراہیم دونوں اپنے زمانے کے قاضی تھے۔ ان کے بھائی ابو بکر عثمان بھی بہت بڑے عالم، محدث اور بہت سی تصانیف کے مالک تھے۔ امام ابن ابی شیبہ کے بیٹے ابراہیم بن ابی بکر بن ابی شیبہ بھی اندلس کے محدثین میں سے ہیں، وہ سفیان بن عیینہ کے ہم عصر اور امام احمد بن حنبل کے شاگرد ہیں۔ علامہ ذہبی نے ''بیت علم'' سے اسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے۔

ابو بکر ابن ابی شیبہ اپنے زمانے میں کوفہ کے سب سے بڑے محدث تھے۔ اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ کوفہ کی جامع مسجد میں اس ستون سے سہارا لگا کر حدیث پڑھایا کرتے تھے جس کے پاس حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ والوں کو حدیث پڑھائی تھی۔ حضرت ابن مسعود کے بعد علقمہ، ابراہیم نخعی، منصور بن معتمر، سفیان ثوری اور وکیع جیسے نابغۂ روزگار محدثین اور علماء نے وہاں بیٹھ کر حدیث پڑھائی۔ وکیع کے بعد ابو بکر ابن ابی شیبہ کو اس جگہ بیٹھ کر حدیث پڑھانے کا شرف حاصل ہوا۔ (۳)

ابن ابی شیبہ نے یحییٰ قطان، وکیع، ابن عیینہ، ابوداؤد طیالسی، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، عفان صفار، ابو احمد زبیری، یزید بن ہارون اور یحییٰ بن آدم جیسے عظیم محدثین سے علم حدیث حاصل کیا۔ آپ سے اکتساب فیض کرنے والوں میں احمد بن حنبل، امام بخاری، امام مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ، ابوزرعہ، ابو حاتم، ابن ابی عاصم، ابراہیم حربی اور ابن ابی دنیا جیسے شہرۂ آفاق ائمہ شامل ہیں۔ (۴)

طبقات وتراجمِ رجال کی کتابوں میں ابن ابی شیبہ کو امامت، بہترین حافظے، استحضار تام اور تالیف کی عمدگی جیسے اوصاف کے ساتھ متصف کیا گیا ہے۔ یہ القاب اگرچہ دوسرے محدثین کے لیے بھی استعمال کیے گئے ہیں، لیکن ابن ابی شیبہ کی خاص بات یہ ہے کہ ان کے لیے ان القاب واوصاف کا استعمال اس زمانے کے چوٹی کے علماء سے تقابل کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ابن عدی

نے اپنی کتاب ''الکامل'' میں ابن ابی شیبہ کو ان ائمہ میں شمار کیا ہے جن کی بات سند اور حجت کا درجہ رکھتی ہے۔ انہوں نے ابن خراش کی روایت سے ابوزرعہ رازی کا یہ قول نقل کیا ہے:

"ما رأیت أحفظ من أبي بكر بن أبي شيبة"

''میں نے ابوبکر بن ابی شیبہ سے بڑھ کر حدیث کا حافظ کوئی نہیں دیکھا''

یہ سن کر ابن خراش نے کہا کہ اے ابوزرعہ! آپ کا ہمارے بغدادی ساتھیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ابوزرعہ کہنے لگے ''ان کی بات چھوڑو، وہ تو محض دعوے کرتے ہیں، میں نے ابوبکر سے بڑا حافظِ حدیث نہیں دیکھا'' (۵)

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ وکیع کو ایک بار کسی حدیث کے بارے میں شک ہوا تو انہوں نے کہا کہ ابن ابی شیبہ کہاں ہیں؟ وہ ان سے اس حدیث کے بارے میں پوچھنا چاہتے تھے۔ (۶)

حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ ابن ابی شیبہ حدیث کے اعلام اور اسلام کے ائمہ میں سے ایک ہیں۔ (۷)

ابن ابی حاتم نے 'تقدمۃ الجرح والتعدیل' میں مشہور محدث امام ابوعبید قاسم بن سلام (م: ۲۲۴ھ) کا ایک قول نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: ''چار شخصیات علم میں بے مثال ہیں، احمد بن حنبل فقہ میں، علی بن المدینی علمی وسعت میں، یحییٰ بن معین لکھنے میں اور ابوبکر بن ابی شیبہ حفظ میں'' (۸)

امام صالح بن محمد بغدادی فرماتے ہیں:

"أحفظهم عند المذاكرة أبو بكر بن أبي شيبة"

''حدیث کے مذاکرے میں سب سے زیادہ حفظ والے ابوبکر بن ابی شیبہ ہیں'' (۹)

ابوعبید کہتے ہیں: ''حدیث کے علم میں ماہرِ فن چار ہیں: حلال و حرام کے سب سے بڑے احمد بن حنبل ہیں، حدیث کے سیاق اور اس کی ادائیگی میں سب سے زیادہ ماہر علی ابن المدینی ہیں، کتاب کی تدوین میں سب سے بہتر ابن ابی شیبہ ہیں، حدیث صحیح اور غیر صحیح کی پہچان کے سب سے بڑے عالم یحییٰ بن معین ہیں۔ (۱۰)

علامہ رامہرمزی نے ''المحدث الفاصل'' میں لکھا ہے:

"وتفرد بالكوفة ابن أبي شيبة بتكثير الأبواب، وجودة الترتيب، وحسن التأليف"

''کوفی محدثین میں ابن ابی شیبہ کا امتیاز یہ ہے کہ انہوں ابواب کی کثرت، ترتیب کی عمدگی اور تالیف کے نظم و نسق کو اپنی کتاب کا لازمی جز بنایا ہے'' (۱۱)

عمرو بن علی الفلاس کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر بن ابی شیبہ سے بڑا حافظ الحدیث نہیں دیکھا۔ وہ ایک بار علی بن المدینی کے ساتھ ہمارے پاس آئے۔ انہوں نے وہاں فوری طور پر امام شیبانی کو چار سو حدیثیں فی البدیہ سنا دیں۔ (۱۲)

علامہ ذہبی نے تذکرۃ الحفاظ میں امام ابن ابی شیبہ کے بارے میں لکھا ہے:

"الحافظ عديم النظير، الثبت النحرير"(۱۳)

''بے مثال حافظ حدیث، حدیث کے مستند اور بڑے عالم تھے''

ابوبکر بن ابی شیبہ نے مصنف کے علاوہ ''التفسیر'' اور ''المسند'' کے نام سے بھی دو کتابیں لکھی تھیں، لیکن ''مصنف ابن ابی شیبہ'' ان کا سب سے عظیم کارنامہ بھی ہے اور ان کی عالمگیر شہرت کا سبب بھی۔ تاریخ حدیث کی بعض کتابوں میں امام ابوبکر بن ابی شیبہ کی طرف کتاب الایمان، کتاب الادب، المغازی، کتاب السنۃ، کتاب الأحکام، المغازی اور التاریخ وغیرہ کو بھی منسوب کیا گیا ہے۔ لیکن محمد عوامہ کی تحقیق کے مطابق یہ کتابیں کوئی الگ یا مستقل کتابیں نہیں بلکہ مصنف ابن ابی شیبہ کا ہی جزء ہیں۔

محمد عوامہ کی تحقیق کے مطابق امام ابوبکر ابن ابی شیبہ کی یہ کتاب 39048 احادیث، آثار اور اقوالِ سلف پر مشتمل ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ پر تحقیق کرنے والے علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اس میں درج کتب کی تعداد 39 ہے۔ یہ کتب کتاب الطھارۃ سے شروع ہوتی ہیں اور کتاب الجمل والصفین والخوارج پر ان کا اختتام ہوتا ہے۔ جبکہ اس کے ابواب کی تعداد 5494 ہے۔

ابن ابی شیبہ کی عظیم الشان کتاب کو ان سے روایت کرنے والے شاگردوں کی تعداد بہت کم ہے۔ ان میں صرف ایک شاگرد بقی بن مخلد کا نام تاریخ وتراجم کی کتابوں میں وضاحت کے ساتھ محفوظ ہے۔ بقی بن مخلد کے دو شاگردوں عبداللہ بن یونس مرادی اور حسن بن سعد کتامی نے ان سے روایت کیا اور اس ذخیرے کو محفوظ کر کے امت پر احسانِ عظیم کیا۔ ذیل میں بقی بن مخلد اور ان کے دونوں شاگردوں کے مختصر حالات دیے جا رہے ہیں۔

بقی بن مخلد

شیخ الاسلام ابوعبدالرحمٰن بقی بن مخلد قرطبی (201_276ھ) کا شمار اندلس کے ان عظیم محدثین اور ائمہ میں ہوتا ہے جن کے بغیر اندلس میں علوم اسلامیہ کی تاریخ مکمل نہیں ہوسکتی۔ بقی بن مخلد نے امام مالک کے شاگردوں سے علم حاصل کیا پھر مشرق کی طرف سفر کیا۔ وہاں سے حدیث اور فقہ کا بیش قیمت خزانہ حاصل کرنے کے بعد واپس اندلس آئے اور اندلس کو حدیث وسنت کا مرکز بنا دیا۔ بقی بن مخلد اپنے بارے میں کہا کرتے تھے:

"لقد غرست لهم بالأندلس غرسا لا يقلع إلا بخروج الدجال"

''میں نے اندلس میں علم کا ایسا درخت لگایا ہے جو دجال کے خروج تک اکھیڑا نہیں جا سکتا'' (۱۴)

امام ابوبکر بن ابی شیبہ، بقی بن مخلد کے مشرقی اساتذہ میں سب سے اہم اور سب سے مشہور ہیں۔ بقی بن مخلد نے سب سے زیادہ استفادہ انہی سے کیا۔ انہوں نے اپنے اس عظیم استاد سے ان کی ''مصنف'' حاصل کی اور اسے اندلس لے آئے۔۔ یہاں بقی بن مخلد کو مصنف ابن ابی شیبہ کے بہ سبب بعض علماء اندلس کی طرف سے تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ جب یہ خبر اس وقت

کے حاکم محمد بن عبد الرحمٰن بن حکم کو پہنچی تو اس نے بقی کو بلایا اور انہیں مصنف ابن ابی شیبہ کو بھی حاضر کرنے کا حکم دیا۔ حاکم کو یہ کتاب بہت پسند آئی۔ اس نے کہا کہ ہمارا کتب خانہ اس کتاب سے مستغنی نہیں ہوسکتا، پھر اس نے اپنی ذاتی لائبریری کے ناظم کو حکم دیا کہ ہمارے لیے اس کا ایک نسخہ تیار کرواؤ۔ پھر اس نے بقی بن مخلد سے کہا کہ اپنے علم کو پھیلاؤ اور اپنے پاس موجود حدیثوں کو روایت کرو۔ حاکمِ وقت کے اس حکم کے بعد بقی بن مخلد کے لیے اندلس میں ترویجِ علمِ حدیث کا فریضہ انجام دینا آسان ہوگیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں یہاں بہت عزت اور بلند مرتبہ عطا فرمایا۔ (۱۵)

بقی بن مخلد نے بھی اپنے استاد کی طرح المسند، المصنف اور التفسیر کے ناموں سے تین کتابیں چھوڑی ہیں۔ ابن حزم نے بقی بن مخلد کی ان تینوں کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ وہ بقی بن مخلد کی تحقیقات اور علمی وسعت سے بہت متاثر ہیں اور لکھتے ہیں:

''بقی بن مخلد نے اپنی مسند میں تیرہ سو سے زیادہ صحابہ کی مرویات کو جمع کیا ہے اور ہر صحابی کی حدیث کو ابوابِ فقہ پر ترتیب دیا ہے۔ یہ بیک وقت مسند بھی ہے اور مصنف بھی۔ ان سے پہلے کسی محدث کا ایسا عظیم الشان کام میرے علم میں نہیں۔ یہ کتاب بقی بن مخلد کی ثقاہت، ضبط، اتقان اور علم حدیث پر ان کی گہری نظر کی عکاس ہے۔ بقی کی ایک ''مصنف'' بھی ہے جس میں انہوں نے صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے فتاویٰ کو جمع کیا ہے۔ بقی بن مخلد نے اپنی مصنف میں مصنف ابن ابی شیبہ، مصنف عبد الرزاق اور مصنف سعید بن منصور پر اضافہ کیا ہے۔ بقی کی ایک تفسیر بھی ہے جس کے بارے قطعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ اسلام میں ایسی کتاب نہیں لکھی گئی۔ نہ تو محمد بن جریر کی تفسیر نہ کسی اور کی۔ اس امام فاضل کی تصانیف اسلام کی بنیادیں ہیں، جن کی کوئی نظیر نہیں ہے۔'' (۱۶)

غالب گمان یہی ہے کہ صرف بقی بن مخلد نے ہی ابو بکر ابن ابی شیبہ سے مصنف کو روایت کیا ہے۔ بقی بن مخلد کا تنِ تنہا اس کتاب کو محفوظ کرنا اور اس کے لیے فقید المثال جدوجہد برداشت کرنا علم حدیث میں اسلاف کی بے مثال کاوشوں کی ایک جھلک ہے۔ اس ضخیم مجموعہ حدیث کو کوفہ سے اندلس منتقل کرنے میں انہیں جن تکالیف کا سامنا کرنا پڑا ہوگا اس کا تصور مشکل نہیں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ علماء امت نے نبی کریم ﷺ کی احادیث کی حفاظت کے لیے کیسی قربانیاں دی ہیں اور کیسے اس علم کی حفاظت کا بیڑا اٹھایا ہے۔

بقی بن مخلد سے ان کے دو اندلسی شاگردوں عبد اللہ بن یونس مرادی اور حسن بن سعد کتامی نے مصنف کو محفوظ کیا اور اسے آگے منتقل کیا۔

عبد اللہ بن یونس مرادی

عبد اللہ بن یونس مرادی (253_330ھ) بقی بن مخلد کے مایہ ناز شاگردوں میں سے ہیں۔ وہ قرطبہ کے ایک علاقے ''قبرہ'' کے رہنے والے تھے، اس وجہ سے آپ کو ''قبری قرطبی'' کہا جاتا ہے۔ آپ نے قرطبہ میں بقی بن مخلد سے اکتسابِ فیض

کیا۔علامہ ذہبی نے انہیں "صاحب بقی بن مخلد" قرار دیا ہے۔(۱۷) ابن فرضی کہتے ہیں کہ لوگوں نے عبداللہ بن یونس سے بہت علم حاصل کیا ہے۔(۱۸)

حسن بن سعد کتامی

ابوعلی حسن بن سعد کتامی (248_332ھ) کو علامہ ذہبی نے "عالم قرطبة" کا خطاب دیا ہے۔(۱۹) آپ کو آپ کے قبیلے "کتامہ" کی طرف نسبت کرتے ہوئے کتامی اور آپ کے شہر قرطبہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے قرطبی کہا جاتا ہے۔

حسن بن سعد کتامی نے بقی بن مخلد سے بہت سا علم حاصل کیا۔ پھر حجاز، مصر اور یمن کی طرف سفر کیا۔ حسن بن سعد نے بقی بن مخلد کی مسند بھی ان سے حاصل کی تھی اور انہیں اس بات پر فخر تھا۔ وہ کہا کرتے تھے:

"من يتملى مني، وعندي مسند أبي عبد الرحمن بقي"

"میرے ساتھ کون زیادہ دیر مجالست کر سکتا ہے، حالانکہ میرے پاس ابو عبدالرحمٰن بقی کی مسند ہے"(۲۰)

مصنف ابن ابی شیبہ کا مقام اور خصوصیات

مصنف ابن ابی شیبہ کو کتاب الکتب، دیوان الدواوین اور جامع الجوامع کہا جاتا ہے۔ یہ فقہِ اسلامی کا بالعموم اور اہل کوفہ کی فقہ کا بالخصوص ایک بیش قیمت خزانہ ہے۔ فقہِ منقول میں کوئی دوسری کتاب اس کے برابر نہیں۔ مصنف ابن ابی شیبہ وہ منفرد کتاب ہے جس میں علماء کے فقہی اقوال کو مکمل سند کے ساتھ جمع کیا گیا ہے اور یہ اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ چونکہ فقہی روایات کی جامع ہے اس لیے خطیب بغدادی نے اسے "الأحکام" اور ابن الندیم نے اسے "السنن" کا نام دیا ہے۔ درحقیقت یہ کتاب کتبِ حدیث کی تینوں قسموں معنف، احکام اور سنن میں شمار کی جا سکتی ہے۔ مصنفات حدیث میں مصنف ابن ابی شیبہ کی قدر و منزلت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب کتبِ اسلامیہ میں "صاحب المصنف" کا لفظ آتا ہے تو اس سے مراد ابن ابی شیبہ ہی ہوتے ہیں۔ یہ کتاب حدیث، تاریخ، اخلاق، مواعظ اور رقائق میں اپنے مؤلف کے علمی تبحر کی گواہ ہونے کے ساتھ ساتھ عبادات، معاملات، جہاد، زہد اور خوفِ خدا میں اسلاف کے فقہ اور ان کے منہج افتاء پر روشنی ڈالتی ہے۔ امام ابن ابی شیبہ کو تدوین حدیث کے میدان میں "السابقون الأولون" میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی کتاب تیسری صدی ہجری کے شروع میں تالیف فرمائی اور یہ زمانہ حدیث کی تدوینِ عام کا ابتدائی زمانہ ہے۔

امام ابن ابی شیبہ نے اپنی کتاب کو فقہی ابواب پر ترتیب دیا ہے، اس کی وجہ سے کتاب سے استفادہ آسان ہو گیا ہے۔ انہوں نے احادیث و آثار سے فقہی مسائل کا استنباط کر کے انہیں تراجم میں بیان کر دیا ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ کو فقہِ مقارن یا فقہ الخلاف جیسی کتابوں کی فہرست میں بھی شمار کیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے اس میں ان روایات کو جمع کیا جو مختلف اربابِ مذاہب کا

مستدل ہیں۔

یہ کتاب حدیث کی اسناد اور متون کے بارے میں اپنے مؤلف کی یگانۂ روزگار مہارت اور بے مثال علمی وسعت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ کیونکہ اس میں امام ابن ابی شیبہ نے کسی روایت میں موجود زائد الفاظ اور اس کی سند یا متن میں راویوں کے اختلاف پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

وہ بعض اوقات ایک حدیث کو مختلف طرق سے لاتے ہیں جس کی وجہ سے حدیث کو قوت حاصل ہوتی ہے۔

کتاب کی حسن ترتیب اور جمال تالیف انتہائی متاثر کن ہے۔ علامہ رامہرمزی فرماتے ہیں:

''کوفی محدثین میں ابن ابی شیبہ کا امتیاز یہ ہے کہ انہوں نے ابواب کی کثرت، ترتیب کی عمدگی اور تالیف کے نظم ونسق کو اپنی کتاب کا لازمی جز بنایا ہے'' (۲۱)

مصنف ابن ابی شیبہ کے محقق شیخ محمد عوامہ نے اس کتاب کی ایک عجیب وغریب خصوصیت بیان کی ہے، جو عصرِ حاضر کے مسلمانوں کے لیے اپنے اندر بہت سے دروس سموئے ہوئے ہے، محمد عوامہ رقم طراز ہیں:

"ودراسة عن إبراز جانب مهم من جوانب السلف في تعاملهم مع بعضهم البعض فيما يختلفون فيه: متى يشتدون فيما يختلفون، ومتى يتسامحون، وكيف كان احترامهم لرأي الآخرين"

''اس کتاب میں اسلاف امت کی زندگیوں کے مختلف گوشوں کا ظہور ہوتا ہے، خاص طور پر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ باہمی اختلاف کی صورت میں ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتے تھے۔ اختلاف کی صورت میں کن معاملات میں سختی کرتے اور کن معاملات میں نرمی اور تسامح سے کام لیتے تھے۔ ایک دوسرے کی رائے کا احترام بھی ان کا شیوہ تھا'' (۲۲)

علامہ ابن کثیر کا درجِ ذیل جملہ مصنف ابن ابی شیبہ کی عظمت وجلالتِ شان کو بیان کرنے کے لیے کافی معلوم ہوتا ہے، فرماتے ہیں:

"لم يصنف أحد مثله قط لا قبله ولا بعده"

''ایسی کتاب نہ اس سے پہلے کبھی لکھی گئی نہ بعد میں'' (۲۳)

مصنف ابن ابی شیبہ کو اس کے مصنف کے تقدم زمانی وتقدم رتبی کی بنا پر احادیث وآثار کی امہات الکتب میں شمار کیا جاتا ہے۔ اکثر روایات کی اسناد، اسنادِ عالیہ ہے۔ وہ اس کتاب میں اپنی یا اپنی شیوخ کی آراء کو ذکر کرنے کے بجائے اپنے شیوخ سے اوپر کے اہل علم کی آراء کو ذکر کرتے ہیں۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں آیاتِ احکام کی تفسیر کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ فاضل مصنف نے متابعات اور شواہد کا اہتمام کیا ہے اور متون کے درمیان پائے جانے والے فرق کی نشاندہی بھی کی ہے۔ عام طور سے

آثار کو مکرر ذکر نہیں کرتے، البتہ اگر اس سے متن یا سند میں کوئی فائدہ مقصود ہو تو مکرر ذکر کرتے ہیں۔

امام ابن ابی شیبہ کا منہج

مصنف ابن ابی شیبہ بھی دوسری مصنفات کی طرح مرفوع، موقوف اور مقطوع تینوں طرح کی روایات پر مشتمل ہے۔ تمام روایات کو اسناد کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، اسناد کی تصحیح اور تنوع کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اکثر روایات فقہی موضوعات سے متعلق ہیں۔ لیکن بعض ابواب کا تعلق عقیدہ، سیرت النبی، رقائق، تاریخ، فضائل اور فقہی آراء پر رد سے بھی ہے۔ تمام نصوص و روایات کو کتب و ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

امام ابن ابی شیبہ کے منہجِ تدوین کو علماءِ حدیث نے قابلِ تحسین قرار دیا ہے۔ جمع احادیث کے ساتھ ساتھ تدوین وتصنیف کی خوبصورتی نے اس کتاب کی اہمیت میں کئی گنا اضافہ کیا ہے۔ امام ابن ابی شیبہ کے منہج کو یہاں درج ذیل نکات کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے:

(۱) امام ابن ابی شیبہ نے اس کتاب کو کتبِ فقہیہ کی ترتیب پر تصنیف کیا ہے۔ انہوں نے ہر کتاب میں کئی ابواب درج کیے ہیں اور ہر باب کے ذیل میں بہت سی نصوص لائے ہیں۔ ایک باب میں احادیث اور آثار کو خاص ترتیب سے نہیں لائے، کبھی باب کو حدیث مرفوع سے شروع کرتے ہیں پھر صحابہ کرام اور تابعین سے منقول مرویات کو ذکر کرتے ہیں۔ کبھی باب کو تابعین کے آثار سے شروع کرتے ہیں، پھر صحابہ کرام کے منقول آثار نقل کرتے ہیں پھر حدیث مرفوع کو لاتے ہیں اور کبھی اقوال کو قائل کے زمانے کی رعایت کے بغیر مخلوط بھی ذکر کرتے ہیں۔

(۲) امام ابن ابی شیبہ ایک باب کے تحت زیادہ سے زیادہ روایات کو جمع کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ صحیح روایات کو لانے کا التزام نہیں کرتے، البتہ موضوع روایت سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں۔

(۳) ابواب کی کثرت مصنف ابن ابی شیبہ کے امتیازات میں سے ہے۔ انہوں نے ابواب سازی میں اس قدر مبالغہ سے کام لیا ہے کہ بعض اوقات کسی مسئلہ کے ایک قول کے لیے بھی باب باندھا ہے۔ مثلاً کتاب الطہارۃ کا ایک باب ہے: ''من کان یری المسح علی العمامۃ'' اس کے بعد ایک باب ہے: ''من کان لا یری المسح علیھما ویمسح علی رأسہ'' اسی طرح کتاب الصلاۃ میں ایک باب ہے: ''التسلیم في السجدۃ إذا قرأھا الرجل'' اور اس کے بعد باب ہے: ''من کان لا یسلم من السجدۃ'' ابن ابی شیبہ کے اس اسلوب کی وجہ سے ان کے ابواب کی تعداد 5494 تک جا پہنچی ہے۔ بلاشبہ یہ ان کے علم فقہ اور علم حدیث پر گہرے عبور کی دلیل ہے۔ ابن ابی شیبہ کے اس اسلوب پر اعتراض بھی اٹھائے گئے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ابواب بندی میں دقت اور باریک بینی کو پیشِ نظر نہیں رکھا۔

(۴) امام ابن ابی شیبہ کے تمام احادیث کو مختلف کتب اور ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ اس طرح حدیث کے معنی کو سمجھنا زیادہ آسان

ہو جاتا ہے۔

(۵) وہ ہر کتاب کو ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' سے شروع کرتے ہیں۔

(۶) بعض کتابوں کو شروع کرتے ہوئے بسملہ کے ساتھ درود شریف کا بھی اضافہ کیا ہے، جیسے کتاب الفضائل، کتاب الجھاد، کتاب الزہد، کتاب الرد علی أبي حنیفۃ اور کتاب الجمل

(۷) بعض کتابوں کے شروع میں بسملہ درج نہیں کی، جیسے کتاب الأذان والإقامۃ، کتاب الصلوات اور کتاب النکاح وغیرہ۔

(۸) وہ کتاب کے بعد ترجمۃ الباب ذکر کرتے ہیں کہ لیکن مصنف کے اکثر حصے میں ساتھ لفظ ''باب'' نہیں لکھتے بلکہ یوں کہتے ہیں: مایقول الرجل اذا دخل الخلاء، ماجاء في الحث علی الصدقۃ، ذکر سعد بن أبي وقاص۔ بعض جگہ لفظ باب لکھا ہے جیسے: باب في المحافظۃ علی الوضوء وفضلہ۔

(۹) بعض جگہ صرف لفظ ''باب'' لکھتے ہیں، ترجمۃ الباب نہیں لکھتے۔ ایسی صورت میں باب کے عنوان کا فیصلہ اس میں آنے والی روایات سے ہوتا ہے۔ جیسے کتاب الایمان میں ایک جگہ صرف لفظ باب ذکر کیا ہے اور اس میں ان روایات کو ذکر کیا ہے جو اعمالِ صالحہ کے ذریعے ایمان میں اضافے اور برے اعمال کی وجہ سے ایمان میں کمی پر دلالت کرتی ہیں۔

(۱۰) غریب الحدیث کے معانی بیان کرتے ہیں۔

(۱۱) امام ابن ابی شیبہ کی اکثر اسناد ''اسنادِ عالیہ'' ہیں۔ عالی سند محدثین کے یہاں خاص مقام رکھتی ہے۔ اسلاف اس کو بہت اہمیت دیتے تھے اور بعض اوقات علوِ سند کے لیے دور دراز کے سفر کیا کرتے تھے۔

(۱۲) مؤلف نے طرقِ تحمل کا اہتمام کیا ہے اور سند میں راویوں کے اختلاف کی نشاندہی بھی کی ہے۔

(۱۳) ابن ابی شیبہ کی ذکر کردہ اکثر احادیث مقطوع ہیں۔ اسی وجہ سے ابن حبان نے انہیں مقطوع احادیث کا سب سے بڑا حافظ قرار دیا ہے۔ (۲۴)

(۱۴) مصنف ابن ابی شیبہ میں بہت سے مرسل، موقوف اور مقطوع روایات ہیں جن سے فقہِ خلاف کو سمجھنے میں بہت مدد ملتی ہے اور فقہی اختلافات کا مقارنہ اور تقابل آسان ہو جاتا ہے۔

(۱۵) وہ احادیث کو مختلف ابواب میں موضوع کے مطابق مکرر بھی ذکر کرتے ہیں۔ بعض اوقات اسی سند سے اور بعض اوقات کسی دوسری سند سے۔

(۱۶) امام ابن شیبہ نے احادیث وآثار کو متن کے بجائے اسناد کی حیثیت سے جمع کیا ہے، جیسا کہ اسلاف کا معمول رہا ہے۔

امام ابن ابی شیبہ کے امام ابوحنیفہ پر رد کی علمی حیثیت

امام ابن ابی شیبہ نے اپنی مصنف کی جلد 20 میں ایک مستقل کتاب امام ابوحنیفہ کے رد کے لیے مخصوص کی ہے۔ جس کا

عنوان انہوں نے ''کتاب الرد علی أبي حنیفۃ'' رکھا ہے اور اس کے شروع میں لکھتے ہیں:

'' هذا ما خالف به أبو حنيفة الأثر الذى جاء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم''(۲۵)

''ان مسائل کا بیان جن میں ابوحنیفہ نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے خلاف رائے دی ہے''

اس باب میں امام ابن ابی شیبہ نے 125 ایسے مسائل فقہیہ کا ذکر کیا ہے جن میں ان کے بقول امام ابوحنیفہ نے حدیث نبوی کی مخالفت کی ہے۔ طریقۂ تالیف یہ ہے کہ وہ کسی ایک مسئلہ کے تحت چند احادیث، جن میں موقوف، مرسل اور منقطع ہر قسم کی احادیث ہوتی ہیں، ذکر کرتے ہیں اور آخر میں امام ابوحنیفہ کی رائے ذکر کرتے ہیں۔

امام ابن ابی شیبہ کی جلالتِ علمی اور محدثانہ بصیرت کے تمام تر اعتراف کے باوجود غیر جانب دار اور حقیقت پسند محققین کی رائے میں اس باب میں امام ابوحنیفہ کے ساتھ انصاف نہیں کیا گیا۔ ان 125 مسائل میں کچھ مسئلے ایسے ہیں جن میں امام ابو حنیفہ کے پاس بھی حدیث ہے اور یہ حدیث امام ابن ابی شیبہ کی بیان کردہ حدیث کے مقابلے میں بوجوہ قوی ہے۔ کچھ مسائل میں فہمِ حدیث کا فرق ہے، یعنی ان مسائل میں امام ابوحنیفہ نے بھی اس حدیث کو پیش نظر رکھا ہے مگر ان کے نزدیک اس حدیث کا مفہوم اس مفہوم سے مختلف ہے جو امام ابن ابی شیبہ کی سمجھ میں آیا ہے۔ کچھ مسائل میں حدیث قبول کرنے کی شرائط کا فرق ہے۔ کچھ مسائل ایسے ہیں جن میں امام ابن ابی شیبہ نے امام ابوحنیفہ کی طرف جو رائے منسوب کی ہے دراصل وہ نہ ان کی رائے ہے نہ ان کے شاگردوں کی۔

انہی وجوہات کی بنا پر اہلِ علم نے امام ابن ابی شیبہ کے اس باب کو خاص اہمیت نہیں دی ہے۔ بلکہ احناف کے علاوہ بعض شوافع نے بھی امام ابوحنیفہ کا دفاع کرتے ہوئے امام ابن ابی شیبہ کا رد کیا ہے۔ حافظ محی الدین القرشی الحنفی نے ''الدرر المنیفۃ في الرد علی ابن أبي شیبۃ عن أبي حنیفۃ'' کے نام سے ایک کتاب لکھی اور علامہ قاسم قطلو بغا نے بھی ایک کتاب اس باب کے رد میں لکھی تھی، لیکن یہ دونوں کتابیں اب مفقود ہیں۔ علامہ محمد یوسف الصالحی نے ''عقود الجمان في مناقب أبي حنیفۃ النعمان'' میں اجمالی طور پر امام ابن ابی شیبہ کے اس باب کا تنقیدی جائزہ لیا ہے اور امام ابن ابی شیبہ کے اعتراضات کو غیر ضروری قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ علامہ محمد یوسف صالحی ایک شافعی عالم تھے۔ مصنف ابن ابی شیبہ کے اس مخصوص باب کے رد میں ایک جامع تحقیق علامہ زاہد حسن کوثری (م:1371ھ) کی ہے۔ جس کا نام ''النکت الطریفۃ في التحدث عن ردود ابن أبي شیبۃ علی أبي حنیفۃ'' ہے۔ یہ کتاب تقریباً 300 صفحات پر مشتمل ہے اور اس کو المکتبۃ الأزہریۃ نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں احناف کی طرف سے مصنف ابن ابی شیبہ کے اس باب کے بھرپور جواب کے ساتھ ساتھ فقہِ حنفی کی ٹھوس اور علمی بنیادوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

محقق مصنف ابن ابی شیبہ، محمد عوامہ نے مذکورہ کتاب کو شروع کرتے ہوئے حاشیہ میں مصنف کے ایک نسخے کے حاشیے میں درج یہ اقتباس نقل کیا ہے:

''لا يخفى على من عرف مذهب الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه عنه أن كثيرا مما ينسب إليه،

ویزعم فیه أنه خالف النبي صلی الله علیه وسلم به: غیر موافق لمذهبه، فافهم ولا تکن من الهالکین"(۳۶) ۔

''امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک اوران کی فقہی آراء سے آگاہ شخص کے لیے یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ ایسی بہت سی آراء جو امام ابن ابی شیبہ نے ان کی طرف منسوب کی ہیں اور یہ تاثر دیا ہے کہ انہوں نے حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی ہے، وہ آراء مذہب حنفی کے موافق نہیں ہیں۔ اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیجیے اور اپنے لیے تباہی کا سامان نہ کیجیے''

مصنف ابن ابی شیبہ کے مخطوطات

محقق مصنف ابن ابی شیبہ، محمد عوامہ کو بے پناہ محنت اور کوشش کے بعد مصنف ابن ابی شیبہ کے جو مخطوطات حاصل ہوئے ہیں، ان کی تعداد چودہ ہے۔ انہوں نے مقدمہ تحقیق میں ان مخطوطات کا تفصیلی تعارف کرایا ہے۔ ان مخطوطات کا اجمالی تعارف کچھ یوں ہے:

(۱) نسخة الشیخ محمد عابد السندي الحنفي (۱۲۵۷ھ): یہ مخطوطہ پہلے مدینہ منورہ کے مکتبہ محمودیہ میں تھا اور اب ترکی میں ہے۔ اس کے ناسخ محمد محسن بن محسن الزراقی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

(۲) نسخة الشیخ محمد مرتضی الزبیدی الحنفي (۱۲۰۵ھ): یہ مخطوطہ قاہرہ میں شیخ محمد مرتضیٰ زبیدی کے پاس تھا۔ انہوں نے إحیاء علوم الدین کی شرح لکھتے ہوئے اس سے بہت استفادہ کیا ہے۔ پھر اس مخطوطے کو تونس منتقل کیا گیا اور اب وہ تونس میں ہی ہے۔ اس مخطوطہ کی ایک کاپی جامعة الإمام محمد بن سعود کی لائبریری میں بھی موجود ہے۔ اس کے ناسخ کا نام ''یوسف بن عبد اللطیف حرانی حنبلی'' ہے۔ محمد عوامہ نے اس نسخے کو مصنف ابن ابی شیبہ کے انتہائی معتمد نسخوں میں شمار کیا ہے۔

(۳) نسخۂ بیر جھنڈ پاکستان: یہ نسخہ پاکستان کے علاقے بیر جھنڈ کی لائبریری میں موجود ہے۔ اس نسخے کے شروع میں لکھا ہے کہ یہ علامہ شمس الحق عظیم آبادی کے نسخے سے ۱۳۱۷ھ نقل کیا گیا ہے۔ جبکہ اس کے آخر میں لکھا ہے کہ اسے شیخ محمد عابد سندی کے نسخے سے ۱۳۲۸ھ میں نقل کیا گیا ہے۔ شیخ محمد عابد کے نسخہ کی تاریخ کتابت ۱۲۲۹ھ ہے۔

(۴) نسخة مراد ملا: یہ نسخہ استنبول میں مکتبة مراد ملا میں موجود ہے۔

(۵) نسخة أحمد الثالث: اس نسخہ کی صرف چار جلدیں (کتاب الجمعة کے آخر سے کتاب الأدب کے آخر تک) موجود ہیں۔ تاریخ نسخ اور ناسخ کا نام موجود نہیں ہے۔

(۶) نسخة بایزید: یہ نسخہ بھی نامکمل ہے اور اس میں مصنف کا صرف ایک تہائی حصہ دستیاب ہے۔

(۷) نسخة الأشرف برسباي: سلطان اشرف ابوالنصر (۷۶۶-۸۴۱ھ) کا یہ نسخہ بھی نامکمل ہے اور اس کی کتابت کی تاریخ رجب

۱۴۳۷ھ درج ہے۔

(۸) نسخہ نور عثمانیہ

(۹) نسخہ المکتبۃ السعیدیۃ، حیدر آباد، دکن

(۱۰، ۱۱) ظاہر یہ کے دو نسخے

(۱۲، ۱۳، ۱۴) کوبر لی کے تین نسخے (۲۷)

تحقیقات اور طبعات

مصنف ابن ابی شیبہ کا سب سے قدیم مطبوعہ نسخہ، الدار السلفیۃ، ہندوستان سے ۱۳۹۹ھ میں مختار احمد ندوی کی تحقیق کے ساتھ شائع ہوا تھا۔ پھر ۱۴۰۹ھ میں اسے دار التاج، بیروت نے کمال یوسف الحوت کی تحقیق کے ساتھ شائع کیا۔ بعد ازاں مکتبۃ الرشد نے بھی اسی نسخے کو شائع کیا تھا۔ ۱۴۰۹ھ میں ہی بیروت کے مکتبہ دار الفکر نے سعید محمد لحام کی تحقیق کے ساتھ مصنف ابن ابی شیبہ کو شائع کیا۔ ۱۴۱۶ھ میں بیروت کے دار الکتب العلمیہ نے محمد عبد السلام شاہین کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ اسے شائع کیا۔ مکتبۃ الرشد نے ۱۴۲۵ھ میں حمد بن عبد اللہ الجمعۃ اور محمد بن ابراہیم اللحیدان کی تحقیق کے ساتھ ایک بار پھر مصنف کو شائع کیا۔

مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالے سے سب سے زیادہ ضخیم، بسیط اور دقیق علمی محنت حلب (شام) کے مشہور محقق اور نقاد محمد عوامہ (پیدائش: ۱۹۴۰م) نے کی ہے۔ محمد عوامہ نے اس علمی تحقیق پر پندرہ سال کا طویل عرصہ صرف کیا ہے۔ (۲۸) ان کی اس تحقیق، تعلیق اور فہارس سازی کے بعد مصنف ابن ابی شیبہ ۱۴۲۷ھ میں دار قرطبہ، بیروت سے ۲۶ جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔ پہلی جلد کے شروع محقق محمد عوامہ کا مبسوط مقدمہ ہے جس میں انہوں نے مصنف اور صاحب مصنف کا تفصیلی تعارف کرانے کے ساتھ ساتھ اپنے تحقیقی کام کی نوعیت اور طریقہ کار پر روشنی ڈالی ہے۔ محمد عوامہ کی مصنف ابن ابی شیبہ پر تحقیق درج ذیل خصوصیات پر مشتمل ہے:

(۱) مصنف ابن ابی شیبہ کے تمام موجود مخطوطات کا تعارف۔

(۲) باریک بینی اور احتیاط کے ساتھ مخطوطات کا باہمی تقابل۔

(۳) مخطوطات کے باہمی فرق کا ذکر اور درست ترین کلمات تک رسائی کی ہر ممکن کوشش، ان کی ان کوششوں کے نتیجے میں نساخ کی طرف سے برپا ہونے والی تحریف اور اغلاط کی نشاندہی بھی ہوگئی ہے۔

(۴) احادیث کے کلمات میں پائے جانے والے تسامحات کی مستند کتابوں کی مدد سے تصحیح۔

(۵) مرفوع احادیث کی متابعات کے ذکر کے ساتھ مکمل تخریج اور حدیث کے حکم (صحیح، حسن، ضعیف) کا بیان۔

(۶) مرفوع احادیث کے راویوں پر جرح و تعدیل۔

(۷) غریب اور نادر الفاظ کی وضاحت۔

(۸) مصنف میں آنے والی آیات، احادیث وآثار، اسناد اور اشعار کی فہارس۔

مصنف ابن ابی شیبہ پر ہونے والے تحقیقی کاموں میں جامعۃ ام القری، مکہ مکرمہ سے پی ایچ ڈی سطح کا ایک مقالہ بعنوان ''زوائد مصنف ابن أبي شيبة على الكتب الستة من الأحاديث المرفوعة (من بداية كتاب الإيمان إلى نهاية كتاب الزهد)'' ہے۔ مقالہ نگار کا نام یوسف محمد علمی اور نگران کا نام ڈاکٹر محمد احمد یوسف القاسم ہے۔ یہ مقالہ ۱۴۲۲ھ میں لکھا گیا۔ ممکن ہے کہ کتاب الزہد سے آخر کتاب تک بھی اس نوعیت کا کام ہوگیا ہو، لیکن راقم کو اس تک رسائی حاصل نہیں ہوسکی۔

اسی طرح ۱۴۲۴ھ میں جامعۃ الإمام محمد بن سعود الإسلامیۃ کے کلیۃ أصول الدین سے پی ایچ ڈی کا ایک مقالہ بعنوان ''الأحاديث والآثار المتعلقة بمسائل الإيمان والصحابة في مصنف ابن أبي شيبة ترتيبا ودراسة عقدية'' لکھا گیا۔ مقالہ نگار کا نام طارق بن عبدالرحمٰن اور نگران کا نام ڈاکٹر عامر یاسین النجار ہے۔

حرفِ آخر

احادیث کی جمع وتدوین میں محدثین کے طریقہ کار میں دو گروہ ہمیں ملتے ہیں۔ بعض محدثین تو ایسے ہیں جنہوں نے احادیث کو اپنی کتاب میں ذکر کرنے سے پہلے اس کے معیار کی خوب اچھی طرح جانچ پڑتال کی ہے، انہوں نے قبولِ حدیث کے لیے کڑی شرائط مقرر کی ہیں اور جو حدیث ان کی شرائط پر پوری نہیں اتری اسی علم میں ہونے کے باوجود اپنی کتاب میں ذکر نہیں کیا۔ اصحابِ صحاح ستہ کا شمار محدثین کی اس جماعت میں ہوتا ہے۔

محدثین کا دوسرا گروہ وہ ہے جس نے احادیث وآثار کے معیار کے بجائے مقدار کو اہمیت دی ہے، انہوں نے وہ تمام احادیث وآثار اپنی کتابوں میں جمع کردیے ہیں جو ان کے علم میں آئے اور ان تک پہنچے ہیں۔ ان محدثین کا مقصد روایات کو جمع کرکے امت تک منتقل کرنا تھا، انہوں نے ''تنقیح وتفتیش'' کی ذمہ داری بعد میں آنے والوں پر چھوڑ دی ہے۔ امام ابن ابی شیبہ کا شمار دوسری قسم کے محدثین میں ہوتا ہے، لہٰذا مصنف ابن شیبہ سے استفادہ کرنے کے لیے ضروری ہے ہر روایت کو قبول کرنے سے پہلے اس کی روایت اور درایت کی صحت ودرستی جاننے کا اہتمام کرلیا جائے۔ اس سلسلے میں مصنف ابن ابی شیبہ کے محققین کی خدمات بالعموم اور محمد عوامہ کی خدمات بالخصوص قابلِ تحسین ہیں۔ اگر اس اصول کو سامنے نہ رکھا گیا تو مصنف میں آنے والے چند آثار وواقعات قاری کے لیے الجھن کا باعث بن سکتے ہیں۔

حوالہ جات

(۱) محمود الطحان: أصول التخريج ودراسة الأسانيد، ص١٣٤، بيروت: مكتبة المعارف، الطبعة الثالثة، ١٩٩٦م.
مصنف اور سنن میں فرق بھی یہی ہے کہ سنن میں مرفوع احادیث کے ذکر کا اہتمام کیا جاتا ہے جبکہ مصنف میں مرفوع، موقوف اور مقطوع تینوں طرح کی روایات کو جمع کر دیا جاتا ہے۔ (المصدر نفسہ)

(۲) الذهبي، أبو عبد الله شمس الدين محمد بن أحمد بن عثمان: سير أعلام النبلاء، تحقيق شعيب الأرناؤوط ومحمد نعيم العرقسوسي، بيروت: مؤسسة الرسالة، ط٩، ١٤١٣هـ. ج١١ ص١٢٢

(۳) ابن عدي، أبو أحمد عبد الله الجرجاني: الكامل في ضعفاء الرجال، ج١ ص١٣٨، بيروت: مكتبة الرشد،

(٤) المزي، جمال الدين، أبو الحجاج: تهذيب الكمال في أسماء الرجال، ج١٦، ص٣٤، بيروت: دارالكتب العلمية.

(٥) ابن عدي، أبو أحمد عبد الله الجرجاني: الكامل في ضعفاء الرجال، ج١ ص٣٧

(٦) الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام(تاريخ بغداد)، ج١٣،ص٣٧٩، بيروت: دار الغرب الإسلامي، الطبعة الأولى، ١٤٢٢هـ/٢٠٠١م.

(٧) الحافظ ابن كثير، أبو الفداء، إسماعيل بن عمر الدمشقي: البداية والنهاية، ج١٠،ص٣٢٨، القاهرة: دار الحديث.

(٨) الرازي، ابن أبي حاتم: تقدمة المعرفة لكتاب الجرح والتعديل، ص٢٩٣، بيروت: دار إحياء التراث العربي. الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام(تاريخ بغداد)، ج١٠ ص٦٩

(٩) الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام(تاريخ بغداد)، ج١٠ ص٧٠

(١٠) الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام(تاريخ بغداد)، ج١٠، ص٦٩

(١١) الرامهرمزي، أبو محمد الحسن بن عبد الرحمن: المحدث الفاصل بين الراوي والواعي، ص٦١٤، بيروت: دار الفكر، الطبعة الثالثة، ١٤٠٤هـ.

(١٢) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد(م:٧٤٨هـ): سير أعلام النبلاء،ج١١،ص١٢٣، بيروت: مؤسسة الرسالة، الطبعة الثالثة، ١٤٠٥هـ/١٩٨٥م.

(۱۳) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: تذكرة الحفاظ، ج۲،ص۴۳۲، بيروت: دار الكتب العلمية، الطبعة الأولى، ۱٤۱۹هـ/ ۱۹۹۸م.

(۱٤) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: تاريخ الإسلام ووفيات المشاهير والأعلام، ص۳۱۱، بيروت: دار الغرب الإسلامي، الطبعة الأولى، ۲۰۰۳م.

(۱٥) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج۸، ص۲٦۲. ابن عساكر، أبو القاسم، هبة الله، علي بن الحسن: تاريخ دمشق، ج۳،ص۲۸۱، بيروت: دار الفكر، ۱٤۱٥هـ/ ۱۹۹٥م.

(۱٦) ابن حزم، أبو محمد، علي بن أحمد: رسائل ابن حزم الأندلسي، ج۲،۱۷۸، بيروت: المؤسسة العربية، الطبعة الأولى، ۱۹۸۷م. الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج۱۳، ۲۹۱.

(۱۷) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج۱٥، ص۲٦۲

(۱۸) ابن الفرضي، عبد الله بن محمد بن يوسف: تاريخ علماء الأندلس، ج۱،ص۲٦٦، القاهرة: مكتبة الخانجي، الطبعة الثانية، ۱٤۰۸هـ/۱۹۸۸م.

(۱۹) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج۱٥،ص٤۳٥

(۲۰) ابن الفرضي، عبد الله بن محمد بن يوسف: تاريخ علماء الأندلس، ج۱،ص۱۱۰

(۲۱) الرامهرمزي، أبو محمد الحسن بن عبد الرحمن: المحدث الفاصل بين الراوي والواعي، ص٦۱٤

(۲۲) محمد عوامة: مقدمة تحقيق مصنف ابن أبي شيبة، ج۱ ص۲۰، بيروت: دار قرطبة، الطبعة الأولىٰ، ۱٤۲۷هـ/ ۲۰۰٦م.

(۲۳) الحافظ ابن كثير، أبو الفداء، إسماعيل بن عمر الدمشقي: البداية والنهاية، ج۱۰، ص۳۱٥

(۲٤) ابن حبان، محمد، أبو حاتم، الدارمي البستي: الثقات، ج۸ ص۳٥۸، حيدر آباد الدكن، الهند: دائرة المعارف العثمانية، الطبعة الأولى، ۱۳۹۳هـ.

(۲٥) ابن أبي شيبة، أبو بكر ، عبد الله بن محمد: مصنف ابن أبي شيبة، ج۲۰ ص٥۳، بيروت: دار قرطبة، الطبعة الأولىٰ، ۱٤۲۷هـ/ ۲۰۰٦م.

(۲٦) ابن أبي شيبة، أبو بكر ، عبد الله بن محمد: مصنف ابن أبي شيبة، ج۲۰ ص٥۳ (في حاشية الورقة)

(۲۷) انظر للتفصيل: محمد عوامه: مقدمة التحقيق لمصنف ابن أبي شيبة، ج ۱، ص۲۷ إلى ص٤۱

(۲۸) محمد عوامه: مقدمة التحقيق لمصنف ابن أبي شيبة، ج ۱، ص٤۲

كِتَابُ الطَّهَارَات

طہارت و پاکیزگی کا بیان

(۱) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

حَدَّثَنِي بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، رَحِمَهُ الله تعالى ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ:

(۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ ، قَالَ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (بخاری ۱۴۲، ۶۳۲۲۔ ابوداؤد ۴۔۵)

(۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھتے: "میں نر اور مادہ شیاطین سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں"

(۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ قَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ ، فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (نسائی ۹۹۰۵۔ ابن ماجه ۲۹۶)

(۲) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "زمین کے حشرات ادھر ادھر موجود رہتے ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے: "اے اللہ! میں نر اور مادہ شیاطین سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

(۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا دَخَلْتَ الْغَائِطَ ، فَأَرَدْتَ التَّكَشُّفَ ، فَقُلِ :

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ ، وَالْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ، وَالشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

(۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو اور ستر کھولنے لگے تو یہ دعا پڑھے: ''اے اللہ! میں گندگی و ناپاکی، نر اور مادہ شیاطین اور شیطان مردود سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

(٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : كَانَ حُذَيْفَةُ إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ ، قَالَ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ ، الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

(۴) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: ''میں گندگی و ناپاکی، بد باطن اور بد باطنی سکھانے اور شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں''

(٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، وَهُوَ نَجِيحٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ ، قَالَ : بِسْمِ اللهِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ.

(طبرانی ۳۵۷)

(۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں نر اور مادہ شیاطین سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ الْعَبْدِيِّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ الْخَلاَءَ فَقُلِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ ، الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

(۶) حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ جب تم بیت الخلاء میں داخل ہونا چاہو تو یہ دعا پڑھو: اے اللہ! میں گندگی ناپاکی، بد باطن، وسوسہ ڈالنے والے شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲) مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمَخْرَجِ

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا

(٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْها ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ : غُفْرَانَك. (ابن ماجه ۳۰۰۔ نسائی ۹۹۰۷)

(۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ فرماتے: ''اے اللہ! میں تجھ سے بخشش کا سوال کرتا ہوں''

(٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ؛ أَنَّ نُوحًا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ

الْغَائِطِ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الأَذَى ، وَعَافَانِي.

(۸) حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کردیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی''

(۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، قَالَ : حُدِّثْتُ ، أَنَّ نُوحًا كَانَ يَقُولُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذَاقَنِي لَذَّتَهُ ، وَأَبْقَى فِيَّ مَنْفَعَتَهُ ، وَأَذْهَبَ عَنِّي أَذَاهُ. (بیہقی ۴۴۶۹)

(۹) حضرت عوام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام فرمایا کرتے تھے: ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھانے کی لذت عطا کی، اس کے مفید حصے کو مجھ میں باقی چھوڑا اور اس کے نقصان دہ جز کو مجھ سے دور کردیا۔''

(۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلاَءِ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الأَذَى ، وَعَافَانِي. (طبرانی ۳۷۲)

(۱۰) حضرت ابوعلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کردیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی''

(۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : كَانَ حُذَيْفَةُ يَقُولُ إِذَا خَرَجَ ، يَعْنِي مِنَ الْخَلاَءِ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الأَذَى وَعَافَانِي.

(۱۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کردیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی''

(۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَام ، عَنْ طَاوُوس ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا خَرَجَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْخَلاَءِ فَلْيَقُلِ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي مَا يُؤْذِينِي ، وَأَمْسَكَ عَلَيَّ مَا يَنْفَعُنِي. (طبرانی ۳۷۱، دار قطنی ۱/ ۵۷)

(۱۲) حضرت طاؤس روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو یہ کہے: ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کردیا اور مفید چیز کو مجھ میں باقی رکھا''

(۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ ، حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلاَءِ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمَاطَ عَنِّي الأَذَى ، وَعَافَنِي.

(۱۳) حضرت منہال بن عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کردیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی''

(۴) فی التسمیۃ فِی الْوُضُوءِ

وضو میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

(۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ. (طبرانی ۳۸۰۔ احمد ۳/ ۴۱)

(۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے وضو سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا اس کا وضو نہیں ہے''

(۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثِفَالٍ يُحَدِّثُ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ : حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ. (ترمذی ۲۵، ۲۶۔ ابن ماجہ ۳۹۸)

(۱۵) حضرت ابوسفیان بن حویطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے وضو نہ کیا اس کی نماز نہیں اور جس نے وضو سے پہلے اللہ کا نام نہ لیا اس کا وضو نہیں ہے''

(۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ حَارِثَةَ ، عَنْ عَمْرَةَ ، قَالَتْ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ : كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَتْ : كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ ، سَمَّى فَتَوَضَّأَ ، وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ.

(طبرانی ۳۸۳۔ ابن ماجہ ۱۰۶۲)

(۱۶) حضرت عمرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرنے لگتے تو پہلے اپنا ہاتھ پانی میں رکھ کر بسم اللہ پڑھتے پھر وضو کرتے اور عمدہ طریقے سے پورا پورا وضو کرتے۔''

(۱۷) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ ، فَذَكَرَ اسْمَ اللهِ حِينَ يَأْخُذُ فِي وَضُوئِهِ ، طَهُرَ جَسَدُهُ كُلُّهُ ، وَإِذَا تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ ، لَمْ يَطْهُرْ مِنْهُ ، إِلَّا مَا أَصَابَهُ الْمَاءُ.

(۱۷) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بندہ وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھے تو اس کا پورا جسم پاک ہو جاتا ہے اور اگر بسم اللہ نہ پڑھے تو صرف وہ حصہ پاک ہوتا ہے جہاں وضو کا پانی پہنچا ہو۔

(۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : يُسَمِّي إِذَا تَوَضَّأَ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَجْزَأَهُ.

(۱۸) حضرت حسن بصری ؒ فرماتے ہیں کہ آدمی کو چاہئے کہ وضو کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے، اگر بسم اللہ نہ بھی پڑھے تو پھر بھی اس کا وضو ہو جائے گا۔

(٤) في الرجل مَا يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ

وضو کے بعد کی دعا

(۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : مَنْ قَالَ إِذَا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ، خُتِمَتْ بِخَاتَمٍ ، ثُمَّ رُفِعَتْ تَحْتَ الْعَرْشِ ، فَلَمْ تُكْسَرْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(نسائی ۹۹۱۰۔ طبرانی ۳۹۱)

(۱۹) حضرت ابو سعید خدری ؓ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہا: ''اے اللہ میں تیری پاکی اور تیری تعریف بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں'' تو اس کی بات پہ مہر لگا دی جاتی ہے، پھر ان کلمات کو عرش کے نیچے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور قیامت سے پہلے اس مہر کو نہیں کھولا جائے گا۔

(۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُد ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إِذَا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ ، قَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، رَبِّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

(۲۰) حضرت سالم بن ابی الجعد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اے میرے رب! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں سے بنا دے''

(۲۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ ، وَأَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَا مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، مُقْبِلٌ بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ عَلَيْهِمَا إِلاَّ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ . قَالَ : فَقَالَ عُمَرُ : مَا قَبْلَهَا أَكْثَرُ مِنْهَا ، كَأَنَّكَ جِئْتَ آنِفًا ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ. (مسلم ۲۱۰۔ ترمذی ۵۵)

(۲۱) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر پورے خشوع وخضوع اور دل ودماغ کی حاضری کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سے زیادہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی، شاید تم دیر سے آئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو شخص وضو کرے اور پھر یہ کلمات کہے: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں'' تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ النَّخَعِيُّ ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ.

(ابن ماجہ ۴۶۹۔ احمد ۳/ ۲۶۵)

(۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں'' تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ رَأَى رَجُلاً يَتَوَضَّأُ ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ : اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ، فَقَالَ : إِنَّ الطُّهُورَ بِالْمَاءِ حَسَنٌ ، وَلَكِنَّهُمُ الْمُتَطَهِّرُونَ مِنَ الذُّنُوبِ.

(۲۳) حضرت ابو المنہال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ نے ایک آدمی کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، جب وہ وضو سے فارغ ہوا تو اس نے کہا ''اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنادے'' اس کی یہ دعا سن کر حضرت ابو العالیہ نے فرمایا کہ پانی کے ذریعہ پاکی حاصل کرنا تو خوب ہے لیکن یہ لوگ تو گناہوں سے بھی پاک صاف ہو جانے والے ہیں۔

(۲٤) حَدَّثَنَا الْمُقْرِىءُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ أَبُو عَقِيلٍ ، أَنَّ ابْنَ عَمٍّ لَهُ أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَتَمَّ وُضُوءَهُ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ. (احمد ۴/ ۱۵۰۔ طبرانی ۱۷/ ۹۱۶)

(۲۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص پوری طرح وضو کرے پھر آسمان کی

طرف منہ کر کے یہ کلمات کہے: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں'' تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : كَانَ حُذَيْفَةُ إِذَا تَطَهَّرَ قَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

(۲۵) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ ؓ جب وضو کر لیتے تو یہ دعا پڑھتے: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں'' ''اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنا دے''

(٥) مَنْ قَالَ لاَ تُقْبَلُ صَلاَةٌ إِلَّا بِطُهُورٍ

کوئی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی

(٢٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، كِلاَهُمَا عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُقْبَلُ صَلاَةٌ إِلاَّ بِطُهُورٍ ، وَلاَ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ.

(مسلم ۱/ ۲۰۴۔ ابن ماجہ ۲۷۲)

(۲۶) حضرت ابن عمر ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی اور خیانت کے مال سے دیا گیا صدقہ بھی قبول نہیں ہوتا''

(٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تُقْبَلُ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ ، وَلاَ صَلاَةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ. (ابن ماجہ ۲۷۳)

(۲۷) حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''خیانت کے مال سے دیا گیا صدقہ قبول نہیں ہوتا اور بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی''

(٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثِفَالٍ يُحَدِّثُ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ : حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لاَ وُضُوءَ لَهُ.

(ترمذی ۲۵، ۲۶۔ ابن ماجہ ۳۹۸)

(۲۸) حضرت سفیان بن حویطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس شخص نے وضو نہ کیا اس کی نماز نہیں ہے۔''

(۲۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، وَعُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُلَيْحِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَقْبَلُ صَلاَةً بِغَيْرِ طُهُورٍ ، وَلاَ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ.

(ابو داؤد ۶۰۔ ابن ماجہ ۲۷۱)

(۲۹) حضرت ابوالملیح رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ بغیر وضو کے کسی نماز کو قبول نہیں کرتا اور خیانت کے مال سے دیئے گئے صدقہ کو بھی قبول نہیں کرتا''

(۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : إِنَّ أُنَاسًا يُدْعَوْنَ الْمَنْقُوصُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَقَالَ رَجُلٌ : مَنْ هُمْ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؟ قَالَ : كَانَ أَحَدُهُمْ يُنْقِصُ طُهُورَهُ ، وَالْتِفَاتَهُ فِي صَلاَتِهِ.

(۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگوں کو اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ ان کے جسم کٹے ہوں گے۔ ایک آدمی نے پوچھا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو وضو پوری طرح نہیں کرتے تھے اور نماز کے دوران ادھر ادھر متوجہ رہتے تھے۔

(۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ تُقْبَلُ صَلاَةٌ إِلاَّ بِطُهُورٍ.

(۳۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں کی جاتی۔

(۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تُقْبَلُ صَلاَةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ.

(۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ تُقْبَلُ صَلاَةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ.

(۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۳٤) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ الرُّومِ ، فَتَرَدَّدَ فِيهَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : إِنَّمَا يَلْبَسُ عَلَيْنَا صَلاَتَنَا قَوْمٌ يَحْضُرُونَ الصَّلاَةَ بِغَيْرِ طُهُورٍ ، مَنْ شَهِدَ الصَّلاَةَ فَلْيُحْسِنِ الطُّهُورَ. (احمد ۳/ ۴۷۱۔ نسائی ۱۰۱۹)

(۳۴) حضرت ابوروح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، آپ نے اس میں سورۃ الروم کی تلاوت

فرمائی لیکن آپ اس میں اٹک گئے، جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو ارشاد فرمایا کہ ان لوگوں کی وجہ سے ہمیں نماز بھول جاتی ہے جو بغیر وضو کے نماز میں شریک ہو جاتے ہیں جب تم میں سے کسی نے جماعت میں شریک ہونا ہو تو اسے چاہیے کہ اچھی طرح وضو کر لے۔

(٦) في الْمُحَافَظَةِ عَلَى الْوُضُوءِ وَفَضْلِهِ

وضو کی پابندی اور اس کی فضیلت کا بیان

(۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُحَافِظُ عَلَى الطُّهُورِ إِلَّا مُؤْمِنٌ.

(ابن ماجہ ۲۲۷۔ احمد ۵/ ۲۷۶)

(۳۵) حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''وضو کی پابندی صرف مومن ہی کر سکتا ہے۔''

(۳٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ. (ابن ماجہ ۲۷۸)

(۳٦) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''وضو کی پابندی سوائے مومن کے کوئی اور کر ہی نہیں سکتا''

(۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ : الطُّهُورُ شَطْرُ الإِيمَانِ.

(احمد ۵/ ۳۴۲۔ بیہقی ۱/ ۴۲)

(۳۷) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے''

(۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ ، عَنْ حِجْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ الطُّهُورَ شَطْرُ الإِيمَانِ.

(۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

(۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ شِمْرٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ، فَإِنْ جَلَسَ جَلَسَ مَغْفُورًا لَهُ. (احمد ۵/ ۲۵۲)

(۳۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب کوئی مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے کانوں، اس کی آنکھوں، اس کے ہاتھوں اور اس کے پاؤں سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ نماز کے لئے بیٹھتا ہے تو اس حال میں بیٹھتا ہے کہ اس کے گناہ معاف ہو چکے ہوتے ہیں۔

(٤٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ ؟ قَالَ : هُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ ، بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ. (احمد ا/ ۴۵۲)

(۴۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا ''یارسول اللہ! آپ نے اپنی امت کے جن لوگوں کو نہیں دیکھا قیامت کے دن انہیں کیسے پہچانیں گے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے اعضاءِ وضو روشن اور چمک دار ہوں گے''

(٤١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَقُولُ : الْوُضُوءُ شَطْرُ الصَّلَاةِ.

(۴۱) حضرت ہشام روایت کرتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے ''وضو نماز کی شرط ہے''

(٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ ، سِيمَاءُ أُمَّتِي لَيْسَتْ لأَحَدٍ غَيْرِهَا. (ابن ماجہ ۴۲۸۲۔ ابو یعلی ۶۱۸۱)

(۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میری امت کے لوگ قیامت کے دن اس حال میں میرے پاس آئیں گے کہ ان کے اعضاءِ وضو چمک رہے ہوں گے، یہ میری امت کی خصوصیت ہوگی، یہ شان کسی اور کو حاصل نہ ہوگی''

(٤٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ ، وَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ ، وَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ ، وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ. (ابن ماجہ ۲۸۳)

(۴۳) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب آدمی وضو کرتے ہوئے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے وہ گناہ بھی دھل جاتے ہیں جنہیں اس کے ہاتھوں نے کیا ہو، جب منہ دھوتا ہے تو چہرے کے گناہ دھل جاتے ہیں، جب بازو دھوتا ہے اور سر کا مسح کرتا ہے تو بازوؤں اور سر کے گناہ دھل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے کئے ہوئے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ

يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ ؟ قَالُوا : بَلَى ، يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ : إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ ، وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ. (ابن ماجه ۴۲۷۔ ابو یعلی ۱۳۵۰)

(۴۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا ''میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور نیکیوں کو بڑھا دیتا ہے'' عرض کیا گیا کہ ضرور ارشاد فرمائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مشکل اوقات میں پوری طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف زیادہ قدم رکھنا''

(٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الْكَفَّارَاتُ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ بِالسَّبَرَاتِ ، وَنَقْلُ الأَقْدَامِ إِلَى الْجُمُعَاتِ ، وَانْتِظَارُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الصَّلاَةِ.

(۴۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ چیزیں آدمی کے گناہوں کو معاف کرانے والی ہیں ایک سخت سردی میں پوری طرح وضو کرنا، دوسری جماعت کی نماز کے لئے چل کر جانا اور تیسری ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ : كُنْتُ أَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ ، فَقَالَ : حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، إِلاَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلاَةِ الأُخْرَى. (مسلم ۱/ ۲۰۷)

(۴۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی آدمی اچھی طرح وضو کرے تو اس کے وہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں جو اس نماز اور پچھلی نماز کے درمیان کئے تھے۔

(٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِشْرٍ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَى مُوسَى أَنْ تَوَضَّهُ ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَأَصَابَتْكَ مُصِيبَةٌ ، فَلاَ تَلُومَنَّ إِلاَّ نَفْسَكَ.

(۴۷) حضرت یزید بن بشر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ وضو کرو، اگر تم ایسا نہ کرو اور تمہیں کوئی مصیبت پیش آ جائے تو صرف اپنے نفس کو ہی برا بھلا کہنا۔

(٤٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : (وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) ، قَالَ : مُطِيعِينَ لِلَّهِ فِي الْوُضُوءِ. (بقرہ آیت ۲۳۸)

(۴۸) حضرت ضحاک رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ﴾ کی یہ تفسیر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی وضو کے بارے میں اطاعت کرتے ہوئے اس کے سامنے کھڑے ہو جاؤ۔

(٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ حُمْرَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَأَسْبَغَهُ وَأَتَمَّهُ ، خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ

تَحْتِ أَظْفَارِهِ. (مسلم ۱/ ۲۱۶)

(۴۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص خوب اچھی طرح آداب کی رعایت کرتے ہوئے وضو کرے تو گناہ اس کے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔

(٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ ، وُضِعَتْ خَطَايَاهُ عَلَى رَأْسِهِ فَتَحَاتَتْ ، كَمَا يَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ. (ابن حبان ۴/ ۳۱۷)

(۵۰) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر پر رکھ دیئے جاتے ہیں پھر وہاں سے ایسے گر جاتے ہیں جیسے کھجور کی خشک ٹہنی گرتی ہے۔

(٥١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ سَلْمَانَ مِثْلَهُ.

(۵۱) ایک دوسری سند سے بھی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے یہی قول مروی ہے۔

(٥٢) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْ شَجَرَةٍ يَابِسَةٍ فَحَتَّهُ ، ثُمَّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ الْوَرَقُ. (احمد ۷۴۳۷، جلد ۵ ۔ طبرانی ۶۱۵۱)

(۵۲) حضرت ابو عثمان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے درخت کی ایک خشک ٹہنی پکڑی، اس کے پتے گرنے لگے، پھر آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ ایسے گرتے ہیں جس طرح ٹہنی سے پتے گرتے ہیں۔

(٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الإِفْرِيقِيِّ ، عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طُهْرٍ كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ.

(۵۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص پاکی کے باوجود وضو کرے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(٧) في الوضوء كَمْ هُوَ مَرَّةً

وضو میں اعضاء کو کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

(٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَأَنْقَى كَفَّيْهِ ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (ابوداؤد ۱۱۷۔ ترمذی ۴۸)

(۵۴) حضرت ابو حیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو کرتے ہوئے انہوں نے پہلے اپنے ہاتھوں کو صاف کیا، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا پھر تین مرتبہ بازو دھوئے، پھر سر کا مسح کیا، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے، پھر کھڑے ہوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا۔ پھر فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو سکھانا چاہتا تھا۔

(۵۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا وُضُوءُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (ابن خزيمة ۱۴۷۔ ابن حبان ۱۰۵۶)

(۵۵) حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوران وضو تین مرتبہ کلی کی، ایک ہتھیلی سے تین مرتبہ ناک کو صاف کیا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، پھر اپنے ہاتھ کو برتن میں ڈالا اور سر کا مسح فرمایا اور پھر اپنے پاؤں دھوئے اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

(۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ حُمْرَانَ ، قَالَ : دَعَا عُثْمَانُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ ضَحِكَ ، فَقَالَ : أَلاَ تَسْأَلُونِي مِمَّا أَضْحَكُ ؟ قَالُوا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَضْحَكَكَ ؟ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ كَمَا تَوَضَّأْتُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَيَدَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَظَهْرِ قَدَمَيْهِ. (احمد ۲۵۸، جلد۱)

(۵۶) حضرت حمران رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور وضو کیا، پھر آپ مسکرائے۔ پھر فرمایا تم مجھ سے پوچھو گے نہیں کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین آپ کیوں مسکرائے؟ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ آپ نے ایسے ہی وضو فرمایا تھا جیسے میں نے وضو کیا ہے۔ آپ نے تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک صاف کیا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ بازو دھوئے، اور پھر سر اور پاؤں کے ظاہری حصہ کا مسح فرمایا۔

(۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ. (بخاری ۱۸۵۔ مسلم ۲۱۱)

(۵۷) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں تین مرتبہ چہرہ دھویا، دو مرتبہ بازو دھوئے، سر کا مسح کیا اور پاؤں کا دو مرتبہ مسح فرمایا۔

(۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ ؟ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا الطُّهُورُ ، فَمَنْ زَادَ ، أَوْ نَقَصَ فَقَدْ تَعَدَّى ، أَوْ ظَلَمَ. (ابو داؤد ۱۳۶، جلد۲)

(۵۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو کے طریقے کے بارے میں

سوال کیا تو آپ نے پانی منگوایا اور تین تین مرتبہ اعضاء کو دھویا۔ پھر فرمایا ''وضو کا یہی طریقہ ہے جو شخص اس سے کمی یا زیادتی کرے تو وہ ظلم اور سرکشی کرنے والا ہے''

(۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ ، قَالَتْ : أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ الْمِيضَأَةَ فَتَوَضَّأَ ثَلاثًا ثَلاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ يَبْدَأُ بِمُؤَخَّرِهِ.

(احمد ۳۵۹، جلد۶)

(۵۹) حضرت ربیع بنت معوذ ابن عفراء فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا اور پھر سر کا مسح بھی فرمایا۔ آپ نے سر کے مسح کو پچھلی جانب سے شروع کیا۔

(۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عُقْبَةَ الْمُرَادِيِّ ، أَبِي كِبْرَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ : قَالَ عَلِيٌّ : أَلاَ أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلاثًا ، ثَلاثًا.

(۶۰) حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر آپ نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا۔

(۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاثًا ، وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا ثَلاثًا ، وَتَوَضَّأَ ثَلاثًا ثَلاثًا. (احمد ۲۵۸، جلد۵۔ طبرانی ۷۹۹۰)

(۶۱) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے وضو فرمایا، آپ نے تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک صاف فرمایا اور تین تین مرتبہ وضو فرمایا۔

(۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ أَبِي أَنَسٍ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ ، فَقَالَ : أَلاَ أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ ثُمَّ تَوَضَّأَ لَنَا ثَلاثًا ثَلاثًا. (دار قطنی ۱۱۔ مسلم ۹)

(۶۲) حضرت ابو انس رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مقاعد نامی جگہ پر وضو کیا اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں! پھر آپ نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا۔

(۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلاثًا ثَلاثًا.

(۶۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اعضاء کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

(۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، فَغَرَفَ غَرْفَةً فَمَضْمَضَ مِنْهَا وَاسْتَنْثَرَ ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ

وَجْهَهُ ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ ، وَخَالَفَ بِإِبْهَامَيْهِ إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى. (ابن ماجه ۴۳۹۔ نسائی ۱۰۵)

(۶۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح وضوفرمایا کہ سب سے پہلے آپ نے پانی لیا اس پانی سے کلی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا، پھر دوسری مرتبہ پانی لیا اس سے چہرہ مبارک کو دھویا۔ پھر تیسری مرتبہ پانی لیا اس سے دائیں بازو کو دھویا، پھر پانی لیا اس سے بائیں بازو کو دھویا، پھر پانی لیا اور سر اور کانوں کا مسح کیا، آپ نے انگشت شہادت سے کان کے اندرونی حصوں اور انگوٹھوں سے کان کے بیرونی حصوں کا مسح فرمایا۔ پھر پانی لیا اور اس سے دائیں پاؤں کو دھویا پھر پانی لیا اور اس سے بائیں پاؤں کو دھویا۔

(٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَسْحَةً ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ غَسْلاً ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ.

(۶۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا۔ سر کا ایک مرتبہ مسح فرمایا اور پاؤں کو بھی ایک مرتبہ دھویا، پھر ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یونہی وضو کرتے دیکھا تھا۔

(٦٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : حُدِّثْتَ عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً ؟ قَالَ : نَعَمْ. (ابن ماجه ۴۱۰۔ دار قطنی ۸)

(۶۶) حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت سے پوچھا کہ آپ کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک مرتبہ اعضاء وضو کو دھویا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ''ہاں'' یہ روایت مجھے پہنچی ہے''

(٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرَظَةَ ، قَالَ : شَيَّعْنَا عُمَرَ إِلَى صِرَارٍ ، فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ مَرَّتَيْنِ. (ابن سعد ۷)

(۶۷) حضرت قرظہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں مقام صرار کی طرف لے گئے، وہاں آپ نے وضو فرمایا اور اعضاء کو دو دو مرتبہ دھویا۔

(٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ قَرَظَةَ ، قَالَ ، سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : الْوُضُوءُ ثَلاَثٌ ثَلاَثٌ ، وَثِنْتَانِ تُجْزِيَانِ.

(۶۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو میں اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا بہتر ہے، اگر دو دو مرتبہ بھی وضو کیا جائے تو جائز ہے۔

(٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : فِي الْمَضْمَضَةِ ، وَالاِسْتِنْشَاقِ ، وَغَسْلِ الْوَجْهِ ، وَغَسْلِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ ثِنْتَانِ تُجْزِيَانِ ، وَثَلاَثٌ أَفْضَلُ.

(۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کلی، ناک کی صفائی، چہرہ دھونے، بازو دھونے اور پاؤں دھونے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دو مرتبہ کرنا جائز اور تین مرتبہ کرنا افضل ہے۔

(۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ ثَلاثًا ثَلاثًا ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ.

(۷۰) حضرت مسلم بن صبیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کے دوران اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا پھر سر اور کانوں کا مسح فرمایا۔

(۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً ، أَوْ مَرَّتَيْنِ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاثًا ثَلاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاثًا ثَلاثًا ، وَلَمْ أَرَهُ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ.

(۷۱) حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا کہ وضو کے دوران انہوں نے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا۔ میں نے انہیں داڑھی کا خلال کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یونہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى تَوَضَّأَ ثَلاثًا ثَلاثًا.

(۷۲) حضرت مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا وہ اعضاء کو تین تین مرتبہ دھو رہے تھے۔

(۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّأَ فِي دَارِ النَّدْوَةِ مَرَّةً مَرَّةً.

(۷۳) حضرت اسماعیل بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے دار الندوہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھویا تھا۔

(۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ غَرْفَةً غَرْفَةً.

(۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

(۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ ، قَالَ عَامِرٌ : وَفَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ.

(۷۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ وضو میں اعضاء کو دو دو مرتبہ دھوتے تھے۔ حضرت عامر کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ قَالاَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً.

(۷۶) حضرت عاصم بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبد اللہ کو دیکھا کہ وہ وضو میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے۔

(۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْزِئُكَ مِنَ الْوُضُوءِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، وَإِنْ ثَلَّثْتَ فَقَدْ أَسْبَغْتَ.

(۷۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تم وضو میں اعضاء کو دو دو مرتبہ بھی دھولو تو کافی ہے اور اگر تین مرتبہ دھولو تو یہ وضو کا اہتمام اور کمال ہے۔

(۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الْوُضُوءُ وِتْرٌ.

(۷۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ وضو طاق عدد میں کرنا چاہئے۔

(۷۹) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ كَمْ يَكْفِي مِنَ الْوُضُوءِ عَنِ الْوَجْهِ وَالذِّرَاعَيْنِ ؟ قَالَ : مَا أَرَى وَاحِدَةً سَابِغَةً إِلاَّ كَافِيَةً ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ مَيْمُونًا يَقُولُ : ثَلاَثٌ عَلَى الْوَجْهِ وَثَلاَثٌ عَلَى الذِّرَاعَيْنِ !فَقَالَ : ذَلِكَ أَبْلَغُ الْوُضُوءِ.

(۷۹) حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رحمہ اللہ سے سوال کیا ''وضو میں چہرے اور بازوؤں کو کتنی مرتبہ دھونا کافی ہے؟'' انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں تو ایک مرتبہ دھونا ہی کافی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ حضرت میمون تو فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ چہرے کو اور تین مرتبہ بازوؤں کو دھونا چاہئے!۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ وضو کا اہتمام اور کمال ہے۔

(۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْجَرِيرِيُّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ : أَلاَ أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالُوا : بَلَى ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ ثَلاَثًا ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : وَاعْلَمُوا أَنَّ الأُذُنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ ، ثُمَّ قَالَ : تَحَرَّيْتُ ، أَوْ تَوَخَّيْتُ لَكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۶۱ ، جلد۱۔ دار قطنی ۱۰۴)

(۸۰) ایک انصاری صحابی روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو نہ سکھاؤں؟ لوگوں نے کہا ضرور سکھائیں۔ آپ نے پانی منگوایا، اس سے تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک صاف کی، تین مرتبہ اپنے چہرے کو اور تین مرتبہ اپنے بازوؤں کو دھویا۔ پھر آپ نے اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ کان سر کا حصہ

ہیں۔ پھر فرمایا کہ میں نے تمہیں رسول اللہ ﷺ کے وضو کرنے کا انداز سمجھا دیا۔

(۸۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ.

(ابوداؤد ۱۳۷۔ ترمذی ۴۳)

(۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دو دو مرتبہ وضو فرمایا۔

(۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْوُضُوءُ مَرَّةٌ وَمَرَّتَانِ وَثَلَاثٌ.

(۸۲) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ اور دو مرتبہ اور تین مرتبہ (تینوں طرح) وضو کرنا جائز ہے۔

(۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ : أَمَّا مَنْ كَانَ يُحْسِنُ الْوُضُوءَ فَمَرَّةً مَرَّةً.

(۸۳) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو شخص اچھا وضو کرنا چاہے تو وہ اعضاء کو ایک ایک مرتبہ بھی دھو سکتا ہے۔

(۸) فی تخلیل الأصابع فی الوضوء

وضو میں انگلیوں کا خلال کرنا

(۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ ؟ قَالَ : أَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الأَصَابِعِ ، وَبَالِغْ فِي الاسْتِنْشَاقِ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا. (ابن ماجه ۴۴۸۔ ابوداؤد ۱۴۳)

(۸۴) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وضو کا طریقہ بتا دیجئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ خوب اچھی طرح وضو کرو، انگلیوں کا خلال کرو، اچھی طرح کلی کرو اگر روزہ کی حالت نہ ہو۔

(۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : مَرَّ عُمَرُ عَلَى قَوْمٍ يَتَوَضَّؤُونَ ، فَقَالَ : خَلِّلُوا.

(۸۵) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا ''انگلیوں کا خلال کرو''

(۸٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ أَبِي مِسْكِينٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لَيُنْهَكَنَّ الرَّجُلُ مَا بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِالْمَاءِ ، أَوْ لَتَنْهَكَنَّهُ النَّارُ. (عبدالرزاق ۶۸)

(۸۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی انگلیوں کے درمیانی حصہ کو تر کر لو ورنہ آگ اسے جلائے گی۔

(۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حُذَيْفَةَ يَقُولُ : خَلِّلُوا بَيْنَ الأَصَابِعِ فِي الْوُضُوءِ قَبْلَ أَنْ تُخَلِّلَهَا النَّارُ.

(۸۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنی انگلیوں کا خلال کرلو ورنہ آگ انہیں جلائے گی۔

(۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ حَتَّى تَتَبَّعَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَغَسَلَهُنَّ.

(۸۸) حضرت عمران بن ابی عطاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں دھوئے اور پھر پوری احتیاط کے ساتھ پاؤں کی انگلیوں کو کھول کر انہیں بھی دھویا۔

(۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نِصَاحٍ ، قَالَ : صَحِبْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ إِلَى مَكَّةَ فَرَأَيْتُهُ إِذَا تَوَضَّأَ لِلصَّلاَةِ يُدْخِلُ أَصَابِعَ يَدَيْهِ بَيْنَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ ، قَالَ : وَهُوَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَيْهَا ، فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ، لِمَ تَصْنَعُ هَذَا ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَصْنَعُهُ.

(۸۹) حضرت شیبہ بن نصاح کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد رحمہ اللہ کے ساتھ مکہ تک کا سفر کیا۔ دوران وضو وہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو پاؤں کی انگلیوں میں ڈالتے اور ان پر پانی بہاتے۔ میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو یونہی کرتے دیکھا تھا۔

(۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَآهُ فِي سَفَرٍ يَنْزِعُ خُفَّيْهِ ، ثُمَّ يُخَلِّلُ أَصَابِعَهُ.

(۹۰) حضرت قاسم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک سفر میں موزے اتار کر انگلیوں کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : خَلِّلُوا بَيْنَ أَصَابِعِكُمْ بِالْمَاءِ قَبْلَ أَنْ تَحْشُوَهَا النَّارُ. (طبرانی ۹۲۱۳)

(۹۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی سے اپنی انگلیوں کا خلال کرلو تاکہ آگ انہیں جلا نہ سکے۔

(۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

(۹۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَابْدَأْ بِأَصَابِعِكَ فَخَلِّلْهَا ، فَإِنَّهُ كَانَ يُقَالُ : هُوَ مَقِيلُ الشَّيْطَانِ.

(۹۳) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرو تو انگلیوں سے اس کی ابتداء کرو۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ انگلیاں شیطان کا

ٹھکانہ ہیں۔

(۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ تَوَضَّأَ ، فَخَلَّلَ أَصَابِعَهُ.

(۹۴) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ وہ وضو میں انگلیوں کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : خَلِّلُوا أَصَابِعَكُمْ بِالْمَاءِ ، لاَ تُخَلِّلُهَا نَارٌ قَلِيلٌ بُقْياها.

(۹۵) حضرت حسن بصری ؒ فرماتے ہیں کہ پانی سے اپنی انگلیوں کا خلال کرلو تا کہ خشک حصے کو جلانے والی آگ اسے چھو نہ سکے۔

(۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ ، قَالَ : لَتُخَلِّلُنَّ أَصَابِعَكُمْ بِالْمَاءِ ، أَوْ لَيُخَلِّلَنَّهَا اللَّهُ بِالنَّارِ.

(۹٦) حضرت ابوبکر ؓ فرماتے ہیں کہ انگلیوں کا خلال کروتا کہ اللہ تعالیٰ انہیں آگ سے محفوظ کردے۔

(۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي سَوْرَةَ ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ ، أَنْ تُخَلِّلَ بَيْنَ أَصَابِعِكَ بِالْمَاءِ ، وَأَنْ تُخَلِّلَ مِنَ الطَّعَامِ. (طبرانی ۴۰۶۱۔ احمد ۴۱۶، جلد۵)

(۹۷) حضرت ابوایوب انصاری ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا خلال کرنے والوں کی کیا بات ہے! تمہیں چاہیے کہ تم پانی سے انگلیوں کا خلال کرواور کھانے کے بعد دانتوں کا بھی خلال کرو''

(۹) فی تخلیل اللِّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں داڑھی کا خلال کرنا

(۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلاَلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (ترمذی ۳۰۔ ابن ماجہ ۴۲۹)

(۹۸) حضرت حسان بن بلال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر ؓ کو وضو میں داڑھی کا خلال کرتے دیکھا تو اس کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی یونہی کرتے دیکھا تھا۔

(۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۹۹) حضرت ابوحمزہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس ؓ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۰) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۱) حضرت ابومعن کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۱۰۲) ایک دوسری سند سے حضرت نافع کا قول منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۳) حضرت ابواسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ جَابِرٍ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۴) حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ مَعْبَدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۵) حضرت نضر بن معبد کہتے ہیں کہ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ. (ابن ماجه ٤٣١- ابن سعد ٣٨٦)

(۱۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے دوران داڑھی کا خلال فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۱۰۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۸) حضرت خالد بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۰۹) حَدَّثَنَا ابن إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُخَلِّلُهَا.

(۱۰۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ابن سیرین رحمہ اللہ داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: رَأَيْتُه يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

(۱۱۰) حضرت زبیر بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک داڑھی کا خلال فرماتے تھے۔

(۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ ، فَقَالَ : خَلِّلْ ، يَعْنِي لِحْيَتَهُ.

(۱۱۱) حضرت ابوعاصم روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور اسے داڑھی کا خلال کرنے کا حکم دیا۔

(۱۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمٍ الْبَاهِلِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي أُمَامَةَ : أَخْبِرْنَا عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَتَوَضَّأَ ثَلاَثًا ، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، وَقَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ.

(۱۱۲) حضرت ابو غالب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو سکھا دیجئے انہوں نے تین مرتبہ وضو کیا اور داڑھی کا خلال کیا اور فرمایا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَتَوَضَّأُ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ثَلاَثًا ، وَقَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ.(ابن حبان ۱۰۸۱۔ ترمذی ۳۱)

(۱۱۳) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا جس میں انہوں نے تین مرتبہ داڑھی کا خلال فرمایا۔ پھر یہ ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یونہی کرتے دیکھا تھا۔

(۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ جَمَّازٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ لِحْيَتَكَ.

(۱۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ جب آپ وضو کریں تو داڑھی کا خلال بھی کریں''

(۱۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۱۵) حضرت نافع کا قول ایک اور سند سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۱٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۱۶) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے وضو میں داڑھی کا خلال فرمایا۔

(۱۰) مَنْ كَانَ لاَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ وَيَقُولُ : يَكْفِيك مَا سَالَ عَلَيْهَا

ان حضرت کا بیان جو یہ کہتے ہیں کہ داڑھی کا خلال کرنا ضروری نہیں بلکہ اس پر بہنے والا پانی کافی ہے

(۱۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ : أُخَلِّلُ لِحْيَتِي بِالْمَاءِ ، أَوْ يَكْفِيهَا مَا مَرَّ عَلَيْهَا ؟ قَالَ : يَكْفِيهَا مَا مَرَّ عَلَيْهَا.

(۱۱۷) حضرت سعید زبیدی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے پوچھا کہ میں داڑھی کا خلال کروں یا اس پر بہہ جانے والا پانی کافی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر بہہ جانے والا پانی کافی ہے۔

(۱۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَفْعَلُ ، يَعْنِي لاَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

(۱۱۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری داڑھی کا خلال نہیں کیا کرتے تھے۔

(۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ مَسَحَ جَانِبَيْ لِحْيَتِهِ وَعَارِضَيْهِ ، وَلَمْ يُخَلِّلْهَا.

(۱۱۹) حضرت عبد الاعلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ انہوں نے داڑھی کے ظاہری حصوں پر ہاتھ پھیرا لیکن داڑھی کا خلال نہیں فرمایا۔

(۱۲۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : حَسْبُكَ مَا سَالَ مِنْ وَجْهِكَ عَلَى لِحْيَتِكَ.

(۱۲۰) حضرت ابو العالیہ ؒ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ پانی تمہاری داڑھی پر بہہ جائے۔

(۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ لاَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

(۱۲۱) حضرت ثویر کہتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر کو دیکھا وہ اپنی داڑھی کا خلال نہیں کرتے تھے۔

(۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَالْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَمْسَحُونَ لِحَاهُمْ ، وَلاَ يُخَلِّلُونَهَا.

(۱۲۲) حضرت جابر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر، حضرت محمد بن علی، حضرت مجاہد اور حضرت قاسم داڑھی کا مسح کرتے تھے، خلال نہیں کرتے تھے۔

(۱۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُهُ تَوَضَّأَ ، وَلَمْ أَرَهُ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ.

(۱۲۳) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو میں نے وضو کرتے دیکھا لیکن میں نے انہیں داڑھی کا خلال کرتے نہیں دیکھا۔ یہ وضو کرنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی ؓ کو یونہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۲٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُجْزِئُكَ مَا سَالَ مِنْ وَجْهِكَ عَلَى لِحْيَتِكَ ، وَلاَ تُخَلِّلْ.

(۱۲۴) حضرت حسن بصری ؒ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وضو کا پانی تمہاری داڑھی پر بہہ جائے، خلال کرنا ضروری نہیں۔

(۱۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، قَالَ : سُئِلَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ ؟ فَقَالَ : مَا عَلَيَّ كَدُّهَا.

(۱۲۵) حضرت محمد بن عجلان کہتے ہیں کہ قاسم بن محمد سے تخلیل لحیہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں اسے ضروری نہیں سمجھتا۔

(۱۲٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُخَلِّلْ لِحْيَتَهُ.

(۱۲٦) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ کو وضو کرتے دیکھا لیکن انہوں نے داڑھی کا خلال نہیں کیا۔

(۱۱) في غسل اللِّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں داڑھی دھونے کا بیان

(۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْلُغَ بِالْمَاءِ أُصُولَ اللِّحْيَةِ فَافْعَلْ.

(۱۲۷) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ اگر تم پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچا سکو تو ضرور پہنچاؤ۔

(۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَشْعَثِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَغْسِلُ لِحْيَتَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ : مِنَ السُّنَّةِ غَسْلُ اللِّحْيَةِ ؟ فَقَالَ : لاَ.

(۱۲۸) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو داڑھی دھوتے ہوئے دیکھا تو عرض کیا کہ کیا داڑھی کا دھونا سنت ہے؟ فرمایا نہیں۔

(۱۲۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى بَلَّ أُصُولِهَا مِنَ الْمَاءِ ، يَعْنِي اللِّحْيَةَ.

(۱۲۹) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ حضرت عطاء وضو کا پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچایا کرتے تھے۔

(۱۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ. وَعُبَيْدَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَحِبَّانِ أَنْ يَمْسَحَا بَاطِنَ اللِّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ.

(۱۳۰) حضرت حسن بصری ؒ کہتے ہیں کہ حضرت عبیدہ اور حضرت ابراہیم اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ وضو کا پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچایا جائے۔

(۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَلاَ تَنْسَ الْفِنِيكَيْنِ.

(۱۳۱) حضرت ابن سابط فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرو تو جبڑوں تک پانی پہنچانا مت بھولو۔

(۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا بَالُ الرَّجُلِ يَغْسِلُ لِحْيَتَهُ قَبْلَ أَنْ تَنْبُتَ ، فَإِذَا نَبَتَتْ لَمْ يَغْسِلْهَا!

(۱۳۲) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ عجیب بات ہے کہ آدمی بالوں کے اگنے سے پہلے داڑھی کو دھوتا ہے لیکن نہ جانے

داڑھی کے بال آ جانے کے بعد کیوں نہیں دھوتا!

(۱۳) فِی مسحِ الرَّأْسِ کَمْ هُوَ مَرَّةً

سر کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہئے؟

(۱۳۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَسْحَةً. (ابن ماجه ۴۳۵)

(۱۳۳) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے وضو میں ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

(۱۳۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمْرَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ مَرَّةً.

(۱۳۴) ایک دوسری سند سے حضرت عثمان کی یہ روایت منقول ہے۔

(۱۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، إِلاَّ الْمَسْحَ مَرَّةً مَرَّةً.

(۱۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کو تین تین مرتبہ فرماتے لیکن سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا کرتے تھے۔

(۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۳۶) حضرت نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کے اگلے حصہ کا ایک مرتبہ مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمْسَحُ يَافُوخَهُ مَرَّةً.

(۱۳۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کے اگلے حصہ کا ایک مرتبہ مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ.

(۱۳۸) حضرت ابو زیاد کہتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے وضو کے لئے پانی منگوایا اور وضو کیا۔ انہوں نے ایک مرتبہ سر کا مسح کیا اور تین تین مرتبہ پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یونہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۳۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِنَانٍ الْبُجَلِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُجْزِئُ مَسْحَةٌ لِلرَّأْسِ.

(۱۳۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سر کا مسح ایک مرتبہ کرنا کافی ہے۔

(۱٤٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ ثَلَاثًا.

(۱۴۰) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ تین مرتبہ سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱٤١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّ بْنِ أَيْمَنَ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيُجْزِئُنِي أَنْ أَمْسَحَ رَأْسِي مَسْحَةً؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۱) حضرت عبد رب بن ایمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کیا سر کا مسح ایک مرتبہ کرنا کافی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۱٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ عَلَى شَاطِئِ الْفُرَاتِ مَا زِدْتُ عَلَى مَسْحَةٍ.

(۱۴۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں دریائے فرات کے کنارے بیٹھ کر بھی وضو کروں تو ایک مرتبہ سے زیادہ سر کا مسح نہ کروں گا۔

(۱٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ مَسْحِ الرَّأْسِ ؟ فَقَالَا : مَرَّةً.

(۱۴۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ حضرت حکم اور حضرت حماد سے سر کی مسح کی تعداد کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک مرتبہ کرنا چاہئے۔

(۱٤٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا مَسَحَ رَأْسَهُ وَاحِدَةً

(۱۴۴) حضرت خالد بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو سر کا مسح ایک مرتبہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي الرُّبَيِّعُ قَالَ : قَالَتْ : أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ. (ابو داؤد ۱۲۷۔ ترمذی ۳۳)

(۱۴۵) حضرت رُبَیِّع رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے آپ نے وضو فرمایا اور اس میں دو مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

(۱٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَأْمُرُ أَنْ يُمْسَحَ عَلَى الرَّأْسِ مَرَّةً.

(۱۴۶) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ ایک مرتبہ سر کا مسح کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۱٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يُمْسَحُ الرَّأْسُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سر کا مسح ایک مرتبہ کیا جائے گا۔

(۱٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۴۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا کرتے تھے۔

(۱٤۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَزَاذَانَ، وَمَيْسَرَةَ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا تَوَضَّؤُوا مَسَحُوا رُؤُوسَهُمْ ثَلاَثًا.

(۱۴۹) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر، حضرت زاذان اور حضرت میسرہ وضو کرتے وقت تین مرتبہ سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۳) في مسح الرَّأْسِ كَيْفَ هُوَ.

سر کا مسح کیسے کرنا چاہئے؟

(۱٥۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ هَكَذَا ؛ وَأَمَرَّ حَفْصٌ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى مَسَحَ قَفَاهُ.

(احمد ۴۸۱۔ ابو داؤد ۱۳۳)

(۱۵۰) حضرت طلحہ رحمہ اللہ کے دادا روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح سر کا مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ یہ کہہ کر حضرت حفص رحمہ اللہ نے دونوں ہاتھ سر پر پھیرے اور گردن کا بھی مسح کیا۔

(۱٥۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ :قُلْتُ لِحُمَيْدٍ :أَكَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ يُقَلِّبُ شَعَرَهُ ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۵۱) حضرت سہل بن یوسف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حمید رحمہ اللہ سے پوچھا کہ کیا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سر کا مسح کرتے وقت بالوں کو الٹ پلٹ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۱٥۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ هَكَذَا ، مِنْ مُقَدَّمِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ ، ثُمَّ رَدَّ يَدَيْهِ إِلَى مُقَدَّمِهِ.

(۱۵۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ رحمہ اللہ سر کا مسح یوں کرتے تھے کہ ہاتھوں کو پہلے آگے سے پیچھے پھر پیچھے سے آگے کی طرف پھیرتے تھے۔

(۱٥۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ :حَدَّثَتْنِي الرُّبَيِّعُ ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَيُكْثِرُ ، قَالَتْ :فَوَضَعْنَا لَهُ الْمِيضَأَةَ ، فَأَتَانَا فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ بَدَأَ بِمُؤَخَّرِهِ ، ثُمَّ رَدَّ يَدَيْهِ عَلَى نَاصِيَتِهِ.

(۱۵۳) حضرت ربیع رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اکثر ہمارے ہاں تشریف لایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ تشریف لائے تو ہم نے آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا۔ آپ نے وضو فرمایا اور سر کا مسح اس طرح کیا کہ ہاتھوں کو پہلے پیچھے کی طرف پھیرا پھر آگے

پیشانی کی طرف لے کر آئے۔

(١٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ هَكَذَا ، وَوَضَعَ أَيُّوبُ كَفَّهُ وَسْطَ رَأْسِهِ ، ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ.

(۱۵۴) حضرت ایوب، حضرت نافع کا قول نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ یوں سر کا مسح کیا کرتے تھے۔ یہ کہ کر حضرت ایوب نے اپنے ہاتھ سر کے درمیان میں رکھے اور انہیں آگے کی طرف پھیرا۔

(١٥٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ سَلَمَةُ يَمْسَحُ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ.

(۱۵۵) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا کرتے تھے۔

(١٤) مَنْ قَالَ الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

ان حضرات کا بیان جو فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں

(١٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيُمَضْمِضْ وَلْيَسْتَنْشِقْ ، وَالأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ. (دار قطنی ١٥)

(۱۵۶) حضرت سلیمان بن موسیٰ ﷫ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "جو شخص وضو کرے تو وہ کلی کرے اور ناک میں پانی بھی ڈالے، اور دونوں کان سر کا حصہ ہی ہیں"

(١٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۵۷) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن بصری ﷫ فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٥٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۵۸) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۵۹) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ . وَعَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالُوا : الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۱) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۳) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمْسَحُ أُذُنَيْهِ ، وَيَقُولُ : هُمَا مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں کانوں کا مسح فرماتے اور کہتے تھے کہ کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَا أَقْبَلَ مِنَ الأُذُنَيْنِ فَمِنَ الْوَجْهِ ، وَمَا أَدْبَرَ فَمِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کانوں کے اگلے حصہ کا تعلق چہرے سے اور پچھلے حصہ کا تعلق سر سے ہے۔

(١٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ كَانَ يَغْسِلُ أُذُنَيْهِ مَعَ وَجْهِهِ ، وَيَمْسَحُهُمَا مَعَ رَأْسِهِ.

(۱۶۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ کانوں کو چہرے کے ساتھ دھوتے تھے اور سر کے ساتھ ان کا مسح فرماتے تھے۔

(١٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَّانِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ : وَاعْلَمُوا أَنَّ الأُذُنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جان لو! کان سر کا حصہ ہیں۔

(١٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ مَسْحِ الأُذُنَيْنِ مَعَ الرَّأْسِ ، أَوْ مَعَ الْوَجْهِ ؟ فَقَالَ : مَعَ كُلٍّ.

(۱۷۰) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کانوں کا مسح چہرے کے ساتھ ہونا چاہئے یا سر کے ساتھ؟ فرمایا دونوں کے ساتھ۔

(۱۵) مَنْ كَانَ يَمْسَحُ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا.

ان حضرات کا بیان جو کانوں کے ظاہری اور باطنی دونوں حصوں کا مسح فرماتے تھے۔

(۱۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسًا تَوَضَّأَ ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ :إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ.

(۱۷۱) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو کرتے ہوئے کانوں کے ظاہری اور باطنی دونوں حصوں کا مسح فرمارہے ہیں۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أُذُنَيْهِ ، دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ ، وَخَالَفَ بِإِبْهَامَيْهِ إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا.

(۱۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کا مسح اس طرح فرمایا کہ انگشت شہادت سے کانوں کے اندرونی حصوں اور انگوٹھوں سے کانوں کے خارجی حصوں کا مسح فرمایا۔

(۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَدْخَلَ الإِصْبَعَيْنِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الإِبْهَامَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ ، فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَخَالَفَ بِالإِبْهَامَيْنِ إِلَى ظَاهِرِهِمَا.

(عبدالرزاق ۲۹)

(۱۷۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب وضو کرتے تو انگشت شہادت سے کانوں کے اندرونی حصوں اور انگوٹھوں سے کانوں کے بیرونی حصوں کا مسح فرماتے۔

(۱۷٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الأُذُنَيْنِ: امْسَحْ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا.

(۱۷۴) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت ابراہیم کانوں کے مسح کے بارے میں فرماتے تھے کہ ان کے اندرونی اور بیرونی دونوں حصوں کا مسح کرو۔

(۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ :وَكَانَ مِنْ غِلْمَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :وَضَّأْتُ ابْنَ عُمَرَ فَرَأَيْتُهُ يَمْسَحُ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ.

(۱۷۵) حضرت عثمان (جو کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر کے غلاموں میں سے ہیں) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وضو کے دوران کانوں کے بیرونی حصوں کا مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ يَوْمًا صَلاَةَ الْغَدَاةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَا الْغُلاَمَ بِالطَّسْتِ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ لَنَا : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ.

(۱۷۶) حضرت عبد خیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دن فجر کی نماز میں ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے وضو کا برتن منگوایا اور وضو فرمایا۔ دوران وضو انہوں نے اپنی انگلیوں کو کانوں میں داخل کیا پھر ہم سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یونہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۷۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ ، حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ أُصْبَعَيْهِ فِي بَاطِنِ أُذُنَيْهِ وَظَاهِرِهِمَا ، فَمَسَحَهُمَا.

(۱۷۷) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے وضو کیا اور اپنی انگلیوں سے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح فرمایا۔

(١٦) في المسح عَلَى الْقَدَمَيْنِ

پاؤں کا مسح کرنے کا بیان

(۱۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ يَمْسَحُ عَلَى رِجْلَيْهِ ، وَكَانَ يَقُولُ بِهِ.

(۱۷۸) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ کو پاؤں کا مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے اور وہ اسی کے قائل تھے۔

(۱۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إنَّمَا هُوَ الْمَسْحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، وَكَانَ يَقُولُ : يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا.

(۱۷۹) حضرت یونس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کہا کرتے تھے کہ پاؤں پر مسح کیا جا سکتا ہے اور مسح پاؤں کے باطنی اور ظاہری دونوں حصوں پر کیا جائے گا۔

(۱۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : غَسْلَتَانِ وَمَسْحَتَانِ. (عبدالرزاق ۵۵)

(۱۸۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دونوں پاؤں دھوئے بھی جا سکتے ہیں اور ان پر مسح بھی کیا جا سکتا ہے۔

(۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إنَّمَا هُوَ الْمَسْحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، أَلاَ تَرَى أَنَّ مَا كَانَ عَلَيْهِ الْغَسْلُ جُعِلَ عَلَيْهِ التَّيَمُّمُ ، وَمَا كَانَ عَلَيْهِ الْمَسْحُ أُهْمِلَ ، فَلَمْ يُجْعَلْ عَلَيْهِ التَّيَمُّمُ.

(۱۸۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پاؤں پر مسح کرنا جائز ہے، کیا تم نہیں دیکھتے کہ جن اعضاء کو وضو میں دھونا فرض تھا انہیں تیمم میں باقی رکھا گیا اور جن اعضاء کا مسح تھا تیمم میں انہیں چھوڑ دیا گیا ہے۔

(۱۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ أَنَسٌ إِذَا مَسَحَ عَلَى قَدَمَيْهِ بَلَّهُمَا.

(۱۸۲) حضرت حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب پاؤں کا مسح کرتے تو انہیں تر کر لیا کرتے تھے۔

(۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَوْ كَانَ الدِّينُ بِرَأْيٍ كَانَ بَاطِنُ الْقَدَمَيْنِ أَحَقَّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا ، وَلَكِنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا. (احمد ۱/ ۷۴۳)

(۱۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دین میں عقل کا عمل دخل ہوتا تو پاؤں کے ظاہری حصہ کے بجائے اس کے اندرونی حصہ پر مسح کیا جاتا، جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کے ظاہری حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : نَزَلَ جِبْرِيلُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ.

(۱۸۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جبرئیل پاؤں پر مسح کرنے کا حکم لائے ہیں۔

(۱۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : نَزَلَ جِبْرِيلُ بِالْمَسْحِ. (ابن جرير ۱۲۹)

(۱۸۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جبرئیل پاؤں پر مسح کرنے کا حکم لائے ہیں۔

(۱۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ : اغْسِلْ قَدَمَيْكَ.

ان حضرات کی روایات جو پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے ہیں

(۱۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الأَسْوَدَ : أَكَانَ عُمَرُ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، كَانَ يَغْسِلُهُمَا غَسْلاً.

(۱۸٦) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رحمہ اللہ سے پوچھا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پاؤں دھویا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ خوب اچھی طرح پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ وَرِجْلَيْهِ حَتَّى يَسِيلَ الْمَاءُ.

(۱۸۷) حضرت حمید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ وضو میں اپنے پاؤں اس اہتمام سے دھوتے کہ ان سے پانی بہنے لگتا تھا۔

(۱۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ ، عَنِ ابْنِ غَرْبَاءَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً غَسَلَ ظَاهِرَ قَدَمَيْهِ وَتَرَكَ بَاطِنَهُمَا فَقَالَ : لِمَ تَرَكْتَهُمَا لِلنَّارِ؟

(۱۸۸) حضرت ابن غرباء رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وضو کرتے ہوئے اس نے ظاہر حصوں کو دھولیا اور باطنی حصوں کو چھوڑ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اندرونی حصوں کو آگ کے لئے کیوں چھوڑتے ہو؟

(۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :اغْسِلِ الْقَدَمَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

(۱۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھویا کرو۔

(۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِنْ كُنْتُ لأَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ ، فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ.

(۱۹۰) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ''میں ان پر خوب پانی ڈالتا ہوں'' یہ کہہ کر پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(۱۹۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :مَضَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ ، يَعْنِي بِغَسْلِ الْقَدَمَيْنِ.

(۱۹۱) حضرت حکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل اسلام کا طریقہ یہی ہے کہ وہ پاؤں کو دھویا کرتے ہیں۔

(۱۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَقَالَ :أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ نَبِيِّكُمْ صلى الله عليه وسلم.

(۱۹۲) حضرت ابو حیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا، انہوں نے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے اور فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو سکھانا چاہتا تھا۔

(۱۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَرَأَ :﴿ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ يَعْنِي :رَجَعَ الأَمْرُ إِلَى الْغَسْلِ.

(۱۹۳) حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں آیت وضو میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ پڑھتے تھے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے تھے۔

(۱۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ :﴿ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ ، يَقُولُ :رَجَعَ الأَمْرُ إِلَى الْغَسْلِ.

(۱۹۴) حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد آیت وضو کو یوں پڑھتے تھے: ﴿فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ﴾ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے تھے۔

(۱۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :عَادَ الأَمْرُ إِلَى الْغَسْلِ.

(۱۹۵) حضرت حماد کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بھی آیت وضو میں ''﴿وَاَرْجُلَكُمْ﴾'' کہہ کر پاؤں دھونے کے قائل تھے۔

(۱۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ : ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ﴾ ، قَالَ : ذَاكَ الْغَسْلُ الدَّلْكُ.

(۱۹۶) حضرت عمرو ﷫ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری ﷫ آیت وضو کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ اس دھونے سے مراد اچھی طرح ملنا ہے۔

(۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۷) حضرت عمران ﷫ کہتے ہیں کہ حضرت ابومجلز ﷫ وضو میں پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ محمد بن عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي الرُّبَيِّعُ ، قَالَتْ ، كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا ، فَتَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا.

(۱۹۸) حضرت ربیع ﷞ روایت فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لاتے اور وضو میں پاؤں تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

(۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنِ الرُّبَيِّعِ ابْنَةِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ ، قَالَتْ : أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ، تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرَتْ ، أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، وَأَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ؟ قَالَتْ : فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَبَى النَّاسُ إِلاَّ الْغَسْلَ ، وَلاَ أَجِدُ فِي كِتَابِ اللهِ إِلاَّ الْمَسْحَ. (احمد ۶/ ۳۵۸۔ حمیدی ۳۴۲)

(۱۹۹) حضرت ربیع بنت معوذ ابن عفراء ﷞ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عباس ﷛ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو وضو کے دوران پاؤں دھوتے ہوئے دیکھا ہے۔ پھر فرمانے لگے کہ لوگ پاؤں دھونے کے قائل ہیں جبکہ کتاب اللہ میں مجھے مسح کا ذکر ملتا ہے۔

(۲۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودٍ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً أَعْمَى يَتَوَضَّأُ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : بَاطِنَ قَدَمَيْكَ ، فَجَعَلَ يَغْسِلُ بَاطِنَ قَدَمَيْهِ. (عبدالرزاق ۷۷)

(۲۰۰) حضرت محمد بن محمود کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو وضو کرتے دیکھا، انہوں نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا، نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ پاؤں کے اندرونی حصوں کو بھی دھولو۔ پس انہوں نے اس ارشاد کی تعمیل میں پاؤں کے اندرونی حصوں کو بھی دھویا۔

(۲۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَدْرَكْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَمْسَحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ؟ قَالَ : مُحْدَثٌ.

(۲۰۱) حضرت عبدالملک ﷫ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ کو کوئی ایسا شخص ملا ہے جو پاؤں پر مسح کرتا ہو؟

حضرت عطاء نے فرمایا ایسا شخص بے وضو ہی ہو رہے گا۔

(۲۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ؛ كَانَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۲۰۲) حضرت حماد بن مسعدہ کہتے ہیں کہ حضرت یزید مولی سلمہ پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(۱۸) مَنْ قَالَ خُذْ لِرَأْسِكَ مَاءً جَدِيدًا.

جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینا چاہیے

(۲۰۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقِ الأَزْرَقُ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الرَّأْسِ ثَلاثًا ، يَأْخُذُ لِكُلِّ مَسْحَةٍ مَاءً عَلَى حِدَةٍ.

(۲۰۳) حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ تین مرتبہ سر کا مسح کیا کرتے تھے اور ہر مرتبہ مسح کے لئے علیحدہ طور پر نیا پانی لیتے تھے۔

(۲۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ :كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً. قَالَ :وَسَأَلْتُ حَمَّادًا فَقَالَ :يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً.

(۲۰۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ اور حضرت حماد سے سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینے کے بارے میں پوچھا تو دونوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :كَانَ يَرَى أَنْ يَأْخُذَ مَاءً لِمَسْحِ رَأْسِهِ.

(۲۰۵) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کی رائے یہ تھی کہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لیا جائے۔

(۲۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ تَوَضَّأَ ، فَأَخَذَ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۰۶) حضرت افلح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو وضو کرتے دیکھا وہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُجَدِّدُ لِمَسْحِ الرَّأْسِ الْمَاءَ.

(۲۰۷) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَفَ غَرْفَةً ، فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ.

(۲۰۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چلو میں پانی لیا اور اس سے سر اور کانوں کا مسح فرمایا۔

(۲۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۰۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : خُذْ لِرَأْسِكَ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۱۰) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لو۔

(۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : خُذْ لِرَأْسِكَ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۱۱) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لو۔

(۱۹) مَنْ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ بِفَضْلِ يَدَيْهِ.

ان حضرات کا بیان جو سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لینے کے قائل نہیں

(۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي الرُّبَيِّعُ بِنْتُ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ ، قَالَتْ : أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَا بَقِيَ مِنْ وَضُوئِهِ.

(۲۱۲) حضرت ربیع فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور آپ نے وضو فرمایا، وضو میں آپ نے سر کے مسح کے لئے نیا پانی نہیں لیا بلکہ ہاتھوں پر موجود پانی سے سر کا مسح فرمایا۔

(۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ . وَعَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَمْسَحَانِ رُؤُوسَهُمَا بِفَضْلِ أَيْدِيهِمَا.

(۲۱۳) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حمید اور حضرت حسن ہاتھوں پر لگے ہوئے پانی سے سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۲۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ بِفَضْلِ وَضُوئِهِ.

(۲۱۴) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہاتھوں پر بچے ہوئے پانی سے سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۲۰) إذا نسي أَنْ يَمْسَحَ بِرَأْسِهِ فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلاً.

اس شخص کے لئے کیا حکم ہے جو سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود ہے

(۲۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ أَنْ يَمْسَحَ رَأْسَهُ وَفِي لِحْيَتِهِ بَلَلٌ ، فَذَكَرَ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، فَإِنْ كَانَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلٌ فَلْيَمْسَحْ رَأْسَهُ.

(۲۱۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی اور وہ نماز کی حالت

میں ہوتو اسے چاہئے کہ داڑھی کی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ مَسْحَ رَأْسِهِ ، فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلاً، أَجْزَأَهُ أَنْ يَمْسَحَ بِهِ رَأْسَهُ

(۲۱۶) حضرت عطاء کہتے ہیں کہ جس شخص کو وضو میں سر کا مسح کرنا یاد نہ رہا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی تو اسے چاہئے کہ اسی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ . وَعَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۲۱۷) حضرت اعمش نے حضرت ابراہیم سے اسی کے مثل روایت کیا ہے۔

(۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قَوْلِهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَذْكُرُ فِي الصَّلاَةِ أَنَّهُ لَمْ يَمْسَحْ رَأْسَهُ وَفِي لِحْيَتِهِ بَلَلٌ ، قَالَ :يَمْسَحُ رَأْسَهُ مِنْ بَلَلِ لِحْيَتِهِ.

(۲۱۸) حضرت حسن بصری ؒ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جسے نماز میں یاد آیا کہ اس نے سر کا مسح نہیں کیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی کہ وہ داڑھی کی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، فِيمَا يَعْلَمُ حَمَّادٌ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ فَنَسِيَ أَنْ يَمْسَحَ بِرَأْسِهِ فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلاً ، أَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ.

(۲۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی اور وہ نماز کی حالت میں ہو تو اسے چاہئے کہ داڑھی کی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۳۱) مَنْ كَانَ يَرَى الْمَسْحَ عَلَى الْعِمَامَةِ.

پگڑی پر مسح کے جواز کے قائلین کا بیان

(۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، عَنْ بِلاَلٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ. (طبرانی ۱۰۶۰۔ ابن خزيمة ۱۸۰)

(۲۲۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور پگڑی پر مسح فرمایا۔

(۲۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُسَيْلَةَ الصُّنَابِحِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ يَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ.

(۲۲۱) حضرت عبدالرحمٰن بن عسیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پگڑی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى خَرَجَ مِنَ

الْخَلاَءِ فَمَسَحَ عَلَى قَلَنْسُوَتِهِ.

(۲۲۲) حضرت اشعث ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے اور وضو میں انہوں نے اپنی ٹوپی کا مسح فرمایا۔

(۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ.

(۲۲۳) حضرت ابوغالب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ کو پگڑی پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ.

(۲۲۴) حضرت حسن ؒ کی والدہ روایت کرتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا دوپٹے پر مسح فرمایا کرتی تھیں۔

(۲۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ.

(۲۲۵) حضرت عاصم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنْ شِئْتَ فَامْسَحْ عَلَى الْعِمَامَةِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَانْزِعْهَا.

(۲۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو پگڑی پر مسح کرلو اور اگر تم چاہو تو اسے اتار کر مسح کرلو۔

(۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ نُبَاتَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ ؟ قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَامْسَحْ عَلَيْهَا ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ.

(۲۲۷) حضرت نباتہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پگڑی پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ چاہو تو پگڑی پر مسح کرلو اور اگر چاہو تو اسے اتار کر سر کا مسح کرلو۔

(۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ حَكِيمَ بْنَ جَابِرٍ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ.

(۲۲۸) حضرت طارق ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکیم بن جابر کو پگڑی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلاً يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ ، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ : امْسَحْ عَلَى خُفَّيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ. (احمد ۵/ ۴۳۹۔ ابن ماجہ ۵۶۳)

(۲۲۹) حضرت ابومسلم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے وضو کے لئے موزے اتار دیئے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اپنے موزوں پر، اپنی پگڑی پر اور اپنی پیشانی پر مسح کرلو۔ کیونکہ میں

نے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو موزوں اور پگڑی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٢٣٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ. (مسلم ۸۳۔ ترمذی ۱۰۰)

(۲۳۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے سر مبارک کے اگلے حصہ کا مسح فرمایا اور پگڑی پر بھی مسح فرمایا۔

(٢٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ. (ابن ماجه ۵۶۲۔ احمد ۴/ ۱۳۹)

(۲۳۱) حضرت عمرو بن اُمیہ ضمری فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(٣٢) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى الْمَسْحَ عَلَيْهَا وَيَمْسَحُ عَلَى رَأْسِهِ.

ان حضرات کا بیان جو عمامہ پر مسح کے قائل نہیں بلکہ ان کے نزدیک سر کا مسح کیا جائے گا

(٢٣٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ ؟ فَقَالَ : أَمِسَّ الْمَاءَ الشَّعْرَ.

(۲۳۲) حضرت ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عمامہ پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ بالوں کو بھی پانی لگاؤ۔

(٢٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي لَبِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا أَتَى الْغَيْطَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ ، وَعَلَيْهِ إِزَارٌ وَرِدَاءٌ وَعِمَامَةٌ وَخُفَّانِ ، فَرَأَيْتُهُ بَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ ، فَرَأَيْتُ رَأْسَهُ مِثْلَ رَاحَتِي ، عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِّ الأَصَابِعِ مِنَ الشَّعْرِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

(۲۳۳) حضرت ابو لبید کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے خچر پر سوار ہو کر رفع حاجت کے لئے تشریف لے گئے، اس وقت آپ نے ایک ازار، ایک چادر، عمامہ اور دو موزے زیب تن فرما رکھے تھے، آپ نے پیشاب کیا، پھر وضو فرمایا اور عمامہ کو اتار دیا، میں نے دیکھا کہ آپ کا سر میری ہتھیلی کی طرح ہے جس پر انگلی کی لکیروں کی طرح بال ہیں۔ آپ نے پہلے سر کا مسح فرمایا پھر موزوں کا۔

(٢٣٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ.

(۲۳۴) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پگڑی کا مسح نہیں فرمایا کرتے تھے۔

(٢٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا كَانَتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عِمَامَةٌ ، أَوْ قَلَنْسُوَةٌ رَفَعَهَا ، ثُمَّ

مَسَحَ عَلَى يَافُوخِهِ.

(۲۳۵) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابراہیم نے پگڑی یا ٹوپی پہنی ہوتی تو وضو کرتے وقت اسے اتار کر سر کا مسح کیا کرتے تھے۔

(۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ تَوَضَّأَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ.

(۲۳۶) حضرت ابوالبختری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وضو کرتے وقت انہوں نے عمامہ کو اتار کر سر کا مسح فرمایا۔

(۲۳۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَنْزِعُ الْعِمَامَةَ وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ بِالْمَاءِ.

(۲۳۷) حضرت ہشام اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ وضو کرتے وقت عمامہ اتار دیتے تھے اور سر کے پانی سے مسح کرتے تھے۔

(۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَرَفَعَ الْعِمَامَةَ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ.

(۲۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں عمامہ اتارا اور سر کے اگلے حصہ کا مسح فرمایا۔

(۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ لَا يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ ، يَحْسِرُ عَنْ رَأْسِهِ فَيَمْسَحُ عَلَيْهِ.

(۲۳۹) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم پگڑی پر مسح نہ فرماتے تھے بلکہ عمامہ کو اتار کر سر کا مسح فرماتے۔

(۲۴۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الرَّجُلُ يَمْسَحُ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ.

(۲۴۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد اپنی پیشانی اور اپنی پگڑی کا مسح کر سکتا ہے۔

(۲۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ.

(احمد ۴/ ۲۴۹۔ نسائی ۱۱۲)

(۲۴۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران اپنی پیشانی اور اپنی پگڑی مبارک کا مسح فرمایا۔

(۲۳) فِي الْمَرْأَةِ : كَيْفَ تَمْسَحُ رَأْسَهَا.

عورت اپنے سر کا مسح کیسے کرے؟

(۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ فِي مَسْحِ

الرَّأْسِ سَوَاءٌ.

(۲۴۲) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ عورت اور مرد کے لئے سر کے مسح کا ایک ہی طریقہ ہے۔

(۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ تَوَضَّأَتْ ، فَأَدْخَلَتْ يَدَيْهَا تَحْتَ خِمَارِهَا ، فَمَسَحَتْ بِنَاصِيَتِهَا.

(۲۴۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت صفیہ بنت ابی عبید کو دیکھا کہ وضو کرتے وقت انہوں نے اپنا ہاتھ دوپٹے کے اندر داخل کیا اور اپنی پیشانی کا مسح کیا۔

(۲۴٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : تُدْخِلُ الْمَرْأَةُ يَدَيْهَا تَحْتَ خِمَارِهَا فَتَمْسَحُ بِنَاصِيَتِهَا.

(۲۴۴) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ عورت اپنا ہاتھ دوپٹے کے اندر داخل کرے اور اپنی پیشانی کا مسح کرے۔

(۲٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تَمْسَحُ عَارِضَيْهَا.

(۲۴۵) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے سر کے دو کناروں کا مسح کرے گی۔

(۲٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَمْسَحُ الْمَرْأَةُ بِنَاصِيَتِهَا وَعَارِضَيْهَا ، إِذَا كَانَتْ قَدْ مَسَحَتْ لِلصُّبْحِ.

(۲۴۶) حضرت حسن بصری ؒ فرماتے ہیں کہ عورت جب صبح کی نماز کے لئے وضو کر رہی ہو تو اپنی پیشانی اور سر کے دو کناروں کا مسح کرے گی۔

(۲٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَمْسَحَ رَأْسَهَا ، قَالَ : تُدْخِلُ يَدَيْهَا تَحْتَ الْخِمَارِ فَتَمْسَحُ مُقَدَّمَ رَأْسِهَا ، يُجْزِئُ عَنْهَا.

(۲۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت نے جب سر کا مسح کرنا ہو تو اپنا ہاتھ دوپٹے کے نیچے داخل کرے اور سر کے اگلے حصہ کا مسح کرلے۔

(۲٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ الْمُنْذِرِ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمْسَحُ عَلَى الْعَارِضَيْنِ ، وَقَدْ كَانَتْ أَدْرَكَتْ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۴۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت المنذر رحمہا اللہ سر کے دونوں کناروں کا مسح کیا کرتی تھیں حالانکہ وہ امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کی صحبت میں رہی ہیں۔

(۲٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ سُئِلَ : كَيْفَ تَمْسَحُ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا ؟ فَقَالَ لامْرَأَتِهِ : أَخْبِرِيهَا ، فَقَالَتْ : هَكَذَا ، وَأَمَرَّتْ يَدَيْهَا عَلَى جَانِبِ رَأْسِهَا فَمَسَحَتْهُ.

(۲۴۹) حضرت خالد بن دینار کہتے ہیں کہ ابوالعالیہ سے پوچھا گیا کہ عورت اپنے سر کا مسح کیسے کرے گی؟ انہوں نے اپنی زوجہ کو کہا کہ انہیں بتادیں۔ چنانچہ انہوں نے دونوں ہاتھ اپنے سر کے دو کناروں پر پھیر کر فرمایا کہ یوں کرے گی۔

(٢٤) فِي الْمَرْأَةِ تَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهَا.

ان حضرات کا بیان جو کہتے ہیں کہ عورت اپنے دوپٹہ کا مسح کرے گی

(٢٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ.

(۲۵۰) حضرت حسن بصری ؒ کی والدہ روایت کرتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ ؓ دوپٹہ پر مسح کیا کرتی تھیں۔

(٢٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهَا ؟ فَقَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ تَمْسَحُ عَلَى رَأْسِهَا.

(۲۵۱) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ حضرت نافع سے پوچھا گیا کہ کیا عورت اپنے دوپٹہ پر مسح کرے گی؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ اپنے سر کا مسح کرے گی۔

(٢٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَنْزِعْ خِمَارَهَا وَلْتَمْسَحْ بِرَأْسِهَا.

(۲۵۲) حضرت ابراہیم ؒ کہتے ہیں کہ جب عورت وضو کرے تو وہ اپنا دوپٹہ اتار کر سر پر مسح کرے۔

(٢٥٣) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْمَرْأَةُ تَمْسَحُ عَلَى نَاصِيَتِهَا وَعَلَى خِمَارِهَا.

(۲۵۳) حضرت حسن بصری ؒ فرماتے ہیں کہ عورت اپنی پیشانی اور دوپٹہ پر مسح کرسکتی ہے۔

(٢٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : قَالَ حَمَّادٌ : تَنْزِعُ الْمَرْأَةُ خِمَارَهَا عِنْدَ كُلِّ وُضُوءٍ.

(۲۵۴) حضرت حماد کہتے ہیں کہ عورت ہر وضو کے وقت دوپٹہ اتار دے گی۔

(٢٥) فِي الوضوء بِالْمَاءِ السُّخْنِ.

گرم پانی سے وضو کرنے کا بیان

(٢٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ لَهُ قُمْقُمٌ يُسَخَّنُ لَهُ فِيهِ الْمَاءُ.

(۲۵۵) حضرت اسلم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تانبے کا ایک برتن تھا جس میں پانی گرم کیا کرتے تھے۔

(۲٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ لَهُ قُمْقُمٌ يُسَخَّنُ لَهُ فِيهِ الْمَاءُ. (دار قطنی ۱)

(۲۵۶) حضرت اسلم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تانبے کا ایک برتن تھا جس میں پانی گرم کیا کرتے تھے۔

(۲٥٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الْمَاءِ السُّخْنِ ؟ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ بِالْحَمِيمِ.

(۲۵۷) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے نافع سے پوچھا کہ گرم پانی سے وضو کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ گرم پانی سے وضو کیا کرتے تھے۔

(۲٥٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ، قَالَ : يُتَطَهَّرُ بِمَاءٍ يُطْبَخُ بِالنَّارِ ، وَإِذَا تَوَضَّأْتُ بِالْمَاءِ السُّخْنِ مَزَجْتُهُ.

(۲۵۸) حضرت ابن یعمر ؒ فرماتے ہیں کہ آگ کے ذریعہ گرم کردہ پانی سے وضو ہو جاتا ہے۔ جب میں گرم پانی سے وضو کرتا ہوں تو اس میں (ٹھنڈے پانی کی) آمیزش کر لیتا ہوں۔

(۲٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّا نَدَّهِنُ بِالدُّهْنِ وَقَدْ طُبِخَ عَلَى النَّارِ ، وَنَتَوَضَّأُ بِالْحَمِيمِ وَقَدْ أُغْلِيَ عَلَى النَّارِ.

(۲۵۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم وہ تیل استعمال کرتے ہیں جسے آگ پر پکایا گیا ہو اور اس پانی سے وضو کرتے ہیں جسے آگ پر گرم کیا گیا ہو۔

(۲٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الْوُضُوءِ بِالْمَاءِ السُّخْنِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۶۰) حضرت قرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصری ؒ سے پوچھا کہ گرم پانی سے وضو کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲٦١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ بَدْرٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، وَهُوَ يُسَخَّنُ لَهُ الْمَاءُ.

(۲۶۱) حضرت بدر کہتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن ابو وائل کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے لئے پانی گرم کیا جا رہا تھا۔

(۲٦٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ ، أَنَّ سَلَمَةَ كَانَ يُسَخَّنُ لَهُ الْمَاءُ فَيَتَوَضَّأُ بِهِ.

(۲۶۲) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ ؒ کے لئے پانی گرم کیا جاتا تھا اور اس سے وضو کرتے تھے۔

(۲٦٣) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْوُضُوءَ بِالْمَاءِ السُّخْنِ.

(۲۶۳) حضرت مجاہد ؒ گرم پانی سے وضو کرنے کو ناپسندیدہ خیال کرتے تھے۔

(٣٦) فِي الْوُضُوءِ بِالنَّبِيذِ.

نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

(٢٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ :عِنْدَكَ طَهُورٌ ؟ قَالَ :لاَ ، إِلاَّ شَيْءٌ مِنْ نَبِيذٍ فِي إِدَاوَةٍ ، فَقَالَ:تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ ، وَمَاءٌ طَهُورٌ. (احمد ا/ ۴۰۲۔ ابوداؤد ۸۵)

(۲۶۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الجن میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس وضو کے لئے پانی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک برتن میں نبیذ ہے اس کے سوا کچھ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کھجور پاکیزہ ہے اور اس کا پانی پاک ہے''

(٢٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْوُضُوءِ مِنَ النَّبِيذِ.

(۲۶۵) حضرت حارث کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبیذ سے وضو کرنے میں کسی قسم کا حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :النَّبِيذُ وَضُوءٌ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ.

(۲۶۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کے پاس وضو کا پانی نہ ہو وہ نبیذ سے وضو کرلے۔

(٢٦٧) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغْتَسَلَ بِالنَّبِيذِ.

(۲۶۷) حضرت ابوالعالیہ نبیذ سے غسل کرنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(٣٧) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ.

اچھی طرح وضو کرنے کا بیان

(٢٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ :رَأَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ ، فَقَالَتْ :أَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ. (ابن ماجہ ۴۵۲۔ احمد ۶/ ۱۹۱)

(۲۶۸) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عبدالرحمن کو وضو کرتے دیکھا تو ان سے فرمایا کہ خوب اچھی طرح وضو کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۲۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّؤُوا ، لَمْ يَمَسَّ الْمَاءُ أَعْقَابَهُمْ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ.

(احمد ۳/ ۳۱۶۔ طبرانی ۷۸۱)

(۲۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے لیکن پانی ان کی ایڑیوں کو نہ لگا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خشک ایڑیوں کے لیے جہنم کی ہلاکت ہے۔

(۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّؤُوا وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ ، فَقَالَ : وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ، أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ. (بخاری ۶۰۔ مسلم ۲۷)

(۲۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ ان کی ایڑیاں خشک رہ جانے کی وجہ سے چمکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ خشک ایڑیوں کے لیے جہنم کی ہلاکت ہے، خوب اچھی طرح پورا پورا وضو کرو۔

(۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّؤُونَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ ، فَقَالَ : أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ.

(بخاری ۱۶۵۔ مسلم ۲۸)

(۲۷۱) حضرت محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کو وضو کرتے دیکھا تو ان سے فرمایا: کہ اچھی طرح وضو کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ. (ابوداؤد طیالسی ۱۷۹۷۔ ابن ماجہ ۴۵۴)

(۲۷۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۲۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، أَوْ عَنْ أَخِيهِ ، قَالَ : أَبْصَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّؤُوا ، فَرَأَى عَقِبَ أَحَدِهِمْ خَارِجًا لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ. (ابن ماجہ ۴۰۶۔ طحاوی ۱۲۱)

(۲۷۳) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ یا ان کے بھائی روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ ان میں سے ایک آدمی کی ایڑی خشک تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۳۸) مَنْ كَانَ يأمر بِالاِسْتِنْشَاقِ

وضو میں ناک صاف کرنے کا حکم

(۲۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يِسَافٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثِرْ ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ.

(۲۷۴) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جب تم وضو کرو تو ناک بھی صاف کرو اور جب استنجاء کرو تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرو۔''

(۲۷٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ ؟ قَالَ : أَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، وَبَالِغْ فِي الاِسْتِنْشَاقِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا.

(۲۷۵) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا ''یا رسول اللہ! مجھے وضو کے بارے میں بتا دیجئے'' آپ ﷺ نے فرمایا ''خوب اچھی طرح پورا پورا وضو کرو اور اچھی طرح ناک صاف کرو البتہ اگر روزہ ہو تو ناک صاف کرنے میں مبالغہ مت کرو''

(۲۷٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرًا الْعَنْبَرِيَّ) ؛ أَنَّهُ أَبْصَرَ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ تَوَضَّأَ فَنَسِيَ أَنْ يَسْتَنْشِقَ ، فَلَمَّا وَلَّى الْغُلاَمُ بِالْكُوزِ ، قَالَ : نَسِيتُ أَمْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَاسْتَنْشَقَ مَرَّتَيْنِ.

(۲۷۶) حضرت عمر عنبری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے ایک مرتبہ وضو کیا لیکن وہ ناک صاف کرنا بھول گئے۔ لڑکا وضو کا برتن لے جا چکا تھا۔ آپ نے فرمایا ''میں رسول اللہ ﷺ کا ایک حکم بھول گیا'' پھر اسے بلا کر دو مرتبہ ناک میں پانی ڈالا۔

(۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : إِنَّ لِلشَّيْطَانِ قَارُورَةً فِيهَا نَفُوخٌ ، فَإِذَا قَامُوا فِي الصَّلاَةِ أَنْشَقَهُمُوهَا ، فَأُمِرُوا عِنْدَ ذَلِكَ بِالاسْتِنْثَارِ.

(۲۷۷) حضرت عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ شیطان کے پاس ایک شیشی ہے جس میں سفوف جیسی کوئی چیز ہے، جب لوگ نماز کا ارادہ کرتے ہیں تو وہ ان کی طرف اسے پھونک دیتا ہے۔ اسی وجہ سے ناک صاف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَإِسْحَاقُ الرَّازِيّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ أَبِي غَطَفَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَنْشِقُوا اثْنَتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ ، أَوْ ثَلاَثًا . قَالَ وَكِيعٌ :

اسْتَنْثِرُوا. (ابوداؤد ۱۴۲۔ احمد ۱/ ۲۲۸)

(۲۷۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''وضو میں دو یا تین مرتبہ اچھی طرح ناک صاف کرو۔

(۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَكُونَ الاِسْتِنْشَاقُ بِمَنْزِلَةِ السَّعُوطِ.

(۲۷۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ ناک میں پانی اس مبالغہ سے ڈالا جائے جیسے دوائی ڈالی جاتی ہے۔

(۲۸۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَنْتَثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ.

(مسلم ۲۱۳۔ احمد ۲/ ۲۳۶)

(۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو وضو کرے تو وہ ناک کو بھی صاف کرے اور جو استنجا کرے تو وہ طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔''

(۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يُمَضْمِضُونَ وَيَسْتَنْشِقُونَ وَيَنْتَثِرُونَ.

(۲۸۱) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ صحابہ کرام کلی کیا کرتے تھے۔ ناک میں پانی ڈالا کرتے تھے اور ناک صاف کیا کرتے تھے۔

(۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الاِسْتِنْشَاقُ شَطْرُ الطُّهُورِ.

(۲۸۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ناک صاف کرنا وضو کا حصہ ہے۔

(۲۸۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الاِسْتِنْشَاقُ نِصْفُ الطُّهُورِ.

(۲۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ناک صاف کرنا نصف طہور ہے۔

(۲۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ تَوَضَّأَ فَنَثَرَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ.

(۲۸۴) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وضو کرتے دیکھا، اس میں انہوں نے دو مرتبہ ناک صاف کیا۔

(۲۹) مَنْ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوات بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان

(۲۸٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۸۵) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ لَهُ قَعْبٌ يَتَوَضَّأُ بِهِ ، ثُمَّ يُصَلِّي بِوُضُوئِهِ ذَلِكَ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا.

(۲۸۶) حضرت عمارہ کہتے ہیں کہ حضرت اسود کے پاس لکڑی کا ایک برتن تھا جس سے وضو کرتے تھے۔ اور ایک مرتبہ وضو کرنے کے بعد اس سے کئی نمازیں پڑھتے تھے۔

(۲۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعْدٌ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَصَلِّ بِوُضُوئِكَ ذَلِكَ مَا لَمْ تُحْدِثْ.

(۲۸۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایک مرتبہ وضو کرلو تو اس وضو سے جتنی چاہو نمازیں پڑھ سکتے ہو۔

(۲۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۸۸) حضرت سلمہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۸۹) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنِّي لأُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ ، إِلاَّ أَنْ أُحْدِثَ حَدَثًا ، أَوْ أَقُولَ مُنْكَرًا.

(۲۹۰) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ میں ایک ہی وضو سے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھتا ہوں، ہاں البتہ اگر وضو ٹوٹ جائے یا کوئی نامناسب بات منہ سے نکل جائے تو دوبارہ وضو کرتا ہوں۔

(۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُصَلِّي الرَّجُلُ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ ، مَا لَمْ يُحْدِثْ ، وَكَذَلِكَ التَّيَمُّمُ.

(۲۹۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی کا جب تک وضو نہ ٹوٹے وہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھ سکتا ہے۔ تیمم کا بھی یہی حکم ہے۔

(۲۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يَجْلِسُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۹۲) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر، عصر اور مغرب کی نماز ایک ہی وضو سے پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : سُلَيْمَانُ الْبَصْرِيُّ ، عَمَّنْ رَأَى عُمَرَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۹۳) سلیمان بصری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ظہر، عصر اور مغرب کی نماز ایک ہی وضو سے پڑھ لیتے تھے۔

(۲۹٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ رُبَّمَا صَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ ، يَعْنِي بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۹۴) ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ ظہر کی نماز پڑھ کر بیٹھ جاتے اور پھر عصر کی نماز اسی وضو سے پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : تُصَلَّى الصَّلَوَاتُ كُلُّهَا بِطُهُورٍ وَاحِدٍ.

(۲۹۵) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

(۲۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنْ حَدَثٍ.

(۲۹۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرنا صرف اس کے لئے ضروری ہے جس کا وضو ٹوٹ گیا ہو۔

(۲۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْوُضُوءُ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ اعْتِدَاءٌ.

(۲۹۷) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بغیر وضو ٹوٹے وضو کرنا فضول خرچی ہے۔

(۲۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قُلْتُ لِشُرَيْحٍ : أَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ ؟ قَالَ : انْظُرْ مَاذَا يَصْنَعُ النَّاسُ.

(۲۹۸) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے شریح سے پوچھا کہ کیا آپ ہر نماز کے لئے وضو کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ''میں دیکھو کہ لوگ کیا کرتے ہیں؟''

(۲۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ : صَلَّى الْمَغْرِبَ ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً.

(۲۹۹) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمٰن نے ظہر اور عصر (اور شاید مغرب کی بھی) نماز پڑھی لیکن پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(ابو داؤد ۱۷۲۔ احمد ۵/ ۳۵۰)

(۳۰۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عام طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو فرمایا کرتے تھے لیکن فتح مکہ کے دن آپ نے ایک ہی وضو سے سب نمازیں پڑھیں۔

(۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنْ حَدَثٍ.

(۳۰۱) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وضو صرف اس پر لازم ہے جس کا وضو ٹوٹ جائے۔

(۳.۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، أَنَّ ابْنَ الأَسْوَدِ قَدِمَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُعْتَلٌّ ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، وَهُوَ شَائِلٌ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، وَالْفَجْرَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۳۰۲) حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اسود ایک مرتبہ اس حال میں مدینہ تشریف لائے کہ وہ بیمار تھے۔ انہوں نے عشاء اور فجر کی نمازیں اس طرح ایک وضو سے پڑھیں کہ ایک پاؤں کو اٹھا کر کھڑے ہوتے تھے۔

(۳۰) مَنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا صَلَّى

ہر نماز کے لئے الگ وضو کرنے کا بیان

(۳.۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعْدٌ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَصَلِّ بِوُضُوئِكَ مَا لَمْ تُحْدِثْ ، وَقَالَ عَلِيٌّ : إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ.

(۳۰۳) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم ایک مرتبہ وضو کرلو تو جب تک وضو نہ ٹوٹے اسی سے نماز پڑھتے رہو اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی آیت کا حوالہ دے کر فرمایا کہ جب تم نماز کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو دھولو۔

(۳.٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَتِ الْخُلَفَاءُ تَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

(۳۰۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ خلفاء راشدین ہر نماز کے لئے الگ وضو کیا کرتے تھے۔

(۳.٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ ، فِيمَا يَعْلَمُ أَبُو خَالِدٍ ، يَتَوَضَّؤُونَ لِكُلِّ صَلاَةٍ ، فَإِذَا كَانُوا فِي الْمَسْجِدِ دَعَوْا بِالطَّسْتِ.

(۳۰۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم ہر نماز کے لئے الگ وضو کیا کرتے تھے۔ اگر وہ مسجد میں ہوتے تو طشت منگوا لیتے۔

(۳۰) فِي الْوُضُوءِ بِسُؤْرِ الْحِمَارِ وَالْكَلْبِ ؛ مَنْ كَرِهَهُ

گدھے اور کتے کے پس خوردہ پانی سے وضو کی کراہت کا بیان

(۳.٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سُؤْرَ الْحِمَارِ.

(۳۰۶) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گدھے کے جوٹھے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحمنِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سُؤْرَ الْحِمَارِ وَالْكَلْبِ.

(۳۰۷) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ گدھے اور کتے کے جوٹھے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ سُؤْرَ الْحِمَارِ وَالْكَلْبِ.

(۳۰۸) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین گدھے اور کتے کے جوٹھے کو ناپسندیدہ اور مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۳۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ سُؤْرَ الْبَغْلِ وَالْحِمَارِ.

(۳۰۹) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم خچر اور گدھے کے جوٹھے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : الْبَغْلُ مِنَ الْحِمَارِ.

(۳۱۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ خچر، گدھے کی جنس سے ہے۔

(۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سُؤْرَ الْحِمَارِ وَالْبَغْلِ وَالْكَلْبِ.

(۳۱۱) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ گدھے، خچر اور کتے کے جوٹھے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : لاَ تَوَضَّأْ بِسُؤْرِ الْحِمَارِ ، وَلاَ بِسُؤْرِ الْبَغْلِ ، وَلاَ بِسُؤْرِ شَيْءٍ مِنَ السِّبَاعِ.

(۳۱۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ گدھے، خچر اور کسی بھی درندے کے جوٹھے سے وضو مت کرو۔

(۳۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ سُؤْرِ الْكَلْبِ ؟ فَقَالَ : مَا أُحِبُّ مُشَارَكَتَهُ.

(۳۱۳) حضرت ابن حکیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو وائل سے کتے کے جوٹھے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ''میں تو اسے چھونا بھی پسند نہیں کرتا''

(۳۲) مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ بِسُؤْرِ الْحِمَارِ

ان حضرات کا بیان جو گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے

(۳۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِسُؤْرِ الْحِمَارِ.

(۳۱۴) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ أَبِي الْحُبَابِ ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِسُؤْرِ الْحِمَارِ.

(۳۱۵) حضرت ابوالحباب فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِسُؤْرِ الْحِمَارِ.

(۳۱٦) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ گدھے کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ قُلْتُ : تَوَضَّأْتُ بِفَضْلِ سُؤْرِ الْحِمَارِ فَصَلَّيْتُ ؟ قَالَ : لاَ تُعِدْ . وَسَأَلْتُ حَمَّادًا ؟ فَقَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُعِيدَ.

(۳۱۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے پوچھا ''میں نے گدھے کے جوٹھے سے وضو کیا پھر میں نے نماز پڑھ لی تو کیا میں نماز دوبارہ پڑھوں؟ حضرت حکم نے فرمایا کہ نماز دہرانے کی ضرورت نہیں۔ میں نے اس بارے میں حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ''میں اس بات کو بہتر سمجھتا ہوں کہ تم دوبارہ نماز پڑھ لو۔

(۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِسُؤْرِ الْبَغْلِ.

(۳۱۸) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خچر کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِسُؤْرِ كُلِّ دَابَّةٍ.

(۳۱۹) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ کسی جانور کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۳) فِي الْوُضُوءِ بِسُؤْرِ الْفَرَسِ وَالْبَعِيرِ

گھوڑے اور اونٹ کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان

(۳۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِسُؤْرِ الْفَرَسِ وَالْبَعِيرِ وَالْبَقَرَةِ وَالشَّاةِ.

(۳۲۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گھوڑے، اونٹ، گائے اور بکری کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِسُؤْرِ الْفَرَسِ.

(۳۲۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ گھوڑے کے جوٹھے میں کوئی خرابی نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا بِسُؤْرِ الْفَرَسِ.

(۳۲۲) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین گھوڑے کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كُلُّ دَابَّةٍ أُكِلَ لَحْمُهَا فَلاَ بَأْسَ بِالْوُضُوءِ مِنْ سُؤْرِهَا.

(۳۲۳) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ جانور جس کا گوشت کھایا جاتا ہے اس کے جوٹھے سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِسُؤْرِ الْبَعِيرِ وَالْبَقَرَةِ وَالشَّاةِ.

(۳۲۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اونٹ، گائے اور بکری کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٤) سُؤْرُ الدَّجَاجَةِ

مرغی کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان

(٣٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الدَّجَاجَةِ تَشْرَبُ مِنَ الإِنَاءِ : يُكْرَهُ أَنْ يُتَوَضَّأَ بِهِ.

(۳۲۵) حضرت حسن رحمہ اللہ اس برتن سے وضو کے بارے میں جس سے مرغی نے پیا ہو، فرمایا کرتے تھے کہ اس پانی سے وضو کرنا مکروہ ہے۔

(٣٥) من رخص فِي الْوُضُوءِ بِسُؤْرِ الْهِرِّ

ان حضرات کا بیان جنہوں نے بلی کے جوٹھے سے وضو کرنے کو جائز قرار دیا ہے

(٣٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو قَتَادَةَ يُدْنِي الإِنَاءَ مِنَ السِّنَّوْرِ فَيَلَغُ فِيهِ ، فَيَتَوَضَّأُ بِسُؤْرِهِ وَيَقُولُ : إنَّمَا هُوَ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۲۶) حضرت ابو قلابہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بلی کے لئے برتن کو جھکا دیتے اور وہ اس سے پانی پیتی پھر آپ اسی پانی سے وضو فرما لیتے اور ارشاد فرماتے "یہ تو گھر کا سامان ہے۔"

(٣٢٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الأَنْصَارِيُّ ، عَنْ حُمَيْدَةَ ابْنَةِ عُبَيْدِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ ، وَكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ ؛ أَنَّهَا صَبَّتْ لأَبِي قَتَادَةَ مَاءً يَتَوَضَّأُ بِهِ ، فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ ، فَأَصْغَى لَهَا الإِنَاءَ ، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ ! فَقَالَ : يَا ابْنَةَ أَخِي أَتَعْجَبِينَ ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ ، هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ ، أَوْ : مِنَ الطَّوَّافَاتِ. (احمد ۵/ ۳۰۹۔ ابن ماجه ۳۶۷)

(۳۲۷) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی بہو حضرت کبشہ بنت کعب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ حضرت ابو قتادہ کے لئے وضو کا پانی ڈال رہی تھیں کہ اتنے میں ایک بلی آئی وہ پیاسی تھی، چنانچہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن اس بلی کے لئے جھکا دیا۔ میں اس منظر کو تعجب سے

دیکھنے لگی تو انہوں نے فرمایا ''بیٹی تعجب کیوں کررہی ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ بلی ناپاک نہیں ہے یہ تو تمہارے گھروں میں چکر لگانے والا جانور ہے۔

(۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ سُؤْرِ السِّنَّوْرِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۳۲۸) حضرت ابن حکیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل سے بلی کے جوٹھے کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ دَابٍ ، قَالَتْ : سَأَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَنِ الْهِرِّ ؟ فَقَالَ : هُوَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ.

(۳۲۹) حضرت صفیہ بنت داب فرماتی ہیں کہ میں نے حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے بلی کے جوٹھے کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ''وہ تو گھر کا ایک حصہ ہے''

(۳۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْهِرُّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۳۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلی گھر کا ایک سامان ہے۔

(۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، قَالَ : وُضِعَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ طَهُورُهُ ، فَشَرِبَتْ مِنْهُ السِّنَّوْرُ ، فَجَاءَ عَبْدُ اللهِ لِيَتَوَضَّأَ مِنْهُ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّ السِّنَّوْرَ قَدْ شَرِبَتْ مِنْهُ ، فَقَالَ : إِنَّمَا هِيَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ.

(۳۳۱) ایک مدنی شخص روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے لیے وضو کا پانی رکھا گیا۔ اس پانی میں بلی نے منہ مارا۔ وضو کرنے کے لئے تشریف لائے تو انہیں اس بارے میں بتایا گیا، انہوں نے فرمایا ''بلی تو گھر کا حصہ ہے''

(۳۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِسُؤْرِ السِّنَّوْرِ.

(۳۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں ''بلی کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں''

(۳۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِفَضْلِ الْهِرِّ ، وَيَقُولُ : هِيَ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۳۳) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں ''بلی کے پس ماندہ سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں؟ وہ تو گھر کا حصہ ہے''

(۳۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، أَوْ خَالِدٍ ، قَالَ : وَلَغَتْ هِرَّةٌ فِي إِنَاءٍ لأَبِي الْعَلاَءِ ، فَتَوَضَّأَ بِفَضْلِهَا.

(۳۳۴) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بلی نے حضرت ابو العلاء کے برتن میں سے پانی پیا تو انہوں نے اس کے پس ماندہ سے وضو کرلیا تھا۔

(۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِسُؤْرِ السِّنَّوْرِ.

(۳۳۵) حضرت حسن ؒ بلی کے جوٹھے کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۳٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يُوضَعُ لَهُ الْوَضُوءُ ، فَيَشْغَلُهُ الشَّيْءُ فَيَجِيءُ الْهِرُّ فَيَشْرَبُ مِنْهُ ، فَيَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَيُصَلِّي.

(۳۳٦) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب کبھی حضرت عباس بن عبد المطلب ؓ کے لئے وضو کا پانی رکھا جاتا اور وہ کسی کام میں مصروف ہوتے، اس دوران اگر بلی آ کر اس میں منہ مار لیتی تو وہ اس پانی سے وضو کر کے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۳۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: الْهِرُّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۳۷) حضرت ابوامامہ ؓ فرماتے ہیں کہ بلی گھر کا ایک سامان ہے۔

(۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو الضَّحَّاكِ الْهَمْدَانِيُّ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ مَوْلَاهَا عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجَابِرِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ سُؤْرِ الْهِرِّ ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۳۳۸) حضرت علی ؓ سے بلی کے پس ماندہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْهِرُّ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ . أَوْ : مِنَ الطَّوَّافَاتِ.

(۳۳۹) حضرت ابو قتادہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''بلی گھر میں چکر لگانے والے (جانوروں) میں سے ہے۔

(۳٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : وَلَغَ هِرٌّ فِي لَبَنٍ لآلِ عَلْقَمَةَ ، فَأَرَادُوا أَنْ يُهَرِيقُوهُ ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ : إِنَّهُ لَيَتَفَاحَشُ فِي صَدْرِي أَنْ أُهَرِيقَهُ!

(۳۴۰) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بلی نے حضرت علقمہ کے گھر دودھ میں منہ مار دیا، گھر والے اس دودھ کو گرانا چاہتے تھے لیکن حضرت علقمہ نے فرمایا کہ اسے گرانا میرے دل پر گراں گزرتا ہے!

(۳٦) مَنْ قَالَ لَا يُجْزِئُ وَيُغْسَلُ مِنْهُ الإِنَاءُ

ان حضرات کا بیان جو بلی کے پس ماندہ سے وضو کو درست نہیں سمجھتے اور ان کے خیال میں ایسے برتن کو بھی دھویا جائے گا

(۳٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي السِّنَّوْرِ إِذَا وَلَغَ فِي الإِنَاءِ ، قَالَ :

يُغْسَلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. (دار قطنی ٦٧)

(۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بلی برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(٣٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ فِي الإِنَاءِ يَلَغُ فِيهِ الْهِرُّ ، قَالَ :يُغْسَلُ مَرَّةً.

(۳۴۲) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس برتن میں بلی منہ مار دے اسے ایک مرتبہ دھویا جائے گا۔

(٣٤٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الإِنَاءِ يَلَغُ فِيهِ السِّنَّوْرُ ؟ قَالَ :يُغْسَلُ مَرَّةً.

(۳۴۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر بلی برتن میں منہ مار دے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اس برتن کو ایک مرتبہ دھویا جائے گا۔

(٣٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ فِي الْهِرِّ يَلَغُ فِي الإِنَاءِ :يَغْسِلُهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

(۳۴۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس برتن میں بلی منہ مار دے اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(٣٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْهِرُّ سَبُعٌ. (دار قطنی ٥۔ احمد ٢/ ٣٢٧)

(۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلی بھی ایک درندہ ہے۔

(٣٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :يُغْسَلُ مَرَّتَيْنِ.

(۳۴۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس برتن میں بلی منہ مار دے اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(٣٤٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :يُغْسَلُ مَرَّتَيْنِ ، أَوْ ثَلاَثًا.

(۳۴۷) ایک اور سند کے مطابق حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ بلی کے پس ماندہ پانی کے برتن کو دو یا تین مرتبہ دھویا جائے گا۔

(٣٧) فِي الوضوءِ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ

عورت کے (طہارت کے بعد) بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے کا حکم

(٣٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ سُؤْرِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ يُتَطَهَّرُ مِنْهُ؟ قَالَ:إِنْ كُنَّا لَنَنقُرُ حَوْلَ قَصْعَتِنَا ، نَغْتَسِلُ مِنْهَا كِلاَنَا.

(۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ''ہم ایک بڑے برتن کے گرد بیٹھ کر پانی لیتے تھے اور اسی میں سے غسل کرتے تھے''

(٣٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِسُؤْرِ الْمَرْأَةِ بَأْسًا ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ

حَائِضًا ، أَوْ جُنُبًا.

(۳۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عورت کے استعمال شدہ پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، البتہ اگر عورت حیض یا جنابت میں مبتلا ہو تو پھر وہ احتیاط کا حکم دیتے تھے۔

(۳۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ سُؤْرِ الْمَرْأَةِ ؟ فَقَالَ : هِيَ أَلْطَفُ بَنَانًا ، وَأَطْيَبُ رِيحًا.

(۳۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے عورت کے پس ماندہ کا حکم پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ عورت تو ایک نفیس اور پاکیزہ چیز ہے۔

(۳۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ مَا لَمْ تَكُنْ حَائِضًا ، أَوْ جُنُبًا.

(۳۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اگر حیض یا جنابت کا شکار نہ ہو تو اس کے پس ماندہ میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

(۳۵۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کے پس ماندہ میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۵۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

(۳۵۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ عورت نے جس پانی کو وضو کے لئے استعمال کیا ہو اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۳۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ فَضْلِ الْحَائِضِ يُتَوَضَّأُ مِنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۳۵۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے حائضہ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ ، فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ مِنْهَا ، أَوْ لِيَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الْمَاءَ لاَ يُجْنِبُ.

(ابوداؤد ۶۹۔ ترمذی ۶۵)

(۳۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ نے ایک بڑے برتن پانی سے غسل فرمایا، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پانی سے غسل یا وضو فرمانے لگے تو انہوں نے عرض کیا "یا رسول اللہ! میں حالت جنابت

میں تھی" آپ نے فرمایا "پانی ناپاک نہیں ہوتا"

(۳۸) من کرہ أَنْ يُتَوَضَّأَ بِفَضْلِ وَضُوئِهَا

ان حضرات کا بیان جو عورت کے پس ماندہ سے وضو کرنے کو ناپسندیدہ خیال کرتے ہیں .

(۳۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو حَاجِب ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ. (ترمذی ۶۳۔ احمد ۵/ ۶۶)

(۳۵۶) ایک غفاری صحابی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے پس ماندہ پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ ، قَالَ :انْتَهَيْتُ إِلَى الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَهُوَ بِالْمِرْبَدِ ، وَهُوَ يَنْهَاهُمْ عَنْ فَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ ، فَقُلْتُ :أَلاَ حَبَّذَا صُفْرَةُ ذِرَاعَيْهَا ! أَلاَ حَبَّذَا كَذَا ! فَأَخَذَ شَيْئًا فَرَمَاهُ بِهِ ، وَقَالَ :لَكَ وَلأَصْحَابِك.

(۳۵۷) حضرت سوادہ بن عاصم کہتے ہیں کہ میں نے مقام مربد میں حکم غفاری سے ملاقات کی۔ وہ لوگوں کو عورت کے پس ماندہ پانی سے منع کرتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ "عورت کے بازوؤں کی زردی کتنی اچھی ہوتی ہے!" انہوں نے ایک چیز کو پکڑ کر غصے سے پھینکا اور فرمایا "تیرے لئے اور تیرے ساتھیوں کے لئے اچھی ہوگی"

(۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْمُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ عَامِرٍ ؛ أَنَّ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ تَوَضَّأَتْ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ بِفَضْلِ وَضُوئِهَا ، فَنَهَتْنِي.

(۳۵۸) حضرت کلثوم بن عامر فرماتی ہیں کہ جویریہ بنت حارث نے ایک مرتبہ وضو کیا، میں نے ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا چاہا تو انہوں نے مجھے روک دیا۔

(۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ فَضْلَ طَهُورِهَا.

(۳۵۹) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن بصری عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کو ناپسندیدہ خیال کرتے تھے۔

(۳۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :نُهِيَ أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

(۳۶۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ وہ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

(٣٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْ مَاءٍ عِنْدَهُ ، فَقَالَ : لاَ تَوَضَّأْ بِهِ ، فَإِنَّهُ فَضْلُ امْرَأَةٍ.

(۳۶۱) حضرت ابو العالیہ کہتے ہیں کہ میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، اس اثنا میں، میں نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا چاہا تو انہوں نے مجھے منع کر دیا۔

(٣٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : إِذَا خَلَتِ الْمَرْأَةُ بِالْوُضُوءِ دُونَكَ ، فَلاَ تَوَضَّأْ بِفَضْلِهَا.

(۳۶۲) حضرت غنیم بن قیس فرماتے ہیں کہ اگر عورت تم سے پہلے وضو کر لے تو تم اس کے استعمال کردہ پانی سے وضو نہ کرو۔

(٣٩) في فضل شَرَابِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی کا حکم

(٣٦٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، أَنَّ امْرَأَةَ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ شَرِبَتْ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَتَوَضَّأَ بِهِ يَزِيدُ.

(۳۶۳) حضرت عمران بن حدیر کہتے ہیں کہ یزید بن شخیر کی بیوی حیض کی حالت میں تھیں، انہوں نے ایک برتن سے پانی پیا، تو ان کے بچے ہوئے پانی سے یزید بن شخیر نے وضو کر لیا تھا۔

(٣٦٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سلم بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَأَلْته عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِ شَرَابِ الْحَائِضِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۳۶۴) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی سے مرد کے وضو کا حکم پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ''اس میں کوئی حرج نہیں''

(٣٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْحَائِضِ تَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ ، أَيُتَوَضَّأُ بِهِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۳۶۵) حضرت عطاء سے حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا اس سے وضو کرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں''

(٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَيْسَ حَيْضَتُهَا فِي فِيهَا.

(۳۶۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کا حیض اس کے منہ میں تو نہیں ہوتا (اس لئے اس کا پس ماندہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں)۔

(۳۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِفَضْلِ وَضُوءِ الْحَائِضِ ، وَيُكْرَهُ سُؤْرُهَا مِنَ الشَّرَابِ.

(۳۶۷) حضرت ابراہیم حائضہ عورت کے طہارت کے لئے استعمال کردہ پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے البتہ اس کے پینے سے بچے ہوئے پانی کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِسُؤْرِ الْحَائِضِ وَالْجُنُبِ وَالْمُشْرِكِ.

(۳۶۸) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حائضہ، جنبی اور مشرک کے پس ماندہ پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بِفَضْلِ شَرَابِهَا بَأْسًا ، يَعْنِي الْمَرْأَةَ.

(۳۶۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن بصری رحمہ اللہ عورت کے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۴۰) في الرجل وَالْمَرْأَةِ يَغْتَسِلاَنِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ

عورت اور مرد کے ایک برتن سے غسل کرنے کا بیان

(۳۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (احمد ۳۲۹۔ ابن ماجه ۳۷۷)

(۳۷۰) حضرت میمونہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

(۳۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْفَرَقِ ، وَهُوَ الْقَدَحُ ، وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (بخاری ۶/ ۳۳۹۔ ابو داؤد ۲۴۲)

(۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بڑے برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے اور (بعض اوقات) میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

(۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، وَنَحْنُ جُنُبَانِ. (احمد ۱۹۱۔ ابو داؤد ۷۸)

(۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

(۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَرَّبُوذٍ ، قَالَ ، سَمِعْتُ أُمَّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةَ تَقُولُ :رُبَّمَا اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (ابو داؤد ۷۹۔ ابن ماجه ۳۸۲)

(۳۷۳) حضرت ام صبیہ جھنیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک برتن سے وضو کے دوران بعض اوقات میرا ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے ٹکرا جاتا تھا۔ ❶

(٣٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلاَنِ مِنْ إنَاءٍ وَاحِدٍ.

(بخاری ۱۹۲۹۔ مسلم ۲۵۷)

(۳۷۴) حضرت ام سلمہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

(٣٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إنَاءٍ وَاحِدٍ ، نَضَعُ أَيْدِينَا مَعًا.

(۳۷۵) حضرت عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے اور ہم اس برتن میں ہاتھ بھی ایک ساتھ ڈالتے تھے۔

(٣٧٦) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أُمِّ سَعْدٍ امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَزَيْدٌ مِنْ إنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۳۷۶) حضرت زید بن ثابت کی اہلیہ حضرت ام سعد فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت زید جنابت کا غسل ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

(٣٧٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُدْلِيَا الْجُنُبَانِ مِنْ إنَاءٍ وَاحِدٍ.

(۳۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر دو جنبی (میاں بیوی) ایک برتن میں ہاتھ ڈال کر غسل کریں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ أُمِّ الْحَجَّاجِ الْجَدَلِيَّةِ ، قَالَتْ : رُبَّمَا نَازَعْتُ عَبْدَ اللهِ الْوُضُوءَ.

(۳۷۸) حضرت ام حجاج جدلیہ فرماتی ہیں کہ بعض اوقات وضو کرتے ہوئے میں (اپنے خاوند) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ٹکرا جاتی تھی۔

(٣٧٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ ؟ فَقَالَ : إِنْ كُنَّا لَنَنقُرُ

❶ واقعہ نزول حجاب سے پہلے کا ہے۔ ام صبیہ جہنیہ کا اصل نام خولہ بنت قیس تھا۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل حضرت ام صبیہ کھانا کھانے کا قصہ بتا رہی ہیں نہ کہ وضو کا۔

حَوْلَ قَصْعَتِنَا ، نَغْتَسِلُ مِنْهَا كِلاَنَا.

(۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ''ہم ایک بڑے برتن کے گرد بیٹھ کر پانی لیتے تھے اور اسی میں سے غسل کرتے تھے''

(۳۸۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ بِسُؤْرِ زَوْجِهَا ، وَيَنْتَهِزَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

(۳۸۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے خاوند کے بچے ہوئے پانی سے بھی غسل کر سکتی ہے اور دونوں ایک ساتھ بھی پانی لے سکتے ہیں۔

(۳۸۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (احمد ۱/ ۷۷۔ ابن ماجه ۳۷۵)

(۳۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل فرمالیا کرتے تھے۔

(۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ :إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، بَدَأَ الرَّجُلُ.

(۳۸۲) حضرت ابو عمار فرماتے ہیں کہ جب مرد اور عورت ایک برتن سے غسل کرنا چاہیں تو ابتداء مرد کرے۔

(۳۸۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يَغْتَسِلُ الرَّجُلُ وَامْرَأَتُهُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

(۳۸۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ آدمی اور اس کی بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں۔

(۳۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

(ابن ماجه ۳۷۹)

(۳۸۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج ایک ہی برتن سے غسل فرمالیا کرتے تھے۔

(۳۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، وَلَكِنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ. (احمد ۶/ ۱۷۰۔ ابن حبان ۱۱۹۳)

(۳۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے لیکن ابتداء حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی فرماتے تھے۔

(۴۱) من کرہ ذلِكَ

جن حضرات کے خیال میں مرد وعورت کا ایک برتن سے غسل کرنا ناپسندیدہ ہے

(۳۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي سَهْلَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

(۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس بات سے منع فرماتے ہیں کہ مرد اور عورت ایک ہی برتن سے غسل کریں۔

(۴۲) في الوضوء فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں وضو کرنے کا بیان

(۳۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا أُحِلُّهَا لِمُغْتَسِلٍ يَغْتَسِلُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَهِيَ لِشَارِبٍ وَمُتَوَضِّيءٍ حِلٌّ وَبِلٌّ.

(۳۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں زمزم کے پانی کو مسجد میں غسل کرنے والے کے لئے حلال نہیں سمجھتا، البتہ وہ پینے والے اور وضو کرنے والے کے لئے حلال ہے اور شفاء کی چیز ہے۔

(۳۸۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمٍ اللَّيْثِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَ عَنِ الْحَصَى ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ كُلَّهُ فِي الْمَسْجِدِ.

(۳۸۸) حضرت صالح بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جبیر بن مطعم کو دیکھا کہ انہوں نے کنکریاں جمع کیں اور پھر پورا وضو مسجد میں کیا۔

(۳۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا بَالَ.

(۳۸۹) حضرت عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے مسجد کے باہر پیشاب کرنے کے بعد مسجد میں وضو فرمایا۔

(۳۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۳۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ مسجد کے اندر وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : إِنَّا لَنَتَوَضَّأُ فِي أَعْظَمِهَا حُرْمَةً ؛ مَسْجِدِ الْحَرَامِ.

(۳۹۱) حضرت عطاء سے مسجد کے اندر وضو کرنے کا حکم پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم سب سے افضل مسجد یعنی مسجد حرام میں بھی وضو کیا کرتے تھے۔

(۳۹۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو مِجْلَزٍ عَامَّةَ مَا يُحَدِّثُنَا عَنِ الْقُرْآنِ ، فَرُبَّمَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَتَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ ، قِيلَ لَهُ : وُضُوءٌ يَتَجَوَّزُ فِيهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۳۹۲) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابومجلز اکثر مسجد میں قرآن کی تعلیم دیا کرتے تھے جب کبھی نماز کا وقت ہوتا اور انہیں وضو کی حاجت پیش آجاتی تو وہ مسجد میں ہی وضو کرلیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے اس کے جواز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ جائز ہے۔

(۳۹۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْوُضُوءِ فِي الْمَسْجِدِ مَا لَمْ يَغْسِلِ الرَّجُلُ فَرْجَهُ.

(۳۹۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مسجد میں وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں البتہ آدمی یہاں اپنی شرم گاہ نہ دھوئے۔

(۳۹٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً وَطَاوُوسًا يَتَوَضَّآنِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

(۳۹۴) حضرت ابورواد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء اور حضرت طاوس کو مسجد حرام میں وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۳۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ ، قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حِفِظْتُ لَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ.

(۳۹۵) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک صحابی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے تمہارے لئے اس بات کو محفوظ رکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں وضو فرمایا تھا۔

(۳۹٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقْعُدَ فِي الْمَسْجِدِ يتوَضَّأ.

(۳۹۶) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ مسجد میں وضو کرنے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(٤٣) في الوضوء في النُّحَاسِ

وضو میں تانبے کا برتن استعمال کرنے کا حکم

(۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ يُصَبُّ عَلَيْهِ مِنْ إِبْرِيقٍ.

(۳۹۷) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا ان پر وضو کا پانی صراحی سے ڈالا جا رہا تھا۔

(۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا تَوَضَّأَ فِي طَسْتٍ.

(۳۹۸) حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو طشت میں وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَتَوَضَّأُ فِي تَوْرٍ.

(۳۹۹) حضرت جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو تانبے کے برتن سے وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۴۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْوُضُوءِ فِي النُّحَاسِ ؟ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، قُلْتُ :فَإِنَّ النَّاسَ يَكْرَهُونَهُ ! قَالَ :يَكْرَهُونَ رِيحَهُ.

(۴۰۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے تانبے کے برتن میں وضو کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے کہا لوگ تو اسے ناپسند سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا لوگ اس کی بدبو کو برا سمجھتے ہیں۔

(۴۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، قَالَ :كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ يَوْمًا صَلاَةَ الْغَدَاةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَا الْغُلاَمَ بِالطَّسْتِ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأ.

(۴۰۱) حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ فجر کی نماز میں ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے جب انہوں نے نماز کا سلام پھیر لیا تو غلام سے پانی کا طشت منگوایا اور اس سے وضو کیا۔ دوران وضو اپنی انگلیوں کو کانوں میں داخل کیا پھر فرمایا ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یونہی وضو کرتے دیکھا ہے''

(۴۰۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَاءً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ ، فَتَوَضَّأَ بِهِ.

(۴۰۲) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے تانبہ کے ایک برتن میں آپ کے لئے پانی رکھا تو آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

(۴۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ مُعَاوِيَةُ :نُهِيت أَنْ أَتَوَضَّأَ فِي النُّحَاسِ.

(۴۰۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں تانبے کے برتن میں وضو کروں۔

(۴۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَشْرَبُ فِي قَدَحٍ مِنْ صُفْرٍ ، وَلاَ يَتَوَضَّأُ فِيهِ. (عبدالرزاق ۱۸۰)

(۴۰۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تانبے کے برتن میں نہ پانی پیتے تھے اور نہ ہی اس میں وضو فرماتے تھے۔

(۴۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَتَوَضَّأُ فِي طَسْتٍ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۰۵) حضرت مسلم ابی فروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کو مسجد میں طشت سے وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۴۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصُّفْرَ ، وَكَانَ

لاَ يَتَوَضَّأُ فِيهِ.

(۴۰۶) حضرت عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ تانبے کو ناپسند سمجھتے تھے اور اس سے وضو بھی نہیں کرتے تھے۔

(٤٤) من تمضمض وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ

ایک چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

(٤٠٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ.

(۴۰۷) حضرت جمیل بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے دیکھا ہے۔

(٤٠٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ ، وَقَالَ :هَذَا وُضُوءُ نَبِيِّكُمْ صلى الله عليه وسلم.

(۴۰۸) حضرت عبد خیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو فرمایا اور اس میں ایک چلو سے تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک صاف فرمایا، پھر ارشاد فرمایا ''تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ایسا تھا''

(٤٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، فَغَرَفَ غَرْفَةً تَمَضْمَضَ مِنْهَا وَاسْتَنْشَقَ.

(۴۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں ایک مرتبہ پانی لیا اور اسی سے کلی بھی فرمائی اور ناک بھی صاف فرمایا۔

(٤١٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ مَعْبَدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ.

(۴۱۰) حضرت راشد بن معبد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے دیکھا ہے۔

(٤١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ بِمَاءٍ وَاحِدٍ ، كُلَّ مَرَّةٍ.

(۴۱۱) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ ہر مرتبہ ایک ہی چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(٤١٢) حُدِّثْتُ عَنْ هُشَيْمٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ.

(۴۱۲) حضرت ابراہیم تیمی ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(٤١٣) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ.

(۴۱۳) حضرت جعفر بن میمون ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(٤١٤) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ مِنَ الْمَاءِ ، مَرَّةً.

(۴۱۴) حضرت محمد ﷺ ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(٤٥) فِي الإِنْسَانِ يَخْرُجُ مِنْ دُبُرِهِ الدُّودُ

جس شخص کے دبر سے کیڑا نکلے اس کے وضو کا کیا حکم ہے؟

(٤١٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَتَوَضَّأُ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ دُبُرِهِ الدُّودَةُ.

(۴۱۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس کے دبر سے کیڑا نکل آئے اسے وضو کرنا ہوگا۔

(٤١٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ.

(۴۱۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر وضو لازم نہیں ہے۔

(٤١٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا خَرَجَ مِنْ دُبُرِ الإِنْسَانِ الدُّودُ ، أَوِ الدُّودَةُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۴۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کے دبر سے کیڑا نکلے تو اسے وضو کرنا ہوگا۔

(٤١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ :مَا خَرَجَ مِنَ النِّصْفِ الأَعْلَى فَلَيْسَ عَلَيْهِ فِيهِ وُضُوءٌ، وَمَا خَرَجَ مِنَ النِّصْفِ الأَسْفَلِ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۴۱۸) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ انسان کے اوپر کے نصف جسم سے کوئی چیز نکلے تو وضو نہیں اور اگر نیچے کے نصف سے کوئی چیز نکلے تو وضو ہے۔

(٤١٩) حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :يَتَوَضَّأُ.

(۴۱۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ایسا شخص وضو کرے گا۔

(٤٢٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ : يَخْرُجُ مِنْ دُبُرِي الدُّودُ ، أَتَوَضَّأُ مِنْهُ ؟ قَالَ :لاَ.

(۴۲۰) حضرت موسیٰ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے سوال کیا کہ میرے دبر سے کیڑا نکلا ہے، کیا میں وضو کروں گا؟ انہوں نے فرمایا کہ تم وضو نہیں کرو گے۔

(٤٦) في الرجل يَتَوَضَّأُ يَبْدَأُ بِرِجْلَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ

اس بات کا بیان کہ وضو میں ہاتھوں سے پہلے پاؤں دھوئے جاسکتے ہیں

(٤٢١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : مَا أُبَالِي إِذَا تَمَّمْتُ وُضُوئِي بِأَيِّ أَعْضَائِي بَدَأْتُ.

(۴۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تمام اعضاء کو دھو کر پوری طرح وضو کر رہا ہوں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کس عضو سے ابتداء کرتا ہوں۔

(٤٢٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زِيَادٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : مَا أُبَالِي لَوْ بَدَأْتُ بِالشِّمَالِ قَبْلَ الْيَمِينِ ، إِذَا تَوَضَّأْتُ.

(۴۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرتے ہوئے مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں دائیں سے پہلے بائیں جانب سے شروع کردوں۔

(٤٢٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لَا بَأْسَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلَيْكَ قَبْلَ يَدَيْكَ فِي الْوُضُوءِ.

(۴۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم وضو میں ہاتھوں سے پہلے پاؤں دھولو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٧) في تحريك الْخَاتَمِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں انگوٹھی ہلانے کا بیان

(٤٢٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ عَتَّابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : وَضَّأْتُ عَلِيًّا فَحَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۲۴) حضرت عتاب فرماتے ہیں کہ جب میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کروایا تو انہوں نے اپنی انگوٹھی کو ہلایا تھا۔

(٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

(۴۲۵) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(٤٢٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ هُبَيْرَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ ، وَأَنَّ أَبَا تَمِيمٍ كَانَ يَفْعَلُهُ ، وَأَنَّ ابْنَ هُبَيْرَةَ كَانَ يَفْعَلُهُ.

(۴۲۶) حضرت ابو تمیم جیشانی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے تو انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔ حضرت ابو تمیم

اور حضرت ابن ھبیرہ بھی یونہی کرتے تھے۔

(٤٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۲۷) حضرت ابن سیرین جب وضو کرتے تو انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(٤٢٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَ وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحَرِّكُ خَاتَمَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۴۲۸) حضرت میمون جب وضو کرتے تو انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(٤٢٩) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا تَوَضَّأَ وَخَاتَمُهُ فِي يَدِهِ ، لاَ يُحَرِّكُهُ.

(۴۲۹) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اس وقت ان کی انگوٹھی ان کے ہاتھ میں تھی لیکن انہوں نے اسے حرکت نہ دی۔

(٤٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ كَانَ يُحَرِّكُ خَاتَمَهُ فِي الْوُضُوءِ.

(۴۳۰) حضرت عمرو بن دینار وضو کرتے وقت انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(٤٣١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ حَمَّادًا يَقُولُ فِي الْخَاتَمِ : أَزِلْهُ.

(۴۳۱) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ وضو کرتے وقت انگوٹھی اتار دو۔

(٤٣٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِسْحَاقَ مَوْلًى لِعُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۳۲) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ وضو کرتے وقت انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(٤٣٣) حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ نَهْلاَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ تَوَضَّأَ فَحَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۳۳) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ وضو کرتے وقت انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(٤٣٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الصَّيْدَلاَنِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يُحَرِّكُ خَاتَمَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۴۳۴) حضرت عروہ رحمہ اللہ وضو کرتے وقت انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(٤٨) في القلس فِي الْوُضُوءِ

منہ بھر کر قے آنے سے وضو ٹوٹ جائے گا

(٤٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَكَمِ قَالاَ : فِي الْقَلْسِ وُضُوءٌ.

(۴۳۵) حضرت شعبی اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ منہ بھر کر قے آنے میں وضو لازم ہے۔

(٤٣٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الْقَلْسِ ؟ فَقَالَ :ذَلِكَ الدَّسْعُ إِذَا ظَهَرَ فَفِيهِ الْوُضُوءُ.

(۴۳۶) حضرت ابراہیم سے منہ بھر کر تے آنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا جب یہ ظاہر ہو جائے تو اس میں وضو ہے۔

(٤٣٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالاَ :فِي الْقَلْسِ وُضُوءٌ.

(۴۳۷) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ منہ بھر کے تے آنے میں وضو لازم ہے۔

(٤٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا وَجَدْتَ مِنَ الطَّعَامِ عَلَى لِسَانِكَ فَأَعِدِ الْوُضُوءَ.

(۴۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تمھارا کھانا تمھاری زبان پر آجائے تو وضو لازم ہے۔

(٤٣٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :هُوَ حَدَثٌ.

(۴۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تے وضو کو توڑ دیتی ہے۔

(٤٤٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :فِي الْقَلْسِ وُضُوءٌ.

(۴۴۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تے میں وضو لازم ہے۔

(٤٤١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَلَيْسَ بِالأَحْمَرِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ قَالاَ :فِي الْقَلْسِ وُضُوءٌ.

(۴۴۱) حضرت قاسم اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ تے میں وضو لازم ہے۔

(٤٩) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى فِي الْقَلْسِ وُضُوءً

جن حضرات کے نزدیک تے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(٤٤٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَالْحَسَنِ لَمْ يَرَوْا فِي الْقَلْسِ وُضُوءً.

(۴۴۲) حضرت طاوس حضرت مجاہد اور حضرت حسن کے نزدیک تے سے وضو لازم نہیں ہوتا۔

(٤٤٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ قَالَ :قَالَ مُجَاهِدٌ ، وَطَاوُوس :لاَ ، حَتَّى يَكُونَ الْقَيْءُ .

(۴۴۳) حضرت مجاہد اور حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ تے باہر جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا بلکہ اگر منہ میں آکر واپس چلی جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(٤٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْقَلْسِ : إِذَا كَانَ يَسِيرًا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۴۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر تے تھوڑی ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

(٤٤٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ :فِي الْقَلْسِ إِذَا كَانَ يَسِيرًا فَلَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ ، وَإِذَا كَانَ كَثِيرًا فَفِيهِ الْوُضُوءُ.

(۴۴۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ قے اگر تھوڑی ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا اور اگر زیادہ ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(٤٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :لَيْسَ فِي الْقَلْسِ وُضُوءٌ.

(۴۴۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ قے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(٥٠) في الرجل يَتَوَضَّأُ أَوْ يَغْتَسِلُ فَيَنْسَى اللُّمْعَةَ مِنْ جَسَدِهِ

اگر وضو یا غسل کرتے وقت آدمی کے جسم کا کوئی حصہ خشک رہ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(٤٤٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ وَمُعْتَمِرٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيِّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : اغْتَسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَنَابَةٍ فَخَرَجَ فَأَبْصَرَ لُمْعَةً بِمَنْكِبِهِ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ ، فَأَخَذَ بِجُمَّتِهِ فَبَلَّهَا بِهِ. (دار قطنی ١٠)

(۴۴۷) حضرت علاء بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت فرمایا۔ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنے کندھے پر خشکی کا نشان دیکھا۔ پھر آپ نے اپنے بال پکڑے اور ان سے اس حصے کو تر کر لیا۔

(٤٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً تَرَكَ مِنْ قَدَمِهِ مَوْضِعَ ظُفُرٍ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَحْسِنْ وُضُوئَكَ ، قَالَ :يُونُسُ :وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ :يُغْسَلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ.

(۴۴۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے پاؤں میں ناخن کی جگہ خشک ہے، آپ نے اس سے فرمایا "اچھی طرح وضو کرو" حضرت حسن ایسی صورت میں فرمایا کرتے تھے کہ صرف اسی جگہ کو دھویا جائے گا۔

(٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً فِي رِجْلِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ حِينَ يَطَّهَّرُ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :بِهَذَا الْوُضُوءِ تَحْضُرُ الصَّلاَةَ ؟! وَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ اللُّمْعَةَ وَيُعِيدَ الصَّلاَةَ.

(۴۴۹) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کا پاؤں وضو کرتے وقت ایک جگہ سے خشک رہ گیا تھا، آپ نے اس سے فرمایا کہ کیا تم اس وضو کے ساتھ نماز پڑھو گے۔ پھر اسے حکم دیا کہ اس خشک جگہ کو دھو کر نماز پڑھے۔

(٤٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ :أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي ، قَدْ تَرَكَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ مِثْلَ

الظُّفُرِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ وُضُوئَهُ وَصَلاتَهُ.

(۴۵۰) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھ رہا تھا لیکن اس کے پاؤں پر ایک جگہ ناخن کے برابر خشک تھی۔ آپ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(٤٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، قَالَ : مَا أَصَابَهُ الْمَاءُ مِنْ مَوَاضِعِ الطُّهُورِ فَقَدْ طَهُرَ.

(۴۵۱) حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جن مقامات وضو تک پانی پہنچتا ہے وہ پاک ہو جاتے ہیں۔

(٤٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يَقُولُ : مَا أَصَابَ الْمَاءُ مِنْكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ فَقَدْ طَهُرَ ذَلِكَ الْمَكَانُ.

(۴۵۲) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ حالت جنابت میں تمہارے جسم کے جس حصہ تک پانی پہنچے گا وہ حصہ پاک ہو جائے گا۔

(٤٥٣) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ تَوَضَّأَ يَوْمًا ، فَتَرَكَ فِي مَرْفِقِهِ شَيْئًا يَسِيرًا ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَغَسَلَ ذَلِكَ الْمَكَانَ.

(۴۵۳) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ سالم بن عبد اللہ ایک دن وضو فرما رہے تھے کہ ان کی کہنی کے پاس تھوڑی سی جگہ خشک رہ گئی۔ انہیں اس بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے وہ جگہ بھی دھو لی۔

(٤٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ فَيَبْقَى مِنْهُ الْمَكَانُ ، قَالَ : إِذَنْ يُمِسُّهُ الْمَاءَ ، أَوْ يَغْسِلُهُ.

(۴۵۴) حضرت طاوس سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اس جگہ کو دھولے یا اسے پانی سے تر کر لے۔

(٤٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۴۵۵) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٤٥٦) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : يَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ.

(۴۵۶) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ اس جگہ کو دھوئے گا۔

(٤٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ عُمَرَ رَأَى فِي قَدَمِ رَجُلٍ مِثْلَ مَوْضِعِ الْفَلْسِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَيُعِيدَ الصَّلاَةَ.

(۴۵۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاؤں پر سکے کے برابر جگہ خشک تھی۔ آپ نے

اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ.

(۴۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صرف اسی جگہ کو دھوئے گا۔

(٤٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ ، فَرَأَى لُمْعَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ ، فَقَالَ :بِجُمَّتِهِ فَبَلَّهَا بِهِ. (احمد ۱/ ۲۴۳۔ ابن ماجہ ۶۶۳)

(۴۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت فرمانے کے بعد ایک خشک جگہ دیکھی جسے پانی نہ پہنچا تھا، آپ نے اپنے بالوں کو پکڑ کر اس جگہ کو تر کرلیا۔

(٤٦٠) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ:يُغْسَلُ ذَلِكَ الْمَكَانُ.

(۴۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ صرف اسی جگہ کو دھویا جائے گا۔

(٥١) فِي الوضوءِ بِالْمَاءِ الآجِنِ

مٹیالے اور گدلے پانی سے وضو کا بیان

(٤٦١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْوُضُوءَ بِالْمَاءِ الآجِنِ.

(۴۶۱) حضرت ابن سیرین مٹیالے اور گدلے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٤٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْوُضُوءِ بِالْمَاءِ الآجِنِ.

(۴۶۲) حضرت حسن بصری مٹیالے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٤٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ يَكْرَهُ أَنْ يُتَوَضَّأَ بِالْمَاءِ الآجِنِ.

(۴۶۳) حضرت قاسم بن مخیمرہ مٹیالے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٤٦٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سُئِلَ قَتَادَةُ عَنِ الْمَاءِ الَّذِي قَدْ أَرْوَحَ :أَنَتَوَضَّأُ بِهِ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْمَاءِ الطَّرْقِ ، وَالْمَاءِ الرَّنِقِ ، قَالَ الطَّرْقُ :الَّذِي تَطْرُقُهُ الدَّوَابُّ وَتَخُوضُهُ ، وَالرَّنِقُ الَّذِي قَدْ أَرْوَحَ.

(۴۶۴) حضرت قتادہ سے پوچھا گیا کہ ایسے پانی سے وضو کرنا جائز ہے جس کا ذائقہ اور رنگ بدل گئے ہوں؟ آپ نے فرمایا کہ جس پانی سے جانور پیتے ہوں اور جس پانی میں بو پیدا ہوگئی ہو اس سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَمَرَّ بِمَاءٍ تَخُوضُ فِيهِ الدَّوَابُّ وَتَبُولُ فِيهِ ، فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْوُضُوءِ مِنْهُ.

(۴۶۵) حضرت ابوالربیع فرماتے ہیں کہ میں عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے ساتھ تھا۔ وہ ایسے حوض کے پاس سے گزرے جس سے جانور پانی پیتے تھے اور اس میں پیشاب بھی کر دیتے تھے۔ انہوں نے فرمایا اس سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٢) مَنْ قَالَ الْمَاءُ الْيَسِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّيَمُّمِ

تھوڑا اور معمولی پانی مجھے تیمم سے زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے

(٤٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : الْمَاءُ الْيَسِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّيَمُّمِ.

(۴۶۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ تھوڑا پانی میرے نزدیک تیمم سے بہتر ہے۔

(٤٦٧) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْقَلِيلُ مِنَ الْمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التُّرَابِ.

(۴۶۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تھوڑا پانی مجھے مٹی سے زیادہ محبوب ہے۔

(٤٦٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْوُضُوءُ بِالطَّرْقِ مِنَ الْمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّيَمُّمِ.

(۴۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں جانور کے زیر استعمال پانی سے وضو کرنا مجھے تیمم سے محبوب ہے۔

(٤٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ الْقَلِيلِ الَّذِي لاَ يَبْلُغُ الطُّهُورَ ؟ فَقَالَ : الصَّعِيدُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ.

(۴۶۹) حضرت حماد سے اتنے تھوڑے پانی کی موجودگی میں وضو کے بارے میں سوال کیا گیا جو وضو کی ضرورت پوری نہ کرتا ہو تو انہوں نے فرمایا ''مٹی مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے''

(٤٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَلَمْ تُعَمِّمْ فَتَيَمَّمْ.

(۴۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب وضو کا پانی کافی نہ ہو تو تیمم کر لو۔

(٥٣) مَنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا احْتَجَمَ

جو حضرات پچھنے لگوانے کے بعد وضو کے قائل ہیں

(٤٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا احْتَجَمَ غَسَلَ أَثَرَ مَحَاجِمِهِ.

(۴۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ پچھنے لگوانے کے بعد پچھنوں کی جگہ کو دھولیا کرتے تھے۔

(٤٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ لاَ يَغْتَسِلاَنِ مِنَ الْحِجَامَةِ.

(۴۷۲) حضرت علقمہ اور حضرت اسود پچھنے لگوانے کے بعد غسل نہیں کرتے تھے۔

(٤٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْمَحَاجِمِ.

(۴۷۳) حضرت ابراہیم پچھنوں کی جگہ کو دھولیا کرتے تھے۔

(٤٧٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ :اِغْسِلْ أَثَرَ الْمَحَاجِمِ.

(۴۷۴) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے تھے کہ پچھنوں کی جگہ دھولو۔

(٤٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَا يَقُولاَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَجِمُ :يَتَوَضَّأُ وَيَغْسِلُ أَثَرَ الْمَحَاجِمِ.

(۴۷۵) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ پچھنے لگوانے کے بعد آدمی وضو کرلے اور پچھنوں کی جگہ کو دھولے۔

(٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا احْتَجَمَ أَنْ لاَ يَغْتَسِلَ ، وَلاَ يَغْسِلَ أَثَرَ مَحَاجِمِهِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا دَمٌ.

(۴۷۶) حضرت مکحول کے نزدیک اگر آدمی پچھنے لگوانے کے بعد غسل نہ کرے تو کوئی حرج نہیں، حتی کہ اگر خون کے نشانات نہ ہوں تو پچھنے کی جگہ کو دھونا بھی ضروری نہیں۔

(٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَحْتَجِمُ مَاذَا عَلَيْهِ ؟ قَالَ :يَغْسِلُ أَثَرَ مَحَاجِمِهِ.

(۴۷۷) حضرت حسن رحمہ اللہ سے پچھنے لگوانے والے شخص کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا وہ پچھنوں کی جگہ دھولے۔

(٤٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ :يَغْسِلُ أَثَرَ الْمَحَاجِمِ.

(۴۷۸) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ وہ پچھنوں کے نشانات دھولے۔

(٤٧٩) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ، وَعَامِرٍ ، وَطَاوُوس ؛ قُلْتُ : أَغْتَسِلُ مِنَ الْحِجَامَةِ ؟ قَالُوا :لاَ ، قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ :اغْسِلْ أَثَرَ الْمَحَاجِمِ.

(۴۷۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم، حضرت عامر اور حضرت طاوس سے میں نے پوچھا ''کیا میں پچھنے لگوانے کے بعد غسل کروں۔ انہوں نے کہا ''نہیں'' ابوجعفر نے فرمایا ''صرف پچھنوں کے نشانات دھولو''۔

(٤٨٠) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَحْتَجِمُ فَيَغْسِلُ أَثَرَ الْمَحَاجِمِ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ ، فَيُصَلِّي.

(۴۸۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عروہ پچھنے لگوانے کے بعد پچھنوں کے نشانات کو دھو کر وضو کرتے اور نماز پڑھ لیتے۔

(٤٨١) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ الْقَاسِمَ كَانَ يَمْسَحُ أَثَرَ الْمَحَاجِمِ بِالْمَاءِ.

(۴۸۱) حضرت قاسم پچھنوں کے نشانات کو پانی سے دھو لیتے تھے۔

(٥٤) مَنْ قَالَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ

جن حضرات کے نزدیک اس پر غسل واجب ہے۔

(٤٨٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْغُسْلُ مِنَ الْحِجَامَةِ.

(۴۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پچھنوں کے بعد غسل کرنا چاہیے۔

(٤٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : اغْتَسِلْ مِنَ الْحِجَامَةِ.

(۴۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پچھنوں کے بعد غسل کرو۔

(٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : احْتَجَمَ عِنْدِي إِبْرَاهِيمُ ، وَمُجَاهِدٌ ، فَاغْتَسَلَ مُجَاهِدٌ ، وَغَسَلَ إِبْرَاهِيمُ مَوْضِعَ الْمَحَاجِمِ.

(۴۸۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد نے میرے پاس پچھنے لگوائے۔ پھر حضرت مجاہد نے غسل کیا اور حضرت ابراہیم نے صرف پچھنوں کی جگہ دھونے پر اکتفاء کیا۔

(٤٨٥) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَجِمُ ، أَوْ يَحْلِقُ عَانَتَهُ ، أَوْ يَنْتِفُ إِبْطَيْهِ ، قَالَ : يَغْتَسِلُ.

(۴۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان تین اشخاص کے بارے میں غسل کا حکم دیا ہے ① پچھنے لگوانے والا ② زیر ناف بال صاف کرنے والا ③ بغل کے بال اکھیڑنے والا۔

(٤٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُغْتَسَلُ مِنَ الْحِجَامَةِ.

(ابوداؤد ۳۵۲۔ ابن خزیمہ ۲۵۶)

(۴۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''پچھنے لگوانے کے بعد غسل کیا جائے گا''۔

(۴۸۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا احْتَجَمَ الرَّجُلُ فَلْيَغْتَسِلْ ، وَلَمْ يَرَهُ وَاجِبًا. (ابوداؤد ۱۸۱۔ ترمذی ۸۶)

(۴۸۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ پچھنے لگوانے والے شخص کو غسل کا حکم تو دیتے تھے لیکن اسے واجب نہ سمجھتے تھے۔

(۵۵) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءٌ

جن حضرات کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۴۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، فَقُلْتُ :مَنْ هِيَ إِلاَّ أَنْتِ ؟ فَضَحِكَتْ.

(۴۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ کا بوسہ لیا، پھر آپ وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ وہ زوجہ آپ ہی تھیں؟ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرادیں۔

(۴۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ . وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءًا.

(۴۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۴۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءًا.

(۴۹۰) حضرت حسن بصری کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۴۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءٌ.

(۴۹۱) حضرت عطاء کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۴۹۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :مَا أُبَالِي قَبَّلْتُهَا ، أَوْ قَبَّلْتُ يَدِي.

(۴۹۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لوں یا اپنے ہاتھ کا بوسہ لوں۔

(۴۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ ثُمَّ صَلَّى ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. (احمد ۲۱۰۔ نسائی ۱۵۵)

(۴۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنی زوجہ کا بوسہ لیا اور پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں فرمایا۔

(٤٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءٌ.

(۴۹۴) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(٥٦) من قَالَ فِيهَا الْوُضُوءُ

جن حضرات کے نزدیک بوسے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(٤٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْقُبْلَةَ مِنَ اللَّمْسِ ، وَيَأْمُرُ مِنْهَا بِالْوُضُوءِ.

(۴۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے نزدیک بوسہ چھونے کی طرح ہے اور وہ بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کا حکم دیتے تھے۔

(٤٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمْسِ ، وَمِنْهَا الْوُضُوءُ.

(۴۹۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک بوسہ چھونے کی طرح ہے اور وہ بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کا حکم دیتے تھے۔

(٤٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَبَّلَ لِشَهْوَةٍ نَقَضَ الْوُضُوءُ.

(۴۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص شہوت سے بوسہ لے تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

(٤٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، مِثْلَهُ.

(۴۹۸) حضرت شعبی سے یونہی منقول ہے۔

(٤٩٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، مِثْلَهُ.

(۴۹۹) ایک اور سند سے حضرت شعبی سے یونہی منقول ہے۔

(٥٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْقُبْلَةِ ؟ فَقَالَ : كَانَ الْعُلَمَاءُ يَقُولُونَ : فِيهَا الْوُضُوءُ.

(۵۰۰) حضرت عبد العزیز بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رحمہ اللہ سے بوسہ کے حکم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا "علماء فرماتے تھے کہ اس سے وضو واجب ہے"

(٥٠١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالاَ : إِنْ قَبَّلَ ، أَوْ لَمَسَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۵۰۱) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر بوسہ لیا یا چھوا تو وضو واجب ہے۔

(٥٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الْقُبْلَةُ تَنْقُضُ الْوُضُوءَ.

(۵۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بوسہ وضو کو توڑ دیتا ہے۔

(۵۰۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : إِذَا قَبَّلَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ لاَ تُرِيدُ ذَاكَ ، فَإِنَّمَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَيْهِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهَا وُضُوءٌ ، فَإِنْ قَبَّلَتْهُ هِيَ فَإِنَّمَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَيْهَا ، وَلاَ يَجِبُ عَلَيْهِ ، فَإِنْ وَجَدَ شَهْوَةً وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ ، وَإِنْ قَبَّلَهَا وَهِيَ لاَ تُرِيدُ ذَاكَ فَوَجَدَتْ شَهْوَةً ، وَجَبَ عَلَيْهَا الْوُضُوءُ.

(۵۰۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے اور بیوی نہ چاہتی ہو تو مرد کا وضو ٹوٹے گا عورت کا نہیں ٹوٹے گا۔ اگر عورت مرد کا بوسہ لے تو عورت پر وضو لازم ہوگا مرد پر نہیں۔ اگر آدمی کو شہوت محسوس ہو تو اس کا وضو بھی ٹوٹ جائے گا اور اگر آدمی عورت کا بوسہ لے اور وہ چاہتی تو نہ ہو لیکن اسے شہوت محسوس ہو تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ : أَمَا إِنِّي أَحْمَدُ اللَّهَ يَا هُنَيْدَةُ ، لَوْلاَ أَنْ أُحْدِثَ وُضُوءًا لَقَبَّلْتُكِ.

(۵۰۴) حضرت ابراہیم نے اپنی زوجہ سے فرمایا ''اے ھنیدہ! میں اللہ کی تعریف کرتا ہوں۔ اگر مجھے اپنا وضو باقی نہ رکھنا ہوتا تو میں تیرا بوسہ لے لیتا''

(۵۷) فِي قُبْلَةِ الصَّبِيِّ

بچے کا بوسہ لینے کا بیان

(۵۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَبَّلَ صَبِيًّا فَمَضْمَضَ.

(۵۰۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک بچے کا بوسہ لیا پھر کلی فرمائی۔

(۵۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ فَقَبَّلَ بُنَيَّةً لَهُ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ.

(۵۰۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک بچی کا بوسہ لیا پھر پانی منگوا کر کلی فرمائی۔

(۵۰۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَبَّلَ الصَّبِيَّ مَضْمَضَ فَاهُ ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۰۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب بچے کا بوسہ لیتے تو کلی فرماتے۔ اور وضو نہیں فرمایا کرتے تھے۔

(۵۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ قُبْلَةِ الصَّبِيِّ بَعْدَ الْوُضُوءِ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا تِلْكَ رَحْمَةٌ ، لاَ وُضُوءَ فِيهَا.

(۵۰۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بچے کا بوسہ لینے کے بعد وضو کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ''یہ تو مہربانی اور رحمت کا اظہار ہے اس میں وضو واجب نہیں۔

(۵۸) فی الوضوء مِنَ اللَّمْسِ

عورت کو چھونے کے بعد وضو کا حکم

(۵۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا لَمَسَ ، أَوْ قَبَّلَ لِشَهْوَةٍ نَقَضَ الْوُضُوءُ.

(۵۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی نے اگر شہوت سے چھوایا بوسہ لیا تو اس کا وضوٹوٹ جائے گا۔

(۵۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، مِثْلَهُ.

(۵۱۰) حضرت شعبی سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۵۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا قَبَّلْتَ ، أَوْ لَمَسْتَ ، أَوْ بَاشَرْتَ فَأَعِدِ الْوُضُوءَ.

(۵۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تو نے بوسہ لیا یا چھوایا مباشرت کی تو وضو کا اعادہ تجھ پر لازم ہے۔

(۵۱۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ :إذَا لَمَسَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۵۱۲) حضرت حماد اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب عورت کو چھوا تو وضوٹوٹ گیا۔

(۵۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى فِي اللَّمْسِ بِالْيَدِ وُضُوءًا.

(۵۱۳) حضرت حسن بصری کے نزدیک ہاتھ سے چھونے کی بنا پر وضو لازم نہیں ہوتا۔

(۵۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :إذَا لَمَسَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ لِشَهْوَةٍ تَوَضَّأَ ، مَا لَمْ يُنْزِلْ.

(۵۱۴) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کو شہوت کے ساتھ چھوئے تو جب تک انزال نہ ہوا سے وضو کرنا چاہیے۔

(۵۹) فی الوضوء مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان

(۵۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ ؟ فَقَالَ :تَوَضَّؤُوا مِنْهَا. (احمد ۴/ ۳۰۳۔ ابن خزیمة ۳۲)

(۵۱۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کا حکم پوچھا گیا تو

آپ نے فرمایا ''اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو''

(٥١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى نَحَرَ جَزُورًا فَأَطْعَمَ أَصْحَابَهُ ، ثُمَّ قَامُوا يُصَلُّونَ بِغَيْرِ طُهُورٍ ، فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ ، وَقَالَ :مَا أُبَالِي مَشَيْتُ فِي فَرْثِهَا وَدَمِهَا وَلَمْ أَتَوَضَّأْ ، أَوْ أَكَلْتُ مِنْ لَحْمِهَا وَلَمْ أَتَوَضَّأْ.

(۵۱۶) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اونٹ ذبح کیا اور اس کا گوشت اپنے ساتھیوں کو کھلایا۔ گوشت کھا کر وہ حضرات بغیر وضو کیے نماز میں کھڑے ہونے لگے تو حضرت ابو موسیٰ نے انہیں روک دیا اور فرمایا ''میں تو سمجھتا ہوں کہ اگر میں اس کی لید اور خون پر چلوں تو پھر بھی وضو کروں اور اگر اس کا گوشت کھاؤں تو پھر بھی وضو کروں (گویا میرے نزدیک دونوں حالتوں میں وضو کرنا ضروری ہے)۔

(٥١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كُنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ ، وَلاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ. (طبرانی ١٨٦٨)

(۵۱۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کیا کرتے تھے لیکن بکریوں کا گوشت کھا کر وضو نہیں کرتے تھے۔

(٥١٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ ، وَلاَ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ. (ابن حبان ١١٢٥ـ احمد ٥/ ١٠٢)

(۵۱۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں اور بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں۔

(٦٠) مَنْ قَالَ لاَ يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ

جن حضرات کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھا کر وضو واجب نہیں

(٥١٩) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ ، وَشَرِبَ لَبَنَ الإِبِلِ، وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۱۹) حضرت یحییٰ بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اونٹ کا گوشت کھایا اور اس کا دودھ پیا، پھر بغیر وضو کیے نماز پڑھی۔

(٥٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لاَ يَتَوَضَّؤُونَ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ

وَأَلْبَانِهَا.

(۵۲۰) حضرت طاوس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد اونٹوں کا گوشت کھانے اور ان کا دودھ پینے کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

(۵۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۲۱) حضرت ابو سبرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا گوشت کھایا اور وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۲۲) حضرت عبد اللہ بن حسن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا گوشت کھایا اور وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نفاعة بن مُسْلم ، قَالَ :رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۲۳) حضرت نفاعہ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ نے اونٹ کا گوشت کھایا اور وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي لحومِ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وُضُوءٌ.

(۵۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اونٹ، گائے اور بکری کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(٦١) مَنْ كَانَ لاَ يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے استعمال سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(٥٢٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : أَكَلْت مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، خُبْزًا وَلَحْمًا ، فَصَلَّوْا وَلَمْ يَتَوَضَّؤُوا. (ترمذی ٨٠)

(۵۲۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا، ان سب حضرات نے کھانے کے بعد وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

(٥٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى. (ابوداؤد ١٩١۔ ابن حبان ١١٦٢)

(۵۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے شانے کا گوشت کھایا پھر ایک کپڑے اپنے ہاتھوں کو صاف کر لیا اور وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ مِنْ عَظْمٍ ، أَوْ تَعَرَّقَ مِنْ ضِلَعٍ ، ثُمَّ صَلَّى ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(احمد ۱/ ۲۲۷۔ ابن خزیمة ۳۹)

(۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہڈی کے ساتھ لگا ہوا گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ ، فَمَرَّ بِقِدْرٍ تَفُورُ ، فَأَخَذَ مِنْهَا عَرْقًا ، أَوْ كَتِفًا فَأَكَلَهُ ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. (طبرانی ۱۰۷۴۱۔ احمد ۲۴۱)

(۵۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے نکلے، آپ نے دیکھا کہ ایک ہانڈی چولہے پر پک رہی ہے، آپ نے اس میں سے شانے کا گوشت نکال کر کھالیا، پھر صرف کلی کی، وضو نہیں فرمایا۔

(۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ ، قَالَ : تَوَضَّأْ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ، فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُها ، فَقَالَتْ : نَهَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي كَتِفًا ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً.

(احمد ٦/ ٣٠٦۔ نسائی ٦٦٥٦)

(۵۲۹) حضرت عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان کو یہ حدیث سنائی کہ آگ پر پکائی گئی چیز کھانے کے بعد وضو کرو۔ مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیج کر یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا "ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں شانے کا گوشت کھایا پھر آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے اور پانی کو چھوا تک نہیں"۔

(۵۳۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، أَوْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ ، فَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً.

(ابن ماجه ۴۹۱۔ نسائی ۱۸۷)

(۵۳۰) حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بکری کا شانہ لایا گیا، آپ نے اس میں سے کھایا اور پانی کو چھوئے بغیر نماز ادا فرمائی۔

(۵۳۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الأَنْصَارِيُّ ؛ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ ، وَلَمْ يُؤْتَ إِلاَّ بِسَوِيقٍ ، فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

بِنَا الْمَغْرِبَ. (ابن ماجه ۴۹۲)

(۵۳۱) حضرت سوید بن نعمان فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے، جب ہم مقام صہباء پہنچے تو نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی پھر کھانا منگوایا۔ اس موقع پر صرف ستو لائے گئے، لوگوں نے انہیں کھایا اور پانی پی لیا، پھر آپ ﷺ نے پانی منگوا کر کلی فرمائی، پھر مغرب کی نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی۔

(۵۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمِثْلِهِ ، وَزَادَ فِيهِ :وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ ، وَمَا مَسَّ مَاءً.(احمد ۳/ ۴۶۲)

(۵۳۲) حضرت سوید کی ایک روایت میں یہ اضافہ ہے ''ہم نے کلی کی، اور آپ ﷺ نے پانی کو چھوا تک نہیں''۔

(۵۳۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو ، عَنْ حُنَيْنِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً. (مسلم ۹۳۔ احمد ۶/ ۳۹۲)

(۵۳۳) حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرتبہ شانے کا گوشت کھایا پھر نماز کے لئے اٹھ پڑے اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۵۳٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَزَّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ، ثُمَّ صَلَّى ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(احمد ۴/ ۱۳۹۔ مسلم ۹۳)

(۵۳۴) حضرت عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے بکری کے شانے کا گوشت کھایا پھر بغیر وضو کئے نماز ادا فرمائی۔

(۵۳٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ إِيَادٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي إِيَادٌ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَرْحَانَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ طَعَامًا ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَقَدْ كَانَ تَوَضَّأَ قَبْلَ ذَلِكَ ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ لِيَتَوَضَّأَ ، فَانْتَهَرَنِي ، وَقَالَ :وَرَاءَكَ ، وَلَوْ فَعَلْتُ ذَلِكَ فَعَلَ النَّاسُ بَعْدِي. (طبرانی ۱۰۰۸)

(۵۳۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے کھانا کھایا، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا، آپ پہلے سے باوضو تھے۔ میں آپ کے پاس وضو کے لئے پانی لایا تو آپ نے مجھے ڈانٹ دیا، اور فرمایا ''پیچھے رہو، اگر میں نے وضو کیا تو میرے بعد لوگ بھی وضو کرنے لگیں گے۔

(۵۳٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، وَأَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :أَكَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ خُبْزًا وَلَحْمًا ، فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۳۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا کھایا تو انہوں نے بغیر وضو کئے

نماز پڑھی۔

(۵۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ كَانَا مَعَ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ ، فَتَلَقَّى بِجَفْنَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ ، وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ ، قَالَ :فَجَلَسَ فَأَكَلَ مِنْهَا هُوَ وَعَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ ، قَالَ : ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ ، فَمَضْمَضَ فَاهُ ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ مِنْ غَمْرِ اللَّحْمِ ، ثُمَّ دَخَلَ فَصَلَّى.

(۵۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود دونوں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد جا رہے تھے۔ اتنے میں ثرید کا ایک پیالہ لایا گیا تو ایک جگہ بیٹھ کر تینوں حضرات نے کھایا۔ پھر پانی منگوا کر کلی کی اور اپنے ہاتھوں سے گوشت کی چکنائی صاف کی، پھر مسجد میں داخل ہو کر نماز ادا کی۔

(۵۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ، فَمَا زَادَ عَلَى أَنْ مَضْمَضَ فَاهُ وَغَسَلَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى.

(۵۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر کلی کی، ہاتھ دھوئے اور نماز ادا فرمائی۔

(۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ.

(۵۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسم سے خارج ہونے والی چیز سے وضو ٹوٹتا ہے جسم میں داخل ہونے والی چیز سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مُتَوَضِّئًا مِنْ طَعَامٍ قَطُّ ، كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلاَثَ ، ثُمَّ يَمْسَحُ يَدَهُ بِالتُّرَابِ ، ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلاَةِ.

(۵۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کبھی کھانے کی وجہ سے وضو کرتے نہیں دیکھا۔ وہ کھانے کے بعد اپنی تین انگلیاں چاٹ لیتے۔ پھر اپنے ہاتھ کو مٹی سے صاف کرتے اور نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِجَبَلَةَ :أَسَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنِّي لآكُلُ اللَّحْمَ وَأَشْرَبُ اللَّبَنَ وَأُصَلِّي ، وَلاَ أَتَوَضَّأُ ؟ قَالَ:نَعَمْ.

(۵۴۱) حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ میں نے جبلہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں گوشت کھا کر اور دودھ پی کر نماز پڑھتا ہوں اور وضو نہیں کرتا؟ انہوں نے فرمایا ہاں سنا ہے۔

(۵۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ ، وَلاَ مِمَّا أُوطِئَ.

(۵۴۲) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جسم سے نکلنے والی چیز سے وضو ٹوٹتا ہے جسم میں داخل ہونے والی چیز اور پاؤں پر لگ

جانے والی گندگی سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(٥٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ.

(۵۴۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جسم سے نکلنے والی چیز سے وضو ٹوٹتا ہے، داخل ہونے والی چیز سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(٥٤٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَارَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ أُبَيٍّ يُحَدِّثُ ، عَنْ أُمِّ الطُّفَيْلِ امْرَأَةِ أُبَيٍّ ؛ أَنَّ أُبَيًّا كَانَ يَأْكُلُ الثَّرِيدَ وَيُمَضْمِضُ فَاهُ وَيُصَلِّي.

(۵۴۴) حضرت ابی کی بیوی حضرت ام طفیل فرماتی ہیں کہ حضرت ابی ثرید کھانے کے بعد کلی کر کے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٥٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ ، عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ ابْنَةِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ ؛ فَنَهَسَ عِنْدَهَا مِنْ كَتِفٍ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. (احمد ۶/ ۴۱۹۔ طبرانی ۲۱۴)

(۵۴۵) حضرت ام حکیم بنت الزبیر فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ حضرت ضباعہ کے یہاں تشریف لائے اور شانے کا گوشت تناول فرمایا۔ پھر آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے اور آپ نے وضو نہیں فرمایا۔

(٥٤٦) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ أَكَلَ ثَرِيدًا وَلَحْمًا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۴۶) حضرت عبد العزیز فرماتے ہیں کہ میں نے ابو السوار عدوی کو دیکھا کہ انہوں نے ثرید اور گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز ادا فرمائی۔

(٥٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامٌ يُتَوَضَّأُ مِنْهُ.

(۵۴۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں وہ برا کھانا ہے جس کے بعد وضو کیا جائے۔

(٥٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الثَّرِيدَ وَيَشْرَبُ النَّبِيذَ وَيُصَلِّي ، وَلاَ يَتَوَضَّأُ.

(۵۴۸) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ ابن الحنفیہ ثرید کھاتے اور نبیذ پیتے پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٥٤٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :أَتَيْتُ عَبِيدَةَ ، فَأَمَرَ بِشَاةٍ فَذُبِحَتْ ، فَدَعَا بِخُبْزٍ وَلَبَنٍ وَسَمْنٍ فَأَكَلْنَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يَتَوَضَّأَ ، لَوْلاَ أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يُرِيَنِي أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ.

(۵۴۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبیدہ کے پاس آیا۔ انہوں نے بکری ذبح کرنے کا حکم دیا، بکری ذبح کی گئی پھر آپ نے روٹی، دودھ اور چربی منگوائی ہم نے سب چیزیں کھائیں، پھر انہوں نے وضو کئے بغیر نماز پڑھ لی۔ میرا ان کے

بارے میں یہ گمان تھا کہ وہ وضو کرنا پسند کرتے ہیں لیکن شاید وہ دکھانا چاہتے تھے کہ وضو نہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۵۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، وَعِكْرِمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالْقِدْرِ ، فَيَتَنَاوَلُ مِنْهَا الْعَرْقَ فَيُصِيبُ مِنْهُ ، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً. (احمد ٦/ ١٦١)

(۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ گزرتے ہوئے ہانڈی سے گوشت لے کر کھا لیتے پھر بغیر وضو کئے اور بغیر پانی کو چھوئے نماز ادا فرما لیتے۔

(۵۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ وَالثَّرِيدَ ، فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ.

(۵۵۱) حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن یزید گوشت اور ثرید کھاتے پھر بغیر وضو کئے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُثْمَانَ مَوْلَى ثَقِيفٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ جَدْيًا لَهُمْ فِي التَّنُّورِ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَخْرِجُوهُ لَنَا لَا يَفْتِنَّا فِي الصَّلَاةِ ، فَأَخْرَجُوهُ فَأَكَلُوا مِنْهُ ، ثُمَّ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ تَوَضَّأَ ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَكَلْنَا رِجْسًا ؟! قَالَ : فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : أَنْتَ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ ، ثُمَّ صَلَّوْا.

(۵۵۲) حضرت ابوزیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ تنور میں بھونی جانے والی بکری کے پکنے کا انتظار کر رہے تھے۔ اتنے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے لے آؤ کہیں ہماری نماز خراب نہ ہو جائے (یعنی بھوک کی شدت کی وجہ سے) پس اسے نکالا گیا اور سب نے اسے کھایا۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وضو کرنے لگے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا ''کیا ہم نے کوئی ناپاک چیز کھائی ہے؟'' اس پر حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ مجھ سے بہتر ہیں اور مجھ سے زیادہ جانتے ہیں'' پھر سب نے نماز پڑھ لی۔

(٦٣) مَنْ كَانَ يَرَى الْوُضُوءَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

جس چیز کو آگ نے بدل دیا ہو اس سے وضو کا بیان

(۵۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَكَلَ أَثْوَارَ أَقِطٍ ، فَقَامَ فَتَوَضَّأَ فَقَالَ : أَتَدْرُونَ لِمَ تَوَضَّأْتُ ؟ إِنِّي أَكَلْتُ أَثْوَارَ أَقِطٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ، قَالَ ، فَكَانَ عُمَرُ يَتَوَضَّأُ مِنَ السُّكَّرِ.

(۵۵۳) حضرت ابراہیم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مکھن کے ٹکڑے کھائے، پھر وضو فرمایا اس

کے بعد آپ نے پوچھا ''کیا تم جانتے ہو میں نے وضو کیوں کیا؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کوئی ایسی چیز کھاؤ جسے آگ نے چھوا ہو تو وضو کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شکر کھا کر وضو کیا کرتے تھے۔

(۵۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ: حدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الأَخْنَسِ؛ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى خَالَتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ ، فَسَقَتْهُ شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ ، ثُمَّ قَالَتْ : يَا ابْنَ أُخْتِي تَوَضَّأْ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

(۵۵۴) حضرت ابوسفیان بن مغیرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، انہوں نے مجھے ستو کا شربت پلایا پھر فرمایا ''اے بھانجے! وضو کرلو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اسے استعمال کرنے کے بعد وضو کرلو۔

(۵۵۵) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأَنْصَارِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ سَعِيدٍ الأَخْنَسِيُّ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى خَالَتِي أُمِّ حَبِيبَةَ فَسَقَتْنِي سَوِيقًا ، ثُمَّ قَالَتْ : يَا ابْنَ أُخْتِي تَوَضَّأْ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. (احمد ٦/ ٣٢٨)

(۵۵۵) حضرت ابوسفیان بن سعید اخنسی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، انہوں نے مجھے ستو کا شربت پلایا پھر فرمایا ''اے بھانجے! وضو کرلو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہوا سے استعمال کرنے کے بعد وضو کرلو۔

(۵۵٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا هَمَّامٌ ، قَالَ : قِيلَ لِمَطَرٍ الْوَرَّاقِ ، وَأَنَا عِنْدَهُ : عَمَّنْ أَخَذَ الْحَسَنُ ، أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ؟ فَقَالَ : أَخَذَهُ عَنْ أَنَسٍ ، وَأَخَذَهُ أَنَسٌ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ، وَأَخَذَهُ أَبُو طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم. (طحاوی ٦٩۔ احمد ٤/ ٣٠)

(۵۵٦) ایک مرتبہ مطر الوراق سے پوچھا گیا کہ حضرت حسن بصری نے یہ روایت کس سے لی ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کے استعمال کے بعد وضو کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا انہوں نے یہ روایت حضرت انس سے، انہوں نے حضرت ابوطلحہ سے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نقل کی ہے۔

(۵۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

(۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہوا سے استعمال کرنے کے بعد وضو کرلو۔

(۵۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّهُ قَالَ : تَوَضَّؤُوا

مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. (طبرانی ۴۸۳۹)

(۵۵۸) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہوا سے استعمال کرنے کے بعد وضو کرلو۔

(۵۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يَتَوَضَّأُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ.

(۵۵۹) حضرت ابوموسیٰ آگ پر پکی ہوئی چیز استعمال کرنے کے بعد وضو کرتے تھے۔

(۵۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَلَمْ أَجِدْهُ ، فَقَعَدْتُ أَنْتَظِرُهُ ، فَجَاءَ وَهُوَ مُغْضَبٌ ، فَقَالَ : كُنْتُ عِنْدَ هَذَا ، يَعْنِي الْحَجَّاجَ ، فَأَكَلُوا ، ثُمَّ قَامُوا فَصَلَّوْا ، وَلَمْ يَتَوَضَّؤُوا ! ، فَقُلْتُ : أَوَ مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ هَذَا يَا أَبَا حَمْزَةَ ؟ قَالَ : مَا كُنَّا نَفْعَلُهُ. (عبدالرزاق ۲۷۰)

(۵۶۰) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ موجود نہ تھے، میں بیٹھ کر ان کا انتظار کرنے لگا۔ جب وہ واپس آئے تو انتہائی غصہ میں تھے، فرمانے لگے میں اس (حجاج) کے پاس سے آ رہا ہوں، لوگوں نے کھانا کھایا اور بغیر وضو کئے اٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ''اے ابوحمزہ! کیا آپ ایسا نہ کیا کرتے تھے''۔ انہوں نے فرمایا ''ہم ایسا نہیں کیا کرتے تھے۔

(۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ شَرِبَ سَوِيقًا فَتَوَضَّأَ.

(۵۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ستو کا شربت پیا، پھر وضو فرمایا۔

(۵۶۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ أَنَسًا ، وَأَبَا طَلْحَةَ ، وَأَبَا مُوسَى ، وَابْنَ عُمَرَ ، وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، وَامْرَأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ كَانُوا يَتَوَضَّؤُونَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ.

(۵۶۲) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت انس، ابوطلحہ، ابوموسیٰ، ابن عمر، زید بن ثابت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو ازواج آگ پر پکی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرتے تھے۔

(۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ، وَسَقَاهُمْ مَرَّةً نَبِيذًا ، فَأَتَاهُمْ بِوَضُوءٍ ، فَتَوَضَّؤُوا.

(۵۶۳) حضرت ابوقلابہ آگ پر پکی چیز کھانے کے بعد وضو کا حکم دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے لوگوں کو نبیذ پلائی پھر وضو کا پانی منگوا کر انہیں وضو کرایا۔

(۵۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : تَوَضَّؤُوا مِنَ السُّكَّرِ ، فَإِنَّ لَهُ ثُفْلاً.

(۵۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں شکر کھا کر وضو کرو کیونکہ اس میں تلچھٹ ہوتی ہے۔

(۵٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ عَائِشَةَ ، وَأَبَا سَلَمَةَ ، وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ كَانُوا يَتَوَضَّؤُونَ مِمَّا

مَسَّتِ النَّارُ ، وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ.

(۵۶۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ، ابوسلمہ اور عمر بن عبدالعزیز آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کیا کرتے تھے۔ حضرت زہری بھی یونہی کرتے تھے۔

(٥٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ ، أُرَاهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّ لَهُ صُحْبَةً ، قَالَ : يُتَوَضَّأُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ.

(٥٦٦) ایک اور صحابی فرماتے ہیں کہ آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کیا جائے گا۔

(٥٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَتَوَضَّأَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ ، فَقُلْتُ لَهُ :مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَوَضَّأْتَ ؟ فَقَالَ :أَكَلْتُ ثَوْرَيْ أَقِطٍ.

(۵٦٧) حضرت عبداللہ بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے مسجد کے اوپر وضو فرمایا۔ میں نے ان سے وضو کا سبب پوچھا تو فرمایا کہ میں نے مکھن کے ٹکڑے کھائے تھے۔

(٥٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :تَوَضَّأْ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ.

(٥٦٨) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے استعمال کے بعد وضو کیا جائے گا۔

(٥٦٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّفَرِ يُحَدِّثُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : كَانُوا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَأَكَلُوا لَحْمًا وَثَرِيدًا ، وَخَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ وَلاَ يَتَوَضَّؤُونَ ، فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ :انْظُرْ ! يُصَلُّونَ وَلاَ يَتَوَضَّؤُونَ.

(٥٦٩) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگ حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس تھے۔ لوگوں نے گوشت اور ثرید کھایا، پھر باہر گئے اور بغیر وضو کے نماز شروع کر دی۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے ''انہیں دیکھو! بغیر وضو کے نماز پڑھ رہے ہیں۔''

(٦٣) في الرجل يَمَسُّ إبطَهُ أَيَتَوَضَّأُ

کیا بغل کو ہاتھ لگانے والا شخص وضو کرے گا؟

(٥٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْعَيْزَارِ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ :رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً حَكَّ إِبِطَهُ ، أَوْ مَسَّهُ ، فَقَالَ لَهُ :قُمْ فَاغْسِلْ يَدَكَ ، أَوْ تَطَهَّرْ.

(۵۷۰) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بغل میں خارش کر رہا تھا، آپ نے اس سے فرمایا اٹھو اور ہاتھ دھوؤ یا وضو کرو۔

(٥٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :مَنْ نَقَّى أَنْفَهُ ، أَوْ حَكَّ إِبِطَهُ تَوَضَّأَ.

(۵۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو اپنا ناک صاف کرے یا بغل میں خارش کرے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(٥٧٢) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ فِي نَتْفِ الإِبِطِ.

(۵۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغل کے بال اکھیڑنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(٥٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ إِبِطَهُ ، أَوْ يَنْتِفُهُ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا ، إِلاَّ أَنْ يُدْمِيَهُ.

(۵۷۳) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو بغل کو ہاتھ لگائے یا بال اکھیڑے تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اگر خون نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(٥٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :هَؤُلاَءِ يَقُولُونَ :مَنْ مَسَّ إِبِطَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ ؟ وَأَنَا لاَ أَقُولُ ذَلِكَ ، وَلاَ أَدْرِي مَا هَذَا.

(۵۷۴) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ بغل کو ہاتھ لگانے والا دوبارہ وضو کرے گا، میں نہ یہ کہتا ہوں اور نہ اس بات کو جانتا ہوں۔

(٥٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ نَتْفِ الأَبِطِ.

(۵۷۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو بغل کے بال اکھیڑنے کے بعد غسل فرماتے تھے۔

(٦٤) الرجل يأخذ مِنْ شَعْرِهِ أَيَتَوَضَّأُ ؟

کیا بال کٹوانے والا شخص وضو کرے گا؟

(٥٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَمِنْ أَظْفَارِهِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ قَالَ :لاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۵۷۶) حضرت حسن سے بال یا ناخن کاٹنے والے شخص کے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا ''بال یا ناخن کاٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔''

(٥٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :لاَ شَيْءَ عَلَيْهِ ، لَمْ يَزِدْهُ إِلاَّ طَهَارَةً.

(۵۷۷) حضرت حکم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس پر وضو واجب نہیں، اس عمل نے تو اس کی پاکی میں اضافہ کیا ہے۔

(٥٧٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :هُوَ طَهُورٌ وَبَرَكَةٌ.

(۵۷۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ بال پاک اور برکت کی چیز ہیں۔

(۵۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ أَبِي دَاوُد ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ أَخَذَ مِنْ شَعْرِهِ ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى.

(۵۷۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے ابووائل کو دیکھا انہوں نے بال کاٹے پھر مسجد میں جا کر نماز ادا فرمائی۔

(۵۸۰) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَالْحَكَمِ ، وَالزُّهْرِيِّ ، قَالُوا : لَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ.

(۵۸۰) حضرت ابوجعفر، عطاء، حکم اور زہری فرماتے ہیں کہ بال کٹوانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۸۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَخَذَ مِنْ أَظْفَارِهِ ، فَقُلْتُ لَهُ : أَخَذْتَ مِنْ أَظْفَارِكَ ، وَلاَ تَتَوَضَّأُ ؟ قَالَ : مَا أَكْيَسَكَ ؟! أَنْتَ أَكْيَسُ مِمَّنْ سَمَّاهُ أَهْلُهُ كَيِّسًا.

(۵۸۱) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے ناخن کاٹے۔ میں نے ان سے پوچھا آپ نے اپنے ناخن کاٹے ہیں لیکن وضو نہیں کیا؟ فرمانے لگے "تو کتنا عقل مند ہے! تو اس شخص سے زیادہ عقل مند ہے جسے اس کے گھر والے عقل مند کہتے ہیں۔

(٦٥) مَنْ قَالَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ ، وَمَنْ قَالَ يُجْرِي عَلَيْهِ الْمَاءَ

ان حضرات کا بیان جن کے نزدیک بال کٹوا کر وضو کرے گا یا صرف بالوں پر پانی بہائے گا

(۵۸۲) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَمِنْ أَظْفَارِهِ ، قَالَ : يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۵۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ بال یا ناخن کاٹنے والے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ وضو کرے گا۔

(۵۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْرِي عَلَيْهِ الْمَاءَ.

(۵۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ بالوں پر پانی بہائے گا۔

(۵۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْرِي عَلَيْهِ الْمَاءَ.

(۵۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ بالوں پر پانی بہائے گا۔

(۵۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ أَظْفَارِهِ ، قَالَ : يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۵۸۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ناخن کاٹنے کے بعد آدمی دوبارہ وضو کرے گا۔

(۵۸٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا قَلَّمَ أَظْفَارَهُ تَوَضَّأَ.

(۵۸۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب آدمی ناخن کاٹے تو وضو کرے۔

(۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يُحْدِثُ لِذَلِكَ وُضُوءًا.

(۵۸۷) حضرت زر فرماتے ہیں کہ بال کٹوانے سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۸۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُقَلِّمُ أَظْفَارَهُ ، وَيَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ ، قَالَ : يَمْسَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۵۸۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جو شخص داڑھی کٹوائے یا ناخن تراشے تو وہ صرف انہی پر پانی ڈال لے۔

(۵۸۹) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُصُّ أَظْفَارَهُ ، قَالَ :يَغْسِلُهَا بِالْمَاءِ.

(۵۸۹) حضرت حماد ناخن تراشنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ صرف انہی پر پانی ڈال لے۔

(٦٦) مَنْ كَانَ إِذَا بَالَ لَمْ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِالْمَاءِ

پیشاب کے بعد شرمگاہ کو پانی سے نہ دھونے کا مسلک

(۵۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ ، قَالَ :كَانَ عُمَرُ إِذَا بَالَ مَسَحَ ذَكَرَهُ بِحَائِطٍ، أَوْ بِحَجَرٍ ، وَلَمْ يَمَسَّهُ مَاءً.

(۵۹۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیشاب کرنے کے بعد پتھر یا دیوار سے صفائی کر لیتے، پانی سے استنجاء نہ فرماتے تھے۔

(۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَوْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :مَرَّ سَعْدٌ بِرَجُلٍ يَغْسِلُ مَبَالَهُ، فَقَالَ :لِمَ تَخْلِطُوا فِي دِينِكُمْ مَا لَيْسَ مِنْهُ ؟!

(۵۹۱) حضرت سعد ایک مرتبہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنی پیشاب کی جگہ کو دھو رہا تھا، انہوں نے فرمایا تم اپنے دین میں ایسی باتیں کیوں شامل کرتے ہو جو اس میں نہیں۔

(۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُسْتَوْرِدِ ، قَالَ :رَآنِي مُجَمِّعُ بْنُ يَزِيدَ وَأَنَا أَغْسِلُ ذَكَرِي ، فَقَالَ : أَلَمْ تَكُنْ تَنَفَّضْتَ حِينَ بُلْتَ ؟ قُلْتُ :بَلَى ، قَالَ :حَسْبُكَ.

(۵۹۲) حضرت عبداللہ بن مستور فرماتے ہیں کہ مجمع بن یزید نے مجھے دیکھا کہ میں پیشاب کی جگہ دھو رہا ہوں، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے پیشاب کے بعد اسے صاف نہیں کیا تھا؟ میں نے کہا ''کیوں نہیں'' فرمایا ''بس اتنا ہی کافی ہے''

(۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :كَانَ أَبِي لاَ يَغْسِلُ مَبَالَهُ ، يَتَوَضَّأُ وَلاَ يَمَسُّ مَاءً.

(۵۹۳) حضرت ھشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد پیشاب کی جگہ کو نہیں دھویا کرتے تھے۔ وہ وضو کر لیتے اور پانی سے استنجاء نہ کرتے۔

(۵۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَأَى رَجُلاً يَغْسِلُ ذَكَرَهُ ، فَقَالَ :أَلاَ

يَغْسِلُ اسْتَهُ.

(۵۹۴) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ پیشاب کی جگہ دھو رہا ہے، آپ نے فرمایا یہ سرین کیوں نہیں دھوتا۔

(۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ بَالَ وَنَسِيَ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ، قَالَ: أَجْزَأَ ذَلِكَ عَنْهُ.

(۵۹۵) حضرت حسن (اس شخص کے بارے میں جس نے پیشاب کیا اور پیشاب کی جگہ دھونا بھول گیا) فرماتے ہیں ''اس کے لئے کافی ہو گیا''۔

(۵۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَغْسِلُ عَنْهُ أَثَرَ الْغَائِطِ، فَقَالَ: مَا كُنَّا نَفْعَلُهُ.

(۵۹۶) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جو پاخانے کی جگہ دھو رہا تھا تو فرمایا ہم تو ایسا نہ کیا کرتے تھے۔

(۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَحْيَى التَّوْأَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتِ: انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ، فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عُمَرُ؟ فَقَالَ: مَاءٌ تَوَضَّأُ بِهِ، فَقَالَ: مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ، وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً. (ابوداؤد ۴۳۔ ابن راھویہ ۱۲۶۲)

(۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کے لئے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی لے کر آپ کے پیچھے چل پڑے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے عمر! یہ کیا ہے'' فرمایا یہ پانی ہے آپ اس سے وضو کیجئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مجھے ہر مرتبہ پیشاب کے بعد وضو کا حکم نہیں دیا گیا، اگر میں ایسا کروں گا تو یہ عمل دین کا حصہ بن جائے گا''۔

(۶۷) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَغْسِلَ أَثَرَ الْبَوْلِ

جن حضرات کے نزدیک پیشاب کے بعد پانی سے استنجاء کرنا مستحب ہے۔

(۵۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْبَوْلِ.

(۵۹۸) حضرت غیلان بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پیشاب کی جگہ پانی سے دھوتے دیکھا ہے۔

(۵۹۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يَغْسِلُ أَثَرَ الْبَوْلِ، وَرَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْبَوْلِ، وَرَأَيْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يَغْسِلُ أَثَرَ الْبَوْلِ.

(۵۹۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس، حضرت ابن سیرین اور حضرت نضر بن انس کو پیشاب کی جگہ پانی سے دھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَحْمَدُ إِلَيْكُمْ غَسْلَ الإِحْلِيلِ.

(۶۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آلۂ تناسل کے سوراخ کو پانی سے دھونا بہت اچھا ہے۔

(٦٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بَالَ، فَغَسَلَ مَا هُنَالِكَ.

(۶۰۱) ایک اسدی شخص فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی جگہ کو دھویا۔

(٦٠٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :بَالَ ثُمَّ أَخَذَ مَاءً ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي تُبَّانِهِ ، فَمَسَحَ ذَكَرَهُ.

(۶۰۲) حضرت ابراہیم نے پیشاب کرنے کے بعد پانی لیا اور ہاتھ اپنے پاجامے کے اندر ڈال کر آلۂ تناسل کو صاف کیا۔

(٦٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ بَالَ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي سَرَاوِيلِهِ فَغَسَلَ ذَكَرَهُ.

(۶۰۳) حضرت اسود نے پیشاب کرنے کے بعد پانی لیا اور ہاتھ اپنے پاجامے کے اندر ڈال کر آلۂ تناسل کو صاف کیا۔

(٦٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ إِذَا بَالَ أَدْخَلَ يَدَهُ تَحْتَ إِزَارِهِ فَمَسَحَ ذَكَرَهُ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِطَلْحَةَ فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ.

(۶۰۴) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب پیشاب کرتے تو اپنا ہاتھ شلوار میں ڈال کر آلہء تناسل کو صاف کرتے۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت طلحہ سے کیا تو انہوں نے تعجب کا اظہار فرمایا۔

(٦٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ فَغَسَلَ ذَكَرَهُ.

(۶۰۵) حضرت ابراہیم نے پیشاب کرنے کے بعد آلہء تناسل کو پانی سے دھویا۔

(٦٨) فِي الرجل يتوضأ فَيُخَضْخِضُ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ

اس آدمی کا بیان جو وضو کرتے ہوئے اپنے پاؤں پانی میں ہلائے

(٦٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن عُمَرَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي رَجُلٍ تَوَضَّأَ فَخَضْخَضَ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ ، قَالَ :هَذَا غَيْرُ طَائِلٍ.

(۶۰۶) حضرت طاؤس سے (اس شخص کے بارے میں جو اپنے پاؤں پانی میں ہلائے) منقول ہے کہ یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(٦٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، وَعَامِرًا ، وَسَالِمًا عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ ، فَخَضْخَضَ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ ؟ قَالُوا:يُجْزِئُه.

(۶۰۷) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء، عامر اور سالم سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو وضو کے دوران پاؤں کو پانی میں ہلائے تو فرمایا کہ یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۶۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: إِذَا خَضْخَضَ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ فَقَدْ أَجْزَأَهُ مِنَ الْوُضُوءِ.

(۶۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنے پاؤں پانی میں ہلا لئے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۶۹) فِي الرجل يَتَبَلَّغُ بِالْوُضُوءِ إِبِطَهُ

وضو میں بغل تک دھونے والے حضرات کا ذکر

(۶۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ رُبَّمَا بَلَغَ بِالْوُضُوءِ إِبِطَهُ فِي الصَّيْفِ.

(۶۰۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بغل تک بازوؤں کو دھو لیتے تھے۔

(۶۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۶۱۰) حضرت ابراہیم نے اسے ناپسند قرار دیا ہے۔

(۶۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ، فَلَمَّا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ جَاوَزَ الْمِرْفَقَيْنِ ، فَلَمَّا غَسَلَ رِجْلَيْهِ جَاوَزَ الْكَعْبَيْنِ إِلَى السَّاقَيْنِ ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا ؟ فَقَالَ: هَذَا مَبْلَغُ الْحِلْيَةِ. (بخاری ۵۹۵۳۔ مسلم ۲۱۹)

(۶۱۱) حضرت ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان کے گھر میں داخل ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پانی کا برتن منگوایا، جب انہوں نے ہاتھ دھوئے تو کہنیوں سے آگے تک دھوئے، پھر جب پاؤں دھوئے تو پنڈلیوں تک دھوئے۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ قیامت کے دن زیورات کے اضافے کے لئے ہے۔

(۶۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ الْبُجَلِيِّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَتَوَضَّأَ إِلَى مَنْكِبَيْهِ وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تَكْتَفِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكَ مِنْ هَذَا؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَبْلَغُ الْحِلْيَةِ مَبْلَغُ الْوُضُوءِ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَزِيدَنِي فِي حِلْيَتِي.

(مسلم ۱۰۱)

(۶۱۲) حضرت ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے وضو کے دوران ہاتھوں کو کندھوں تک اور پاؤں کو گھٹنوں تک دھویا۔ میں نے کہا کہ آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی فرض کردہ مقدار کافی نہیں؟ فرمانے لگے کیوں نہیں، لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی کے زیورات جنت میں وہاں تک پہنچیں گے جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔ پس میری چاہت ہے کہ میرے زیور میں اضافہ ہو۔

(۷۰) فی الرجل یَتَوَضَّأُ فَیَطَأُ عَلَی الْعَذِرَةِ

گندگی کے اوپر بیٹھ کر وضو کرنے کا حکم

(٦١٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ فَوَطِئَ عَلَى عَذِرَةٍ ؟ قَالَ :إِنْ كَانَتْ رَطْبَةً غَسَلَ مَا أَصَابَهُ ، وَإِنْ كَانَتْ يَابِسَةً لَمْ تَضُرَّهُ.

(۶۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز کے لئے نکلے اور راستہ میں گندگی پر سے اس کا گذر ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''اگر گندگی تر ہے تو اسے دھولے اور اگر خشک ہے تو کوئی بات نہیں۔

(٦١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَطَأُ عَلَى الْعَذِرَةِ وَهُوَ طَاهِرٌ قَالَ :إِنْ كَانَ رَطْبًا غَسَلَ مَا أَصَابَهُ ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا فَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۶۱۴) حضرت ابراہیم (ایسے آدمی کے بارے میں جس کا گذر ناپاک جگہ سے ہو) فرماتے ہیں کہ اگر گیلی ہے تو دھولے اور اگر خشک ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(٦١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ كَانَ رَطْبًا غَسَلَهُ ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا فَلاَ يَضُرُّهُ.

(۶۱۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ناپاکی اگر گیلی تھی تو دھولے اور اگر خشک ہے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(٦١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ؛ فِي الرَّجُلِ يَطَأُ عَلَى الْعَذِرَةِ الرَّطْبَةِ، قَالَ:يَغْسِلُهُ، وَلاَ يَتَوَضَّأُ.

(۶۱۶) حضرت حسن (گیلی ناپاکی کے اوپر سے گذرنے والے کے بارے میں) فرماتے ہیں کہ صرف اسے دھولے، وضو کی ضرورت نہیں۔

(٦١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِيمَنْ وَطِئَ عَلَى جِيفَةٍ ، أَوْ حَيْضَةٍ ، أَوْ عَذِرَةٍ يَابِسَةٍ :فَلاَ بَأْسَ.

(۶۱۷) حضرت عامر (مردار، حیض کے کپڑے یا خشک ناپاکی پر سے گذرنے والے کے بارے میں) فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔

(٦١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِطِينٍ يُخَالِطُهُ الْبَوْلُ.

(۶۱۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس مٹی پر سے گذرنے میں کوئی حرج نہیں جس کے ساتھ پیشاب مل گیا ہو۔

(٦١٩) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ سنان بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَطَأُ عَلَى

الْعَذِرَةِ وَهُوَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ ، قَالَ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ :لاَ ، يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۶۱۹) حضرت ابراہیم (ایسے شخص کے بارے میں جو مسجد میں جاتے ہوئے گندگی پر سے گذر جائے) فرماتے ہیں کہ وہ وضو کا اعادہ نہ کرے۔

(۷۱) في الرجل يَطَأُ الْمَوْضِعَ الْقَذِرَ، يَطَأُ بَعْدَهُ مَا هُوَ أَنْظَفُ

اس شخص کا بیان جو گندی جگہ سے گذرنے کے بعد صاف جگہ سے بھی گذر جائے

(۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَتْ : كُنْتُ أُطِيلُ ذَيْلِي ، فَأَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَذِرِ وَالْمَكَانِ الطَّيِّبِ ، فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ.

(طبرانی ۸۳۶۔ مالك ۱۶)

(۶۲۰) ابراہیم بن عبدالرحمٰن کی ام ولد فرماتی ہیں کہ میرا دامن لمبا ہوتا تھا اور میں اسے گھسیٹ کر چلتی تھی، بعض اوقات میں کسی گندی جگہ اور پھر صاف جگہ سے گزرتی، میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعد کی جگہ اسے پاک کردے گی''

(۶۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ ، أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا قَذِرًا ؟ قَالَ : فَبَعْدَهَا طَرِيقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا ؟ قَالَتْ :نَعَمْ ، قَالَ :هَذِهِ بِهَذِهِ. (احمد ۶/ ۴۳۵)

(۶۲۱) بنو عبد الاشہل کی ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ میرے اور مسجد کے درمیان ایک گندی جگہ ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ اس کے بعد صاف جگہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ صاف جگہ تیرے لباس کو پاک کردے گی۔

(۶۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا سُئِلَتْ ، عَنِ الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَذِرِ وَهُوَ عَلَى طَهَارَةٍ ؟ فَقَالَتْ :إِنَّهُ قَدْ يَمُرُّ بِالْمَكَانِ النَّظِيفِ فَيُطَهِّرُ بَعْضُهُ بَعْضًا.

(۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو خود پاک ہو لیکن کسی گندی جگہ سے گذرے تو آپ نے فرمایا کہ وہ پاک جگہ سے بھی تو گذرے گا اور پاک جگہ اسے پاک کردے گی۔

(۶۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :الأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا.

(۶۲۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کردیتا ہے۔

(٦٢٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ : الأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا.

(۶۲۴) حضرت ابن مسیّب اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کر دیتا ہے۔

(٦٢٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهُشَيْمٌ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا لاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِئٍ. (ابوداؤد ۲۰۶)

(۶۲۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کسی جگہ گذرنے کی بنا پر وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

(٦٢٦) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا.

(۶۲۶) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کر دیتا ہے۔

(٦٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَتَوَضَّآنِ مِمَّا وَطِئَا.

(۶۲۷) حضرت علقمہ اور حضرت اسود گندی جگہ سے گذرنے کی بناء پر وضو نہ کیا کرتے تھے۔

(٦٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : لاَ وُضُوءَ مِنْ مَوْطِئٍ.

(۶۲۸) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ کسی گندی جگہ سے گذرنے کی بنا پر وضو لازم نہیں ہوتا۔

(٦٢٩) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : زَكَاةُ الأَرْضِ يُبْسُهَا.

(۶۲۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ زمین کی پاکی اس کا خشک ہو جانا ہے۔

(٧٣) مَنْ قَالَ إِذَا كَانَتْ جَافَّةً فَهُوَ زَكَاتُهَا

زمین کا خشک ہونا ہی اس کا پاک ہونا ہے

(٦٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : إِذَا جَفَّتِ الأَرْضُ فَقَدْ زَكَتْ.

(۶۳۰) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ زمین جب خشک ہو جائے تو وہ پاک ہو گئی۔

(٦٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : إِذَا جَفَّتِ الأَرْضُ فَقَدْ زَكَتْ.

(۶۳۱) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ زمین جب خشک ہو جائے تو وہ پاک ہو گئی۔

(٦٣٢) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ جَالِسًا عَلَى أَثَرِ بَوْلٍ جَافٍّ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟

فَقَالَ :إِنَّهُ جَافٌّ.

(۶۳۲) حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو خشک پیشاب کی جگہ بیٹھے ہوئے دیکھا تو عرض کیا کہ آپ یہاں بیٹھے ہیں؟ فرمایا یہ خشک ہے۔

(۷۳) فی اللبن یُشْرِبُ، مَنْ قَالَ یَتَوَضَّأُ

کیا دودھ پی کر وضو کیا جائے گا؟

(۶۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ يَذْكُرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :تَمَضْمَضُوا مِنَ اللَّبَنِ ، فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا.

(۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دودھ پی کر کلی کرلیا کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(۶۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمِثْلِهِ. (احمد ۱/ ۳۲۹)

(۶۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی سند سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

(۶۳۵) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ ، قَالَ :أَنْبَأَنِي ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوا مِنْهُ ، فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا.

(۶۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم دودھ پیو تو کلی کرلیا کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(۶۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَارِثَ الْهَمْدَانِيَّ كَانَا يُمَضْمِضَانِ مِنَ اللَّبَنِ ثَلاَثًا.

(۶۳۶) حضرت انس بن مالک اور حضرت حارث ہمدانی دودھ پی کر تین مرتبہ کلی کرتے تھے۔

(۶۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ يَشْرَبُ اللَّبَنَ فَيُمَضْمِضُ.

(۶۳۷) حضرت عبداللہ بن یزید دودھ پی کر کلی کیا کرتے تھے۔

(۶۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ ، أُرَاهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّ لَهُ صُحْبَةً ، قَالَ :

يُمَضْمَضُ مِنَ اللَّبَنِ ، وَلاَ يُمَضْمَضُ مِنَ التَّمْرِ.

(۶۳۸) ایک ہذیلی صحابی فرماتے ہیں کہ اگر دودھ پیا تو کلی کرے گا اور اگر کھجور کھائی تو کلی کی ضرورت نہیں۔

(٦٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ أَكَلَ لَحْمًا ، أَوْ شَرِبَ لَبَنًا فَلْيُمَضْمِضْ ، إِنْ شَاءَ.

(۶۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ گوشت کھانے کے بعد اور دودھ پینے کے بعد اگر چاہے تو کلی کرلے۔

(٦٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَضْمَضَةِ مِنَ اللَّبَنِ.

(۶۴۰) حضرت حسن دودھ پینے کے بعد کلی کا حکم دیا کرتے تھے۔

(٦٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى وَأَنَسًا وَالْحَارِثَ الْهَمْدَانِيَّ كَانُوا يُمَضْمِضُونَ مِنَ اللَّبَنِ.

(۶۴۱) حضرت ابو موسیٰ، حضرت انس اور حارث ہمدانی دودھ پی کر کلی کیا کرتے تھے۔

(٦٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ : لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنَ اللَّبَنِ ، لأَنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ.

(۶۴۲) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ دودھ پی کر وضو کرنا لازم ہے کیونکہ یہ خون اور لید کے درمیان سے نکلتا ہے۔

(٦٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنَ اللَّبَنِ.

(۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف دودھ پینے سے وضو لازم ہے۔

(٦٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمَضْمَضَةِ ، أَوِ الْوُضُوءِ مِنَ اللَّبَنِ ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۶۴۴) حضرت قاسم سے دودھ پینے کے بعد کلی یا وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٤٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ الشَّيْبَانِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَيْسَرَةَ ، عَنِ ابْنِ وَاثِلَةَ ؛ أَنَّ حُذَيْفَةَ دَعَا بِلَبَنٍ فَشَرِبَ وَشَرِبْتُ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ وَتَمَضْمَضْتُ.

(۶۴۵) حضرت ابن واثلہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دودھ منگوایا، انہوں نے بھی پیا اور میں نے بھی پیا، پھر انہوں نے پانی منگوایا جس سے انہوں نے بھی کلی کی اور میں نے بھی کلی کی۔

(٧٤) مَنْ كَانَ لاَ يتوضأ منه ولا يمضمض

دودھ پی کر وضو اور کلی نہ کرنے کا بیان

(٦٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَرِبَ لَبَنًا ، فَذَكَرُوا لَهُ الْوُضُوءَ

وَالْمَضْمَضَةَ قَالَ :لاَ أُبَالِيه بَالَةً ، اسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ.

(۶۴۶) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے دودھ پیا تو لوگوں نے وضو یا کلی کا تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا اس کی ضرورت نہیں، آسانی پیدا کرو تمہارے لئے بھی آسانی پیدا کی جائے گی۔

(٦٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ :شَرِبْت لَبَنًا مَحْضًا بَعْدَ مَا تَوَضَّأْتُ فَسَأَلْت ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :مَا أُبَالِيه بَالَةً ، اسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ.

(۶۴۷) حضرت مطرف ابن شخیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے وضو کرنے کے بعد دودھ پیا پھر اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، آسانی پیدا کرو تمہارے لئے آسانی کی جائے گی۔

(٦٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْوُضُوءِ مِنَ اللَّبَنِ قَالَ :مِنْ شَرَابٍ سَائِغٍ لِلشَّارِبِينَ.

(۶۴۸) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے دودھ پی کر وضو کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو پینے والوں کے لئے ایک خوش گوار مشروب ہے۔

(٦٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِجَبَلَةَ :أَسَمِعْت ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :إنِّي لآكُلُ اللَّحْمَ وَأَشْرَبُ اللَّبَنَ ، وَأُصَلِّي وَلاَ أَتَوَضَّأُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۶۴۹) حضرت مسعر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جبلہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں گوشت کھاتا ہوں اور دودھ پیتا ہوں اور پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھتا ہوں، انہوں نے کہا ہاں میں نے سنا ہے۔

(٦٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :كَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الْمَسْجِدِ ، فَأَتَاهُ مُدْرِكُ بْنُ عُمَارَةَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ ، فَقَالَ مُدْرِكٌ :هَذَا مَاءٌ فَمَضْمِضْ ، قَالَ :مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ؟ أَمِنَ السَّائِغِ الطَّيِّبِ؟!

(۶۵۰) حضرت عطاء بن السائب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کہ مدرک بن عمارہ ان کے پاس دودھ لائے، انہوں نے دودھ پی لیا تو مدرک نے کہا یہ پانی ہے کلی کر لیجئے۔ وہ کہنے لگے کیوں کلی کروں، کیا خوش گوار اور پاکیزہ چیز پی کر کلی کروں؟!

(٧٥) مَنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِنَ الأَدَمِ وَالْخَشَبِ

لکڑی اور چمڑے کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

(٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ ، قَالَ :أَتَانَا ابْنُ عُمَرَ فِي دَارِنَا ، فَأَتَيْنَاهُ بِوَضُوءٍ فِي نُحَاسٍ فَكَرِهَهُ ، وَقَالَ :ائْتُونِي بِحَجَرٍ ، أَوْ خَشَبٍ.

(۶۵۱) حضرت عبداللہ بن عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ ابن عمر ؓ ہمارے علاقے میں تشریف لائے۔ ہم ان کے لئے وضو کا پانی ایک تانبے کے برتن میں لائے تو انہوں نے ناپسند کیا اور فرمایا پتھر یا لکڑی کے برتن میں پانی لاؤ۔

(٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُمِّ غُرَابٍ ، عَنْ بُنَانَةَ ، أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي كُوزٍ ، أَوْ تَوْرٍ مِنْ بِرَامٍ.

(۶۵۲) حضرت بنانہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان ؓ لوٹے یا پتھر کی ہانڈی کے ذریعہ وضو کیا کرتے تھے۔

(٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي أُدُمٍ، أَوْ فِي قَدَحِ خَشَبٍ.

(۶۵۳) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ چمڑے کے برتن یا لکڑی کی پیالہ کے ذریعے وضو کیا کرتے تھے۔

(٧٦) فِي الْوُضُوءِ بِاللَّبَنِ

دودھ سے وضو کا بیان

(٦٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَرْزُوقٍ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّا نَنْتَجِعُ الْكَلأَ وَلاَ نَجِدُ الْمَاءَ فَنَتَوَضَّأُ بِاللَّبَنِ ؟ قَالَ : لاَ ، عَلَيْكُمْ بِالتَّيَمُّمِ.

(۶۵۴) سعید بن جبیر نے فرمایا حضرت ابن عباس ؓ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ ہم چراگاہوں میں رہتے ہیں، ہمیں پانی دستیاب نہیں ہوتا، کیا ہم دودھ سے وضو کرلیا کریں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، تم تیمم کیا کرو۔

(٦٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَمَّنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ : لاَ يُتَوَضَّأُ بِنَبِيذٍ ، وَلاَ لَبَنٍ.

(۶۵۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ نبیذ اور دودھ سے وضو نہیں کیا جائے گا۔

(٧٧) فِي الْخُنْفُسَاءِ وَالذُّبَابِ يَقَعُ فِي الإِنَاءِ

پانی میں مکھی یا خنفساء گر جائے تو پانی کا کیا حکم ہے؟

(٦٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي الذُّبَابِ يَقَعُ فِي الإِنَاءِ فَيَمُوتُ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۵۶) حضرت ابراہیم ؒ سے پوچھا گیا کہ اگر پانی میں مکھی گر کر مر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالْعَقْرَبِ وَالْخُنْفُسَاءِ وَكُلِّ نَفْسٍ لَيْسَتْ بِسَائِلَةٍ.

(۶۵۷) حضرت ابراہیم ؒ بچھو اور خنفساء کے پانی میں گر جانے سے کوئی حرج خیال نہیں کرتے، یہی حکم ہر اس چیز کا ہے جس میں

بہنے والا خون نہ ہو۔

(۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ :أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا بِالْخُنْفُسَاءِ وَالْعَقْرَبِ وَالصَّرَارِ.

(۶۵۸) حضرت حسن اور حضرت عطاء رحمہما اللہ کے نزدیک خنفساء، بچھو اور صرار میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۸) فی البئر تَقَعُ فِيه الدَّجَاجَةُ أَو الْفَأْرَةُ

کنویں میں مرغی یا چوہا گر جائے تو کیا کیا جائے؟

(۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَبْرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي دَجَاجَةٍ مَاتَتْ فِي بِئْرٍ ، قَالَ :تُعَادُ مِنْهَا الصَّلَاةُ وَتُغْسَلُ الثِّيَابُ.

(۶۵۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی گر کر مر جائے تو نماز دوبارہ پڑھی جائے گی اور کپڑے بھی دھوئے جائیں گے۔

(۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ:اقرأ عليَّ آيةً بغسل الثياب.

(۶۶۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرے سامنے کپڑے دھونے کی آیت پڑھو! (یعنی کنویں میں مرغی گرنے سے کپڑوں کو دھونا ضروری نہیں)۔

(۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :إِذَا اسْتَيْقَنْتَ أَنَّكَ تَوَضَّأْتَ وَهِيَ فِي الْبِئْرِ ، فَالثِّقَةُ فِي غَسْلِ الثِّيَابِ وَإِعَادَةِ الصَّلَاةِ.

(۶۶۱) حضرت سفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں یقین ہو کہ جب تم نے وضو کیا تھا وہ مرغی کنویں میں تھی تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ کپڑے دھولو اور نماز دہرالو۔

(۷۹) فی الجنب يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ، أَوْ يَنَامَ

جنبی اگر کھانا یا سونا چاہتا ہو تو کیا کرے؟

(۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ ، تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ. (مسلم ۲۴۸۔ ابن ماجہ ۵۸۴)

(۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر حالت جنابت میں سونا چاہتے تو نماز والا وضو فرما لیتے تھے۔

(۶۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ، تَعْنِي وَهُوَ جُنُبٌ.

(ابن ماجہ ۵۹۳۔ ابو داؤد ۲۲۵)

(۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر حالت جنابت میں سونا چاہتے تو نماز والا وضوفرما لیتے تھے۔ اور اگر کھانا کھانا چاہتے تو ہاتھ دھو لیتے یعنی جنابت کی حالت میں۔

(۶۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :إذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فَأَرَادَ أَنْ يَطْعَمَ ، أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ.

(۶۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی آدمی اگر کھانا کھانا چاہے یا سونا چاہے تو نماز والا وضو کرلے۔

(٦٦٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ ، غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ.

(۶۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اگر حالت جنابت میں کھانا یا سونا چاہتے تو پہلے چہرہ اور ہاتھ دھوتے اور سر کا مسح کر لیتے۔

(٦٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :إذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَرْقُدَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي لَعَلَّهُ يُصَابُ فِي مَنَامِهِ.

(۶۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تم میں سے کوئی حالت جنابت میں سونا چاہے تو پہلے وضو کرلے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ نیند میں اس کا انتقال ہو جائے۔

(٦٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ سُئِلَ أَيَأْكُلُ الْجُنُبُ؟ قَالَ :نَعَمْ ، وَيَمْشِي فِي الأَسْوَاقِ.

(۶۶۷) حضرت ابو الضحیٰ سے پوچھا گیا کہ کیا جنبی کھا سکتا ہے؟ فرمایا ہاں، بازار میں چل پھر بھی سکتا ہے۔

(٦٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ :إذَا أَجْنَبَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ ، فَإِنَّهُ نِصْفُ الْجَنَابَةِ.

(۶۶۸) حضرت شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کوئی شخص رات کو جنبی ہو جائے اور اسی حالت میں سونا چاہے تو پہلے وضو کرلے، اس سے آدھی پاکی حاصل ہو جائے گی۔

(٦٦٩) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :إذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَنَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ.

(۶۶۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جنبی اگر کھانا یا سونا چاہے تو پہلے نماز والا وضو کرلے۔

(٦٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ، وَمَضْمَضَ فَاهُ.

(۶۷۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر جنبی کچھ کھانا چاہے تو ہاتھ دھولے اور کلی کرلے۔

(٦٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الْجُنُبِ يَأْكُلُ ؟ قَالَ :يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَأْكُلُ.

(۶۷۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جنبی ہاتھ دھوکر کھا سکتا ہے۔

(٦٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِنْ شَاءَ الْجُنُبُ نَامَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۶۷۲) حضرت سعید بن مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ جنبی سونے سے پہلے وضو کرلے۔

(٦٧٣) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الْجُنُبُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ.

(۶۷۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جنبی کھانے سے پہلے ہاتھ دھولے۔

(٦٧٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَشْرَبُ الْجُنُبُ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۶۷۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جنبی وضو کرنے سے پہلے پانی پی لے۔

(٦٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، وَغُنْدَرٌ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا ، فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَنَامَ يَتَوَضَّأُ.

(مسلم ۲۴۸۔ ابوداؤد ۲۲۶)

(۶۷۵) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ حالت جنابت میں کھانے یا سونے سے پہلے وضو فرما لیتے تھے۔

(٦٧٦) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ ، قَالَ ، سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ ، أَوْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَشْرَبَ :تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ.

(۶۷۶) حضرت محمد بن علی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر جنبی کھانا یا سونا چاہے تو پہلے نماز والا وضو کرلے۔

(٦٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، وَأَبِي قِلاَبَةَ قَالاَ :اسْتَفْتَى عُمَرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ ؟ فَقَالَ :يَتَوَضَّأُ وَيَنَامُ . قَالَ أَيُّوبُ ، أَظُنُّ فِي حَدِيثِ أَبِي قِلاَبَةَ :غَسْلَ الْفَرْجِ.

(بخاری ۲۹۰۔ طحاوی ۱۲۷)

(۶۷۷) حضرت عمر ؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کیا جنبی شخص سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ''ہاں'' وضو کر کے سو سکتا ہے۔

(٦٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ :أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْقُدُ وَهُوَ جُنُبٌ ؟ قَالَتْ :نَعَمْ ، وَيَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ.

(بخاری ۲۸۶۔ احمد ۲/ ۱۲۸)

(۶۷۸) حضرت ابو سلمہ ؓ نے حضرت عائشہ ؓ سے سوال کیا کہ کیا حضور ﷺ حالت جنابت میں سو جاتے تھے؟ انہوں

نے فرمایا کہ نماز والا وضو کر کے سوتے تھے۔

(٦٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إِذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَنَامَ ، أَوْ يَشْرَبَ تَوَضَّأَ.

(٦٧٩) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنبی کھانا، پینا یا سونا چاہے تو وضو کر لے۔

(٦٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ.

(٦٨٠) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب جنبی کھانا یا سونا چاہے تو وضو کر لے۔

(٦٨١) حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ، قَالَتْ :يَتَوَضَّأُ ، أَوْ يَتَيَمَّمُ.

(٦٨١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (اس شخص کے بارے میں جو جنبی ہو اور سونا چاہے) فرماتی ہیں کہ وہ وضو یا تیمم کر لے۔

(٦٨٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأَرْقُدُ ؟ قَالَ :إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَرْقُدَ فَتَوَضَّأْ. (بخاری ۲۸۹۔ مسلم ۲۴)

(٦٨٢) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا میں حالت جنابت میں سو سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا وضو کر کے سو سکتے ہو۔

(٦٨٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ ، أَوْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَشْرَبَ ، أَنْ يَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ. (ابوداؤد ۲۲۷۔ ترمذی ۶۱۳)

(٦٨٣) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جنبی کو رخصت دی ہے کہ وہ وضو کر کے کھا پی اور سو سکتا ہے۔

(٨٠) فِي الغسل ، مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ تُؤَخِّرَهُ

جن حضرات کے نزدیک غسل جنابت کو مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں

(٦٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :أَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقُلْتُ :أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِي أَوَّلِ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، أَمْ فِي آخِرِهِ؟ فَقَالَتْ :رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ. (احمد ۶/ ۱۳۸۔ ترمذی ۲۹۲۴)

(٦٨٤) حضرت غضیف بن حارث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رات کے

ابتدائی حصہ میں غسل جنابت فرماتے یا رات کے آخری حصہ میں؟ انہوں نے فرمایا کہ کبھی ابتدائی حصہ میں اور کبھی آخری حصہ میں۔

(٦٨٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ :نَوْمُه قَبْلَ الْغُسْلِ أَوْعَبُ لِخُرُوجِهِ.

(٦٨٥) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل سے پہلے سونا زیادہ مناسب ہے۔

(٦٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، قَالَ :قَالَ حُذَيْفَةُ :نَوْمُه بَعْدَ الْجَنَابَةِ أَوْعَبُ لِلْغُسْلِ.

(٦٨٦) غسل کے بعد سونا زیادہ مناسب ہے۔

(٦٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ قَضَاهَا ، ثُمَّ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لاَ يَمَسُّ مَاءً. (ابن ماجه ٥٨٢)

(٦٨٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی کسی زوجہ سے حاجت ہوتی تو آپ اس حاجت کو پورا فرماتے اور پھر پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔

(٦٨٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَخِّرَ الْغُسْلَ. (طبرانی ٩٢١٣)

(٦٨٨) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے اور دوبارہ کرنا چاہے تو غسل کو مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٨١) فِي الغسل مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت کا بیان

(٦٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنَا عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ ، قَالَتْ :وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلاً ، فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَأَكْفَأَ الإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ ، فَغَسَلَ كَفَّهُ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ فَغَسَلَهُ ، ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالأَرْضِ ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ ، ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ، قَالَتْ :فَأَتَيْتُهُ بِثَوْبٍ فَرَدَّهُ ، وَجَعَلَ يَقُولُ بِالْمَاءِ هَكَذَا ؛ يَنْفُضُ الْمَاءَ. (احمد ٣٣٥۔ ترمذی ١٠٣)

(٦٨٩) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھا۔ آپ نے جنابت کا غسل اس طرح فرمایا کہ بائیں ہاتھ سے برتن کو جھکا کر پانی لیا، اس سے اپنی ہتھیلی کو دھویا، پھر شرمگاہ پر پانی بہا کر اسے دھویا، پھر ہاتھ کو زمین پر ملا۔ پھر کلی

کی، پھر ناک میں پانی ڈالا، پھر اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا۔ پھر اپنے سر پر پانی ڈالا، پھر اپنے سارے جسم پر پانی ڈالا۔ پھر نہانے کی جگہ سے پیچھے ہٹ کر پاؤں دھوئے۔ فرماتی ہیں: میں آپ کے لئے کپڑا لائی تو آپ نے واپس کر دیا اور فرمایا کہ اس طرح پانی جھاڑا جاتا ہے۔

(٦٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَخَلَّلَ بِهَا أُصُولَ الشَّعْرِ ، حَتَّى تَخَيَّلَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ.

(بخاری ۲۴۸۔ نسائی ۲۴۶)

(۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت اس طرح فرمایا کہ پہلے دونوں ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر نماز والا وضو فرمایا۔ پھر اپنے ہاتھ کو بالوں پر رکھ کر انگلیوں سے اس طرح خلال کیا کہ پانی کھال تک پہنچ گیا۔ پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہایا، پھر اپنے جسم پر پانی بہایا۔

(٦٩١) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وُضِعَ لَهُ الإِنَاءُ ، فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الإِنَاءِ ، حَتَّى إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الإِنَاءِ ، فَصَبَّ بِالْيُمْنَى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرَى ، فَإِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَغَسَلَهَا ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ يَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهِ. (احمد ۶/ ۱۷۳۔ نسائی ۲۴۴)

(۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت کرنا ہوتا تو آپ کیلئے پانی کا برتن رکھا جاتا۔ آپ ہاتھوں کو پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھوتے۔ جب ہاتھ دھو لیتے تو دایاں ہاتھ برتن میں داخل فرماتے۔ دائیں ہاتھ سے پانی لیتے اور بائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو صاف کرتے۔ پھر دائیں ہاتھ سے پانی بائیں ہاتھ پر ڈال کر اسے دھوتے۔ پھر تین تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھ بھر کر سر پر پانی ڈالتے، پھر سارے جسم کو دھو لیتے۔

(٦٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا أَجْنَبَ غَسَلَ سِفْلَتَهُ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَيْهِ.

(۶۹۲) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب غسل جنابت فرماتے تو پہلے نچلے حصے کو دھوتے، پھر نماز والا وضو کرتے پھر سارے جسم پر پانی بہاتے۔

(٦٩٣) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ ، ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الأَرْضِ فيدلكُهَا بِالتُّرَابِ ثُمَّ

يَغْسِلُهَا ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَيْهِ الْمَاءَ.

(۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ غسل جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ پہلے نماز والا وضو کرے، پھر گندگی کو زائل کرے، پھر ہاتھ کو زمین پر رگڑ کر صاف کرے، پھر ہاتھ کو دھولے پھر سارے جسم پر پانی بہائے۔

(٦٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ :تَغْسِلُ كَفَّيْك ، ثُمَّ تُفْرِغُ بِيَمِينِكَ عَلَى شِمَالِكَ ، ثُمَّ تَغْسِلُ فَرْجَك ، ثُمَّ تَغْسِلُ يَدَيْك ، ثُمَّ تَوَضَّأُ وُضُوئَك لِلصَّلاَةِ.

(۶۹۴) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ سے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ پہلے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دھولو، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالو، پھر اپنی شرم گاہ کو دھوؤ، پھر دونوں ہاتھوں کو دھوؤ، پھر نماز والا وضو کرلو۔

(٦٩٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجُنُبِ :يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ يُفْرِغُ بِهَا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ، وَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ، وَمَا أَصَابَ مِنْهُ ، ثُمَّ يَدْلُكُ يَدَهُ بِالْجِدَارِ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ.

(۶۹۵) حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ غسل جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے دائیں ہاتھ کو دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈالے، پھر شرمگاہ پر لگی نجاست کو صاف کرے، پھر اپنے ہاتھ کو دیوار سے رگڑے، پھر وضو کرے۔

(٦٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ :الطُّهُرُ قَبْلَ الْغُسْلِ.

(۶۹۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پاکی غسل سے پہلے ہوگی۔

(٦٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ :إِذَا غَسَلْت يَدَيْك فَابْدَأْ بِأَيِّهِ.. شِئْتَ.

(۶۹۷) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ غسل جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے ہاتھ دھولو تو پھر جہاں سے چاہو شروع کرو۔

(٦٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْوُضُوءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۶۹۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ کے نزدیک غسل جنابت میں وضو نہیں ہے۔

(٦٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَسَأَلُوهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ :سَأَلْتُمُونِي عَنْ خِصَالٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُكُمْ !أَمَّا غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلاَةِ. (سعيد بن منصور ۲۱۴۳)

(۶۹۹) حضرت عاصم بن عمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل عراق کا ایک وفد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے غسل جنابت کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا تم نے مجھ سے ایسی بات کے بارے میں پوچھا ہے جس کے بارے میں اس وقت

سے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا ہے غسل جنابت میں وہ وضو کرو جو تم نماز کے لئے کرتے ہو۔

(۸۳) فی الجنب کَمْ یَکْفِیهِ

جنبی کے لئے کتنا نہانا کافی ہے؟

(۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ : تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : أَمَّا أَنَا فَأَغْسِلُ رَأْسِي كَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلاَثَةَ أَكُفٍّ. (مسلم ۲۵۸۔ نسائی ۲۴۷)

(۷۰۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے پاس کچھ لوگوں کا غسل جنابت کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ ایک آدمی نے کہا کہ میں اپنے سر کو اتنا اتنا دھوتا ہوں حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے سر پر تین ہتھیلی پانی ڈالتا ہوں۔

(۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ : كَمْ أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ ؟ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثَ حَثَيَاتٍ ، فَقَالَ : الرَّجُلُ : إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ ، فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْك وَأَطْيَبَ. (ابن ماجه ۵۷۸)

(۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ اگر میں نے حال جنابت کا غسل کرنا ہو تو میں اپنے سر پر کتنا پانی ڈالوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ اپنے سر مبارک پر تین ہتھیلیاں پانی ڈالا کرتے تھے۔ اس نے کہا کہ میرے بال لمبے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور ﷺ کے بال تم سے زیادہ لمبے اور اچھے تھے۔

(۷۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأَحْفِنُ عَلَى رَأْسِي الْمَاءَ ثَلاَثًا. (بخاری ۲۵۵۔ نسائی ۲۴۳)

(۷۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا علاقہ ٹھنڈا ہے، ہم غسل جنابت کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتا ہوں۔

(۷۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلاَثًا.

(۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے غسل جنابت فرماتے ہوئے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہایا۔

(۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : أَمَّا أَنَا

فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلاَثًا.

(۷۰۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتا ہوں۔

(۷۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :الْجُنُبُ يَغْرِفُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثًا.

(۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہائے گا۔

(۷۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :يَغْرِفُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثًا.

(۷۰٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہائے گا۔

(۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ مَرَّتَيْنِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۷۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرتے ہوئے سر کو دو مرتبہ دھوتے تھے۔

(۷۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لَهُ أُنَاسٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ :إِنَّ أَرْضَنَا بَارِدَةٌ ، فَمَا يُجْزِءُ عَنَّا مِنَ الْغُسْلِ ؟ قَالَ :أَمَّا أَنَا فَأَحْفِنُ عَلَى رَأْسِي ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ.

(۷۰۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ طائف کے لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہمارا علاقہ ٹھنڈا ہے۔ ہم غسل جنابت کیسے کریں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''میں تو سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں''۔

(۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أُمِّ هَانِيءٍ ، قَالَتْ :إِذَا اغْتَسَلْتَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَاغْسِلْ كُلَّ عُضْوٍ مِنْكَ ثَلاَثًا.

(۷۰۹) حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تم غسل جنابت کرو تو اپنے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھوؤ۔

(۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ ، فَقَالَ :اغْسِلْ ثَلاَثًا ، فَقَالَ :إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ ، فَقَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ.

(احمد ۳/ ۵۴۔ ابن ماجه ۵۷۶)

(۷۱۰) ایک آدمی نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اعضاء کو تین تین مرتبہ دھوؤ۔ اس نے کہا میرے بال زیادہ ہیں حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے زیادہ اور اچھے تھے''۔

(۸۳) في الجنب كَمْ يَكْفِيهِ لِغُسْلِهِ مِنَ الْمَاءِ؟

جنبی کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟

(۷۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ ، عَنْ سَفِينَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ:

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ ، وَيَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ. (مسلم ۳۲۵۸۔ ابن ماجه ۲۶۷)

(۷۱۱) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع پانی سے غسل اور ایک مد پانی سے وضو فرماتے تھے۔

(۷۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْفَرَقِ ، وَهُوَ الْقَدَحُ. (ابن ماجه ۳۷۶۔ ابن راهويه ۵۵۷)

(۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرق نامی برتن سے غسل فرماتے تھے۔

(۷۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُجْزِءُ مِنَ الْوُضُوءِ الْمُدُّ ، وَمِنَ الْجَنَابَةِ الصَّاعُ ، فَقَالَ رَجُلٌ : مَا يَكْفِينَا يَا جَابِرُ ، فَقَالَ : قَدْ كَفَى مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعْرًا.

(۷۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وضو کے لئے ایک مد اور غسل کے لئے ایک صاع پانی کافی ہے۔ ایک آدمی نے پوچھا اے جابر! ہمارے لئے کتنا کافی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ جتنا تم سے بہتر اور تم سے زیادہ بالوں والے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کافی تھا۔

(۷۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُمْ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ ، فَقُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا كَانَ يَقْضِي عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ ؟ قَالَ : فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ حَزَرْتُهُ صَاعًا مِنْ صَاعِكُمْ هَذَا.

(۷۱۴) ایک شخص روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے لئے کتنا پانی استعمال فرماتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک برتن دکھایا جو تقریباً ایک صاع کے برابر تھا،

(۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ جَبْرٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : تَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ ، وتَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ. (بخاری ۲۰۱)

(۷۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم ایک مد پانی سے وضو کرو اور ایک صاع سے پانچ مد پانی تک غسل کرو۔

(۷۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرٌ ، عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : صَاعٌ ، فَقَالَ : مَا أَرَى يَكْفِينِي ؟ فَقَالَ جَابِرٌ : بَلَى.

(۷۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟ فرمایا ایک صاع۔ پھر پوچھا گیا کہ میرے خیال میں اتنا کافی نہ ہوگا۔ فرمایا کافی ہو جائے گا۔

(۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : يُجْزِءُ الصَّاعُ لِلْجُنُبِ ، فَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ : لَا أَدْرِي قَبْلَ الْوُضُوءِ ، أَوْ بَعْدَهُ ؟

(۷۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی کے لئے ایک صاع پانی کافی ہے عبید اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ یہ ایک صاع وضوء سے پہلے مراد ہے یا بعد میں۔

(۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ مِنْ مَاءٍ ، وَيَغْتَسِلُ بِصَاعٍ.

(۷۱۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو اور ایک صاع پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۷۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ شَيْبَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، بِمِثْلِهِ.

(۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ مِنْ كُوزٍ وَأَفْضَلَ فِيهِ ، قُلْتُ : يَكُونُ مُدًّا ؟ قَالَ : وَأَفْضَلَ.

(۷۲۰) حضرت عطیہ رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو لوٹے کے پانی سے وضو کرتے دیکھا، انہوں نے اس میں سے بچا دیا تھا۔ کسی نے پوچھا وہ ایک مد پانی ہوگا۔ فرمایا اس سے زیادہ تھا۔

(۷۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ مُدًّا لِلْوُضُوءِ ، وَلِلْغُسْلِ صَاعًا.

(۷۲۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ وضو کے لئے ایک مد اور غسل کے لئے ایک صاع پانی کو کافی سمجھتے تھے۔

(۷۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : يَكْفِي الرَّجُلَ لِغُسْلِهِ رُبُعُ الْفَرْقِ.

(۷۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی کے غسل کے لئے ایک فرق کا ربع کافی ہے۔

(٨٤) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ الإِسْرَافَ فِي الْوُضُوءِ

جو حضرات وضو میں اسراف کو ناپسندیدہ خیال فرماتے ہیں

(۷۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مِنَ الْوُضُوءِ إِسْرَافٌ ، وَلَوْ كُنْتَ عَلَى شَاطِئِ نَهَرٍ.

(۷۲۳) حضرت ھلال بن یساف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے خواہ تم نہر کے کنارے بیٹھ کر وضو کرو۔

(۷۲٤) حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو مُرَّيٍّ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ تَوَضَّأَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ.

(۷۲۴) حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ رحمہ اللہ کو پانی کے لوٹے سے وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۷۲۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أُتِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ ، وَأَنَا أَنْظُرُ.

(۷۲۵) حضرت سماک ریٹیلیے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ کو دیکھا کہ ان کے پاس پانی کا لوٹا لایا گیا۔ انہوں نے اس سے وضو کیا، موزوں پر مسح کیا اور عصر کی نماز ادا فرمائی۔

(۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا يَتَوَضَّأُ وُضُوءًا خَفِيفًا.

(۷۲۶) حضرت خالد بن دینار ریٹیلیے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے خفیف وضو فرمایا۔

(۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ تَوَضَّأَ فَمَا سَالَ الْمَاءُ ، يَعْنِي :مِنْ قِلَّتِهِ.

(۷۲۷) حضرت مسعر ریٹیلیے کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن مرہ کو دیکھا وہ وضو کرتے ہوئے اتنا کم پانی استعمال کر رہے تھے کہ پانی بہتا تک نہیں تھا۔

(۷۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ،وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :كَانَ لَهُ قَعْبٌ يَتَوَضَّأُ بِهِ ، زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ :قَدْرَ رَيِّ الرَّجُلِ.

(۷۲۸) حضرت عمارہ ریٹیلیے فرماتے ہیں کہ حضرت اسود کے پاس ایک موٹا برتن تھا جس سے وضو فرماتے تھے۔ ابو معاویہ نے اضافہ کیا ہے کہ وہ پانی اتنا ہوتا تھا جس سے ایک آدمی سیراب ہو سکے۔

(۷۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ؛ أَنَّهُ رَأَى جَارًا لَهُ يَتَوَضَّأُ ، فَقَالَ:اقْصِدْ فِي الْوُضُوءِ.

(۷۲۹) حضرت ابو ہذیل ریٹیلیے نے اپنے ایک پڑوسی کو وضو کرتے دیکھا تو اس سے فرمایا ''وضو میں اعتدال اختیار کرو''۔

(۷۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ :أَوَّلُ مَا يَبْدَأُ الْوَسْوَاسُ مِنَ الْوُضُوءِ.

(۷۳۰) حضرت ابراہیم تیمی ریٹیلیے فرماتے ہیں کہ وسوسے سب سے پہلے وضو میں آتے ہیں۔

(۷۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ :اقْصِدْ فِي الْوُضُوءِ ، وَلَوْ كُنْتَ عَلَى شَاطِئِ نَهَرٍ.

(۷۳۱) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ فرماتے ہیں کہ وضو میں اعتدال اختیار کرو خواہ تم نہر کے کنارے ہی کیوں نہ ہو۔

(۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنِّي لأَتَوَضَّأُ بِكُوزٍ مِن الْحُبِّ مَرَّتَيْنِ ، يَعْنِي : بِنِصْفِ الْكُوزِ.

(۷۳۲) حضرت ابراہیم ریٹیلیے فرماتے ہیں کہ میں آدھا لوٹا پانی سے وضو کرتا ہوں۔

(۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يَقُولُونَ :كَثْرَةُ الْوُضُوءِ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(ابن خزیمة ۱۲۲۔ طیالسی ۵۴۷)

(۷۳۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا زیادہ وضو کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(۷۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَلْطِمُوا وُجُوهَهُمْ بِالْمَاءِ لَطْمًا ، وَكَانُوا يَمْسَحُونَهَا قَلِيلاً قَلِيلاً.

(۷۳۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے حضرات چہرے پر زور زور سے پانی مارنے کو برا خیال کرتے تھے، وہ چہرے پر آہستہ آہستہ پانی ملا کرتے تھے۔

(۷۳٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا الْتَقَى الْمَاءَانِ فَقَدْ تَمَّ الْوُضُوءُ.

(۷۳۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب دو پانی مل جائیں تو وضو مکمل ہو گیا۔

(۷۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ فَكَانَ يَسُنُّ الْمَاءَ عَلَى وَجْهِهِ سَنًّا.

(۷۳۶) حضرت خالد بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا وہ اپنے منہ پر پانی چھڑک رہے تھے۔

(۷۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الْمَاءُ عَلَى أَثَرِ الْمَاءِ يُجْزِءُ ، وَلَيْسَ بَعْدَ الثَّلاَثِ شَيْءٌ.

(۷۳۷) حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ ایک پانی کے بعد دوسرا پانی کافی ہے اور تین کے بعد کچھ نہیں۔

(۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ تَوَضَّأَ بِكُوزٍ.

(۷۳۸) حضرت حسن ؒ لوٹے سے وضو فرماتے تھے۔

(۷۳۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصٍ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنِ الْبَهِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِكُوزٍ.

(۷۳۹) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے لوٹے سے وضو فرمایا۔

(۷٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ جَبْرٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِرِطْلَيْنِ مِنْ مَاءٍ. (احمد ۳/ ۱۷۹۔ ابو داؤد ۹۶)

(۷۴۰) حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو رطل پانی سے وضو فرمایا۔

(۸۵) فِي الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ فِي الْغُسْلِ

کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

(۷٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الاِسْتِنْشَاقَ فِي

الْجَنَابَةِ ثَلاَثًا. (دار قطنی ۱۱۵)

(۷۴۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے غسل جنابت میں تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنے کو سنت قرار دیا ہے۔

(۷۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إذَا اغْتَسَلْتَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَتَمَضْمَضْ ثَلاَثًا ، فَإِنَّهُ أَبْلَغُ.

(۷۴۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم غسل جنابت کرو تو تین مرتبہ کلی کرلو۔ یہ زیادہ صفائی کرنے والی چیز ہے۔

(۷۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُهَيْمَةَ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي ؛ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَشُوصُ فَاهُ بِإِصْبَعِهِ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

(۷۴۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب غسل فرماتے تو انگلی سے مل کر تین مرتبہ صاف کرتے تھے۔

(۷۴٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلاَلٍ ، قَالَ :الاِسْتِنْشَاقُ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً ، وَمِنَ الْغَائِطِ مَرَّتَيْنِ ، وَمِنَ الْجَنَابَةِ ثَلاَثًا.

(۷۴۴) حضرت حسان بن بلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پیشاب کرنے کے بعد ایک مرتبہ، پاخانے کے بعد دو مرتبہ اور جنابت کی وجہ سے تین مرتبہ ناک کو صاف کیا جائے گا۔

(۷٤٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا.

(۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ غسل جنابت فرماتے تو تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے۔

(۷٤٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :كَانَ يَقُولُ :تَمَضْمَضْ مِنَ الْجَنَابَةِ ثَلاَثًا ، وَمِنَ الْغَائِطِ مَرَّتَيْنِ ، وَمِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً.

(۷۴۶) حضرت قتادہ غسل جنابت کے بعد تین مرتبہ، پاخانے کے بعد دو مرتبہ اور پیشاب کے بعد ایک مرتبہ کلی کیا کرتے تھے۔

(۷٤۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَسْتَنْشِقُوا مِنَ الْجَنَابَةِ ثَلاَثًا.

(۷۴۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف غسل جنابت میں تین مرتبہ ناک صاف کرنا پسند کرتے تھے۔

(۸٦) فی الوضوء بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت کے بعد وضو کرنے کا بیان

(۷٤۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ ؟ فَقَالَ : وَأَيُّ وُضُوءٍ أَعَمُّ مِنَ الْغُسْلِ ؟!

(۷۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے غسل کے بعد وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ کون سا وضو ہے جو غسل سے زیادہ پھیلاؤ رکھتا ہے؟!۔

(۷٤۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ. (ابن ماجه ۵۷۹۔ احمد ٦/ ۲۵۸)

(۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۷۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلَّامٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ لابْنِ عُمَرَ : إِنِّي أَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : لَقَدْ تَعَمَّقْتَ.

(۷۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ میں غسل کے بعد وضو کرتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ تم فضول کام کرتے ہو!۔

(۷۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلْقَمَةَ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ بِنْتَ أَخِيكَ تَوَضَّأَتْ بَعْدَ الْغُسْلِ ، فَقَالَ : أَمَا إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ عِنْدَنَا لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ ، وَأَيُّ وُضُوءٍ أَعَمُّ مِنَ الْغُسْلِ.

(۷۵۱) ایک مرتبہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے ایک آدمی نے کہا کہ آپ کی بھتیجی غسل کے بعد وضو کرتی ہے۔ حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتی تو ایسا نہ کرتی، کون سا وضو ہے جو غسل سے زیادہ پھیلاؤ رکھتا ہے!۔

(۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : وَأَيُّ وُضُوءٍ أَعَمُّ مِنَ الْغُسْلِ.

(۷۵۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کون سا وضو غسل سے زیادہ عام ہے!۔

(۷۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، فَخَرَجَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ ، أَيَتَوَضَّأُ ؟ قَالَ : لَا ، يُجْزِئُهُ أَنْ يَغْسِلَ قَدَمَيْهِ.

(۷۵۳) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نے غسل جنابت کیا، پھر نماز والا وضو کیا، پھر غسل خانے سے باہر آیا، کیا وہ دوبارہ وضو کرے گا؟ فرمایا نہیں، بس وہ اپنے پاؤں دھولے۔

(۷۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ: سَأَلْته عَنِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ؟ فَكَرِهَهُ.

(۷۵۴) حضرت معاذ بن علاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے غسل کے بعد وضو کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے ناپسند خیال فرمایا۔

(۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَتَحْضُرُهُ الصَّلاَةُ ، أَيَتَوَضَّأُ ؟ قَالَ : لاَ.

(۷۵۵) حضرت عکرمہ ؒ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نے غسل جنابت کیا، پھر نماز کا وقت ہوگیا تو کیا وہ وضو کرے گا؟ فرمایا نہیں۔

(۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : أَمَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْسِلَ مِنْ لَدُنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمِهِ ، حَتَّى يَتَوَضَّأَ !

(۷۵۶) حضرت حذیفہ ؓ فرماتے ہیں کہ جسم کو سر سے پاؤں تک دھونے کے بعد بھی کیا وضو کی ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔

(۷۵۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : الطّهر قَبْلَ الْغُسْلِ.

(۷۵۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ وضو غسل سے پہلے ہوتا ہے۔

(۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِ اللهِ : إِنَّ فُلاَنَةً تَوَضَّأَتْ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : لَوْ كَانَتْ عِنْدِي لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ.

(۷۵۸) ایک آدمی نے حضرت عبداللہ ؒ سے کہا کہ فلاں عورت غسل کے بعد وضو کرتی ہے۔ فرمایا اگر وہ ہمارے پاس ہوتی تو ایسا نہ کرتی۔

(۷۵۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ.

(۷۵۹) حضرت علی ؓ غسل کے بعد وضو فرمایا کرتے تھے۔

(۸۷) في الرجل يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ إِذَا اغْتَسَلَ

آدمی غسل کرنے کے بعد پاؤں دھوئے گا

(۷٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ ، ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ.

(۷٦۰) حضرت میمونہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے غسل فرمایا، پھر غسل کی جگہ سے پیچھے ہٹے اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

(۷۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ حُمْرَانَ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مَنَ الْجَنَابَةِ ، فَخَرَجَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ غَسَلَ بُطُونَ قَدَمَيْهِ ، قَالَ : وَقَالَ مُسْلِمٌ : مَا أُبَالِي أَنْ أَخْرُجَ مِنْ مُغْتَسَلِي إِلَى مُصَلاَّيَ.

(۷۶۱) حضرت حمران ریشیۂ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب غسل جنابت فرماتے تو غسل خانے سے باہر آ کر پاؤں کا نچلا حصہ دھویا کرتے تھے۔ مسلم بن یسار ریشیۂ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں غسل خانے سے نماز کی جگہ چلا جاؤں۔

(۷۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ : مَا أُبَالِي أَنْ أَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي مَكَانٍ نَظِيفٍ ، ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى مَسْجِدِي.

(۷۶۲) حضرت مسلم بن یسار ریشیۂ فرماتے ہیں کہ میں اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتا کہ غسل جنابت کسی صاف جگہ میں کروں پھر نماز کی جگہ چلا جاؤں۔

(۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَكَانُ الَّذِي يُغْتَسَلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ يَسْتَنْقِعُ فِيهِ الْمَاءُ ، فَلْيَغْسِلْ قَدَمَيْهِ إِذَا فَرَغَ ، وَإِنْ كَانَ نَظِيفًا فَلاَ يَغْسِلُهُمَا إِنْ شَاءَ.

(۷۶۳) حضرت ابراہیم ریشیۂ فرماتے ہیں کہ اگر ایسی جگہ غسل جنابت کیا جہاں پانی جمع ہو جاتا تھا تو فارغ ہو کر پاؤں دھونے ضروری ہیں اور اگر جگہ صاف تھی تو نہ دھونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ : أَرَأَيْت إِذَا اغْتَسَلْت ، أَيَكْفِينِي الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنَ الْوُضُوءِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِنِ اغْسِلْ قَدَمَيْك.

(۷۶۴) ایک آدمی نے حضرت سعید بن مسیب سے پوچھا کہ کیا غسل جنابت کرنے کے بعد وضو کی ضرورت ہے، فرمایا نہیں، البتہ پاؤں دھولو۔

(۷۶۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا خَرَجْت فَاغْسِلْ قَدَمَيْك.

(۷۶۵) حضرت محمد ریشیۂ فرماتے ہیں کہ جب تم غسل خانے سے نکلو تو پاؤں دھولو۔

(۷۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ ، أَوْ مُجَاهِدٍ : كَيْفَ تَصْنَعُ بِرِجْلَيْك فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ ؟ قَالَ : أَمَّا أَنَا فَأَقُولُ هَكَذَا ، فَوَصَفَ ابْنُ عَوْنٍ أَنَّهُ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى ظُهُورِ قَدَمَيْهِ.

(۷۶۶) حضرت ابن عون ریشیۂ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن یا حضرت مجاہد ریشیۂ سے پوچھا کہ آپ غسل جنابت کرتے ہوئے پاؤں کیسے دھوتے ہیں؟ انہوں نے کہا ایسے۔ پھر حضرت عون نے کر کے دکھایا کہ وہ اپنے قدموں کے ظاہری حصہ پر پانی ڈالتے ہیں۔

(۷۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجُنُبِ إِذَا فَرَغَ : فَلْيَغْسِلْ

قَدَمَيْهِ إِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ.

(۷۶۷) حضرت ابراہیم تیمی ؒ غسل جنابت کرنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ فارغ ہو کر جب غسل خانے سے باہر آئے تو دونوں پاؤں دھولے۔

(۷۶۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلاَءِ ، قَالَ :سَأَلْنَا سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ :إِنْ كَانَ فِي مَكَانِهِ شَيْءٌ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ، وَإِلاَّ فَلاَ.

(۷۶۸) حضرت سعید بن جبیر سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اگر غسل خانے میں کوئی ناپاکی ہو تو پاؤں دھولے اور اگر نہ ہو تو ضرورت نہیں۔

(۷۶۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا تَوَضَّأْتَ فِي مُغْتَسَلٍ يُبَالُ فِيهِ ، فَاغْسِلْ رِجْلَيْكَ إِذَا خَرَجْتَ.

(۷۶۹) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ جب تم نے ایسے غسل خانے میں وضو کیا جہاں پیشاب کیا جاتا تھا تو باہر نکل کر پاؤں دھولو۔

(۷۷۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ :أَفِضْ عَلَيْكَ ، ثُمَّ تَنَحَّ فَاغْسِلْ رِجْلَيْكَ.

(۷۷۰) حضرت ابو جعفر ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ سے غسل جنابت کا طریقہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے اوپر پانی ڈالو اور باہر نکل کر پاؤں دھولو۔

(۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، قَالَ :إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ فِي الْمُغْتَسَلِ فَكَانَ نَظِيفًا لَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَظِيفًا غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

(۷۷۱) حضرت ابو الجوزاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر غسل خانہ صاف ہو تو پاؤں دھونے کی ضرورت نہیں اور اگر صاف نہ ہو تو پاؤں دھونے چاہئیں۔

(۸۸) فِي الرجل يُفَرِّقُ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت میں تفرق کا جواز

(۷۷۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُفَرِّقَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۷۷۲) حضرت ابراہیم ؒ کے نزدیک غسل جنابت کی تفریق میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَغْسِلَ الْجُنُبُ رَأْسَهُ قَبْلَ جَسَدِهِ ، أَوْ جَسَدَهُ قَبْلَ رَأْسِهِ.

(۷۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی غسل جنابت میں جسم سے پہلے سر دھولے یا سر سے پہلے جسم دھولے۔

(۷۷٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ؛ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِهِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسِيَ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ ، قَالَ :فَأَمَرَنِي أَنْ أَسْأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ ذَلِكَ ، فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ :فَلْيَرْجِعْ فَلْيَغْسِلْ رَأْسَهُ، قَالَ :فَذَهَبْت فَسَكَبْت عَلَيْهِ مِنَ الْوَضُوءِ حَتَّى غَسَلَ رَأْسَهُ.

(۷۷۴) حضرت عبداللہ بن حرملہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غسل جنابت کیا لیکن وہ اپنا سر دھونا بھول گیا۔ اس نے مجھے کہا کہ میں سعید بن المسیب سے مسئلہ پوچھوں۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جا کر اپنا سر دھولے۔ میں نے انہیں مسئلہ بتایا اور انہیں وضو کا برتن دیا اور انہوں نے اپنا سر دھویا۔

(۷۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَسْتَسِرُّ عَلَى أَهْلِهِ ، فَيَكْرَهُ أَنْ يَعْلَمُوا بِهِ ، وَكَانَ يَغْسِلُ جَسَدَهُ إِلَى حَلْقِهِ ، وَيَكْرَهُ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ فَيَعْلَمُوا بِهِ ، فَيَأْتِي أَهْلَهُ فَيَقُولُ :إِنِّي لاَجِدُ فِي رَأْسِي ، فَيَدْعُو بِالْخِطْمِيِّ فَيَغْسِلُهُ.

(۷۷۵) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن جب اپنی زوجہ سے شرعی ملاقات فرماتے تو اس بات کو ناپسند خیال کرتے تھے کہ لوگوں کو اس کا علم ہو۔ چنانچہ وہ حلق تک غسل کر لیتے لیکن سر دھونا انہیں پسند نہ تھا کہ بال گیلے دیکھ کر لوگوں کو اندازہ ہو جائے گا۔ پھر وہ گھر والوں کے پاس آتے اور کہتے میرے سر میں درد ہے، پھر خطمی نامی بوٹی منگوا کر سر دھو لیتے۔

(۸۹) في الرجل يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ ثُمَّ يَغْسِلُ جَسَدَهُ

(۷۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الأَزْمَعِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَقَدْ أَبْلَغَ الْغُسْلَ.

(۷۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے حالت جنابت کا غسل خطمی نامی بوٹی سے کیا اس نے اچھے طریقے سے غسل کر لیا۔

(۷۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، مِثْلَهُ.

(۷۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِغِسْلٍ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَقَدْ أَبْلَغَ الْغُسْلَ.

(۷۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے سر کو کسی دھونے کی چیز سے دھویا اس نے بہت اچھا غسل کیا۔

(۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الأَزْمَعِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ يَقُولُ :مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَقَدْ أَبْلَغَ الْغُسْلَ . وَقَالَ :الْحَارِثُ :وَلَكِنْ لاَ يُعِيدُ مَا سَالَ مِنَ الْخِطْمِيِّ عَلَى رَأْسِهِ أَيْضًا. (بخاری ۲۵۱۹)

(۷۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنے سر کو خطمی بوٹی سے دھویا اس نے بہت اچھا غسل کیا۔ حضرت حارث یہ بھی فرماتے ہیں کہ خطمی بوٹی سے گرنے والے پانی کو اپنے سر پر دوبارہ نہ ڈالے۔

(۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :يُجْزِئُهُ أَنْ لاَ يُعِيدَ عَلَى رَأْسِهِ الْغُسْلَ.

(۷۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خطمی سے دھونے کے بعد سر کو دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ إِذَا غَسَلَ الْجُنُبُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ أَجْزَأَهُ ذَلِكَ ، قَالَ :وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ مِثْلَ ذَلِكَ ، أَوْ قَالَ :لاَ يُعِيدُ عَلَيْهِ.

(۷۸۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر جنبی اپنے سر کو خطمی سے دھولے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔ حضرت ابراہیم بھی یونہی فرماتے ہیں یا وہ کہتے ہیں کہ دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمٍ . وَحَفْص ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَارِيَةَ ، وَلَمْ يَذْكُرْ سُفْيَانُ سَارِيَةَ ، قَالَ :سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ الْجُنُبِ ، يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ ؟ فَقَالَ :يُجْزِئُهُ إِذَا غَسَلَ أَنْ لاَ يُعِيدَ عَلَى رَأْسِهِ.

(۷۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر جنبی اپنے سر کو خطمی سے دھولے تو کیا اس کے لئے کافی ہے؟ فرمایا کافی ہے دوبارہ سر دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الْجُنُبِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالسِّدْرِ ، قَالَ :لاَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ.

(۷۸۳) حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص غسل جنابت میں بیری کے پانی سے سر دھولے تو کیا کرے؟ فرمایا دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ فِي الْجُنُبِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ ، قَالَ :يُجْزِئُهُ.

(۷۸۴) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی جنبی خطمی بوٹی سے سر دھولے تو کافی ہے۔

(۷۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ قَعْنَبٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۷۸۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۹۰) فی الجنب يَغْتَسِلُ فِي الْبَيْتِ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ

کمرے میں غسل جنابت کا بیان

(۷۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي الْبَيْتِ الَّذِي كَانَ يَكُونُ فِيهِ.

(۷۸۶) حضرت ابوطلحہ یامی اسی کمرے میں غسل جنابت کر لیتے تھے جس میں رہتے تھے۔

(۹۱) فی الرجل تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ وَمَعَهُ مَاءٌ يَكْفِيهِ

پانی کی کمی کی صورت میں جنبی کیا کرے؟

(۷۸۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ ، وَمَعَهُ مَاءٌ يَكْفِيهِ لِلْوُضُوءِ ؟ قَالَ : يَتَيَمَّمُ . وَقَالَ عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ : يَتَوَضَّأُ وَيَتَيَمَّمُ.

(۷۸۷) حضرت اوزاعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی جنبی ہو اور اس کے پاس اتنا پانی ہو جس سے صرف وضو کر سکے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا تیمم کرلے۔ عبدہ بن ابی لبابہ نے فرمایا کہ وہ وضو کرے اور تیمم کرے۔

(۷۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَجْنَبَ وَلَيْسَ مَعَهُ مِنَ الْمَاءِ قَدْرُ مَا يَغْتَسِلُ بِهِ ، قَالَ : يَتَيَمَّمُ.

(۷۸۸) حضرت حسن رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ جنبی کے پاس غسل کی ضرورت کا پانی نہ ہو تو کیا کرے؟ فرمایا تیمم کرے۔

(۹۲) فی الْجُنُبِ يَغْتَسِلُ وَيَنْتَضِحُ مِنْ غُسْلِهِ فِي إِنَائِهِ

دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کا حکم

(۷۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَيَنْتَضِحُ فِي إِنَائِهِ مِنْ غُسْلِهِ ، فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ دورانِ غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان میں کوئی

حرج نہیں۔

(۷۹۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ :أَغْتَسِلُ فَيَنْتَضِحُ فِي إِنَائِي مِنْ غُسْلِي ؟ قَالَ :وَهَلْ تَجِدُ مِنْ ذَلِكَ بُدًّا ؟

(۷۹۰) ابن عون رطیٹیلا کہتے ہیں کہ میں نے محمد رطیٹیلا سے کہا کہ غسل کرتے ہوئے میرے غسل کے چھینٹے برتن میں گر جاتے ہیں۔ فرمایا تو اس میں کیا حرج ہے!۔

(۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَقْطُرُ فِي إِنَائِهِ مِنْ غُسْلِهِ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۷۹۱) حضرت ابراہیم رطیٹیلا سے دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ فَيَنْتَضِحُ فِي إِنَائِهِ مِنْ غُسْلِهِ؟ قَالَ :يَقْدِرُ أَنْ يَمْتَنِعَ مِنْ هَذَا ؟

(۷۹۲) حضرت حسن رطیٹیلا سے دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ کیا وہ اس کے روکنے پر قادر ہے۔

(۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ . وَعَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَنْتَضِحَ مِنْ غُسْلِهِ فِي إِنَائِهِ.

(۷۹۳) حضرت ابو جعفر رطیٹیلا دوران غسل برتن میں گرنے والے چھینٹوں میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۹٤) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ :أَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَنْتَضِحُ مِنْ غُسْلِي فِي إِنَائِي ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۷۹۴) حضرت جعفر بن برقان رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ میں غسل جنابت کرتا ہوں تو میرے غسل کے چھینٹے برتن میں گر جاتے ہیں۔ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۹٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ الْحُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ أَبَا هُرَيْرَةَ ، فِيهِ حَبَشِيَّةٌ ، قَالَ :أَغْتَسِلُ فَيَرْجِعُ مِنْ جِسْمِي فِي إِنَائِي ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۷۹۵) ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ میں غسل جنابت کرتا ہوں تو میرے غسل کے چھینٹے برتن میں گر جاتے ہیں۔ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۹٦) أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، وَابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ

يَغْتَسِلُ فَيَنْتَضِحُ مِنْ غُسْلِهِ فِي إِنَائِهِ ؟ فَقَالَ الْحَسَنُ : وَمَنْ يَمْلِكُ انْتِشَارَ الْمَاءِ ؟ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : إِنَّا لَنَرْجُو مِنْ رَحْمَةِ رَبِّنَا مَا هُوَ أَوْسَعُ مِنْ هَذَا.

(۷۹۶) حضرت یحییٰ بن عتیق ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین ؒ سے پوچھا کہ غسل کرتے ہوئے آدمی کے جسم کے چھینٹے برتن میں گر جاتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا پانی کے انتشار پر کون قدرت رکھتا ہے۔ حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہم اپنے رب کی وسیع رحمت کی امید رکھتے ہیں۔

(۹۳) فِي الْمَرْأَةِ تَغْتَسِلُ أَتَنْقُضُ شَعْرَهَا ؟

کیا عورت غسل کرتے ہوئے اپنے بال کھولے گی؟

(۷۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي ، أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا يَكْفِيكِ مِنْ ذَلِكَ أَنْ تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهُرِينَ ، أَوْ : فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ. (مسلم ۲۵۹۔ ابن ماجہ ۶۰۳)

(۷۹۷) حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی مینڈیاں زور سے باندھتی ہوں، کیا میں غسل کے لئے انہیں کھولوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم بالوں پر تین مرتبہ پانی ڈال لو اور پھر سارے جسم پر پانی بہاؤ، تم پاک ہو جاؤ گی۔

(۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ ، أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ ، فَقَالَتْ : يَا عَجَبًا لابْنِ عَمْرٍو هَذَا ، أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُؤُوسَهُنَّ! قَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، فَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ. (مسلم ۲۶۰۔ ابن ماجہ ۶۰۴)

(۷۹۸) حضرت عبید بن عمیر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ کو اطلاع ملی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ غسل کے لئے عورتوں کو مینڈیاں کھولنے کا حکم دیتے ہیں۔ تو حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا کہ ابن عمرو ؓ پر تعجب ہے! وہ عورتوں کو یہ حکم کیوں نہیں دیتے کہ اپنے سر منڈوالیں۔ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور میں تین مرتبہ سے زیادہ پانی سر پر نہیں ڈالتی تھی۔

(۷۹۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْعَرُوسُ تَنْقُضُ شَعْرَهَا إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَغْتَسِلَ.

(۷۹۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دلہن غسل کرنے کے لئے اپنی مینڈیاں کھولے گی۔

(۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ شَكَتْ إِلَى عَائِشَةَ الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَقَالَتْ : صُبِّي ثَلاَثًا ، فَمَا أَصَابَ أَصَابَ ، وَمَا أَخْطَأَ أَخْطَأَ.

(۸۰۰) ایک مرتبہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے غسل جنابت کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا۔ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاؤ جو چلا گیا سو چلا گیا۔ جو رہ گیا سو رہ گیا۔

(۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ : صُبِّي ثَلاَثًا ، فَقَالَتْ : إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ ، فَقَالَتْ : ضَعِي بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ.

(۸۰۱) ایک عورت نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے غسل جنابت کا پوچھا تو فرمایا کہ تین مرتبہ پانی بہالو۔ اس نے کہا میرے بال زیادہ ہیں۔ فرمایا بال ایک دوسرے کے اوپر رکھ لو۔

(۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يُجْزِءُ الْمُمْتَشِطَةَ ثَلاَثٌ.

(۸۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مینڈیوں والی عورت کے لئے تین مرتبہ پانی بہانا کافی ہے۔

(۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : إِنِّي امْرَأَةٌ شَدِيدَةُ ضَفْرِ الرَّأْسِ ، فَكَيْفَ أَصْنَعُ إِذَا اغْتَسَلْتُ ؟ قَالَ : احْفِنِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ اغْمِزِي عَلَى إِثْرِ كُلِّ حَفْنَةٍ غَمْزَةً. (ابوداؤد ۲۵۶)

(۸۰۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں مینڈیاں مضبوط باندھتی ہوں، غسل کرنے کے لئے میں کیا کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاؤ پھر ہاتھ سے انہیں اچھی طرح مل کر نیچے پانی پہنچاؤ۔

(۸۰٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ تُرْخِي شَعْرَهَا ، وَلَكِنْ تَصُبُّ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ تَفْرُكُهُ.

(۸۰۴) حضرت زہری اور حضرت عطاء رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے بال نہیں کھولے گی بلکہ اوپر پانی ڈالے گی پھر رگڑے گی۔

(۸۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَغْتَسِلُ قَالَ : يُجْزِيهَا ثَلاَثُ حَفَنَاتٍ ، وَإِنْ شَاءَتْ لَمْ تَنْقُضْ شَعْرَهَا.

(۸۰۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے لئے تین مرتبہ پانی ڈالنا کافی ہے۔ اگر چاہے تو مینڈیاں نہ کھولے۔

(۸۰٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الْمَرْأَةِ إِذَا اغْتَسَلَتْ ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَتْ تَرَى أَنَّ الْمَاءَ

أَصَابَهُ أَجْزَأَ عَنْهَا ، وَإِنْ كَانَتْ تَرَى أَنَّ الْمَاءَ لَمْ يُصِبْهُ فَلْتَنْقُضْهُ . وَقَالَ :الْحَكَمُ :تَبُلُّ أُصُولَهُ وَأَطْرَافَهُ وَلاَ تَنْقُضُهُ.

(۸۰۶) حضرت شعبہ ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حماد سے عورت کے غسل کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا اگر پانی نیچے تک پہنچ سکتا ہے تو مینڈیاں نہ کھولے اور اگر نہیں پہنچتا تو کھول لے۔ حضرت حکم نے فرمایا کہ مینڈیوں کی جڑیں اور کنارے گیلے کر لے کھولنے کی ضرورت نہیں۔

(۸۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ يَصُبَّانِ الْمَاءَ عَلَى رُؤُوسِهِمَا ، وَلاَ يَنْقُضَانِ.

(۸۰۷) حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں کہ حائضہ اور جنبی عورت اپنے سر پر پانی بہائے گی مینڈیاں نہیں کھولے گی۔

(۸۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن هَمَّامٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :قَالَ لِإمْرَأَتِهِ : خَلِّلِي رَأْسَكِ بِالْمَاءِ ، لاَ تُخَلِّلُهُ نَارٌ قَلِيلٌ بُقْيَاهَا عَلَيْهِ.

(۸۰۸) حضرت حذیفہ ؓ نے اپنی بیوی سے فرمایا اپنے سر میں پانی کا خلال کر لیا کرو تا کہ آگ خشک حصوں تک نہ پہنچ سکے۔

(۸۰۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ القُردواني ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالزُّهْرِيِّ قَالاَ : الْغُسْلُ مِنَ الْحَيْضِ وَالْجَنَابَةِ وَاحِدٌ.

(۸۰۹) حضرت عطاء ؒ اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حیض اور جنابت کا غسل ایک جیسا ہے۔

(۸۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ نِسَاءَ ابْنِ عُمَرَ ، وَأُمَّهَاتِ أَوْلاَدِهِ كُنَّ يَغْتَسِلْنَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ وَلاَ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ ، وَلَكِنْ يُبَالِغْنَ فِي بَلِّهَا.

(۸۱۰) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ کی بیویاں اور ان کی اولاد کی مائیں (ام ولد باندیاں) حیض اور جنابت کے غسل کے لئے بالوں کو نہیں کھولتی تھیں البتہ انہیں خوب اچھی طرح تر کرتی تھیں۔

(۸۱۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ؟ قَالَ :تُرْخِي الذَّوَائِبَ ، وَتَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا الْمَاءَ حَتَّى تَبُلَّ أُصُولَ الشَّعْرِ ، وَلاَ تَنْقُضُ لَهَا رَأْسًا.

(۸۱۱) حضرت عکرمہ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو حیض یا جنابت کا غسل کرنا چاہتی ہو۔ فرمایا وہ اپنی مینڈیوں کو ڈھیلا کر کے پانی ڈالے تا کہ جڑوں تک پہنچ جائے، کھولنے کی ضرورت نہیں۔

(۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُوخَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : تُخَلِّلُهُ بِأَصَابِعِهَا . وَقَالَ عَطَاءٌ ، مِثْلَهُ.

(۸۱۲) حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ عورت انگلیوں سے اپنے بالوں کا خلال کرے گی، حضرت عطاء ؒ سے بھی یونہی

منقول ہے۔

(٩٤) مَنْ قَالَ يُجْزِءُ الْجُنُبَ غَمْسه

جن حضرات کے نزدیک پانی میں ڈبکی جنبی کے لئے کافی ہے

(٨١٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْجُنُبُ إِذَا ارْتَمَسَ فِي الْمَاءِ أَجْزَأَهُ.

(۸۱۳) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جنبی اگر پانی میں ڈبکی لگائے تو اس کے لئے کافی ہے۔

(٨١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ رَمْسُهُ.

(۸۱۴) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ جنبی کے لئے ڈبکی کافی ہے۔

(٨١٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ رَمْسُهُ.

(۸۱۵) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ جنبی کے لئے ڈبکی کافی ہے۔

(٨١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : يُجْزِىءُ الْجُنُبَ إِذَا غَاصَ غَوْصَةً وَلَمَسَ بِيَدَيْهِ.

(۸۱۶) حضرت ابو العالیہ ؒ فرماتے ہیں کہ جنبی نے جب ڈبکی لگائی اور جسم پر ہاتھ مل لیا تو کافی ہے۔

(٨١٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : الْجُنُبُ يَغْمِسُ فِي الرَّنْقِ ، يُجْزِئُهُ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۸۱۷) حضرت مغیرہ بن مسلم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے پوچھا کہ اگر جنبی نہا لے اور گدلے پانی میں ڈبکی لگا لے تو کیا اس کے لئے کافی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں کافی ہے۔

(٨١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْجُنُبِ يَرْتَمِسُ فِي الْمَاءِ ؟ قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۸۱۸) حضرت ابراہیم ؒ اس جنبی کے بارے میں جو پانی میں ڈبکی لگائے فرماتے ہیں کہ یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(٨١٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ دَخَلَ النَّهَرَ فَارْتَمَسَ فِيهِ أَجْزَأَهُ.

(۸۱۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر جنبی نے دریا میں ایک ڈبکی لگائی تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(٨٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَعَامِرٍ قَالُوا : الْجُنُبُ إِذَا ارْتَمَسَ فِي الْمَاءِ رَمْسَةً أَجْزَأَهُ.

(۸۲۰) حضرت سالم، عطاء اور عامر ؒ فرماتے ہیں کہ جنبی کی ایک ڈبکی کافی ہے۔

(۸۲۱) حَدَّثَنَا عَمْرٌو ، عَنِ الأَصَمِّ الْخُزَاعِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ فِي الْجُنُبِ يَغْتَمِسُ فِي الْمَاءِ اغْتِمَاسَةً ، قَالَ : إِذَا تَدَلَّكَ فَقَدْ أَجْزَأَهُ.

(۸۲۱) حضرت قاسم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ جنبی پانی میں ڈبکی لگائے اور جسم کومل لے تو اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۲۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُجْزِءُ الْجُنُبَ رَمْسَةٌ.

(۸۲۲) حضرت عامر ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ جنبی کیلئے ایک ڈبکی کافی ہے۔

(۹۵) فِي الجنب يَخْرُجُ فِي حَاجَتِهِ قَبْلَ الْغُسْلِ

کیا جنبی غسل سے پہلے کام کاج میں مشغول ہوسکتا ہے

(۸۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، قَالَ : سُئِلَ أَبُو الضُّحَى ، أَيَأْكُلُ الْجُنُبُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَيَمْشِي فِي الأَسْوَاقِ.

(۸۲۳) حضرت ابوالضحیٰ ولیٹیلا سے پوچھا گیا کہ کیا جنبی کھا سکتا ہے؟ فرمایا ہاں، بازار میں چل پھر بھی سکتا ہے۔

(۸۲٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : إِنِّي لأَكُونُ جُنُبًا فَأَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ ، فَأَقْضِي حَاجَتِي.

(۸۲۴) حضرت ابورزین ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میں جنبی ہوتا ہوں تو وضو کر کے بازار چلا جاتا ہوں اور اپنی ضروریات پوری کرتا ہوں۔

(۸۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ ثُمَّ يُرِيدُ الْخُرُوجَ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ.

(۸۲۵) حضرت عطاء ولیٹیلا اس شخص کے بارے میں جو جنبی ہو اور باہر نکلنا چاہتا ہو فرماتے ہیں کہ وہ پہلے نماز والا وضو کرلے۔

(۸۲٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ الْجُنُبِ يَأْتِي الْحَاجَةَ وَيَأْتِي السُّوقَ ؟ قَالَ : يَغْسِلُ فَرْجَهُ ، وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ.

(۸۲۶) حضرت حسن ولیٹیلا اس شخص کے بارے میں جو جنبی ہو اور باہر بازار کسی کام سے جانا چاہتا ہو تو فرماتے ہیں کہ وہ اپنی شرمگاہ دھوئے اور نماز والا وضو کرلے۔

(۸۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ

سَعْدٍ ؛ أَنَّهُ رُبَّمَا أَجْنَبَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، ثُمَّ خَرَجَ.

(۸۲۸) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بعض اوقات حالت جنابت میں وضو کر کے باہر تشریف لے جاتے تھے۔

(۹۶) فی الرجل یَسْتَدْفِیءُ بِامْرَأَتِهِ بَعْدَ أَنْ یَغْتَسِلَ

آدمی غسل جنابت کے بعد اپنی بیوی سے لپٹ کر گرمائش حاصل کر سکتا ہے۔

(۸۲۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ نُسَیرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ کَانَ یَسْتَدْفِیءُ بِامْرَأَتِهِ بَعْدَ الْغُسْلِ.

(۸۲۹) حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غسل کے بعد اپنی بیوی سے لپٹ کر گرمائش حاصل کرتے تھے۔

(۸۳۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیِّ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، قَالَتْ : کَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ یَغْتَسِلُ ، ثُمَّ یَجِیءُ وَلَهُ قَرْقَفَةٌ یَسْتَدْفِیءُ بِی.

(۸۳۰) حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ غسل فرماتے ، جب وہ واپس آتے تو سردی سے کپکپا رہے ہوتے تھے، پھر وہ مجھ سے گرمائش لیا کرتے تھے۔

(۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَوَکِیعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ جَبَلَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِنِّی لأَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ أَتَکَوَّى بِالْمَرْأَةِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ.

(۸۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی بیوی سے حرارت لیتا ہوں حالانکہ اس نے ابھی غسل جنابت نہیں کیا ہوتا۔

(۸۳۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ذَاكَ عَیْشُ قُرَیْشٍ فِی الشِّتَاءِ.

(۸۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سردیوں میں یہ عمل قریش کی زندگی کا حصہ ہے۔

(۸۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِی عُثْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ أَبِی کَثِیرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِی أَبُو کَثِیرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِی هُرَیْرَةَ : الرَّجُلُ یَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ یَضْطَجِعُ مَعَ أَهْلِهِ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۸۳۳) حضرت ابو کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آدمی غسل کرنے کے بعد بیوی کے ساتھ لیٹ سکتا ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : کَانَ الأَسْوَدُ یُجْنِبُ

فَیَغْتَسِلُ ، ثُمَّ یَأْتِی أَہْلَہُ فَیُضَاجِعُہَا یَسْتَدْفِیئُ بِہَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ.

(۸۳۴) حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی اہلیہ کے ساتھ لیٹ جاتے اوران سے حرارت حاصل کرتے حالانکہ ان کی اہلیہ نے ابھی غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔

(۸۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ : کَانَ عَلْقَمَۃُ یَغْتَسِلُ ، ثُمَّ یَسْتَدْفِیئُ بِالْمَرْأَۃِ وَہِیَ جُنُبٌ.

(۸۳۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ غسل کرنے کے بعد اپنی اہلیہ سے حرارت حاصل کیا کرتے تھے حالانکہ وہ حالت جنابت میں ہوتی تھیں۔

(۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، عَنْ عَلْقَمَۃَ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَسْتَدْفِیئُ بِامْرَأَتِہِ ، ثُمَّ یَقُومُ فَیَتَوَضَّأُ وُضُوئَہُ لِلصَّلاَۃِ.

(۸۳۶) حضرت علقمہ اپنی اہلیہ سے گرمائش حاصل کرتے پھر اٹھتے اور نماز والا وضو کرتے تھے۔

(۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِیٍّ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَۃِ ، ثُمَّ یَجِیئُ فَیَسْتَدْفِیئُ بِامْرَأَتِہِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ ، ثُمَّ یُصَلِّی وَلاَ یَمَسُّ مَائً.

(۸۳۷) حضرت حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی اہلیہ کے غسل سے پہلے ان سے گرمائش حاصل کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز ادا فرماتے۔

(۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، قَالَ : إذَا اغْتَسَلَ الْجُنُبُ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ یُبَاشِرَ امْرَأَتَہُ ، فَعَلَ إِنْ شَائَ.

(۸۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ لیٹنا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، قَالَ : یُبَاشِرُہَا وَلَیْسَ عَلَیْہِ وُضُوئٌ.

(۸۳۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ آدمی اگر اپنی بیوی کے ساتھ لیٹے تو اس پر وضو نہیں ہے۔

(۸۴۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُبَارَکٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ یَسْتَدْفِیئَ بِامْرَأَتِہِ بَعْدَ الْغُسْلِ.

(۸۴۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غسل کے بعد بیوی سے گرمائش لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۴۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَکْرَہُہُ حَتَّی یَجِفَّ.

(۸۴۱) حضرت حماد رحمہ اللہ اس کو (غسل کے بعد بیوی کے ساتھ لیٹنے کو) مکروہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ آدمی کا جسم خشک ہو جائے پھر کوئی حرج نہیں۔

(۸۴۲) حَدَّثَنَا شَرِیکٌ ، عَنْ حُرَیْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَۃَ ، قَالَتْ : کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ يَسْتَدْفِيءُ بِي قَبْلَ أَنْ أَغْتَسِلَ. (ابن ماجه ۵۸۰- ترمذی ۱۲۳)

(۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم غسل فرمانے کے بعد مجھ سے گرمائش حاصل کیا کرتے تھے حالانکہ میں نے ابھی غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔

(۹۷) فی المرأة تُجْنِبُ ثُمَّ تَحِيضُ

ایک عورت کو حالت جنابت میں حیض آ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۸٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْمَرْأَةِ تَجْنُبُ ، ثُمَّ تَحِيضُ ، قَالَ :تَغْتَسِلُ.

(۸۴۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ایسی عورت کے بارے میں جسے حالت جنابت میں حیض آ جائے فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے۔

(۸٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الْحَيْضُ أَشَدُّ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۸۴۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حیض جنابت سے بڑی ناپاکی ہے۔

(۸٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ قَالَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ امْرَأَتَهُ ، ثُمَّ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ ، قَالَ :كَانَ أَنَسٌ يُحِبُّ لَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ.

(۸۴۵) حضرت حسن رحمہ اللہ ایسی عورت کے بارے میں جسے حالت جنابت میں حیض آ جائے فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پسند تھا کہ ایسی عورت غسل کر لے۔

(۸٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ ؛ فَحَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ.

(۸۴۶) حضرت زہری رحمہ اللہ ایسی عورت کے بارے میں جسے حالت جنابت میں حیض آ جائے فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے گی۔

(۸٤۷) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْمَرْأَةِ تجنب ، ثُمَّ تَحِيضُ ؟ قَالاَ :تَغْتَسِلُ.

(۸۴۷) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد رحمہما اللہ سے ایسی عورت کے بارے میں پوچھا جسے حالت جنابت میں حیض آ جائے تو فرمایا یہ غسل کرے۔

(۸٤۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :تَغْتَسِلُ.

(۸۴۸) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسی عورت غسل کرے گی۔

(۸٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَغْتَسِلُ ، ثُمَّ تَمْكُثُ حَائِضًا.

(۸۴۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غسل کرے اور پھر حیض کے دن گزارے۔

(۸۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهَا الْغُسْلُ ، قَالَ : وَقَالَ حَمَّادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : عَلَيْهَا الْغُسْلُ.

(۸۵۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر غسل لازم نہیں۔ حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ غسل لازم نہیں۔

(۸۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمَرْأَةِ تُجنبُ ، ثُمَّ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ ؟ قَالَ : وَإِنْ حَاضَتْ ، فَإِنَّهُ حَقٌّ عَلَيْهَا أَنْ تَغْتَسِلَ.

(۸۵۱) حضرت جابر بن زید ؓ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جسے حالت جنابت میں غسل کرنے سے پہلے حیض آ جائے۔ فرمایا "اگر وہ حائضہ ہوگئی تو اس پر غسل کرنا لازم ہے"۔

(۸۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَتِ اغْتَسَلَتْ ، وَإِنْ شَاءَتْ لَمْ تَغْتَسِلْ.

(۸۵۲) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں اگر چاہے تو غسل کرے اور اگر چاہے تو غسل نہ کرے۔

(۸۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّد بن مُيَسَّر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَإِذا طَهُرَتِ اغْتَسَلَتْ مِنَ الْحَيْضِ.

(۸۵۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ غسل جنابت کرے اور جب پاک ہو جائے تو حیض کا غسل بھی کر لے۔

(۹۸) في الرجل يَرَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ احْتَلَمَ ، وَلاَ يَرَى بَلَلاً

اگر کسی آدمی کو نیند میں احتلام محسوس ہو لیکن کپڑوں پر تری نظر نہ آئے تو کیا کرے؟

(۸۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلاً فَلاَ غُسْلَ عَلَيْهِ ، وَإِذَا رَأَى بَلَلاً ، وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ فَعَلَيْهِ الْغُسْلُ.

(۸۵۴) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اگر احتلام ہو لیکن تری نظر نہ آئے تو غسل لازم نہیں لیکن اگر احتلام یاد نہیں لیکن تری نظر آئے تو غسل واجب ہے۔

(۸۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ عَلَى رَاحِلَتِي ، وَأَنَا بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ وَجَدْتُ شَهْوَةً ، فَأَنْكَرْتُ نَفْسِي ، فَخَرَجَ مِنِّي مَاءٌ بَلَّ بَادِّي ، وَمَا هُنَاكَ ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ : اغْسِلْ ذَكَرَكَ ، وَمَا أَصَابَ مِنْكَ ، وَلَمْ يَأْمُرْنِي بِالْغُسْلِ. (عبدالرزاق ۹۰۶)

(۸۵۵) حضرت ابو حمزہ ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی سواری پر نیند اور بیداری کی درمیانی کیفیت میں جا رہا تھا کہ مجھے شہوت محسوس ہوئی، میں نے اپنے نفس کو جھٹلایا تو مجھ سے تھوڑا سا پانی نکلا جس سے میری ران کی جڑ تر ہوگئی اور اس کے علاوہ کچھ

تھا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے آلۂ تناسل اور جہاں تری محسوس ہو اس جگہ کو دھولو۔ انہوں نے مجھے غسل کا حکم نہ دیا۔

(٨٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا اسْتَيْقَظَ وَقَدْ رَأَى أَنَّهُ قَدْ جَامَعَ ، فَلَمْ يَرَ بَلَلاً فَلاَ غُسْلَ عَلَيْهِ.

(۸۵۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے جماع کیا ہے لیکن بیداری کے بعد تری محسوس نہ ہو تو غسل لازم نہیں۔

(٨٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۸۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٨٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۵۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٨٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ فَرَأَى بِلَّةً ؟ قَالَ : لَوْ وَجَدْتُ ذَلِكَ لاَغْتَسَلْتُ مِنْهُ.

(۸۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نیند سے بیدار ہو کر تری دیکھے تو فرمایا کہ اگر یہ واقعہ میرے ساتھ ہو تو میں غسل کروں گا۔

(٨٦٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ بَعْدَ النَّوْمِ ، قَالَ : يَغْتَسِلُ.

(۸۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو بیداری کے بعد تری دیکھے تو فرمایا کہ وہ غسل کرے گا۔

(٨٦١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ قَالَ : لاَ يَغْتَسِلُ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ ، أَنَّهُ قَدْ أَجْنَبَ.

(۸۶۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس وقت تک غسل لازم نہیں جب تک جنابت کا یقین نہ ہو جائے۔

(٨٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : إِذَا رَأَى بَلَلاً فَلْيَغْتَسِلْ.

(۸۶۲) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ جب تری دیکھے تو غسل کرے۔

(٨٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ فَيَجِدُ الْبِلَّةَ ؟ قَالَ الْحَكَمُ : لاَ يَغْتَسِلُ ، وَقَالَ حَمَّادٌ : إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ قَدِ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ.

(۸۶۳) حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو بیدار ہو کر تری دیکھے۔ تو حضرت حکم رحمہ اللہ نے فرمایا وہ غسل نہ کرے۔ حضرت حماد رحمہ اللہ نے فرمایا اگر اسے احتلام یاد ہو تو غسل کرے۔

(۸٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :يَغْتَسِلُ.

(۸٦٤) حضرت سفیان ؒ فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے۔

(۸٦٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ :لاَ يَغْتَسِلُ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ.

(۸٦٥) حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب تک احتلام کا یقین نہ ہو غسل نہ کرے۔

(۸٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :إِنَّمَا الْغُسْلُ مِنَ الشَّهْوَةِ وَالْفَتْرَةِ.

(۸٦٦) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ غسل شہوت اور پھر اس کے زوال کے بعد لازم ہوتا ہے۔

(۸٦٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ فَيَرَى عَلَى ذَكَرِهِ الْبِلَّةَ ، قَالَ :إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى أَنَّهُ احْتَلَمَ لَمْ يَغْتَسِلْ.

وَقَالَ قَتَادَةُ:إِنْ كَانَ مَاءً دَافِقًا اغْتَسَلَ ، فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَيْفَ يَعْلَمُ؟ قَالَ:يَشَمُّه، وَقَالَ الْحَكَمُ:لاَ يَغْتَسِلُ.

(۸٦٧) حضرت حماد ؒ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو صبح اپنے آلہء تناسل پر تری دیکھے تو فرمایا کہ اگر احتلام یاد ہو تو غسل کرے اور اگر یاد نہ ہو تو غسل لازم نہیں۔ حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر پانی جھٹکے سے نکلا ہے تو غسل کرے۔ میں نے قتادہ سے پوچھا کہ اسے کیسے معلوم ہوگا؟ فرمایا وہ سونگھ کر پتہ چلا سکتا ہے۔ حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ وہ غسل نہیں کرے گا۔

(۸٦٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَرَأَى بَلَلاً ، وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ فَلْيَغْتَسِلْ ، وَإِذَا رَأَى أَنَّهُ احْتَلَمَ ، وَلَمْ يَرَ بَلَلاً فَلاَ غُسْلَ عَلَيْهِ. (احمد ۲۵٦۔ ابوداؤد ۲۳۰)

(۸٦۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بیدار ہونے کے بعد تری دیکھے، اگر اسے احتلام یاد نہ بھی ہو تو غسل کرے اور اگر احتلام یاد ہو لیکن تری نہ دیکھے تو اس پر غسل لازم نہیں۔

(۹۹) فِي الْمَرْأَةِ كَيْفَ تُؤْمَرُ أَنْ تَغْتَسِلَ

عورت کو کیسے غسل کرنے کا کہا جائے گا؟

(۸٦۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ شَيْبَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :دَخَلَتْ أَسْمَاءُ ابْنَةُ شَكَلٍ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ إِحْدَانَا إِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْمَحِيضِ ؟ قَالَ :تَأْخُذُ سِدْرَتَهَا وَمَاءَهَا فَتَوَضَّأُ ، وَتَغْسِلُ رَأْسَهَا ، وَتَدْلُكُهُ حَتَّى يَبْلُغَ الْمَاءُ أُصُولَ شَعَرِهَا ، ثُمَّ تُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا ، ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَتَهَا فَتَطَهَّرُ بِهَا ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ أَتَطَهَّرُ

بِهَا ؟ قَالَ :تَطَهَّرِى بِهَا ، قَالَتْ عَائِشَةُ :فَعَرَفْتُ الَّذِى يَكْنِى عَنْهُ ، فَقُلْتُ لَهَا :تَتَبَّعِى آثَارَ الدَّمِ.

(بخاری ۳۱۴۔ مسلم ۶۱)

(۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ اسماء بنت شکل نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا ''جب کوئی عورت حیض سے پاک ہو تو کیسے غسل کرے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''بیری اور پانی لے کر پہلے وضو کرے۔ پھر اپنا سر دھوئے، پھر اس طرح سر کو ملے کہ پانی جڑوں تک پہنچ جائے، پھر سارے جسم پر پانی بہائے، پھر حیض کا کپڑا پکڑے اور اس سے صفائی حاصل کرے'' انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میں حیض کے کپڑے سے صفائی کیسے حاصل کروں؟ فرمایا اس کے ذریعہ صفائی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سمجھ گئی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا مراد ہے چنانچہ میں نے اس عورت سے کہا کہ خون کے نشان صاف کرو۔

(۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لَهَا فِى الْحَيْضِ : انْقُضِى شَعَرَكِ وَاغْتَسِلِى. (ابن ماجہ ۶۴۱)

(۸۷۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان کی حالت حیض میں فرمایا اپنے بال کھولو اور غسل کرو۔

(۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنِى مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ ، عَنِ امْرَأَةٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ :إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ لَتُبْقِى ضَفِيرَتَهَا.

(۸۷۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم عورتوں میں سے کوئی غسل جنابت کرے تو اپنی مینڈیاں بندھی رہنے دے۔

(۸۷۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ الثَّقِيلَةِ ، أَوِ الْعَظِيمَةِ لاَ تَنَالُ يَدُهَا ظَهرَها عِنْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، أَوِ الْحَيْضِ؟ فَقَالَ:إِنَّا لَنَرْجُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْ ذَا.

(۸۷۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا ہاتھ جسم کے بڑے یا موٹا ہونے کی وجہ سے کمر تک نہ پہنچ سکتا ہو تو وہ غسل جنابت یا غسل حیض کیسے کرے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے صفائی کی امید رکھتے ہیں۔

(۸۷۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ دِينَارٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِلْحَسَنِ :الْجَارِيَةُ الْعَجَمِيَّةُ لاَ تُحْسِنُ تَغْتَسِلُ ، قَالَ :مُرْهَا فَلْتَمْسَحْ قُبُلَهَا بِخِرْقَةٍ وَلِتَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ دَاخِلاً وَخَارِجًا ، وَتَوَضَّأْ وُضُوءَهَا لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ.

(۸۷۳) حضرت دینار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ عجمی باندی ٹھیک طرح سے غسل نہیں کرتی۔ فرمایا اسے حکم دو کہ کپڑے سے اپنی شرمگاہ کو صاف کرے پھر داخل و خارج سے پانی کے ذریعہ دھوئے پھر نماز والا وضو کرے پھر غسل کرے۔

(۱۰۰) فی الرجل یُجَامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ یُرِیدُ أَنْ یُعِیدَ، مَا یُؤْمَرُ بِهِ ؟

اگر آدمی بیوی سے ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد دوبارہ کرنا چاہے تو کیا کرے؟

(۸۷٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِی الْمُتَوَکِّلِ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :إذَا جَامَعَ أَحَدُکُمْ أَهْلَهُ مِنَ اللَّیْلِ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ یَعُودَ فَلْیَتَوَضَّأْ بَیْنَهُمَا وُضُوءًا.

(ابو داؤد ۲۲۲۔ ترمذی ۱۴۱)

(۸۷۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات میں تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے اور پھر دوبارہ کرنا چاہے تو دونوں کے درمیان وضو کرلے۔

(۸۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنِ التَّیْمِیِّ ، عَنْ أَبِی عُثْمَانَ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِیعَةَ قَالَ :قَالَ لِی عُمَرُ :یَا سَلْمَانُ ! إذَا أَتَیْتَ أَهْلَكَ ، ثُمَّ أَرَدْتَ أَنْ تَعُودَ کَیْفَ تَصْنَعُ ؟ قُلْتُ :کَیْفَ أَصْنَعُ ؟ قَالَ :تَوَضَّأْ بَیْنَهُمَا وُضُوءًا.

(۸۷۵) حضرت سلمان بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمان! جب تم اپنی بیوی سے جماع کرو اور دوبارہ کرنا چاہو تو کیا کرو گے؟ میں نے کہا میں کیا کروں؟ فرمایا دونوں کے درمیان وضو کرو۔

(۸۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ کَانَ إذَا أَتَی أَهْلَهُ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ یَعُودَ غَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَیْهِ.

(۸۷۶) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب اپنی بیوی سے صحبت کرنے کے بعد دوبارہ صحبت کرنا چاہتے تو اپنا چہرہ اور بازو دھو لیتے۔

(۸۷۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُولُ :إذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعُودَ تَوَضَّأْ.

(۸۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم دوسری بار جماع کرنا چاہو تو وضو کرلو۔

(۸۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِیسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ کَانَ لاَ یَرَی بَأْسًا أَنْ یُجَامِعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ یَعُودَ قَبْلَ أَنْ یَتَوَضَّأَ ، قَالَ :وَکَانَ ابْنُ سِیرِینَ یَقُولُ :لاَ أَعْلَمُ بِذَلِكَ بَأْسًا ، قَالَ :إنَّمَا قِیلَ ذَلِكَ لأَنَّهُ أَحْرَی أَنْ یَعُودَ.

(۸۷۸) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے جماع کرنے کے بعد بغیر وضو کیے دوسری مرتبہ جماع کرے۔ حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔ فرمایا اس کا حکم اس لئے دیا جاتا ہے کیونکہ یہ اعادہ کے لئے زیادہ مناسب ہے۔

(۸۷۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ عمر بن الولید الشَّنِّی ، قَالَ :سَمِعْتُ عِکْرِمَةَ یَقُولُ :إذَا أَرَادَتْ أَنْ یَعُودَ تَوَضَّأَ.

(۸۷۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب جماع کا اعادہ کرنا چاہے تو وضو کرے۔

(۸۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُرَيفِ بْنِ دِرْهَمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :يَتَوَضَّأُ.

(۸۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے گا۔

(۸۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأَ.

(۸۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب جماع دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کرے۔

(۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْمُحَارِبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأَ.

(۸۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماع دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کرے۔

(۱۰۱) في المرأة تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

اگر عورت بھی خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا کرے؟

(۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ :جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ ؟ فَقَالَ :إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ ، فَقُلْتُ لَهَا :فَضَحْتِ النِّسَاءَ ، وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَرِبَتْ يَمِينُكِ ، فَبِمَا يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذَنْ. (بخاری ۱۳۰۔ مسلم ۲۵۱)

(۸۸۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ اگر عورت بھی اپنے خواب میں دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ پانی دیکھے تو غسل کرے۔ میں نے ام سلیم سے کہا ’’آپ نے عورتوں کو رسوا کر دیا، کیا عورت کو احتلام ہوتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’’تمہارا ناس ہو بچہ پھر ماں کے مشابہ کیوں ہوتا ہے۔

(۸۸٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ :أخبرنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ :يَا رَسُولَ اللهِ أَيَكُونُ هَذَا ؟ قَالَ : نَعَمْ، مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ ، وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ ، فَأَيُّهُمَا سَبَقَ ، أَوْ عَلاَ ، أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ.

(مسلم ۳۰۔ نسائی ۲۰۲)

(۸۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو خواب میں وہ چیز دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو فرمایا ’’جب وہ یوں دیکھے اور اسے انزال ہو جائے تو اس پر غسل واجب ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے

عرض کیا ''یا رسول اللہ! کیا ایسے بھی ہوتا ہے؟'' فرمایا ''ہاں'' مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور زرد ہو جاتا ہے۔ جس کا پانی غالب آ جائے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

(٨٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ ؛ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى تُنْزِلَ ، كَمَا أَنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ حَتَّى يُنْزِلَ. (احمد ٦/ ٤٠٩۔ ابن ماجه ٦٠٢)

(٨٨٥) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو خواب میں وہ چیز دیکھے جو مرد دیکھتا ہے۔ فرمایا ''اس پر اس وقت تک غسل واجب نہیں جب تک اسے انزال نہ ہو جیسا کہ مرد پر اس وقت تک غسل واجب نہیں جب تک انزال نہ ہو۔

(٨٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا بُسْرَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ إِحْدَانَا تَرَى أَنَّهَا مَعَ زَوْجِهَا فِي الْمَنَامِ ؟ فَقَالَ : إِذَا وَجَدْتِ بَلَلاً فَاغْتَسِلِي يَا بُسْرَةُ.

(٨٨٦) ایک مرتبہ بسرہ نامی ایک خاتون نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی عورت اگر خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہے تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا ''اے بسرہ! جب تم تری دیکھو تو غسل کرلو۔

(٨٨٧) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ ، قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ! الْمَرْأَةُ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ ، أَيَجِبُ عَلَيْهَا الْغُسْلُ ؟ قَالَ : هَلْ تَجِدُ شَهْوَةً ؟ قَالَتْ : لَعَلَّهُ ! قَالَ : هَلْ تَجِدُ بَلَلاً ؟ قَالَتْ : لَعَلَّهُ ! قَالَ : فَلْتَغْتَسِلْ فَلَقِيَتْهَا نِسْوَةٌ فَقُلْنَ لَهَا : فَضَحْتِينَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : وَاللَّهِ مَا كُنْتُ لأَنْتَهِيَ حَتَّى أَعْلَمَ فِي حِلٍّ أَنَا ، أَوْ فِي حَرَامٍ.

(٨٨٧) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! اگر عورت خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا اس پر غسل واجب ہے؟ فرمایا کہ کیا اسے شہوت محسوس ہوئی؟ عرض کیا شاید۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ تری دیکھتی ہے؟ عرض کیا شاید۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اسے غسل کرنا چاہیے پھر کچھ عورتیں حضرت ام سلیم سے ملیں اور کہا کہ آپ نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رسوا کر دیا۔ وہ کہنے لگیں کہ میں حلال وحرام کا سوال کرنے سے باز نہیں رہ سکتی۔

(٨٨٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ قَالَ : إِذَا تَنَوَّمَتِ الْمَرْأَةُ فَرَأَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَلْتَغْتَسِلْ.

(٨٨٨) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے۔

(۸۸۹) حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ رُفَیْعٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ سَالِمًا وَمُجَاهِدًا وَعَطَاءً قَالُوا : تَغْتَسِلُ إذَا رَأَتْ مَا یَرَی الرَّجُلُ.

(۸۸۹) حضرت سالم، حضرت مجاہد اور حضرت عطاء ﷭ فرماتے ہیں کہ اگر عورت بھی خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے۔

(۸۹۰) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، قَالَ : کَانَ إبْرَاهِیمُ یُنْکِرُ احْتِلاَمَ النِّسَاءِ.

(۸۹۰) حضرت ابراہیم ﷫ عورتوں کے احتلام کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۸۹۱) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَمَانٍ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ: إذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ مَا یَرَی الرَّجُلُ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۱) حضرت عامر ﷫ فرماتے ہیں کہ جب عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے۔

(۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، عَنْ مُعَرِّفٍ ، عَنْ إسْمَاعِیلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ قَالَ : لَیْسَ عَلَیْهَا غُسْلٌ ، وَقَالَ ذَرٌّ تَغْتَسِلُ.

(۸۹۲) حضرت ابراہیم ﷫ فرماتے ہیں کہ اس پر غسل لازم نہیں اور حضرت ذر ﷫ فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے گی۔

(۸۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِی سَبْرَةَ ، عَنْ أَبِی الضُّحَی ؛ قَالَ : سُئِلَ عَلِیٌّ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَی فِی مَنَامِهَا مَا یَرَی الرَّجُلُ ، أَتَغْتَسِلُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إذَا رَأَتِ الْبِلَّةَ.

(۸۹۳) حضرت ابوالضحیٰ ﷫ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ﷜ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے کہ وہ غسل کرے گی یا نہیں؟ فرمایا جب وہ تری دیکھے تو غسل کرے گی۔

(۸۹۴) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إسْرَائِیلُ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، قَالَ : إذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ مَا یَرَی الرَّجُلُ ، ثُمَّ أَنْزَلَتْ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۴) حضرت علی ﷜ فرماتے ہیں کہ اگر عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے پھر اسے انزال ہو جائے تو وہ غسل کرے گی۔

(۸۹۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ، قَالَ: إذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۵) حضرت علی ﷜ فرماتے ہیں کہ جب عورت پانی دیکھے تو غسل کرے گی۔

(۸۹۶) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللهِ قَالَ : حدَّثَنَا إسْرَائِیلُ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : إذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ مَا یَرَی الرَّجُلُ ، فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۶) حضرت معاویہ بن مرہ ﷜ فرماتے ہیں کہ جب عورت وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے گی۔

(۱۰۲) فی الرجل یُدْخِلُ یَدَہٗ فِی الماءِ وَھُوَ جُنُبٌ

حالت جنابت میں ہاتھ پانی میں داخل کرنے کا حکم

(۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ أَبِی سِنَانٍ ضِرَارٍ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَنِ اغْتَرَفَ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ جُنُبٌ فَمَا بَقِیَ مِنْهُ نَجَسٌ ، وَلاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِکَةُ بَیْتًا فِیهِ بَوْلٌ.

(۸۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے حالت جنابت میں برتن سے پانی لیا تو باقی پانی ناپاک ہو جائے گا۔ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں پیشاب ہو۔

(۸۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی الْجُنُبِ یُدْخِلُ یَدَهُ فِی الإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ یَغْسِلَهَا ، أَوِ الرَّجُلِ یَقُومُ مِنْ مَنَامِهِ فَیُدْخِلُ یَدَهُ فِی الإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ یَغْسِلَهَا ، قَالَ : إِنْ شَاءَ تَوَضَّأَ ، وَإِنْ شَاءَ أَهْرَاقَهُ.

(۸۹۸) حضرت حسن رحمہ اللہ (اس جنبی کے بارے میں جو ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں اپنا ہاتھ داخل کرے یا اس شخص کے بارے میں جو سو کر اٹھنے کے بعد ہاتھ دھونے سے پہلے اپنا ہاتھ برتن میں داخل کرے) فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو اس سے وضو کر لے اور اگر چاہے تو اسے گرا دے۔

(۸۹۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ الْجُرَیْرِیِّ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُولُ : لاَ بَأْسَ أَنْ یَغْمِسَ الْجُنُبُ یَدَهُ فِی الإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ یَغْسِلَهَا.

(۸۹۹) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جنبی اگر اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۰۰) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ الْجَعْدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ قَالَتْ : کَانَ سَعْدٌ یَأْمُرُ جَارِیَتَهُ فَتُنَاوِلُهُ الطَّهُورَ مِنَ الْجَرَّةِ ، فَتَغْمِسُ یَدَهَا فِیهَا فَیُقَالُ : إِنَّهَا حَائِضٌ ! فَیَقُولُ : إِنَّ حَیْضَتَهَا لَیْسَتْ فِی یَدِهَا.

(۹۰۰) حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سعد اپنی باندی کو پانی لانے کا حکم دیتے۔ وہ گھڑے سے پانی نکال کر وضو کا پانی لاتی تو اس میں ہاتھ ڈال دیتی تھی۔ حضرت سعد کو بتایا جاتا کہ یہ حائضہ ہے تو فرماتے اس کا حیض اس کے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۹۰۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : کَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُدْخِلُونَ أَیْدِیَهُمْ فِی الإِنَاءِ وَهُمْ جُنُبٌ ، وَالنِّسَاءُ وَهُنَّ حُیَّضٌ ، لاَ یَرَوْنَ بِذَلِكَ بَأْسًا ، یَعْنِی : قَبْلَ أَنْ یَغْسِلُوهَا.

(۹۰۱) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ حالت جنابت میں اور خواتین حالت حیض میں ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۰۳) فی الرجل یُجْنِبُ فِي الثَّوْبِ ، فَیطلبهُ فَلا یَجِدُهُ

اس آدمی کا بیان جو کپڑوں میں جنابت کا شکار ہوا اور اسے تلاش کے باوجود اس کا نشان نہ ملے۔

(۹۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبِهِ فَرَأَى فِيهِ أَثَرًا فَلْيَغْسِلْهُ ، وَإِنْ لَمْ يَرَ فِيهِ أَثَرًا فَلْيَنْضَحْهُ.

(۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنے کپڑوں میں جنابت کا شکار ہو تو اگر اسے کپڑوں پر کوئی نشان نظر آئے تو دھولے اور اگر نشان نظر نہ آئے تو پانی چھڑک لے۔

(۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ :قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ لأَبِي مَيْسَرَةَ :إِنِّي أُجْنِبُ فِي ثَوْبِي فَأَنْظُرُ فَلاَ أَرَى شَيْئًا ؟ قَالَ :إذَا اغْتَسَلْت فَتَلَفَّفْ بِهِ وَأَنْتَ رَطْبٌ فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُكَ.

(۹۰۳) حضرت ابواسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابومیسرہ سے کہا کہ مجھے کپڑوں میں جنابت لاحق ہوتی ہے لیکن مجھے کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی؟ فرمایا جب تم غسل کرو تو جسم کے گیلا ہونے کی حالت میں کپڑا پہن لو یہی تمہارے لئے کافی ہے۔

(۹۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجَنَابَةِ فِي الثَّوْبِ :إِنْ رَأَيْت أَثَرَهُ فَاغْسِلْهُ ، وَإِنْ عَلِمْت أَنْ قَدْ أَصَابَهُ ، ثُمَّ خَفِيَ عَلَيْك فَاغْسِلِ الثَّوْبَ ، وَإِنْ شَكَكْت فَلَمْ تَدْرِ أَصَابَ الثَّوْبَ أَمْ لاَ ، فَانْضَحْهُ.

(۹۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کپڑے میں جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر اس کا نشان دیکھو تو دھو لو اور اگر تمہیں علم ہو کہ کپڑے کو ناپاکی لگی ہے یا نہیں لگی تو اس پر پانی چھڑک لو۔

(۹۰٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :إِنْ خَفِيَ عَلَيْهِ مَكَانُهُ وَعَلِمَ أَنَّهُ قَدْ أَصَابَهُ ، غَسَلَ الثَّوْبَ كُلَّهُ.

(۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ علم ہو کہ ناپاکی کپڑے کو لگی ہے لیکن اس کی جگہ بھول جاؤ تو سارے کپڑے کو دھونا ہوگا۔

(۹۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غَسَلَ مَا رَأَى ، وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرَ ، وَأَعَادَ بَعْدَ مَا أَضْحَى مُتَمَكِّنًا.

(۹۰۶) حضرت زبیر بن الصلت فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اگر ناپاکی نظر آتی تو دھو لیتے اور اگر نظر نہ آتی تو اس پر پانی چھڑک لیتے۔ پھر جب انہیں دھونے پر مکمل قدرت ہو جاتی تو دھو لیتے۔

(۹۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ رَشِيدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَجْنَبَ فِي ثَوْبِهِ

فَلَمْ يَرَ أَثَرَهُ ، قَالَ :يَغْسِلُهُ كُلَّهُ.

(۹۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ (اس شخص کے بارے میں جسے کپڑوں میں جنابت ہو لیکن نشان نظر نہ آئے) فرماتے ہیں کہ وہ سارا کپڑا دھوئے گا۔

(٩٠٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الْجَنَابَةِ فِي الثَّوْبِ ، قَالَ :إِنْ رَأَيْته فَاغْسِلْهُ ، وَإِنْ ضَلَلْت فَانْضَحْ.

(۹۰۸) حضرت سعید بن المسیب کپڑے میں جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر نشان نظر آئے تو دھولو اور اگر نظر نہ آئے تو پانی چھڑک لو۔

(٩٠٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ تُصِيبُ ثَوْبَهُ الْجَنَابَةُ ، ثُمَّ تَخْفَى عَلَيْهِ ؟ قَالَ : اغْسِلْهُ أَجْمَعَ.

(۹۰۹) حضرت محمد رحمہ اللہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کو کپڑوں میں جنابت لاحق ہو جائے پھر نشان گم ہو جائے تو وہ سارا کپڑا دھوئے۔

(٩١٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَلِمُ فِي الثَّوْبِ فَلاَ يَدْرِي أَيْنَ مَوْضِعُهُ ؟ قَالَ : يَنْضَحُ الثَّوْبَ بِالْمَاءِ.

(۹۱۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کے کپڑوں میں احتلام ہوا اور نشان گم ہو جائے تو وہ کپڑے پر پانی چھڑک لے۔

(٩١١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لاَ يَزِيدُهُ النَّضْحُ إِلاَّ شَرًّا.

(۹۱۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پانی چھڑکنا گندگی میں اضافہ ہی کرے گا۔

(٩١٢) حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ :سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :إِنِّي احْتَلَمْت فِي ثَوْبِي ؟ قَالَ :اغْسِلْهُ ، قَالَ :خَفِيَ عَلَيَّ ؟ قَالَ :رُشَّهُ بِالْمَاءِ.

(۹۱۲) حضرت سالم رحمہ اللہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ مجھے کپڑوں میں احتلام ہو گیا ہے۔ فرمایا اسے دھولو۔ اس نے کہا اس کی جگہ گم ہو گئی ہے۔ فرمایا اس پر پانی چھڑک لو۔

(٩١٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لاَ يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۹۱۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر پانی نہ چھڑکو۔

(٩١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أخبرنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ ؟ قَالَ :إِنَّمَا يَكْفِيك

كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ. (احمد ۴۸۵۔ ابوداؤد ۲۱۲)

(۹۱۴) حضرت سھل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میرے کپڑے کو ناپاکی لگ جائے تو میں کیا کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے کپڑے پر جہاں تمہیں اس کا نشان دکھائی دے وہاں ایک ہتھیلی پانی ڈال دو۔

(۹۱۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : إِنِّي أَحْتَلِمُ فِي ثَوْبِي ، قَالَ : إِنْ وَجَدْته فَاغْسِلْهُ وَإِلاَّ فَخَلِّ طَرِيقَهُ ، قَالَ : قُلْتُ : أَطْرَحُهُ وَأَلْبَسُ ثَوْبًا غَيْرَهُ ؟ قَالَ : إِنَّك لَكَثِيرُ الْمَلاَحِفِ.

(۹۱۵) حضرت سالم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ مجھے اپنے کپڑوں میں احتلام ہو جاتا ہے تو میں کیا کروں۔ فرمایا اگر اس کا نشان مل جائے تو اسے دھولو اور اگر نہ ملے تو اس کا راستہ چھوڑ دو۔ میں نے کہا میں کپڑے تبدیل کر لیتا ہوں۔ فرمایا تم تو بہت زیادہ کپڑوں والے ہو!۔

(۹۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الْجَنَابَةِ فِي الثوب ، قَالَ : إِنْ رَأَيْته فَاغْسِلْهُ ، وَإِنْ لَمْ تَرَهُ فَدَعْهُ ، وَلاَ تَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ فَإِنَّ النَّضْحَ لاَ يَزِيدُهُ إِلاَّ قَذَرًا.

(۹۱۶) حضرت حکم رحمہ اللہ سے کپڑوں میں جنابت کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اگر اس کا نشان دیکھو تو اسے دھولو اور اگر نہ دیکھو تو چھوڑ دو اور اس پر پانی نہ چھڑکو کیونکہ اس سے ناپاکی اور بڑھے گی۔

(۹۱۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ عَنِ الْجَنَابَةِ تَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ قَالَ : تَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۹۱۷) حضرت ہلال بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن یزید سے کپڑے میں جنابت کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا اس پر پانی چھڑک دو۔

(۱۰٤) مَنْ قَالَ اغْسِلْ مِنْ ثَوْبِكَ مَوْضِعَ أَثَرِهِ

جن حضرات کے نزدیک منی کو دھونا ضروری ہے

(۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْمَنِيُّ ، أَيَغْسِلُهُ أَوْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ ؟ قَالَ سُلَيْمَانُ : قَالَتْ عَائِشَةُ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغَسْلِ فِيهِ. (بخاری ۲۲۹۔ مسلم ۲۳۹)

(۹۱۸) حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار سے پوچھا کہ اگر کپڑے کو منی لگ جائے تو منی کی جگہ کو دھونا ہے یا سارے کپڑے کو دھونا ہے۔ فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر اگر منی لگ جاتی تو کپڑے سے منی کی جگہ دھو لیتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے، جب کہ مجھے کپڑوں میں دھونے کا

نشان نظر آرہا ہوتا تھا۔

(۹۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَغْسِلُ أَثَرَ الاِحْتِلاَمِ مِنْ ثَوْبِهِ.

(۹۱۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود کپڑے سے احتلام کے نشان کو دھویا کرتے تھے۔

(۹۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :اغْسِلِ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِكَ.

(۹۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کپڑے سے احتلام کے اثر کو دھولو۔

(۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زُبَيْدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما غَسَلَ مَا رَأَى.

(۹۲۱) حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر منی کے نشان کو دھویا کرتے تھے۔

(۱۰۵) مَنْ قَالَ يُجْزِئُكَ أَنْ تَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِكَ

جن حضرات کے نزدیک منی کو کھرچنا ضروری ہے

(۹۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ . تَعْنِي الْمَنِيَّ. (ابوداؤد ۳۷۵۔ مسلم ۲۳۹)

(۹۲۲) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ بعض اوقات میں منی کو حضور ﷺ کے کپڑوں پر لگی ہوئی دیکھتی تو کھرچ دیتی تھی۔

(۹۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِهِ.

(۹۲۳) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد جنابت کے نشان کو کھرچ دیتے تھے۔

(۹۲٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِهِ.

(۹۲۴) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد جنابت کے نشان کو کھرچ دیتے تھے۔

(۹۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ قَالَ :نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ صَفْرَاءَ ، فَاحْتَلَمَ فِيهَا ، فَاسْتَحْيَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الاِحْتِلاَمِ ، فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ، ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ :لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا ؟ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِإِصْبَعِهِ ، رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعِي. (ترمذی ۱۱۶۔ مسلم ۱۰۶)

(۹۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ہمام ایک مرتبہ مہمان کے طور پر حضرت عائشہ کے ہاں حاضر ہوئے۔ حضرت عائشہ نے ان کے بارے میں حکم دیا کہ ایک زرد چادر ان کے لئے دی جائے۔ حضرت ہمام کو اس میں احتلام ہوگیا۔ انہیں شرم محسوس ہوئی کہ احتلام کے نشان کے ساتھ کپڑا واپس کیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے کپڑے کو پانی میں ڈبو کر واپس کیا۔ حضرت عائشہ نے کپڑا دیکھا تو فرمایا انہوں نے ہمارا کپڑا کیوں خراب کردیا؟ ان کے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اسے

کھرچ دیتے، میں بھی بعض اوقات رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے اسے کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۹۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بَعْدَ مَا صَلَّى إِذْ جَعَلَ يَدْلُكُ ثَوْبَهُ ، فَقَالَ : إِنِّي طَلَبْت هَذَا الْبَارِحَةَ فَلَمْ أَجِدْهُ ، قَالَ مُجَاهِدٌ : مَا أُرَاهُ إِلاَّ مَنِيًّا.

(۹۲۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابن عمر ؓ کے پاس تھے۔ انہوں نے نماز پڑھنے کے بعد کپڑے کو رگڑنا شروع کر دیا۔ پھر فرمایا کہ رات میں نے اسے تلاش کیا تھا لیکن یہ مجھے نہ ملی تھی۔ حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں وہ منی ہی تھی۔

(۹۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : أُصْبِحُ وَفِي ثَوْبِي لُمْعَةُ جَنَابَةٍ ؟ قَالَ : اُعْرُكْهُ ثُمَّ انْفُضْهُ ، قَالَ : قُلْتُ : أَغْسِلُهُ ؟ قَالَ : تَزِيدُهُ نَتْنًا ، قَالَ أَبُو مَالِكٍ : فَظَنَنْت أَنَّهُ لَوْ كَانَ رَطْبًا أَمَرَهُ بِغَسْلِهِ.

(۹۲۷) حضرت ابو مالک اشجعی ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ؒ سے پوچھا کہ اگر صبح کے وقت میں منی کا نشان دیکھوں تو کیا کروں؟ فرمایا اسے رگڑ و اور جھاڑ دو۔ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اسے دھویا کروں۔ فرمایا کہ دھونے سے اس کی بدبو میں اضافہ ہوگا۔ حضرت ابو مالک ؒ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں اگر وہ تر ہوتی تو اسکے دھونے کا حکم دیتے۔

(۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الْمَنِيِّ قَالَ : امْسَحْهُ بِإِذْخِرَةٍ.

(۹۲۸) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ منی کو اذخر کے ساتھ صاف کر دو۔

(۹۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أخبرنَا حَجَّاجٌ ، وَابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الْجَنَابَةِ تُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَ : إِنَّمَا هُوَ كَالنُّخَامَةِ ، أَوِ النُّخَاعَةِ ، أَمِطْهُ عَنْك بِخِرْقَةٍ ، أَوْ بِإِذْخِرَةٍ.

(۹۲۹) حضرت ابن عباس ؓ کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ تھوک کی طرح ہے اسے کپڑے یا اذخر سے صاف کر دو۔

(۹۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ : إِنْ كَانَ يَابِسًا فَحُتَّهُ.

(۹۳۰) حضرت ابن الحنفیہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ خشک ہو تو اسے کھرچ دو۔

(۹۳۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الْجَنَابَةِ تُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَ : يَغْسِلُهَا ، أَوْ يَمْسَحُهَا بِإِذْخِرَةٍ.

(۹۳۱) حضرت مجاہد ؒ کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے دھو لو یا اذخر سے صاف کر لو۔

(۹۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ

إِلَى عَائِشَةَ يَسَأَلُهَا عَنِ الْمِرْفَقَةِ يُجَامِعُ عَلَيْهَا الرَّجُلُ ، أَيَقْرَأُ عَلَيْهَا الْمُصْحَف ؟ قَالَتْ : وَمَا يَمْنَعُكَ مِنْ ذلِكَ ؟ إِنْ رَأَيْته فَاغْسِلْهُ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاحْكُكْهُ ، وَإِنْ رَابَكَ فَرُشَّهُ.

(۹۳۲) حضرت جبیر بن نفیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کسی کو بھیج کر پوچھوایا کہ جس کپڑے پر آدمی بیوی سے جماع کرتا ہے اس پر قرآن مجید کی تلاوت کر سکتا ہے؟ فرمایا اس میں کیا رکاوٹ ہے۔ اگر کوئی چیز ہے تو اسے دھولو اور چاہو تو کھرچ لو اور اگر تمہیں شک ہو تو پانی چھڑک لو۔

(۹۳۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عَزَّةَ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ : إِنِّي احْتَلَمْتُ عَلَى طِنْفِسَةٍ ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَ رَطْبًا فَاغْسِلْهُ ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا فَاحْكُكْهُ ، وَإِنْ خَفِيَ عَلَيْكَ فَارْشُشْهُ.

(۹۳۳) ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ مجھے کپڑے پر احتلام ہو گیا اب میں کیا کروں؟ فرمایا اگر وہ تر ہو تو دھولو اگر خشک ہو تو کھرچ لو اور اگر نشان پوشیدہ ہو جائے تو اس پر پانی چھڑک لو۔

(۱۰٦) مَنْ قَالَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

جن حضرات کے نزدیک شرمگاہوں کے محض ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے

(۹۳٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا جَلَسَ بَيْنَ الشُّعَبِ الأَرْبَعِ ، ثُمَّ أَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ ، فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. (احمد ٦/ ١٣٥۔ ترمذی ١٠٩)

(۹۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی اپنی بیوی کے ساتھ جماع کے ارادے سے بیٹھے اور دونوں کی شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۹۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ، فَقَدْ كَانَ ذَلِكَ يَكُونُ مِنِّي وَمِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَغْتَسِلُ.

(احمد ٦/ ١٦١۔ ترمذی ١٠٨)

(۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اگر میرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا ہوتا تو ہم غسل کیا کرتے تھے۔

(۹۳٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ ، ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ

الْغُسْلُ. (بخاری ۲۹۱۔ مسلم ۸۷)

(۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی اپنی بیوی سے جماع کے ارادے سے بیٹھے اور زور لگائے تو غسل واجب ہوگیا۔

(۹۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ يُونُسُ :وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ ، قَالَ : إِذَا جَلَسَ بَيْنَ فُرُوجِهَا الأَرْبَعِ ، ثُمَّ اجْتَهَدَ وَجَبَ الْغُسْلُ ، أَنْزَلَ ، أَوْ لَمْ يُنْزِلْ.

(۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی جب اپنی بیوی کے ساتھ جماع کے ارادے سے بیٹھ جائے اور زور لگائے تو غسل واجب ہوگیا۔ انزال ہو یا نہ ہو۔

(۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہوگیا۔

(۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْجُمَحِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِذَا اسْتَخْلَطَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۳۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے شرمگاہ ملالے تو غسل واجب ہوگیا۔

(۹٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :قَالَتْ عَائِشَةُ :إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہوگیا۔

(۹٤۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَعَنْ نَافِعٍ قَالَا :قَالَتْ عَائِشَةُ :إِذَا خَالَفَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہوگیا۔

(۹٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :إِذَا غَابَتِ الْمُدَوَّرَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کے آلہ تناسل کا سرا غائب ہوگیا تو غسل واجب ہوگیا۔

(۹٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :أَمَّا أَنَا فَإِذَا بَلَغْتُ ذَلِكَ مِنْهَا اغْتَسَلْتُ.

(۹۴۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میری یہ کیفیت ہو تو میں غسل کروں گا۔

(۹٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَنْ غَالِبٍ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن

عَلِيٌّ قَالَ :إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لاَ أُوتِيَ بِرَجُلٍ فَعَلَهُ ، يَعْنِي :جَامَعَ ثُمَّ لَمْ يُنْزِلْ ، وَلَمْ يَغْتَسِلْ ، إِلاَّ نَهَكْتُه عُقُوبَةً.

(۹۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس اگر کوئی ایسا آدمی لایا گیا جس نے یوں کیا (یعنی جماع کیا اور اسے انزال نہ ہوا لیکن اس نے غسل بھی نہ کیا) تو میں سزا دوں گا۔

(۹٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ :اجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ ؛ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ ، وَعَلِيٌّ ؛ أَنَّ مَا أَوْجَبَ الْحَدَّيْنِ الْجَلْد ، وَالرَّجْم أَوْجَبَ الْغُسْلَ.

(۹۴۶) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین یعنی ابو بکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم کا اس پر اجماع ہے کہ جس چیز سے کوڑے اور رجم لازم ہوتے ہیں اس سے غسل بھی واجب ہو جاتا ہے۔

(۹٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ يَقُولُ :يُوجِبُ الْقَتْلَ وَالرَّجْمَ ، وَلاَ يُوجِبُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ؟

(۹۴۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ شرمگاہوں کے ملنے سے قتل اور رجم لازم ہوتے ہیں تو کیا پانی کا برتن لازم نہیں ہوں گے؟

(۹٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ شُرَيْحٌ :أَيُوجِبُ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ ، وَلاَ يُوجِبُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ ؟ يَعْنِي :الَّذِي يُخَالِطُ ، ثُمَّ لاَ يُنْزِلُ.

(۹۴۸) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ چیز چار ہزار تو لازم کرتی ہے اور پانی کا برتن لازم نہیں کرتی ؟ یعنی بیوی سے ایسا اختلاط جس میں انزال نہ ہو۔

(۹٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :قَالَ شُرَيْحٌ :يُوجِبُ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ ، وَلاَ يُوجِبُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ ؟ يَعْنِي :الَّذِي يُخَالِطُ ، ثُمَّ لاَ يُنْزِلُ.

(۹۴۹) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ چیز چار ہزار لازم کرتی ہے اور پانی کا برتن لازم نہیں کرتی۔ یعنی بیوی سے ایسا اختلاط جس میں انزال نہ ہو۔

(۹٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :سَأَلْتُ عَبِيْدَةَ :مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ ؟ قَالَ :الْخِلاَطُ وَالدَّفْقُ.

(۹۵۰) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے فرمایا شرمگاہوں کے ملنے سے اور منی کے نکلنے سے۔

(۹۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَهِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، مِثْلَهُ.

(۹۵۱) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاق ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي حُيَيَّةَ ، مَوْلَى ابْنَةِ صَفْوَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ؛ قَالَ : بَيْنَا أَنَا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، هَذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُفْتِي النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ بِرَأْيِهِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَقَالَ عُمَرُ : عَلَيَّ بِهِ ، فَجَاءَ زَيْدٌ ، فَلَمَّا رَآهُ عُمَرُ قَالَ : أَيْ عَدُوَّ نَفْسِهِ ، قَدْ بَلَغْتَ أَنْ تُفْتِيَ النَّاسَ بِرَأْيِكَ ؟ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، بِاللَّهِ مَا فَعَلْتُ ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ مِنْ أَعْمَامِي حَدِيثًا ، فَحَدَّثْتُ بِهِ ؛ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ ، وَمِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، وَمِنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ، فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ فَقَالَ : وَقَدْ كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ ، إِذَا أَصَابَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْمَرْأَةِ فَأَكْسَلَ لَمْ يَغْتَسِلْ ؟ فَقَالَ : قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمْ يَأْتِنَا مِنَ اللهِ فِيهِ تَحْرِيمٌ ، وَلَمْ يَكُنْ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ نَهْيٌ ، قَالَ : وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ ذَاكَ ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي ، فَأَمَرَ عُمَرُ بِجَمْعِ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ ، فَجُمِعُوا لَهُ ، فَشَاوَرَهُمْ ، فَأَشَارَ النَّاسُ ، أَنْ لاَ غُسْلَ فِي ذَلِكَ ، إِلاَّ مَا كَانَ مِنْ مُعَاذٍ ، وَعَلِيٍّ ، فَإِنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ، فَقَالَ عُمَرُ : هَذَا وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ بَدْرٍ ، وَقَدِ اخْتَلَفْتُمْ ، فَمَنْ بَعْدَكُمْ أَشَدُّ اخْتِلاَفًا ، قَالَ : فَقَالَ عَلِيٌّ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَعْلَمَ بِهَذَا مِنْ شَأْنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِنْ أَزْوَاجِهِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ فَقَالَتْ : لاَ عِلْمَ لِي بِهَذَا ، فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ : إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ، فَقَالَ عُمَرُ : لاَ أَسْمَعُ بِرَجُلٍ فَعَلَ ذَلِكَ ، إِلاَّ أَوْجَعْتُهُ ضَرْبًا. (احمد ۵/ ۱۱۵)

(۹۵۲) حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص وہاں آیا۔ کسی آدمی نے کہا اے امیر المؤمنین! یہ زید بن ثابت ہیں جو لوگوں کو غسل جنابت کے بارے میں اپنی رائے سے فتویٰ دیتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہیں میرے پاس لاؤ۔ وہ آئے تو حضرت عمر نے ان سے کہا ''اے اپنی جان کے دشمن! مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم لوگوں کو اپنی رائے سے فتویٰ دیتے ہو؟'' انہوں نے کہا اے امیر المؤمنین! خدا کی قسم میں نے ایسا نہیں کیا بلکہ میں نے اپنے ان محترم حضرات سے کچھ احادیث سنیں اور انہیں آگے بیان کر دیا: حضرت ابو ایوب، حضرت ابی بن کعب اور حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہم۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت رفاعہ بن رافع کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے فرمایا کہ کیا تم ایسا کیا کرتے تھے کہ تم میں کوئی شخص عورت سے بغیر انزال کے جماع کرنے کے بعد غسل نہیں کرتا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایسا کرتے تھے لیکن اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حرمت یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے کوئی نہی وارد نہیں ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ کیا حضور ﷺ کو اس بات کا علم تھا۔ حضرت رفاعہ نے فرمایا میں یہ نہیں جانتا۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انصار و مہاجرین کو جمع فرمایا اور اس بارے میں ان سے مشورہ کیا سب لوگوں نے مشورہ دیا کہ اس میں غسل نہیں ہے۔ لیکن حضرت معاذ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اصحاب بدر ہو کر اختلاف کرتے ہو تو بعد کے لوگ تم سے زیادہ اختلاف کریں گے!

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین! میرے خیال میں اس بارے میں ازواج مطہرات سے زیادہ علم کسی کو نہیں ہو سکتا۔ اس بارے میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا، جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے کسی آدمی کے بارے میں سنا کہ وہ شرم گاہوں کے ملنے کے باوجود غسل سے اجتناب کرتا ہے تو میں اسے تکلیف دہ سزا دوں گا۔

(۹۵۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَيْفِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِي ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ يَثْرِبِي ، عَنْ أُبَيٍّ قَالَ : إِذَا الْتَقَى مُلْتَقَاهُمَا مِنْ وَرَاءِ الْخِتَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۵۳) حضرت ابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ : سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ ، ثُمَّ لاَ يُنْزِلُ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ الْغُسْلُ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : إِنَّ أُبَيًّا كَانَ لاَ يَرَى ذَلِكَ ، فَقَالَ : إِنَّ أُبَيًّا نَزَعَ عَنْ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ.

(۹۵۴) حضرت محمود بن لبید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنی بیوی سے جماع کرے لیکن اسے انزال نہ ہو فرمایا اس پر غسل لازم ہے۔ میں نے کہا حضرت ابی تو اس کے قائل نہیں تھے۔ فرمایا انہوں نے وفات سے پہلے رجوع کر لیا تھا۔

(۹۵٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَمَّا أَنَا فَإِذَا خَالَطْتُ أَهْلِي اغْتَسَلْتُ.

(۹۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے گھر والوں سے اختلاط کروں تو غسل کروں گا۔

(۹٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

(۹٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : إِنَّمَا كَانَ قَوْلُ الأَنْصَارِ : الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ : أَنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ ، ثُمَّ كَانَ الْغُسْلُ بَعْدُ.

(۹۵۷) حضرت سھل بن سعد فرماتے ہیں کہ انصار کا یہ کہنا کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔ یعنی منی نکلے گی تو غسل واجب ہو گا۔ یہ

بات اسلام کے ابتدائی زمانے میں تھی بعد میں محض دخول سے بھی غسل واجب ہوگیا۔

(۹۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ،عَنْ شُعبة ، عَنْ أَبِي عَوْن ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ ، أَوْ مِنْ أَخِيهِ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ ، قَالَ :إذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۵۸) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

(۹۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الشَّامِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ ؛ فِي الرَّجُلِ إذَا أَكْسَلَ فَلَمْ يُنْزِلْ ، قَالَ :يَغْتَسِلُ.

(۹۵۹) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی سے دخول کرے اور انزال نہ بھی ہو تو غسل واجب ہوگیا۔

(۹۶۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ :قِيلَ لِلْقَاسِمِ :إنَّ الأَنْصَارَ لاَ يَغْتَسِلُونَ إلاَّ مِن الْمَاءِ، فَقَالَ :لَكِنَّا نَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ نَصْنَعَ ذَلِكَ.

(۹۶۰) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم سے پوچھا گیا کہ انصار منی کے خروج کے بغیر غسل کو لازم قرار نہیں دیتے، فرمایا ہم اس بات سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

(۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. (احمد ۲/ ۱۷۸۔ ابن ماجه ۶۱۱)

(۹۶۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب شرمگاہیں مل جائیں اور آلہ تناسل کا کنارہ چھپ جائے تو غسل واجب ہوگیا۔

(۱۰۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

جن حضرات کا کہنا ہے ''پانی کے بدلے پانی ہے'' یعنی منی نکلنے کی صورت میں ہی غسل واجب ہوگا

(۹۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ؛ سَأَلَ خَمْسَةً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلُّهُمْ يَقُولُ :الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ ، مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

(۹۶۲) حضرت زید بن خالد کہتے ہیں کہ میں نے پانچ صحابہ سے سوال کیا سب نے یہی کہا کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔ ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

(۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَدْرِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ.

(۹۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔

(۹٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ.

(۹٦۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔

(۹٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ قَالَ :الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ.

(۹٦۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔

(۹٦٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ ذَكْوَانَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ، فَقَالَ :لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ ؟ فَقَالَ :نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ :إِذَا أُعْجِلْتَ ، أَوْ أُقْحِطْتَ فَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ ، وَلاَ غُسْلَ عَلَيْكَ. (بخاری ۱۸۰۔ احمد ۳/ ۲۱)

(۹٦٦) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے گھر کے پاس سے گزر رہے تھے کہ پیغام بھیج کر انہیں بلوایا۔ وہ حاضر ہوئے تو اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شاید ہم نے آپ کو جلدی بلا لیا۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم جماع کرو اور انزال نہ ہو تو صرف وضو لازم ہے غسل لازم نہیں۔

(۹٦٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجِمَاعِ إِذَا لَمْ يُنْزِلْ ، فَلَمْ يَغْتَسِلْ ؟ قِيلَ :وَإِنْ هَزَّهَا بِهِ ؟ قَالَ :وَإِنْ هَزَّهَا بِهِ حَتَّى يَهْتَزَّ قُرْطَاهَا.

(۹٦۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس جماع کے بارے میں سوال کیا گیا جس میں انزال نہ ہو کہ غسل واجب ہوگا یا نہیں؟ فرمایا غسل واجب نہیں۔ کسی نے پوچھا خواہ آدمی عورت پر حرکت طاری کرے پھر بھی نہیں؟ فرمایا نہیں اگر اس کی بالیاں ہلا دے پھر بھی نہیں۔

(۹٦٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ هِلاَلاً يُحَدِّثُ ، عَنِ الْمُرَقَّعِ ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ؛ أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَأْتِيهَا ، فَإِذَا لَمْ يُنْزِلْ لَمْ يَغْتَسِلْ.

(۹٦۸) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی ام ولد فرماتی ہیں کہ حضرت سعد میرے پاس آتے اگر انہیں انزال نہ ہوتا تو غسل نہ فرماتے۔

(۹٦٩) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الإِكْسَالِ إِلاَّ الطُّهُورُ.

(احمد ۵/ ۱۱۳۔ بخاری ۲۹۳)

(۹٦۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ بغیر انزال کے جماع کرنے سے غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ صرف وضو واجب ہوتا ہے۔

(۹۷۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ، قَالَ : قُلْتُ : أَرَأَيْت إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَلَمْ يُمْنِ ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ : يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلاَةِ ، وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ ، وَقَالَ عُثْمَانُ : سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ.

(بخاری ۱۷۹۔ مسلم ۲۷۰)

(۹۷۰) حضرت زید بن خالد نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے کہ اسے انزال نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ نماز والا وضو کرے اور اپنے آلہ تناسل کو دھو لے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بھی یونہی سنا ہے۔ حضرت زید بن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے یہی سوال کیا اور سب نے یہی جواب دیا۔

(۱۰۸) فِي الْمَنِيِّ وَالْمَذْيِ وَالْوَدْيِ

منی، مذی اور ودی کا بیان

(۹۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ ؟ فَقَالَ : فِيهِ الْوُضُوءُ ، وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ. (ترمذی ۱۱۴۔ احمد ۱۲۱)

(۹۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مذی کے قطرے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں وضو واجب ہے اور منی میں غسل واجب ہے۔

(۹۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كُنْتُ أَجِدُ مَذْيًا فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ ، لأَنَّ ابْنَتَهُ عِنْدِي فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ ، فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : إِنَّ كُلَّ فَحْلٍ يُمْذِي فَإِذَا كَانَ الْمَنِيُّ فَفِيهِ الْغُسْلُ ، وَإِذَا كَانَ الْمَذْيُ فَفِيهِ الْوُضُوءُ.

(۹۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری مذی نکلا کرتی تھی۔ میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس بارے میں سوال کریں کیوں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں تو مجھے یہ سوال کرتے ہوئے شرم محسوس ہوئی۔ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے سوال کیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ہر بالغ مرد کی مذی خارج ہوتی ہے اگر منی ہو تو غسل لازم ہے اگر مذی ہو تو وضو لازم ہے۔

(۹۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُنْذِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْحَسَنِ. (بخاری ۱۳۲۔ مسلم ۱۸)

(۹۷۳) ایک اور سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(٩٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ أَتَى أُبَيًّا وَمَعَهُ عُمَرُ ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ : إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ ، فَقَالَ عُمَرُ : أَوَ يُجْزِئُكَ ذَلِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ. (ابن ماجه ۵۰۷)

(۹۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس تھے۔ میں نے کہا کہ میں نے مذی محسوس کی تو اپنے آلہ تناسل کو دھولیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا یہ تمہارے لیے کافی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ فرمایا ہاں۔

(٩٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، قَالَ : سُئِلَ عُمَر عَنِ الْمَذْيِ ؟ فَقَالَ : ذَاكَ الْفِطْرُ ، وَمِنْهُ الْوُضُوءُ.

(۹۷۵) حضرت خرشہ بن حر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مذی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ یہ تو بالکل ابتدائی چیز ہے اس سے صرف وضو واجب ہے۔

(٩٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، أَنَّ سلمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ ، فَرَآهَا فَلاَعَبَهَا ، قَالَ : فَخَرَجَ مِنْهُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الرَّجُلِ - قَالَ سُلَيْمَانُ : أَوْ قَالَ : الْمَذْيُ - قَالَ : فَاغْتَسَلْتُ ، ثُمَّ أَتَيْتُ عُمَرَ ، فَسَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ : لَيْسَ عَلَيْكَ فِي ذَلِكَ غُسْلٌ ، ذَلِكَ النُّشُرُ.

(۹۷۶) حضرت ابو عثمان ہندی کہتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ نے بنو عُقیل کی ایک عورت سے شادی کی، جب اس سے ملاعبت کی تو ان کی مذی نکل آئی۔ اس پر انہوں نے غسل کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس سے غسل واجب نہیں یہ تو محض مذی ہے۔

(٩٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً ، فَأُكْثِرُ مِنْهُ الاغْتِسَالَ ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يُجْزِئُكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ.

(۹۷۷) حضرت سہل بن حنیف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری بہت زیادہ مذی نکلا کرتی تھی جس کی وجہ سے بہت زیادہ غسل کرتا تھا۔ میں نے اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے صرف وضو کافی ہے۔

(٩٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : الْمَنِيُّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ

وَالْمَذْیُ یَغْسِلُ مِنْهُ فَرْجَهُ وَیَتَوَضَّأُ ، وَالَّذِی مِنَ الشَّهْوَةِ لاَ أَدْرِی مَا هُوَ؟.

(۹۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ منی کی وجہ سے غسل کیا جائے گی اور مذی نکلنے کی صورت میں شرم گاہ کو دھوکر وضو کرے۔اور جو چیز شہوت کی وجہ سے نکلتی ہے، میں نہیں جانتا وہ کیا ہے۔

(۹۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ ، عَنْ عَمِّهِ أَبِی الْمُهَلَّبِ ، قَالَ : كَانَ مِنْ أَهْلِهِ إِنْسَانٌ يَغْتَسِلُ مِنَ الَّذِی يَخْرُجُ بَعْدَ الْبَوْلِ ، فَقَالَ لَهُ :أَمَا إِنَّ الْوُضُوءَ يُجْزِءُ عَنْهُ.

(۹۷۹) حضرت ابو مہلب کے خاندان کا کوئی شخص پیشاب کے بعد والی چیز کی وجہ سے غسل کیا کرتا تھا۔آپ نے اس سے فرمایا کہ تمہارے لیے وضو کافی ہے۔

(۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :الَّذِی مِنَ الشَّهْوَةِ لاَ أَدْرِی مَا هُوَ ؟.

(۹۸۰) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو چیز شہوت کی وجہ سے نکلے میں نہیں جانتا وہ کیا ہے۔

(۹۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :ذَكَرُوا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ الْبِلَّةَ ، وَالْمَذْیَ ، وَبَعْضَ مَا يَجِدُ الرَّجُلُ ، فَقَالَ :إِنَّكُمْ لَتَذْكُرُونَ شَيْئًا مَا أَجِدُهُ ، وَلَوْ وَجَدْتُه لاَغْتَسَلْتُ مِنْهُ.

(۹۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے تری، مذی اور آدمی کی محسوس ہونے والی کچھ چیزوں کا ذکر کیا گیا تو فرمانے لگے اگر میں ان میں سے کسی چیز کو پاؤں تو غسل کروں گا۔

(۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتِ :الْمَنِیُّ مِنْهُ الْغُسْلُ ، وَالْمَذْیُ وَالْوَدْیُ يُتَوَضَّأُ مِنْهُمَا.

(۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ منی نکلنے کی صورت میں غسل اور مذی یا ودی نکلنے کی صورت میں وضو لازم ہے۔

(۹۸۳) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِیُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَذْیِ ؟ فَقَالَ :ذَاكَ النَّشَاطُ ، فِيهِ الْوُضُوءُ.

(۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مذی سے غسل کے وجوب کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ محض نشاط ہے، اس سے صرف وضو لازم ہوتا ہے۔

(۹۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْتَبْرَقَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الْمَذْیِ ؟ فَقَالَ :يُتَوَضَّأُ مِنْهُ.

(۹۸۴) حضرت استبرق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سالم سے مذی کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا اس میں وضو کیا جائے گا۔

(۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ وَعُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِّیِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْمَنِیُّ وَالْوَدْیُ وَالْمَذْیُ، فَأَمَّا الْمَنِیُّ فَفِيهِ الْغُسْلُ ، وَأَمَّا الْمَذْیُ وَالْوَدْیُ فَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ.

(۹۸۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ منی میں غسل ہے اور مذی اور ودی میں آلہ تناسل کو دھوکر غسل کیا جائے گا۔

(۹۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ : أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ إِذَا أَمْذَى كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ : كُلُّ فَحْلٍ يُمْذِي ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَغْسِلْ ذَكَرَهُ.

(۹۸۶) حضرت سماک ﷫ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصری ﷫ سے پوچھا کہ اگر کسی آدمی کی مذی نکل آئے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا ہر بالغ مرد کی مذی نکلتی ہے، وہ اپنی شرم گاہ کو دھو لے۔

(۹۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَنِيُّ وَالْوَدْيُ وَالْمَذْيُ ، فَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ ، وَالْوَدْيِ وَالْمَذْيِ الْوُضُوءُ.

(۹۸۷) حضرت مجاہد ﷫ فرماتے ہیں کہ منی میں غسل اور مذی اور ودی میں وضو لازم ہے۔

(۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَذْيِ : يَغْسِلُ الْحَشَفَةَ ثَلاَثًا ، وَيَتَوَضَّأُ.

(۹۸۸) حضرت سعید بن جبیر ﷜ فرماتے ہیں کہ مذی میں آلہ تناسل کو تین مرتبہ دھو کر وضو کیا جائے گا۔

(۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمَنِيُّ وَالْوَدْيُ وَالْمَذْيُ ، فَأَمَّا الْمَنِيُّ فَفِيهِ الْغُسْلُ ، وَأَمَّا الْمَذْيُ وَالْوَدْيُ فَفِيهِمَا الْوُضُوءُ ، وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ.

(۹۸۹) حضرت ابن عباس ﷜ فرماتے ہیں کہ منی میں غسل اور مذی اور ودی میں وضو لازم ہے اور شرم گاہ کو بھی دھوئے گا۔

(۱۰۹) فی الرجل یُجَامِعُ امْرَأَتَهُ دُونَ الْفَرْجِ

اگر کوئی آدمی شرم گاہ کے بجائے عورت کے کسی اور عضو سے مباشرت کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۹۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً ، وَكَانَتْ تَحْتِي بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ ، فَأَمَرْتُ رَجُلاً فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ، وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ.

(احمد ۱/ ۱۲۵۔ نسائی ۲۰۰)

(۹۹۰) حضرت علی ﷜ فرماتے ہیں کہ میری بہت زیادہ مذی نکلتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی چونکہ میرے نکاح میں تھیں اس لیے مجھے سوال کرتے ہوئے شرم محسوس ہوتی، چنانچہ میں نے ایک آدمی سے کہا اور انہوں نے حضور ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا جب تم مذی دیکھو تو وضو کر لو اور اپنی شرم گاہ صاف کر لو اور اگر نکلتا پانی دیکھو تو غسل کرو۔

(۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ. (ابوداؤد ۲۰۸۔ ابن حبان ۱۱۰۷)

(۹۹۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ. (بخاری ۲۶۹۔ احمد ۱/ ۱۲۵)

(۹۹۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ : كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ اغْتَسَلْتُ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَوَضَّأَ.

(۹۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہت مذی نکلتی تھی جس کی وجہ سے میں بار بار غسل کرتا تھا۔ حضور علیہ السلام کو یہ بات پہنچی تو آپ نے مجھے وضو کا حکم دیا۔

(۹۹٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِيمَا يُصِيبُ الْمَرْأَةَ مِنْ مَاءِ زَوْجِهَا تَغْسِلُهُ ، وَلاَ تَغْسِلُ إِلاَّ أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءُ فَرْجَهَا ، فَإِنْ دَخَلَ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۹۹۴) حضرت اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کے جسم پر خاوند کا پانی لگے تو وہ غسل نہ کرے اگر پانی شرم گاہ میں داخل ہو تو غسل کرے۔

(۹۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ دُونَ فَرْجِهَا ، قَالَ :يَغْتَسِلُ وَتَغْسِلُ فَرْجَهَا ؛ إِلاَّ أَنْ تُنْزِلَ.

(۹۹۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنی بیوی سے شرم گاہ کے علاوہ کسی اور جگہ مجامعت کرے تو مرد غسل کرے اور عورت کو اگر انزال نہ ہو تو صرف شرم گاہ دھولے۔

(۹۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَلِمُ وَامْرَأَتُهُ إِلَى جَنْبِهِ فَيُصِيبُهَا مِنْ مَائِهِ ، إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ ، وَتَغْسِلُ حَيْثُ أَصَابَهَا ، إِلاَّ أَنْ يُصِيبَ فَرْجَهَا ، فَتَغْتَسِلَ .

(۹۹۶) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو اس کی بیوی کے پہلو میں لیٹے ہوئے انزال ہو جائے اور اس کی منی عورت کو لگ جائے تو عورت پر غسل واجب نہیں البتہ جس جگہ منی لگی ہے وہ جگہ دھولے لیکن اگر اس کی شرم گاہ کو لگ گئی تو غسل واجب ہوگا۔

(۹۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ فِرَاسٍ ، قَالَ :اشْتَرَيْتُ جَارِيَةً صَغِيرَةً فَكُنْتُ أُصِيبُ مِنْهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ أُخَالِطَهَا ، فَسَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ؟ فَقَالَ :أَمَّا أَنْتَ فَاغْتَسِلْ ، وَأَمَّا هِيَ فَيَكْفِيهَا الْوُضُوءُ.

(۹۹۷) حضرت فراس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک چھوٹی باندی خریدی، میں اس سے وصول کیے بغیر صحبت کرتا تھا، اس بارے

میں میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم غسل کرو اس کے لیے وضو کافی ہے۔

(۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْمَرْأَةِ فِي غَيْرِ فَرْجِهَا ، قَالَ : إِنْ هِيَ أَنْزَلَتِ اغْتَسَلَتْ ، وَإِنْ هِيَ لَمْ تُنْزِلْ تَوَضَّأَتْ وَغَسَلَتْ مَا أَصَابَ مِنْ جَسَدِهَا مِنْ مَاءِ الرَّجُلِ.

(۹۹۸) حضرت حسن ؒ سے اس مرد کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی عورت سے شرم گاہ کے علاوہ کسی اور جگہ صحبت کرے تو فرمایا کہ اگر اس عورت کو انزال ہو تو وہ غسل کرے اور اگر اسے انزال نہ ہو تو وضو کرے اور جس جگہ آدمی کا پانی لگا ہو اسے دھولے۔

(۱۱۰) فِي الْمَرْأَةِ تَطْهُرُ ، ثُمَّ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ

اس عورت کا بیان جو حیض سے پاک ہو اور طہر کے بعد زرد پانی دیکھے

(۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : تَنْضَحُ فَرْجَهَا وَتَتَوَضَّأُ ، فَإِنْ كَانَ دَمًا عَبِيطاً عَلَيْهَا اغْتَسَلَتْ وَاحْتَشَتْ ، فَإِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا فَعَلَتْ ذَلِكَ مَرَّةً ، أَوْ مَرَّتَيْنِ ذَهَبَ.

(۹۹۹) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ وہ اپنی شرم گاہ کو صاف کرے اور وضو کرے۔ اگر گاڑھا خون ہو تو غسل کرے کیوں کہ شیطان کی طرف سے ایک رخنہ ہے۔ جب وہ ایک یا دو مرتبہ ایسا کرے گی وہ دور ہو جائے گا۔

(۱۰۰۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ بَعْدَ مَا تَطْهُرُ مِنَ الْحَيْضِ مِثْلَ غُسَالَةِ اللَّحْمِ ، أَوْ قَطْرَةِ الرُّعَافِ ، أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ ، أَوْ دُونَ ذَلِكَ فَلْتَنْضَحْ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ لِتَتَوَضَّأْ وَلْتُصَلِّ ، وَلاَ تَغْتَسِلْ ، إِلاَّ أَنْ تَرَى دَمًا عَبِيطاً ، فَإِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فِي الرَّحِمِ.

(۱۰۰۰) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ عورت اگر حیض سے پاک ہونے کے بعد خون کی یا نکسیر کے قطرے یا اس سے کم یا اس سے زیادہ کوئی چیز دیکھے تو اسے پانی سے صاف کر کے وضو کرے اور نماز پڑھے۔ غسل نہ کرے البتہ اگر گاڑھا خون دیکھے تو غسل بھی کرے۔ یہ شیطان کی طرف سے رحم میں ایک طرح کا رخنہ ہے۔

(۱۰۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، قَالَتْ : كَانَتْ عَائِشَةُ تَنْهَى النِّسَاءَ أَنْ يَنْظُرْنَ إِلَى أَنْفُسِهِنَّ فِي الْمَحِيضِ لَيْلاً ، وَتَقُولُ : إِنَّهُ قَدْ تَكُونُ الصُّفْرَةُ وَالْكُدْرَةُ.

(۱۰۰۱) حضرت عمرہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ عورتوں کو اس بات سے منع فرماتی تھیں کہ رات کے وقت خود کو دیکھیں اور کہتی تھیں کہ وہ زرد اور مٹیالہ ہوتا ہے۔

(۱۰۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمَرْأَةِ

تَغْتَسِلُ ، ثُمَّ تَرَى الصُّفْرَةَ ، قَالَ :تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي.

(۱۰۰۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو غسل کر کے نماز پڑھے۔

(۱۰۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۰۰۳) حضرت ابن حنفیہ ؒ فرماتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں۔

(۱۰۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ، قَالَتْ :كُنَّا لاَ نَرَى التَّرِيَّةَ شَيْئًا.

(۱۰۰۴) حضرت ام عطیہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم حیض سے پاک ہونے کے بعد آنے والے زرد پانی کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۰۰٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بِالصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ بَأْسًا ، يَعْنِي :بَعْدَ الْغُسْلِ.

(۱۰۰۵) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ اسلاف زرد اور مٹیالے پانی سے غسل کو لازم قرار دیتے تھے۔

(۱۰۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي.

(۱۰۰۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جو عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي.

(۱۰۰۷) حضرت عطاء ؒ فرتے ہیں کہ جو عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا رَأَتْهَا بَعْدَ الْغُسْلِ ، فَإِنَّهَا تَسْتَثْفِرُ وَتَوَضَّأُ وَتُصَلِّي.

(۱۰۰۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو اسے صاف کرے اور وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۱۱) فی الطهر مَا هُوَ ؟ وَبِمَ يُعْرَفُ ؟

طہر کیا ہے؟ اور اس کی پہچان کیا ہے؟

(۱۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْد الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :لاَ تَغْتَسِلُ حَتَّى تَرَى طُهْرًا أَبْيَضَ كَالْقَصَّةِ.

(۱۰۰۹) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ عورت اس وقت تک حیض کا غسل نہ کرے جب تک پیالے کی طرح سفید طہر نہ دیکھ لے۔

(۱۰۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : الطُّهْرُ مَا هُوَ؟ قَالَ : الأَبْيَضُ الْجُفُوفُ ، الَّذِي لَيْسَ مَعَهُ صُفْرَةٌ ، وَلاَ مَاءٌ . الْجُفُوفُ : الأَبْيَضُ.

(۱۰۱۰) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ طہر کیا ہے؟ فرمایا وہ انتہائی سفید حالت جس کے ساتھ زردی اور پانی نہ ہو۔

(۱۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَرْسَلْتُ إِلَى رَائِطَةَ مَوْلاَةِ عَمْرَةَ ، فَأَخْبَرَنِي الرَّسُولُ أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَتْ عَمْرَةُ تَقُولُ لِلنِّسَاءِ : إِذَا إِحْدَاكُنَّ أَدْخَلَتِ الْكُرْسُفَةَ فَخَرَجَتْ مُتَغَيِّرَةً فَلاَ تُصَلِّيَنَّ حَتَّى لاَ تَرَى شَيْئًا.

(۱۰۱۱) حضرت یحیٰ بن سعید ؒ کہتے ہیں کہ میں نے رائطہ کی طرف ایک قاصد بھیجا اس نے آ کر مجھے بتایا کہ عمرہ عورتوں سے کہا کرتی تھیں کہ جب تم میں سے کوئی روئی اپنی شرم گاہ میں داخل کرے اور اس کا رنگ بدلا ہوا پائے تو اس وقت تک نماز نہ پڑھے جب تک اسے کوئی چیز دکھائی نہ دے۔

(۱۰۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الأَيْلِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَمَّا يَتْبَعُ الْحَيْضَةَ مِنَ الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ ؟ قَالَ : هُوَ مِنَ الْحَيْضَةِ ، وَتُمْسِكُ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَنْقَى.

(۱۰۱۲) حضرت یونس بن یزید ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری ؒ سے حیض کے بعد آنے والے زرد اور مٹیالے پانی کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگے کہ وہ حیض ہی ہے عورت اس کے صاف ہونے تک نماز نہ پڑھے۔

(۱۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَتْ : كُنَّا فِي حِجْرِهَا مَعَ بَنَاتِ ابْنَتِهَا فَكَانَتْ إِحْدَانَا تَطْهُرُ ، ثُمَّ تُصَلِّي ، ثُمَّ تَنْكُسُ بِالصُّفْرَةِ الْيَسِيرَةِ ، فَنَسْأَلُهَا ؟ فَتَقُولُ : اعْتَزِلْنَ الصَّلاَةَ مَا رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ ، حَتَّى لاَ تَرَيْنَ إِلاَّ الْبَيَاضَ خَالِصًا.

(۱۰۱۳) حضرت فاطمہ بنت المنذر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم حضرت اسماء بنت ابی بکر کی نواسیوں کے ساتھ ان کی تربیت میں تھیں۔ بعض اوقات ہم میں سے کوئی لڑکی پاک ہو کر نماز پڑھتی اور اسے تھوڑا سا زرد پانی محسوس ہوتا تو اس بارے میں ہم نے حضرت اسماء سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا ''تم اس وقت تک نماز چھوڑ دو جب تک خالص سفیدی نہ دیکھو۔''

(۱۰۱۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ عَمَّتِهِ ، عَنِ ابْنَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّهُ بَلَغَهَا أَنَّ نِسَاءً كُنَّ يَدْعُونَ بِالْمَصَابِيحِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يَنْظُرْنَ إِلَى الطُّهْرِ ، فَكَانَتْ تَعِيبُ عَلَيْهِنَّ وَتَقُولُ : مَا كُنَّ النِّسَاءُ يَصْنَعْنَ هَذَا.

(۱۰۱۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو یہ خبر پہنچی کہ عورتیں رات کے وقت میں طہر دیکھنے کے لیے چراغ منگواتی ہیں۔ انہوں نے اس عمل کو معیوب قرار دیا اور فرمایا کہ انہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۱۱۲) فی المرأۃ یُصِیبُ ثِیَابَهَا مِنْ دَمِ حَیْضِهَا

اگر عورت کے کپڑوں پر حیض کا خون لگ جائے تو کیا کرے

(۱۰۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، قَالَتْ : سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ، وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ.

(بخاری ۳۰۷۔ نسائی ۲۸۵)

(۱۰۱۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اگر حیض کا خون عورت کے کپڑوں پر لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے پانی سے کھرچے، دھولے اور اسی کپڑے میں نماز پڑھ لے۔

(۱۰۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ أُمَّ حُصَيْنٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : حُكِّيهِ بِضِلَعٍ ، وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَصَلِّي فِيهِ. (احمد ۳۵۵۔ ابن ماجه ۶۲۸)

(۱۰۱۶) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام حصین رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو کھرچ لو، پھر پانی اور بیری سے دھولو پھر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لو۔

(۱۰۱۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنِ الْحَائِضِ تَلْبَسُ الثَّوْبَ تُصَلِّي فِيهِ ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : إِنْ كَانَ فِيهِ دَمٌ غَسَلَتْ مَوْضِعَ الدَّمِ ، وَإِلا صَلَّتْ فِيهِ.

(۱۰۱۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے سوال کیا کہ اگر حائضہ نے کوئی کپڑے پہنے ہوں تو پاکی کے بعد ان میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا اگر ان پر خون لگا ہو تو دھولے ورنہ یونہی پڑھ لے۔

(۱۰۱۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَأُمَّهَاتِ أَوْلاَدِهِ كُنَّ يَحِضْنَ ، فَإِذَا طَهُرْنَ لَمْ يَغْسِلْنَ ثِيَابَهُنَّ الَّتِي كُنَّ يَلْبَسْنَ فِي حَيْضَتِهِنَّ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُول : إِنْ رَأَيْتُنَّ دَمًا فَاغْسِلْنَهُ.

(۱۰۱۸) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیویاں اور آپ کی ام ولد باندیاں حیض سے پاک ہونے کے بعد ان کپڑوں کو نہ دھوتیں جو حالت حیض میں پہن رکھے ہوتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان سے فرماتے تھے کہ اگر تم ان میں خون دیکھو تو انہیں دھولو۔

(۱۰۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : إِنَّمَا يَكْفِي إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَغْسِلَهُ بِالْمَاءِ.

(۱۰۱۹) حضرت حماد رحمہ اللہ نے حضرت ابراہیم سے کپڑے پر لگے حیض کے خون کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ عورتوں کے لیے اسے پانی سے دھونا کافی ہے۔

(۱۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لاَ تَغْسِلُ الْمَرْأَةُ ثِيَابَ حَيْضَتِهَا إِنْ شَاءَتْ إِلاَّ أَنْ تَرَى دَمًا فَتَغْسِلَهُ.

(۱۰۲۰) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت اپنے حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں کو نہ بھی دھوئے تو کوئی حرج نہیں البتہ اگر خون لگا ہو تو دھو لے۔

(۱۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَتِ الْحَائِضُ تَلْبَسُ ثِيَابَهَا ، ثُمَّ تَطْهُرُ ، فَإِنْ لَمْ تَرَ فِي ثَوْبِهَا نَضَحَتْهُ ، ثُمَّ صَلَّتْ فِيهِ.

(۱۰۲۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حائضہ اگر حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں میں کوئی نشان خون کا نہ دیکھے تو پاک ہونے کے بعد انہیں میں نماز پڑھ لے۔

(۱۰۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بكر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ إِنْسَانٌ لِعَطَاءٍ :الْحَائِضُ تَطْهُرُ وَفِي ثَوْبِهَا الدَّمُ ، وَلَيْسَ يَكْفِيهَا أَنْ تَغْسِلَ الدَّمَ قَطُّ وَتَدَعَ ثَوْبَهَا بَعْدُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۰۲۲) حضرت عطا رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ اگر حائضہ پاک ہونے کے بعد کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو کیا اس کے لیے اتنا کافی نہیں کہ خون کو دھولے اور باقی کپڑوں کو چھوڑ دے؟ فرمایا کافی ہے۔

(۱۰۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الْحَائِضِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِهَا ، قَالَ :تَغْسِلُهُ ، ثُمَّ يُلَطِّخُ مَكَانَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ ، أَوِ الْعَنْبَرِ.

(۱۰۲۳) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر حالت حیض کا خون کپڑوں پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ فرمایا عورت اسے دھولے اور اس کی جگہ ورس، زعفران یا عنبر لگائے۔

(۱۰۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَغْسِلُ الْمَرْأَةُ مَا أَصَابَ ثِيَابَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضِ، وَلَيْسَ النَّضْحُ بِشَيْءٍ.

(۱۰۲۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے کپڑوں پر اگر حیض کا خون لگا ہو تو اسے دھوئے گی، پانی چھڑکنا کچھ نہیں۔

(۱۰۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ مُعَاذٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ نَضْحِ الدَّمِ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَتْ :اغْسِلِيهِ بِالْمَاءِ ، فَإِنَّ الْمَاءَ لَهُ طَهُورٌ.

(۱۰۲۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کپڑے پر لگے ہوئے خون کے دھبوں پر پانی چھڑکنے کا پوچھا تو فرمایا اسے پانی سے دھوؤ کیوں کہ وہ پانی سے پاک ہوگا۔

(۱۰۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ ، يُصِيبُ ثَوْبَهَا الدَّمُ ، فَتَغْسِلُهُ فَيَبْقَى فِيهِ مِثَالُ الدَّمِ ، أَتُصَلِّي فِيهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۰۲۶) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی حیض کا خون کپڑوں پر لگنے کے بعد اسے دھو لے لیکن خون کا نشان باقی رہ جائے تو کیا وہ اس کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا پڑھ سکتی ہے۔

(۱۰۲۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْمَرْأَةُ تُصَلِّي فِي ثِيَابِهَا الَّتِي تَحِيضُ فِيهَا ، إِلاَّ أَنْ يُصِيبَ مِنْهَا شَيْئًا ، فَتَغْسِلَ مَوْضِعَ الدَّمِ.

(۱۰۲۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے لیکن اگر خون لگا ہو تو اسے دھو لے۔

(۱۰۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحِيضُ فِي الثَّوْبِ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، إِلاَّ أَنْ تَرَى شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ.

(۱۰۲۸) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے پوچھا کہ عورت حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ اگر کچھ لگا ہو تو دھو لے۔

(۱۰۲۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ ، قَالَ :تَغْسِلُ مَكَانَ الدَّمِ.

(۱۰۲۹) حضرت حکم رحمہ اللہ حائضہ کے کپڑوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ خون کی جگہ دھو لے۔

(۱۱۳) فِي المرأَةِ يَنْقَطِعُ عَنْهَا الدَّمُ ، فَيَأْتِيهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

کسی عورت کے حیض کا خون بند ہوا اور اس کا خاوند غسل سے پہلے اس سے جماع کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۰۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ لَمْ يَقْرَبْهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ.

(۱۰۳۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اس کا شوہر اس وقت تک اس سے جماع نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔

(۱۰۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ.

(۱۰۳۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۰۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، قَالَ :إِذَا طَهُرَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الدَّمِ فَأَرَادَ الرَّجُلُ الشَّبِقُ أَنْ يَأْتِيَهَا ، فَلْيَأْمُرْهَا أَنْ تَوَضَّأَ ، ثُمَّ لِيُصِبْ مِنْهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۰۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اور اس کا شدید خواہش رکھنے والا خاونداس سے جماع کرنا چاہے تو اسے وضو کا حکم دے پھر اس کے ساتھ جو چاہے کرے۔

(۱۰۳۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الْحَائِضِ يَنْقَطِعُ عَنْهَا الدَّمُ ، قَالَ :لاَ يَأْتِيهَا حَتَّى تَحِلَّ لَهَا الصَّلاَةُ.

(۱۰۳۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اس کا خاوند تب تک جماع نہیں کرسکتا جب تک اس کے لیے نماز حلال نہ ہو جائے۔

(۱۰۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا انْقَطَعَ الدَّمُ فَأَصَابَ زَوْجَهَا شَبَقٌ ، يَخَافُ فِيهِ عَلَى نَفْسِهِ فَلْيَأْمُرْهَا بِغَسْلِ فَرْجِهَا ، ثُمَّ يُصِيبُ مِنْهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۰۳۴) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ جب حائضہ عورت کا خون رک جائے اور اس کے خاوند کو جماع کی شدید خواہ ہو اور اسے گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو تو عورت اپنی شرم گاہ کو دھولے اور اس کا خاونداس سے جماع کر لے۔

(۱۰۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَقَدْ طَهُرَتْ ، قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ.

(۱۰۳۵) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی عورت کے پاس آنے کے بعد غسل سے پہلے اس سے جماع کرے۔

(۱۰۳٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالاَ :لاَ يَأْتِيهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ.

(۱۰۳۶) حضرت ابوسلمہ اور حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ غسل کرتے تک خاونداس کے قریب نہ آئے۔

(۱۰۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :لاَ يَغْشَى الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ إِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْحَيْضَةِ حَتَّى تَغْتَسِلَ.

(۱۰۳۷) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد خاونداس وقت تک اس کے قریب نہ آئے جب تک وہ غسل نہ کرے۔

(۱۰۳۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :إِذَا انْقَطَعَ عَنْهَا الدَّمُ فَلاَ يَأْتِيهَا حَتَّى تَطْهُرَ ، فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيَأْتِهَا كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ.

(۱۰۳۸) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت کا خون بند ہو جائے تو اس کا خاونداس وقت تک جماع نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔ جب وہ پاک ہو جائے تو اللہ کے حکم کے مطابق اس سے قربت کرے۔

(۱۱٤) مَنْ قَالَ إذَا طَهُرَتْ وَهِيَ فِي سَفَرٍ تَيَمَّمُ وَيَأْتِيهَا

جوعورت سفر میں حیض سے پاک ہو وہ تیمّم کرے اور اس کا خاوند جماع کرسکتا ہے

(۱۰۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ فَلَمْ تَجِدْ مَاءً تَيَمَّمُ ، وَيَأْتِيهَا زَوْجُهَا.

(۱۰۳۹) حضرت عطاءؒ فرماتے ہیں کہ جب حائضہ پاک ہوجائے اور سے پانی نہ ملے تو وہ تیمم کرے اس کے بعد اس کا شوہر جماع کرسکتا ہے۔

(۱۰٤۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إنْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ حَائِضًا فَرَأَتِ الطُّهْرَ فِي سَفَرٍ ، تَيَمَّمَتِ الصَّعِيدَ لِطُهْرِهَا ، ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا إنْ شَاءَ

(۱۰۴۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت حائضہ ہو اور سفر میں طہر دیکھ لے پھر اسے چاہیے کہ مٹی سے تیمم کرے۔ اس کے بعد اس کا شوہر اگر چاہے تو اس سے جماع کرسکتا ہے۔

(۱۱۵) في الرجل يَكُونُ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ أَهْلُهُ

ایک آدمی سفر میں ہو اور اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی ہو

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(۱۰٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ :قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ فَقَالُوا:إنَّا نَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ ، وَمَعَنَا أَهْلُونَا وَلَيْسَ مَعَنَا مِنَ الْمَاءِ إلاَّ لِشِفَاهِنَا ، قَالَ: نَعَمْ ، وَإِنْ كَانَ ذَلِكَ سَنَةً ، أَوْ سَنَتَيْنِ.

(۱۰۴۱) حضرت معاویہ بن قرہ ؓ فرماتے ہیں کہ بنو قشیر کا ایک وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہم پانی سے دور رہتے ہیں اور ہمارے ساتھ ہماری بیویاں بھی ہوتی ہیں۔ ہمارے پاس صرف پیاس بجھانے کے لیے پانی ہوتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم تیمم کرو خواہ ایک یا دو سال ہی اس حالت میں کیوں نہ گزر جائیں۔

(۱۰٤۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ مَعَ أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ ، فَكَانُوا يُقَدِّمُونَهُ يُصَلِّي بِهِمْ لِقَرَابَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَصَلَّى بِهِمْ ذَاتَ يَوْمٍ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إلَيْهِمْ فَضَحِكَ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ أَصَابَ

مِنْ جَارِيَةٍ لَهُ رُومِيَّةٍ ، وَصَلَّى بِهِمْ وَهُوَ جُنُبٌ مُتَيَمِّمٌ.

(۱۰۴۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے ساتھ ایک سفر میں تھے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ لوگ نماز کے لیے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو قرابت رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وجہ سے آگے کرتے تھے۔ ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں نماز پڑھائی، پھر ان کی طرف متوجہ ہوئے اور مسکرا کر فرمایا: ''میں نے ایک رومی باندی سے صحبت کی پھر تمہیں حالت جنابت میں تیمم کر کے نماز پڑھائی ہے۔

(۱۰۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْزُبُ وَمَعَهُ أَهْلُهُ ؟ قَالَ : يَأْتِي أَهْلَهُ وَيَتَيَمَّمُ.

(۱۰۴۳) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی بیوی کے ساتھ ہے اور پانی سے دور ہے، وہ کیا کرے؟ فرمایا بیوی سے صحبت کرے اور تیمم کر لے۔

(۱۰۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ ، فَقَالَ لَهُ : إِنَّا نَعْزُبُ فِي الْمَاشِيَةِ عَنِ الْمَاءِ ، فَيَحْتَاجُ أَحَدُنَا إِلَى أَنْ يُصِيبَ أَهْلَهُ ، قَالَ : أَمَّا ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَكُنْ لِيَفْعَلَهُ ، وَأَمَّا أَنْتَ فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ.

(۱۰۴۴) حضرت ابو العوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا کہ ہم قافلوں کی صورت میں پانی سے دور نکل جاتے ہیں۔ پھر ہم میں سے کسی کو بیوی سے جماع کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے تو ہم کیا کریں؟ فرمایا ابن عمر تو ایسا نہیں کرے گا البتہ جب تمہیں پانی ملے تو تم غسل کر لو۔

(۱۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْمَوْصِلِيِّ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَوْفٍ ، وَابْنُ عَبَّاسٍ ، وَابْنُ عُمَرَ فِي سَفَرٍ لاَ يَجِدُونَ الْمَاءَ ، فَوَاقَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، فَعَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۰۴۵) حضرت ابو عبداللہ موصلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عوف، ابن عباس، اور ابن عمر رضی اللہ عنہم ایک سفر میں تھے اور انہیں پانی نہ مل رہا تھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی زوجہ سے جماع کیا تو اور حضرات نے انہیں ملامت کی۔

(۱۰۴۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي سَفَرٍ وَلَيْسَ مَعَهُ مَاءٌ ، أَنْ يُصِيبَ مِنْ أَهْلِهِ ، ثُمَّ يَتَيَمَّمَ.

(۱۰۴۶) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی سفر میں ہے اور اس کے پاس پانی بھی نہیں ہے، پھر وہ اپنی بیوی سے جماع کرے اور تیمم کرے۔

(۱۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي سَفَرٍ ، وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَاءِ لَيْلَتَانِ ، أَوْ ثَلاَثٌ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يُصِيبَ مِنْ أَهْلِهِ ، ثُمَّ يَتَيَمَّمَ.

(۱۰۴۷) حضرت حسن بصری رضی اللہ فرماتے تھے کہ اگر کوئی آدمی سفر میں ہو اور اس کے اور پانی کے درمیان دو یا تین راتیں ہوں تو اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ وہ بیوی سے جماع کر کے تیمّم کرے۔

(۱۰٤۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : كَانَ سَالِمٌ يُجَامِعُ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ وَيَتَيَمَّمُ ، إِذَا كَانَ الْمَاءُ جَامِدًا.

(۱۰۴۸) حضرت سالم رضی اللہ جماع کرنے کے بعد تیمّم کر لیتے تھے اگر پانی جما ہوا ہوتا۔

(۱۰٤۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلاَةٍ ، فَأَصَابَهُ شَبَقٌ يَخَافُ فِيهِ عَلَى نَفْسِهِ ، وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ ، فَلْيَقَعْ عَلَيْهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۰۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں ویرانی ہو اور پانی نہ ہو پھر اسے اتنی شہوت لاحق ہو جائے جو نا قابل برداشت کی حد تک پہنچی ہوئی ہو اور اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی ہو تو اگر چاہے تو جماع کرے۔

(۱۰۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ فِي سَفَرٍ ، فَوَطِىءَ أَهْلَهُ وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَاءٌ.

(۱۰۵۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ نے ایک سفر میں اپنے گھر والوں سے جماع کیا حالانکہ ان کے پاس پانی نہ تھا۔

(۱۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجَامِعَ وَهُوَ لاَ يَجِدُ الْمَاءَ.

(۱۰۵۱) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی ایسا آدمی جماع کرے جس کے پاس پانی نہ ہو۔

(۱۰۵۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لَهُ ، فَتَخَلَّفَ ، فَأَصَابَ مِنْهَا ثُمَّ أَدْرَكَنَا ، فَقَالَ : مَعَكُمْ مَاءٌ ؟ قُلْنَا : لاَ ، قَالَ : أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ ذَاكَ ، فَتَيَمَّمَ.

(۱۰۵۲) حضرت مجاہد رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، ان کے ساتھ ان کی ایک باندی بھی تھی۔ وہ ہم سے پیچھے رہ گئے اور اپنی باندی سے جماع کیا، پھر ہمارے ساتھ آ کر مل گئے اور فرمایا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ ہم نے کہا نہیں، فرمایا مجھے اس کا علم تھا۔ پھر تیمّم فرمالیا۔

(۱۱٦) في الرجل يَنْتَبِهُ مِنْ نَوْمِهِ ، فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ

کیا آدمی نیند سے بیدار ہونے کے بعد برتن میں ہاتھ داخل کر سکتا ہے؟

(۱۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلاَ يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ ، حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ. (مسلم ۲۳۳۔ ابو داؤد ۱۰۴)

(۱۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو اس وقت تک اپنا ہاتھ پانی میں داخل نہ کرے جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے؟

(۱۰۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ ، فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدِهِ مِنْ إِنَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ. (مسلم ۲۳۳۔ ترمذی ۲۴)

(۱۰۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہو تو برتن سے اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری ہے؟

(۱۰۵٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا. (احمد ۵۰۷۔ مسلم ۲۳۳)

(۱۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰٥٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنْ نَوْمِهِ ، فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا.

(۱۰۵٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی نیند سے بیدار ہو تو ہاتھ کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :النَّائِمُ وَالْمُسْتَيْقِظُ سَوَاءٌ ، إِذَا وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ ، فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا.

(۱۰۵۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سویا ہوا اور بیدار ہونے والا برابر ہیں جب اس پر وضو واجب ہو تو ہاتھوں کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُمْ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالُوا : كَيْفَ يَصْنَعُ أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْمِهْرَاسِ الَّذِي بِالْمَدِينَةِ.

(۱۰۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کے سامنے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی جاتی تو فرماتے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس مہراس [1] سے کیا کریں گے جو مدینہ میں ہے۔

---

[1] مہراس چٹان کو کہا جاتا ہے جس میں بہت سا پانی سما جاتا ہے۔ اس سے پانی کے حوض بنائے جاتے ہیں۔ (النہایۃ ۵/۲۵۹)

(۱۱۷) فِي الرجل يَخْرُجُ مِنَ الْمَخْرَجِ ، فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ

جن حضرات کے نزدیک آدمی بیت الخلاء سے نکل کر اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں داخل کر سکتا ہے

(۱.۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمَخْرَجِ ، قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا.

(۱۰۵۹) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر دیا کرتے تھے۔

(۱.۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلاَءِ ، ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا.

(۱۰۶۰) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر دیا کرتے تھے۔

(۱.۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا.

(۱۰۶۱) حضرت اعمش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا اور اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں ڈال دیا۔

(۱.۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ الْحَرَامِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الرَّجُلِ يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ ، قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۱۰۶۲) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ کیا آدمی بیت الخلاء سے نکل کر اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے بیت الخلاء میں داخل کر سکتا ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱.۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ذَهَبَ فَبَالَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ جَمِيعًا فِي الإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهُمَا.

(۱۰۶۳) حضرت اسماعیل بن ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر دیئے۔

(۱.۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا ، قَالَ : فَصِحْتُ بِهِ ، قَالَ : فَتَبَسَّمَ وَقَالَ : مَا مِنْ رَجُلٍ أَشَدُّ فِي هَذَا مِنِّي ، إِنِّي لَمْ أُدْخِلْهَا إِلاَّ وَهِيَ طَاهِرَةٌ.

(۱۰۶۴) حضرت صلت بن بہرام رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابرہیم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کرنے کے بعد اپنا ہاتھ دھوئے بغیر برتن میں ڈال دیا۔ میں نے انہیں زور سے پکارا تو وہ مسکرا دیئے اور فرمایا اس معاملے میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی

نہیں ہوسکتا، میں نے اس میں پاک ہاتھ داخل کیا ہے۔

(١٠٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْمَطْهَرَةِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا . قَالَ الأَعْمَشُ :هَذَا حَرْفٌ أَسْتَحْسِنُهُ.

(۱۰۶۵) حضرت رجاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ وضو کے برتن میں دھونے سے پہلے داخل کیا۔

(١١٨) مَنْ كَانَ يَقُولُ لاَ يغمسها حَتَّى يَغْسِلَهَا

جن حضرات کے نزدیک دھونے سے پیشتر ہاتھ کو برتن میں داخل کرنا درست نہیں

(١٠٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا ، قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الإِنَاءِ ، ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ.

(۱۰۶۶) حضرت حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور پھر اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(١٠٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا بَالَ الرَّجُلُ ، أَوْ أَحْدَثَ فَلاَ يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا.

(۱۰۶۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی پیشاب کرے یا اس کا وضو ٹوٹ جائے تو ہاتھوں کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(١٠٦٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سلمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَوَضَّؤُوا ، فَلاَ تَغْمِسُوا أَيْدِيَكُمْ فِي الإِنَاءِ حَتَّى تُنَقُّوهَا.

(۱۰۶۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرنا چاہو تو اپنے ہاتھوں کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرو۔

(١٠٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَأَنْقَى كَفَّيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ :إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم.

(۱۰۶۹) حضرت ابوحیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو فرمایا پھر اس میں اپنی ہتھیلیوں کو دھویا پھر اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا، پھر فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دکھانا چاہتا تھا۔

(١١٩) مَنْ كَانَ يَقُولُ بَالِغْ فِي غَسْلِ الشَّعَرِ

جن حضرات کا کہنا ہے کہ بالوں کو خوب اچھی طرح دھویا جائے

(١٠٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ:اغْسِلِ الشَّعْرَ وَأَنْقِ الْبَشَرَةَ، فِي الْجَنَابَةِ.

(۱۰۷۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف کے یہاں کہا جاتا تھا کہ بالوں کو دھوؤ اور جنابت میں کھال تک پانی پہنچاؤ۔

(۱۰۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةٌ ، فَبُلُّوا الشَّعَرَ ، وَأَنْقُوا الْبَشَرَةَ.

(۱۰۷۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے، پس بالوں کو تر کرو اور کھال تک پانی پہنچاؤ۔

(۱۰۷۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ :خَرَجَ حُذَيْفَةُ ، وَقَدْ طَمَّ شَعَرَهُ ، فَقَالَ :إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ لاَ يُصِيبُهَا الْمَاءُ جَنَابَةٌ ، فَعَافُوهَا ، فَلِذَلِكَ عَادَيْت رَأْسِي كَمَا تَرَوْنَ.

(۱۰۷۲) حضرت ابوالبختری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سر کو لونڈ کر باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ ہر اس بال کے نیچے جنابت باقی رہتی ہے جس تک پانی نہیں پہنچتا، لیکن لوگ غفلت برتتے ہیں۔ لہٰذا میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔

(۱۰۷۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا ، فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ ، قَالَ عَلِيٌّ :فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعَرِي ، قَالَ :وَكَانَ يَجُزُّ شَعَرَهُ. (احمد ۱/ ۱۰۱۔ ابوداؤد ۲۵۳)

(۱۰۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "جس نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے جسم میں ایک بال کے برابر جگہ بھی دھونے سے چھوڑ دی تو جہنم میں اس کے ساتھ یہ یہ کیا جائے گا" حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بس اس کے بعد سے میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سر کا حلق کیا کرتے تھے۔

(۱۰۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةٌ ، قَالَ :وَقَالَ :أَبُو هُرَيْرَةَ :أَمَّا أَنَا فَأَبُلُّ الشَّعَرَ ، وَأُنْقِي الْبَشَرَ. (ابوداؤد ۲۵۲۔ ترمذی ۱۰۶)

(۱۰۷۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے اور فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں بالوں کو تر کرتا ہوں اور کھال تک پانی پہنچاتا ہوں۔

(۱۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، أَدْخَلَ الْمَاءَ فِي عَيْنَيْهِ ، وَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي سُرَّتِهِ.

(۱۰۷۵) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب غسل جنابت فرماتے تو پانی کو آنکھوں میں اور انگلیوں کو ناف میں داخل کیا کرتے تھے۔

(۱۳۰) فی الجنب بِهِ الْجُدَرِيُّ أَوْ الْحَصْبَةُ

اس جنبی کے احکام جس کے جسم میں پھوڑے نکلے ہوں

(۱۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا أَجْنَبَ

الرَّجُلُ وَبِهِ الْجِرَاحَةُ وَالْجُدَرِيُّ ، فَخُوِّفَ عَلَى نَفْسِهِ إِنْ هُوَ اغْتَسَلَ ، قَالَ :يَتَيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ.

(۱۰۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو جنابت لاحق ہو جائے اور اس کے جسم میں زخم یا پھوڑے ہوں اور غسل کرنے کی صورت میں جان جانے کا اندیشہ ہو تو وہ مٹی سے تیمم کرے۔

(۱۰۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ . وَعَنِ الْحَسَنِ ، وَالشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الَّذِي بِهِ الْجُرْحُ وَالْمَحْصُوبُ وَالْمَجْدُورُ :يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۷۷) حضرت حسن اور حضرت شعبی رحمہما اللہ اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے نکلے ہوں یا وہ زخمی ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ يَقُولُ فِي صَاحِبِ الْقُرُوحِ وَالَّذِي يَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ :يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۷۸) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے نکلے ہوں یا جان کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ . وَعَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الْمِقْسَمِ قَالاَ ؛ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ بِهِ الْقُرُوحُ وَالْجُرُوحُ وَالْجُدَرِيُّ لاَ يَسْتَطِيعُ الْمَاءَ أَنَّهُ يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۷۹) حضرت حکم اور حضرت مقسم رحمہما اللہ اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے یا زخم ہوں اور وہ پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَزْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ بِهِ الْجُرُوحُ ، أَوِ الْقُرُوحُ ، أَوِ الْمَرَضُ فَتُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ ، فَيَكْبُرُ عَلَيْهِ الْغُسْلُ ، قَالَ :يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۸۰) حضرت سعید بن جبیر (اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے، زخم یا مرض لاحق ہو، پھر وہ جنبی ہو جائے اور غسل کی طاقت نہ رکھتا ہو) فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الْمَرِيضِ يَجْنُبُ فَيَخَافُ عَلَيْهِ إِنِ اغْتَسَلَ ، قَالَ :يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۸۱) حضرت طاؤس مریض کے بارے میں جو جنبی ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں جان جانے کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۸۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَجْدُورِ وَأَشْبَاهِهِ :إِذَا خُشِيَ عَلَيْهِمْ ، فَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الْمُسَافِرِ يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۸۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ (پھوڑوں کے شکار اور اس جیسے دوسرے معذورین جنہیں جان جانے کا اندیشہ ہو) فرماتے ہیں کہ یہ مسافر کی طرح ہیں اور تیمم کریں گے۔

(١٠٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً احْتَلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَجْدُورٌ ، فَغَسَّلُوهُ ، فَمَاتَ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : ضَيَّعُوهُ ضَيَّعَهُمُ اللَّهُ ، قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ. (ابو داؤد ۳۴۰)

(۱۰۸۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص کو احتلام ہو گیا اس کے جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلے ہوئے تھے۔ لوگوں نے اسے غسل دیا تو اس کا انتقال ہو گیا جب حضور ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا "ان لوگوں نے اسے ضائع کیا اللہ انہیں ضائع کرے، انہوں نے اسے قتل کیا اللہ انہیں مار ڈالے۔"

(١٣١) من كره أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ

جن حضرات کے نزدیک حالت جنابت میں قرآن پڑھنا مکروہ ہے

(١٠٨٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ ، إِلاَّ الْجَنَابَةَ.

(ابو داؤد ۲۳۲۔ ترمذی ۱۴۶۔ أحمد ۱/ ۱۳۴)

(۱۰۸۴) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سوائے حالت جنابت کے ہر حال میں قرآن کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(١٠٨٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۰۸۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(١٠٨٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لاَ يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۸۶) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن نہ پڑھے۔

(١٠٨٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَمْشِي نَحْوَ الْفُرَاتِ ، وَهُوَ يُقْرِءُ رَجُلاً ، فَبَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَكَفَّ الرَّجُلُ عَنْهُ ، فَقَالَ : ابْنُ مَسْعُودٍ : مَا لَكَ ؟ قَالَ : إِنَّكَ بُلْتَ ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : إِنِّي لَسْتُ بِجُنُبٍ.

(۱۰۸۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود ؓ دریائے فرات کی طرف جا رہے تھے اور ایک آدمی کو قرآن پڑھا رہے تھے۔ حضرت ابن مسعود ؓ نے پیشاب کیا تو وہ آدمی تلاوت سے رک گیا۔ حضرت ابن مسعود ؓ نے اس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ آپ نے پیشاب کیا ہے۔ فرمایا میں جنبی تو نہیں ہوں۔

(١٠٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، قَالَ: لاَ يَقْرَأُ الْجُنُبُ.

(۱۰۸۸) حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کی تلاوت نہ کرے۔

(۱۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۸۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں جنبی قرآن کی تلاوت نہ کرے۔

(۱۰۹۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ لاَ يَقْرَآنِ الْقُرْآنَ.

(۱۰۹۰) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کریں۔

(۱۰۹۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَيَّارٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : لاَ يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۹۱) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کریں۔

(۱۰۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لاَ يَقْرَأُ، وَلاَ حَرْفًا، يَعْنِي: الْجُنُبُ.

(۱۰۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کا ایک حرف بھی نہ پڑھے۔

(۱۰۹۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ ، وَقَالَ : إِنَّهُ إِذَا قَرَأَ صَلَّى.

(۱۰۹۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کی تلاوت نہ کرے اور فرمایا کہ اگر وہ قرآن پڑھتا ہے تو نماز بھی پڑھے۔

(۱۲۲) من رخص لِلْجُنُبِ أَنْ يَقْرَأَ مِنَ الْقُرْآنِ

جن حضرات کے نزدیک جنبی کے لیے تلاوت قرآن کی رخصت ہے

(۱۰۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ الشَّيْءَ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۱۰۹۴) حضرت جعفر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ان کے والد اس بات کو برا نہیں سمجھتے تھے کہ جنبی یا حائضہ قرآن کی تلاوت کریں۔

(۱۰۹٥) أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ الآيَةَ وَالآيَتَيْنِ.

(۱۰۹۵) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اس بات کو برا نہیں سمجھتے تھے کہ جنبی قرآن مجید کی ایک یا دو آیتیں پڑھ لے۔

(۱۰۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ . وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الْحَائِضِ وَالْجُنُبِ يَسْتَفْتِحُونَ رَأْسَ الآيَةِ ، وَلاَ يُتِمُّونَ آخِرَهَا.

(۱۰۹۶) حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر جنبی اور حائضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ آیت کی ابتداء سے شروع کریں گے لیکن آخر تک پورا نہیں کریں گے۔

(۱۰۹۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ السِّمْطِ ، عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يَقْرَأُ ، وَلاَ حَرْفًا.

(۱۰۹۷) حضرت علی فرماتے ہیں کہ وہ نہیں پڑھے گا اور ایک حرف بھی نہیں پڑھے گا۔

۱۰۹۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ : تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ ؟ قَالَ : الآيَةَ وَالآيَتَيْنِ.

(۱۰۹۸) حضرت عمر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے پوچھا جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں؟ فرمایا ایک یا دو آیتیں پڑھ سکتے ہیں۔

۱۰۹۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۰۹۹) حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

۱۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ ، قَالَ : فَذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِيمَ ، فَكَرِهَهُ.

(۱۱۰۰) حضرت حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا کہ جنبی قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔ میں نے اس بارے کا تذکرہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

۱۱۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : الْحَائِضُ لاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ.

(۱۱۰۱) حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

۱۱۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الْحَائِضُ لاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ.

(۱۱۰۲) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

۱۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَقْرَأُ مِمَّا دُونَ الآيَةِ ، وَلاَ تَقْرَأُ آيَةً تَامَّةً.

(۱۱۰۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ ایک آیت سے کم پڑھ سکتی ہے ایک پوری آیت نہیں پڑھے گی۔

۱۱۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَقْرَأُ الْحَائِضُ الْقُرْآنَ.

(۱۱۰۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

۱۱۰٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ لاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ.

(۱۱۰۵) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

(۱۲۳) فِي الرجل يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ

بغیر وضو کے قرآن مجید کی تلاوت کا حکم

۱۱۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ فِي حَاجَةٍ ، فَذَهَبَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ رَجَعَ ، فَقُلْنَا لَهُ : تَوَضَّأْ ، يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ لَعَلَّنَا أَنْ نَسْأَلَكَ عَنْ آيٍ مِنَ

الْقُرْآنِ ؟ قَالَ :قَالَ :فَاسْأَلُوا ، فَإِنِّي لاَ أَمَسُّهُ ، إِنَّهُ لاَ يَمَسُّهُ إِلاَّ الْمُطَهَّرُونَ ، قَالَ :فَسَأَلْنَاهُ ، فَقَرَأَ عَلَيْنَا قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۱۰۶) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو ہم نے کہا کہ وضو کر لیجیے، شاید ہم آپ سے کسی آیت قرآنی کے بارے میں پوچھ لیں۔ فرمایا تم پوچھ لو، میں قرآن کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا کیوں کہ اسے تو صرف پاک لوگ ہاتھ لگا سکتے ہیں۔ پھر ہم نے ان سے قرآن کے بارے میں پوچھا اور انہوں نے وضو سے پہلے ہمیں اس میں سے پڑھ کر سنایا۔

(۱۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ ؛ أَنَّ سَلْمَانَ قَرَأَ عَلَيْهِمَا بَعْدَ الْحَدَثِ.

(۱۱۰۷) حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے بغیر ہمارے سامنے قرآن کی تلاوت کی۔

(۱۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَا يَقْرَآنِ أَجْزَائَهُمَا مِنَ الْقُرْآنِ بَعْدَ مَا يَخْرُجَانِ مِنَ الْخَلاَءِ ، قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۱۰۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد وضو کرنے سے پہلے قرآن مجید کی تلاوت کر لیا کرتے تھے۔

(۱۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَخْرَجِ ، ثُمَّ يَحْدُرُ السُّورَةَ.

(۱۱۰۹) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے نکلتے اور سورت کی تلاوت کر لیتے تھے۔

(۱۱۱۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَضَى حَاجَتَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ يَقْرَأُ ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مَرْيَمَ : لَوْ تَوَضَّأْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :أَمُسَيْلِمَةُ أَفْتَاكَ ذَاكَ ؟!.

(۱۱۱۰) حضرت محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رفع حاجت کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دی ابو مریم نے کہا اے امیر المومنین اگر آپ وضو کر لیں تو اچھا ہو۔ فرمایا "کیا تجھے مسیلمہ نے یہ فتوی دیا ہے؟!

(۱۱۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . وَعَنْ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ عُمَرَ ، بِمِثْلِهِ.

(۱۱۱۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :خَرَجَ عُمَرُ مِنَ الْخَلاَءِ فَقَرَأَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ ، فَقِيلَ لَهُ :أَتَقْرَأُ وَقَدْ أَحْدَثْتَ؟ قَالَ :أَفَيَقْرَأُ ذَلِكَ مُسَيْلِمَةُ ؟.

(۱۱۱۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے اور قرآن مجید کی ایک آیت تلاوت فرمائی۔ آپ سے کسی نے کہا کہ آپ بے وضو ہو کر یوں پڑھتے ہیں؟ فرمایا میں نہیں پڑھوں گا تو کیا مسیلمہ پڑھے گا؟!

(۱۱۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ ، مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا.

(۱۱۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت کے علاوہ ہر حال میں قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالْقُرْآنِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ.

(۱۱۱۴) حضرت نافع بن جبیر بغیر وضو کے تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۱۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ بَعْدَ الْحَدَثِ.

(۱۱۱۵) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ بے وضو ہونے کی حالت میں تلاوت قرآن کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْرِيقُ الْمَاءَ ، يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ؟ قَالَ : يَكُونُ عَلَى طُهْرٍ أَحَبُّ إلَيَّ ، إلاَّ أَنْ يَكُونَ يَقْرَأُ طَرَفَ الآيَةِ ، أَوِ الشَّيْءَ.

(۱۱۱۶) حضرت عطاء سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی رفع حاجت کر کے قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے؟ فرمایا پاکی میں کرنا زیادہ بہتر ہے البتہ ایک آدمی آیت یا کچھ حصہ پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : رُبَّمَا نَزَلْتُ وَأَنَا فِي السَّفَرِ لأَقْضِيَ حَاجَتِي مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ، فَمَا أَلْحَقُ بِأَصْحَابِي حَتَّى أَقْرَأَ جُزْءًا مِنَ الْقُرْآنِ ، قَبْلَ أَنْ أَتَوَضَّأَ.

(۱۱۱۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے کہ بعض اوقات سفر میں رفع حاجت کے بعد ساتھیوں سے ملنے تک اور وضو کرنے سے پہلے میں قرآن مجید کا ایک حصہ پڑھ لیتا ہوں۔

(۱۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ، فَخَرَجَ أَبِي مِنَ الْخَلاَءِ ، وَقَدْ تَعَايَيْتُ فِي آيَةٍ ، فَأَذْكَرَنِيهَا.

(۱۱۱۸) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ میں مصحف میں سے تلاوت کر رہا تھا کہ میرے والد بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے۔ مجھے ایک آیت کے بارے میں مشکل پیش آئی تو انہوں نے میری راہنمائی فرما دی۔

(۱۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ تَكُنْ جُنُبًا.

(۱۱۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حالت جنابت کے علاوہ ہر حال میں قرآن مجید کی تلاوت کرو۔

(۱۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ بَعْدَ الْحَدَثِ.

(۱۱۲۰) حضرت ابن سیرین ریشید حدث کے بعد بھی قرآن مجید کی تلاوت کرلیا کرتے تھے۔

(۱۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ :اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ تَكُنْ جُنُبًا.

(۱۱۲۱) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ سوائے جنابت کے ہر حال میں قرآن کی تلاوت کرلو۔

(۱۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ مَعَهُ رَجُلٌ فَبَالَ ثُمَّ جَاءَ ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ :اقْرَهُ.

(۱۱۲۲) ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، اس نے پیشاب کیا، جب وہ واپس آیا تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو ''پڑھو''۔

(۱۱۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ عُمَرَ كَانَا يَقْرَآنِ الْقُرْآنَ بَعْدَ مَا يَخْرُجَانِ مِنَ الْحَدَثِ ، قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّآ.

(۱۱۲۳)......

(۱۲٤) في الرجل يَكُونُ فِي أَرْضِ الْفَلاَةِ فَيُحْدِثُ

اگر ایک آدمی کو صحرا میں حدث لاحق ہو جائے تو کیا کرے

(۱۱۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فِي أَرْضٍ فَلاَةٍ وَمَعَهُ مَاءٌ يَسِيرٌ ، فَلْيُؤْثِرْ نَفْسَهُ بِالْمَاءِ ، وَلْيَتَيَمَّمْ بِالصَّعِيدِ.

(۱۱۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی صحرا میں جنبی ہو جائے اور اس کے پاس بہت تھوڑا پانی ہو تو وہ اپنی جان کو پانی پر ترجیح دے اور مٹی سے تیمم کرلے۔

(۱۱۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس قَالاَ :إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ وَلَيْسَ مَعَكَ مِنَ الْمَاءِ إِلاَّ يَسِيرٌ ، فَتَيَمَّمْ ، وَاسْتَبْقِ مَاءَكَ.

(۱۱۲۵) حضرت عطاء اور حضرت طاؤس رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم سفر میں ہو اور تمہارے پاس تھوڑا سا پانی ہو تو تیمم کرلو اور پانی کو بچا کر رکھو۔

(۱۱۲٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا كُنْتَ مُسَافِرًا وَأَنْتَ جُنُبٌ ، أَوْ أَنْتَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَخِفْتَ إِنْ تَوَضَّأْتَ أَنْ

تَمُوتَ مِنَ الْعَطَشِ ، فَلاَ تَوَضَّهُ وَاحْبِسْهُ لِنَفْسِكَ.

(۱۱۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حالت سفر میں جنبی ہو جاؤ یا تمہارا وضو ٹوٹ جائے اور وضو کرنے کی صورت میں تمہیں خوف ہو کہ پیاس سے مر جاؤ گے تو وضو نہ کرو اور پانی کو اپنے لیے بچا کر رکھ لو۔

۱۱۲۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، مِثْلَهُ.

(۱۱۲۷) حضرت سعید بن جبیر سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۳۵) مَنْ كَانَ يُحِبُّ إذَا بَالَ أَنْ يَمَسَّ الْمَاءَ ، أَوْ يَتَيَمَّمَ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ پیشاب کرنے کے بعد پانی استعمال کرے یا تیمّم کرے

۱۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ إذَا بَالَ تَيَمَّمَ ، قَالَ : أَتَيَمَّمُ حَتَّى يَحِلَّ لِي التَّسْبِيحُ.

(۱۱۲۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیشاب کرنے کے بعد تیمم کرتے اور فرماتے میں اس لیے تیمم کرتا ہوں تا کہ تسبیح میرے لیے حلال ہو جائے۔

۱۱۲۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إذَا بَالَ فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ ، وَلَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ.

(۱۱۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب پیشاب کرتے اور پھر ان کا کچھ نوش فرمانے کا ارادہ ہوتا تو وضو کرتے لیکن پاؤں نہ دھوتے۔

۱۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، قَالَ : كُنَّا نَكُونُ عِنْدَ إبْرَاهِيمَ فَيَذْهَبُ فَيَبُولُ ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَمَسُّ الْمَاءَ وَيَقُولُ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَمَسُّوا الْمَاءَ إذَا بَالُوا.

(۱۱۳۰) حضرت واصل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے ساتھ تھے۔ وہ پیشاب کرنے گئے اور واپس آ کر پانی سے ہاتھ دھوئے۔ پھر فرمایا اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ پیشاب کے بعد پانی سے ہاتھ دھوئے جائیں۔

۱۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ كِلاَهُمَا : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ إذَا خَرَجَا مِنَ الْغَائِطِ تُلُقِّيَا بِتَوْرٍ ، فَيَغْسِلاَنِ وُجُوهَهُمَا وَأَيْدِيَهُمَا.

(۱۱۳۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں کو دیکھا کہ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد ان کے پاس پانی کا برتن لایا جاتا جس سے وہ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو دھوتے تھے۔

۱۱۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلِ الْخَلاَءَ إلاَّ تَوَضَّأَ ، أَوْ مَسَّ مَاءً.

(۱۱۳۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد وضو فرماتے یا پانی سے ہاتھ دھویا کرتے تھے۔

(١٢٦) من كره أَنْ تُرَى عَوْرَتُهُ

شرم گاہ کا ظاہر ہونا، ناپسندیدہ ہے

(١١٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ ، قَالَ ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ :يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ ، اسْتَحْيُوا مِنَ اللهِ ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لأَظَلُّ حِينَ أَذْهَبُ إِلَى الْغَائِطِ فِي الْفَضَاءِ ، مُغَطِّيًا رَأْسِي اسْتِحْيَاءً مِنْ رَبِّي.

(۱۱۳۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جس میں ارشاد فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت اللہ سے شرم کرو۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ میں جب سر ڈھانپ کر کسی جگہ رفع حاجت کے لیے جاتا ہوں تو اس وقت بھی اللہ تعالیٰ سے شرم محسوس کرتا ہوں۔

(١١٣٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ :إِنِّي لأَغْتَسِلُ فِي الْبَيْتِ الْمُظْلِمِ ، فَأَحْنِي ظَهْرِي إِذَا أَخَذْتُ ثَوْبِي حَيَاءً مِنْ رَبِّي.

(۱۱۳۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تاریک کمرے میں غسل کرتا ہوں پھر بھی کپڑے اتار کر میں اللہ تعالیٰ سے شرم کی بنا پر کمر کو جھکا لیتا ہوں۔

(١١٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ ، وَالْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ ، قَالَ :حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ، فَأَبْعَدَ.

(احمد ۳/ ۴۴۳۔ ابن ماجه ۳۳۴)

(۱۱۳۵) حضرت عبدالرحمٰن بن ابوقراد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج فرمایا، آپ رفع حاجت کے لیے بہت دور تشریف لے گئے۔

(١١٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ :مَا نَظَرْت ، أَوْ مَا رَأَيْت فَرْجَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ.

(احمد ۶/ ۶۳۔ ترمذی ۳۵۹)

(۱۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی نبی کریم ﷺ کی شرم گاہ کو نہیں دیکھا۔

(١١٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ :رَآنِي أَبِي ، أَنَا وَرَجُلٌ

نَغْتَسِلُ ، يَصُبُّ عَلَيَّ وَأَصُبُّ عَلَيْهِ ، قَالَ : فَصَاحَ بِنَا وَقَالَ : أَيَرَى الرَّجُلُ عَوْرَةَ الرَّجُلِ ؟! وَاللَّهِ إِنِّي لأَرَاكُمُ الْخَلَفَ.

(۱۱۳۷) حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے اس حال میں دیکھا کہ میں اور ایک آدمی دونوں غسل کر رہے تھے وہ مجھ پر پانی ڈال رہا تھا اور میں اس پر پانی ڈال رہا تھا۔ انہوں نے مجھے زور سے آواز دی اور فرمایا ''کیا ایک مرد دوسرے کا ستر دیکھ سکتا ہے؟ خدا کی قسم! تم میرے اچھے جانشین نہیں ہو''

(۱۱۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ يَرَى الرَّجُلُ عَوْرَةَ الرَّجُلِ ، أَوْ قَالَ : لاَ يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ.

(۱۱۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی مرد دوسرے کا ستر نہیں دیکھ سکتا۔

(۱۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : لأَنْ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ ، ثُمَّ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ ، ثُمَّ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَرَى عَوْرَةَ الرَّجُلِ ، أَوْ يَرَاهَا مِنِّي.

(۱۱۳۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مروں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مروں پھر زندہ کیا جاؤں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں کسی آدمی کا ستر دیکھوں یا کوئی آدمی میرا ستر دیکھے۔

(۱۱٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : لأَنْ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تُرَى عَوْرَتِي.

(۱۱۴۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروں اور پھر زندہ کیا جاؤں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ کوئی میرا ستر دیکھے۔

(۱۱٤۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ : أَمَرَنِي أَبِي إِذَا دَخَلْتُ الْخَلاَءَ أَنْ أُقَنِّعَ رَأْسِي ، قُلْتُ : لِمَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي.

(۱۱۴۱) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے حکم دیا کہ میں بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اپنا سر ڈھانپ لوں۔ راوی نے پوچھا کہ انہوں نے آپ کو یہ حکم کیوں دیا فرمایا میں نہیں جانتا۔

(۱۱٤۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ ، وَلاَ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ. (ابوداؤد ۴۰۱۴۔ نسائی ۹۲۲۹)

(۱۱۴۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کا ستر نہ دیکھے اور کوئی عورت کسی عورت کا ستر نہ دیکھے۔

(۱۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَقَالَ :يَا مُغِيرَةُ ، خُذِ الإِدَاوَةَ ، قَالَ :فَأَخَذْتُهَا ، ثُمَّ خَرَجْت مَعَهُ ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي ، فَقَضَى حَاجَتَهُ. (بخاری ۳۶۳۔ نسائی ۹۶۶۳)

(۱۱۴۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا کہ اے مغیرہ برتن پکڑو' میں نے اسے اٹھایا اور آپ کے ساتھ چل پڑا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے اتنا آگے اور چلے گئے کہ دکھائی نہ دیتے تھے، پھر آپ نے رفع حاجت فرمایا۔

(۱۱۴٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ :أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْبَرَازَ حَتَّى يَتَغَيَّبَ ، فَلَا يُرَى. (ابوداؤد ۲۔ ابن ماجہ ۳۳۵)

(۱۱۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ جب آپ کو رفع حاجت کی ضرورت پیش آتی تو اتنا دور تشریف لے جاتے کہ دکھائی نہ دیتے۔

(۱۱٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ بَرَزَ حَتَّى لَا يَرَى أَحَدًا ، وَكَانَ لَا يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الأَرْضِ. (ترمذی ۱۴)

(۱۱۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب رفع حاجت کی ضرورت پیش آتی تو اتنا دور جاتے کہ کسی کو دکھائی نہ دیتے اور زمین کے انتہائی قریب ہو کر آپ کپڑا اوپر کیا کرتے تھے۔

(۱۱٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :قَالَ أَبُو مُوسَى :مَا أَقَمْتُ صُلْبِي فِي غُسْلِي مُنْذُ أَسْلَمْت.

(۱۱۴۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد دوران غسل میں نے کبھی اپنی کمر کو سیدھا نہیں کیا۔

(۱۲۷) فی الغسل مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ

حوض کے پانی سے غسل کا بیان

(۱۱٤٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :أَغْتَسِلُ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ ؟ قَالَ :إِذَا أَخَذْته مِنْ حَجْرَةٍ أَجْزَأَك.

(۱۱۴۷) حضرت منصور رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کیا میں حمام کے پانی سے غسل کر سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں اگر تم نے ایک کنارے سے لیا تو تمہارے لیے جائز ہے۔

(١١٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :لَوِ اغْتَسَلْتُ مِنْهُ مَا اغْتَسَلْت بِهِ.

(۱۱۴۸) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر میں اس سے غسل کر دوں تو میں پھر دوبارہ غسل نہ کروں گا۔

(١١٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :الْحَمَّامُ يَدْخُلُهُ الْمَجُوسُ وَالْجُنُبُ ؟ فَقَالَ : الْمَاءُ طَهُورٌ ، لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

(۱۱۴۹) حضرت حصین ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ ؓ سے پوچھا کہ حمام سے مجوسی اور جنبی بھی غسل کرتے ہیں فرمایا پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(١١٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :يُجْزِءُ الْجُنُبَ مَاءُ الْحَمَّامِ.

(۱۱۵۰) حضرت ہشام ؒ فرماتے ہیں کہ جنبی کے لیے حمام کا پانی کافی ہے۔

(١١٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُهُ ، وَإِذَا كَانَ عِنْدَ خُرُوجِهِ اسْتَقْبَلَ الْمِيزَابَ ، فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ خَرَجَ.

(۱۱۵۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم حمام میں داخل ہوتے تو نکلتے وقت پرنالے کے نیچے غسل کرتے پھر باہر آتے۔

(١١٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ وَيَغْتَسِلُ فِيهِ وَيَقُولُ:لَوِ اغْتَسَلْتُ مِنْهُ مَا دَخَلتهُ.

(۱۱۵۲) حضرت شعبی ؒ حمام میں داخل ہوتے اور وضو کرتے، پھر فرماتے کہ اگر میں اس میں سے غسل کرتا تو اس میں داخل نہ ہوتا۔

(١١٥٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ يَغْتَسِلاَنِ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ ، وَلاَ يَغْلِيَانِهِ بِغُسْلٍ.

(۱۱۵۳) حضرت علقمہ اور حضرت اسود ؒ حمام کے پانی سے غسل کرتے اور پھر اس کے بعد دوبارہ غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(١١٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنِ الْهَزْهَازِ ، عَنِ ابْنِ أَبْزَى ، قَالَ :إِنَّمَا جُعِلَ الْحَمَّامُ لِيُتَطَهَّرَ بِهِ ، وَلاَ يُتَطَهَّرَ مِنْهُ.

(۱۱۵۴) حضرت ابن ابزیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ حمام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس سے پاکی حاصل کی جائے اس لیے نہیں کہ اسے استعمال کر کے پاک ہونے کی ضرورت ہو۔

(١١٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنِ ابْنِ أَبْزَى ، مِثْلَهُ.

(۱۱۵۵) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(١١٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَاءِ الْحَمَّامِ ؟ فَقَالَ :الْمَاءُ لاَ يَجْنُبُ.

(۱۱۵۶) حضرت یحییٰ بن عبید ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس ؓ سے حمام کے پانی کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ

پانی کسی کو ناپاک نہیں کرتا۔

(۱۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ أَتَغْتَسِلُ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ إِذَا كُنْتَ جُنُبًا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، ثُمَّ أَعُدُّهُ أَبْلَغَ الْغُسْلِ ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : أَتَغْتَسِلُ إِذَا خَرَجْتَ مِنْهُ ؟ قَالَ : لِمَ أَدْخُلُهُ إِذَنْ؟

(۱۱۵۷) حضرت ابو فروہ ریشید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریشید سے پوچھا کیا آپ حالت جنابت میں حمام کے پانی سے غسل کریں گے؟ فرمایا ہاں پھر میں اسے اپنا بہترین غسل شمار کروں گا۔ میں نے کہا کیا آپ حمام سے نکلنے کے بعد پھر غسل کریں گے؟ فرمایا: تو پھر اس میں داخل کیوں ہوتا؟

(۱۱۵۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ.

(۱۱۵۸) حضرت حسن ریشید حمام کے پانی سے غسل کرنے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۱۱۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَيَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ خَرَجَ مِنَ الْحَمَّامِ فَجَعَلَ يَخُوضُ مَاءَ الْحَمَّامِ ، وَلَمْ يَغْسِلْ قَدَمَيْهِ ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : إِنِّي رَجُلٌ يُنْظَرُ إِلَيَّ.

(۱۱۵۹) حضرت سیار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریشید کو دیکھا کہ حمام سے نکل کر حمام کے پانی سے اپنے جسم کو دھونے لگے لیکن اپنے پاؤں نہیں دھوئے۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا میں ایک ایسا آدمی ہوں جس کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

(۱۴۸) مَنْ قَالَ يُغْتَسَلُ مِنْهُ وَلَا يُجْزِئُ

جن حضرات کے نزدیک حوض سے غسل تو کرلیا جائے لیکن یہ کافی نہیں

(۱۱۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْغُسْلُ مِن مَاءِ الْحَمَّامِ.

(۱۱۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام کے پانی سے غسل جائز ہے۔

(۱۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْحَمَّامِ.

(۱۱۶۱) حضرت عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ حوض کے پانی سے غسل کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَاءَانِ لاَ يُجْزِيَانِ : مَاءُ الْبَحْرِ ، وَمَاءُ الْحَمَّامِ.

(۱۱۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو پانی غسل کے لیے کافی نہیں ایک سمندر کا پانی اور دوسرا حوض کا پانی۔

(۱۱۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كُلْثُومٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : إِذَا خَرَجْتَ مِنَ الْحَمَّامِ ، فَاغْتَسِلْ.

(۱۱۶۳) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ حمام سے نکلنے کے بعد غسل کرو۔

(۱۲۹) فی لعاب الْحِمَارِ وَنَخرِ الدَّابَّةِ

گدھے کے لعاب اور جانور کے منہ کی جھاگ کے احکام

(۱۱٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِنَخرِ الدَّابَّةِ.

(۱۱۶۴) حضرت شعبی ریشیڈ فرماتے ہیں کہ جانور کے منہ کی جھاگ میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱٦٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِلُعَابِ الْحِمَارِ.

(۱۱۶۵) حضرت حسن ریشیڈ فرماتے ہیں کہ گدھے کے لعاب میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱٦٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : أَتَّقِي مَا يَسِيلُ مِنْ فَمِ الدَّابَّةِ.

(۱۱۶۶) حضرت حماد ریشیڈ فرماتے ہیں کہ میں جانور کے منہ سے نکلنے والی جھاگ سے بچتا ہوں۔

(۱۱٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ يُونُسَ عَنْ عَرَقِ الْحِمَارِ وَلُعَابِهِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلاَّ أَنْ يَقْذَرَهُمَا.

(۱۱۶۷) حضرت ابن علیہ ریشیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یونس ریشیڈ سے گدھے کے پسینے اور اس کے لعاب کے بارے میں سوال کیا کہ اگر وہ کپڑوں کولگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا: یہ ناپاک تو نہیں البتہ کپڑے کو گندا کر دے گا۔

(۱۱٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ كَلْبٍ أَصَابَ ثَوْبِي ؟ فَقَالَ : اَلطَّخَكَ بِشَيْءٍ؟ فَقُلْتُ : لا ، فَقَالَ : لاَ يَضُرُّكَ.

(۱۱۶۸) حضرت مغیرہ ریشیڈ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ریشیڈ سے سوال کیا کہ ایک کتے نے میرے کپڑوں کو منہ لگایا ہے۔ اب کیا کروں؟ فرمایا: کیا اس کا تھوک تمہارے کپڑوں سے لگا؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا: پھر کوئی نقصان کی بات نہیں۔

(۱۱٦٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عبيدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِلُعَابِ الْحِمَارِ.

(۱۱۶۹) حضرت ابراہیم ریشیڈ فرماتے ہیں کہ گدھے کے لعاب میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰) مَنْ كَانَ لاَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ وَيَكْرَهُهُ

جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونا ناپسندیدہ ہے

(۱۱۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ : أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ دُخُولَ الْحَمَّامِ.

(۱۱۷۰) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین ﷭ حمام میں داخل ہونے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۱۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَدْخُلِ الْحَمَّامَ ، فَإِنَّهُ مِمَّا

أَحْدَثُوا مِنَ النَّعِيمِ.

(۱۱۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام میں داخل نہ ہو کیونکہ یہ نئی ایجاد کردہ خوش پروری کی چیزوں میں سے ہے۔

(۱۱۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :بِئْسَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ.

(۱۱۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدترین کمرہ حمام ہے۔

(۱۳۱) من رخص فِي دُخُولِ الْحَمَّامِ

جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونے کی رخصت ہے

(۱۱۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ ، قَالَ :وَكَانَ يَقُولُ :نِعْمَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ ، يُذْهِبُ الصَّنَّةَ ، يَعْنِي :الْوَسَخَ ، وَيُذَكِّرُ النَّارَ.

(۱۱۷۳) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ حمام بہترین کمرہ ہے، یہ میل کو دور کرتا ہے اور آگ کی یاد دلاتا ہے۔

(۱۱۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْحَمَّامَ.

(۱۱۷۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوئے۔

(۱۱۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ حَمَّامَ الْجُحْفَةِ.

(۱۱۷۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ مقام جحفہ کے حمام میں داخل ہوئے۔

(۱۱۷٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :نِعْمَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ ، يُذْهِبُ الدَّرَنَ ، وَيُذَكِّرُ النَّارَ.

(۱۱۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام بہترین کمرہ ہے میل کو دور کرتا ہے اور آگ کی یاد دلاتا ہے۔

(۱۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ إِلَى حَمَّامٍ لَهُ بِالْعَاقُولِ.

(۱۱۷۷) حضرت عثمان بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت جریر کے ساتھ جمعہ کے دن ان کے حمام میں گیا تھا جو مقام عاقول میں تھا۔

(۱۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كَانَ لِي عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ دَيْنٌ ، فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ ، فَوَجَدْتُه قَدْ خَرَجَ مِنَ الْحَمَّامِ وَقَدْ أَثَّرَ الْحِنَّاءُ بِأَظَافِرِهِ ، وَجَارِيَةٌ لَهُ تَحُكُّ عَنْهُ أَثَرَ الْحِنَّاءِ بِقَارُورَةٍ.

(۱۱۷۸) حضرت ابو خالد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے میرا قرضہ دینا تھا، میں تقاضے کے لیے ان کے پاس آیا تو وہ حمام سے نکل رہے تھے۔ ان کے بالوں پر مہندی کے نشانات تھے اور ان کی ایک باندی مہندی کے نشان کو ایک شیشی سے صاف کر رہی تھی۔

(۱۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نِعْمَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ، يُذْهِبُ الدَّرَنَ، وَيُذَكِّرُ النَّارَ.

(۱۱۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام بہترین کمرہ ہے، میل کو دور کرتا ہے اور آگ کی یاد دلاتا ہے۔

(۱۳۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلْته فَادْخُلْهُ بِمِئْزَرٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب حمام میں داخل ہو تو ازار پہن کر داخل ہو

(۱۱۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ ، مَرَرْتُ إِلَى الْحَمَّامِ فَرَآنِي أَبُو صَادِقٍ ، فَقَالَ: مَعَكَ إِزَارٌ فَإِنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ ، مَنْ كَشَفَ عَوْرَتَهُ أَعْرَضَ عَنْهُ الْمَلَكُ.

(۱۱۸۰) حضرت حسن بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حمام کی طرف جا رہا تھا کہ مجھے ابو صادق نے دیکھ لیا اور فرمایا تمہارے پاس ازار ہے، کیونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص نے اپنا ستر ظاہر کیا اللہ تعالیٰ اس سے اعراض فرماتے ہیں۔

(۱۱۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مَنْصُورٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ لَا يَدْخُلْ أَحَدٌ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ.

(۱۱۸۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ حکم لکھا کہ کوئی شخص بغیر ازار کے حمام میں داخل نہ ہو۔

(۱۱۸۲) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عَامِلِهِ عَلَى الْبَصْرَةِ ، أَمَّا بَعْدُ : فَانْهَ مَنْ قِبَلَكَ أَنْ يَدْخُلُوا الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ.

(۱۱۸۲) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے بصرہ کے گورنر کے خط میں یہ حکم لکھا کہ اپنے علاقہ کے لوگوں کو بلا ازار حمام میں داخل ہونے سے منع کرو۔

(۱۱۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ دَاوُدَ الضَّبِّيِّ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبُطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : حَرَامٌ عَلَيْهِ دُخُولُ الْحَمَّامِ ، بِغَيْرِ إِزَارٍ.

(۱۱۸۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں بلا ازار حمام میں داخل ہونا حرام ہے۔

(۱۱۸٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ دَخَلَ الْحَمَّامَ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ إِلَى الرُّكْبَتَيْنِ ، وَفِيهِ أُنَاسٌ بِغَيْرِ أُزُرٍ.

(۱۱۸۴) حضرت زیاد بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر رضی اللہ عنہ کو حمام میں داخل ہوتے دیکھا، ان کے گھٹنوں تک

ازار تھا، جبکہ اس حمام میں بغیر ازار کے بھی لوگ موجود تھے۔

(۱۱۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ سَلَمَةَ وَأَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْخُلَ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِزَارٍ ، وَكَرِهَ أَنْ يَدْخُلَهُ بِإِزَارٍ ، وَغَيْرُهُ لَيْسَ بِإِزَارٍ ، يَقُولُ :يُرَى عَوْرَتَهُ.

(۱۱۸۵) حضرت محمد ؒ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی بغیر ازار کے حمام میں داخل ہو اور اس بات کو بھی مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی ازار پہن کر داخل ہو لیکن دوسرے لوگ بلا ازار ہوں۔ اس سے یہ ان کی شرم گاہ دیکھ کر گناہ کا مرتکب ہوگا۔

(۱۱۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أُمَرَاءِ الأَجْنَادِ :أَنْ لاَ يَدْخُلَ رَجُلٌ الْحَمَّامَ إِلاَّ بِمِئْزَرٍ ، وَلاَ امْرَأَةٌ إِلاَّ مِنْ سُقْمٍ.

(۱۱۸٦) حضرت عمر ؓ نے لشکروں کے قائدین کو یہ خط لکھا کہ کوئی مرد بغیر ازار کے حمام میں داخل نہ ہو اور کوئی عورت بغیر بیماری کے حمام میں داخل نہ ہو۔

(۱۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ :إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمَ الْحَمَّامَ، أَوِ الْفُرَاتَ فَلْيَتَّزِرْ ، وَيَلْبَسْ ثِيَابًا.

(۱۱۸۷) حضرت عمرو بن میمون ؒ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی حمام یا فرات میں داخل ہو تو ازار پہنے اور جانگھیا پہن لے۔

(۱۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَضْرِبُ صَاحِبَ الْحَمَّامِ ، وَمَنْ دَخَلَهُ بِغَيْرِ إِزَارٍ.

(۱۱۸۸) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ صاحبِ حمام اور اس شخص کو مارتے تھے جو حمام میں بغیر ازار کے داخل ہو۔

(۱۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَجْلِدُ فِي الْمِنْدِيلِ فِي الْحَمَّامِ، وَيُعَاقِبُ صَاحِبَ الْحَمَّامِ.

(۱۱۸۹) حضرت موسیٰ بن عبیدہ ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو دیکھا کہ وہ بغیر ازار کے حمام میں داخل ہونے والے کو کوڑا مار رہے تھے اور حمام کے مالک کو بھی سزا دے رہے تھے۔

(۱۱۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ ، عَنْ أَبِي عُذْرَةَ ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ، إِلاَّ مَرِيضَةً ، أَوْ نُفَسَاءَ. (ابو داؤد ۴۰۰۵۔ ترمذی ۲۸۰۲)

(۱۱۹۰) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا ہے البتہ مریض اور نفاس والی عورت حمام میں داخل ہو سکتی ہے۔

(۱۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ ؛ قَالَ :مَنْ دَخَلَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ.

(۱۱۹۱) حضرت طاؤس ؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حمام میں داخل ہو جائے وہ ستر ڈھانپ لے۔

(۱۱۹۲) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ كَامِلٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ :دَخَلَ الْحَمَّامَ عَطَاءٌ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٌ ، فَاطَّلَوْا فِيهِ.

(۱۱۹۲) حضرت حبیب ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ حمام میں داخل ہوئے اور انہوں نے اس میں نورہ اپنے بدن پر لگایا۔

(۱۳۳) فی الاطلاء بِالنُّورَةِ

نورہ کو غسل کے وقت جسم پر لگانے کا بیان

(۱۱۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، لاَ يَطَّلُونَ.

(۱۱۹۳) حضرت حسن ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر ؓ جسم پر نورہ نہیں لگاتے تھے۔

(۱۱۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ :فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ، فَإِذَا امْرَأَةٌ شَعْرَاءُ ، قَالَ :فَقَالَ سُلَيْمَانُ :مَا يُذْهِبُ هَذَا ؟ قَالُوا :النُّورَةُ ، قَالَ :فَجُعِلَتِ النُّورَةُ يَوْمَئِذٍ.

(۱۱۹۴) حضرت عبداللہ بن شداد ؓ فرماتے ہیں کہ بلقیس کی پنڈلی پر بہت سے بال تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ بال کیسے ختم ہوں گے؟ لوگوں نے بتایا کہ نورہ کے ذریعہ، اس کے بعد سے نورہ بالوں کو صاف کرنے کے لیے استعمال ہونے لگا۔

(۱۱۹۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ رَجُلاً أَزَبَّ ، وَكَانَ لاَ يَطَّلِي.

(۱۱۹۵) حضرت عمر بن حمزہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کے جسم پر بہت بال تھے وہ نورہ نہیں کرتے تھے۔

(۱۱۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ؛ أَنَّ سَالِمًا اطَّلَى مَرَّةً ، وَتَسَرْوَلَ أُخْرَى.

(۱۱۹۶) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم کبھی نورہ لگاتے تھے اور کبھی نہیں لگاتے تھے۔

(۱۱۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :اطَّلَى فِي الْعَشْرِ.

(۱۱۹۷) حضرت جابر بن زید نے نورہ استعمال کیا ہے۔

(۱۱۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَشَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ أَبِي الْمَشْرَفِيِّ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اطَّلَى وَلِيَ عَانَتَهُ. (ابن ماجه ۳۷۵۲)

(۱۱۹۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نورہ کو بالوں کوختم کرنے کے لیے استعمال فرماتے تو زیرِ ناف حصے پر بھی لگاتے تھے۔

(۱۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ رَجُلاً أَهْلَبَ ، فَكَانَ يَحْلِقُ عَنْهُ الشَّعَرَ ، وَذُكِرَتْ لَهُ النُّورَةُ فَقَالَ :النُّورَةُ مِنَ النَّعِيمِ.

(۱۱۹۹) حضرت علی بن ابی عائشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جسم پر بہت سے بال تھے۔ وہ اپنے جسم کے بالوں کو مونڈا کرتے تھے۔ ان کے سامنے کسی نے نورہ کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نورہ تو خوش پروری کا حصہ ہے۔

(١٣٤) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَله

جن حضرات کے نزدیک غسل خانہ میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

(۱۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : مَنْ بَالَ فِي مُغْتَسَلِهِ ، فَلَمْ يَتَطَهَّرْ.

(۱۲۰۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے غسل خانے میں پیشاب کیا وہ پاک نہیں ہوا۔

(۱۲۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :مَا طَهَّرَ اللَّهُ رَجُلاً يَبُولُ فِي مُغْتَسَلِهِ ، وَقَالَ عَطَاءٌ :إذَا كَانَ يَسِيلُ فَلاَ بَأْسَ.

(۱۲۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ اس شخص کو پاک نہ کرے جو غسل خانے میں پیشاب کرے۔ حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر پانی بہہ رہا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ وَمَيْسَرَةَ:أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي الْمُغْتَسَلِ.

(۱۲۰۲) حضرت زاذان اور حضرت میسرہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُغْتَسَلِهِ.

(۱۲۰۳) حضرت حسن رحمہ اللہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ . قَالَ :وقَالَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ :كَانَ يَقُولُ :هُوَ يُهَيِّجُ الْوَسْوَسَةَ.

(۱۲۰۴) حضرت حسن رحمہ اللہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور بکر بن عبداللہ فرماتے تھے کہ اس سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

(۱۲۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِرُبَيْطَةَ سُرِّيَّةِ أَنَسٍ :كَانَ أَنَسٌ يَبُولُ فِي مُسْتَحَمِّهِ؟

قَالَتْ :لاَ ، كُنْتُ أَضَعُ لَهُ تَوْرًا فَيَبُولُ فِيهِ.

(۱۲۰۵) حضرت عبد ربہ بن ابی راشد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ریطہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حضرت انس رضی اللہ عنہ حمام میں پیشاب کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا نہیں بلکہ میں ان کے لیے تانبے کا برتن رکھتی تھی، اس میں پیشاب کرتے تھے۔

(۱۲۰٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنْ عِيسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبَوْلَ فِي الْمُغْتَسَلِ.

(۱۲۰٦) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۰۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَبُولُ فِي مُغْتَسَلِهِ.

(۱۲۰۷) حضرت افلح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو غسل خانے میں پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۲۰۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ :الْبَوْلُ فِي الْمُغْتَسَلِ يَأْخُذُ مِنْهُ الْوَسْوَاسَ.

(۱۲۰۸) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل خانے میں پیشاب کرنے سے وسوسے آتے ہیں۔

(۱۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَمَّنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ:إِنَّمَا كُرِهَ الْبَوْلُ فِي الْمُغْتَسَلِ، مَخَافَةَ اللَّمَمِ.

(۱۲۰۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو پاگل پن کے ڈر سے مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(۱۳۵) فی الرجل يَدْخُلُ الْخَلاَءَ وَعَلَيْهِ الْخَاتَمُ

کیا (مقدس نام نقش کردہ) انگوٹھی کو بیت الخلاء میں لے جایا جا سکتا ہے؟

(۱۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الرَّجُلُ الْخَاتَمَ ، وَيَدْخُلَ بِهِ الْخَلاَءَ ، وَيُجَامِعَ فِيهِ ، وَيَكُونَ فِيهِ اسْمُ اللهِ.

(۱۲۱۰) حضرت عثمان بن اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رحمہ اللہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی انگوٹھی پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہو یا بیوی سے جماع کرے، حالانکہ اس پر لفظ اللہ لکھا ہوا ہو۔

(۱۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ نَاوَلَنِي خَاتَمَهُ.

(۱۲۱۱) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو اپنی انگوٹھی مجھے پکڑا دیتے۔

(۱۲۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَخْرَجَ وَفِي يَدِهِ خَاتَمٌ فِيهِ اسْمُ اللهِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۱۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین رحمہما اللہ (اس شخص کے بارے میں جو بیت الخلاء میں اپنی انگوٹھی لے کر داخل ہو جس پر لفظ اللہ لکھا ہے) فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ :إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْخَلاَءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ فِيهِ ذِكْرُ اللهِ تَعَالَى جَعَلَ الْخَاتَمَ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ ، ثُمَّ عَقَدَ عَلَيْهِ بِإِصْبَعِهِ.

(۱۲۱۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کوئی ایسی انگوٹھی لے کر بیت الخلاء میں داخل ہو جس پر لفظ اللہ لکھا ہے تو انگوٹھی کا رخ ہتھیلی کی طرف کر کے مٹھی بند کر لے۔

(۱۲۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُد إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ ، نَزَعَ خَاتَمَهُ فَأَعْطَاهُ امْرَأَتَهُ.

(۱۲۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو اپنی انگوٹھی اتار کر اپنی بیوی کو دے دیا کرتے تھے۔

(۱۲۱٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلإِنْسَانِ أَنْ يَدْخُلَ الْكَنِيفَ ، وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ فِيهِ اسْمُ اللهِ.

(۱۲۱۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں ایسی انگوٹھی لے جانا مکروہ ہے جس پر لفظ اللہ لکھا ہو۔

(١٣٦) في الرجل يَدْخُلُ الْخَلاَءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ

منقش دراہم کو بیت الخلاء میں ساتھ لے جانا کیسا ہے؟ ❶

(۱۲۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ ؛ عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْخَلاَءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ الْبِيضُ ؟ فَقَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَكْرَهُهُ.

(۱۲۱۶) حضرت ابن علیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی نجیح رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو بیت الخلاء میں سفید دراہم (چاندی) لے کر داخل ہو تو فرمایا کہ حضرت مجاہد اسے ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۲۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْخُلَ الرَّجُلُ الْخَلاَءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ الْبِيضُ ، قَالَ :وَكَانَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَكْرَهُهُ ، وَلاَ يَرَى بِالْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ بِهَا بَأْسًا.

(۱۲۱۷) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی بیت الخلاء میں سفید

❶ اس زمانے میں دراہم پر اللہ تعالیٰ کا نام یا کوئی آیت قرآنی لکھی ہوتی تھی، اس لیے اہل علم نے انہیں بیت الخلاء میں ساتھ لے جانے کو مکروہ قرار دیا تھا۔

دراہم لے کر داخل ہو۔ جبکہ قاسم بن محمد بیت الخلاء میں لے جانے کو مکروہ خیال کرتے تھے، جبکہ ان کے ذریعے خرید وفروخت میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ، أَعْطَاهَا إِنْسَانًا يُمْسِكُهَا حَتَّى يَتَوَضَّأَ.

(۱۲۱۸) حضرت محمد بن عبدالرحمن ؒ نے جب بیت الخلاء میں جانا ہوتا اوران کے پاس سفید دراہم ہوتے تو کسی کو پکڑا دیتے تھے جوان کے وضوکرنے تک انہیں تھامے رکھتا تھا۔

(۱۲۱۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَبُولُ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ الْبِيضُ ؟ قَالَ :لَيْسَ لِلنَّاسِ بُدٌّ مِنْ حِفْظِ أَمْوَالِهِمْ.

(۱۲۱۹) حضرت مغیرہ ؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ ایک آدمی پیشاب کر رہا ہے لیکن اس کے پاس سفید دراہم بھی ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا لوگوں کے لیے مال کی حفاظت بھی تو ضروری ہے۔

(۱۲۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ:أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ جِلْدِي ، أَوْ كَفِّي ، وَبَيْنَهُمَا ثَوْبٌ.

(۱۲۲۰) حضرت ابراہیم ؓ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ رفع حاجت کے دوران دراہم کسی تھیلی میں یا میری جیب میں ہوں۔

(۱۳۷) الرجل يمسّ الدَّرَاهِمَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

بغیر وضو کے منقش دراہم کو چھونے کا حکم

(۱۲۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يمسّ الدِّرْهَمَ الأَبْيَضَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۲۲۱) حضرت ابراہیم ؒ بغیر وضو سفید دراہم کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِمَسِّ الدِّرْهَمِ الأَبْيَضِ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۲۲۲) حضرت قاسم ؒ بغیر وضو سفید درہم کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ الدَّرَاهِمَ الْبِيضَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۱۲۲۳) حضرت ابوالہیثم ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے سفید دراہم کو بلا وضو ہاتھ لگانے کے بارے میں سوال

کیا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

(۱۲۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَمَسَّهَا عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۲۲۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ بلا وضو انہیں چھونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رُبَيعٍ ، قَالَ: كَرِهَهُ ابْنُ سِيرِينَ.

(۱۲۲۵) حضرت ابن سیرین ؒ بلا وضو سفید دراہم کو چھونا مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۸) الرَّجُلُ يَمَسّ الدَّرَاهِمَ وَهُوَ جُنُبٌ

حالت جنابت میں منقش دراہم کو چھونا کیسا ہے؟

(۱۲۲٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ وَسَالِمٍ قَالاَ: لاَ يَمَسُّ الرَّجُلُ الدَّرَاهِمَ فِيهَا كِتَابُ اللهِ وَهُوَ جُنُبٌ، قَالَ: وَقَالَ عَطَاءٌ وَالْقَاسِمُ: يَمَسُّهَا إذَا كَانَتْ مَصْرُورَةً فِي خِرْقَةٍ.

(۱۲۲۶) حضرت عامر اور حضرت سالم ؒ فرماتے ہیں کہ جن دراہم پر کوئی آیت منقوش ہو انہیں حالت جنابت میں ہاتھ نہیں لگا سکتے۔ حضرت عطاء اور حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کپڑے کی تھیلی میں بند ہوں تو جنبی انہیں ہاتھ لگا سکتا ہے۔

(۱۳۹) الرجل يذكر الله وهو عَلَى الْخَلاَءِ أَوْ هُوَ يُجَامِعُ

بیت الخلاء میں یا دورانِ جماع اللہ تعالیٰ کا نام لینا کیسا ہے؟

(۱۲۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ قَالَ: يَكْرَهُ أَنْ يُذْكَرَ اللَّهَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى خَلاَئِه، وَالرَّجُلُ يُوَاقِعُ امْرَأَتَهُ ، لأَنَّهُ ذُو الْجَلاَلِ يُجَلُّ عَنْ ذَلِكَ.

(۱۲۲۷) حضرت ابن عباس ؓ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ کوئی آدمی بیت الخلاء میں بیٹھے ہوئے یا دورانِ جماع اللہ تعالیٰ کا نام لے۔ اس لیے کہ یہ عظمتِ الٰہی کے خلاف ہے۔

(۱۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ: لاَ تَشْهَدُ الْمَلاَئِكَةُ عَلَى خَلاَئِك.

(۱۲۲۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ فرشتے تمہاری خلا کی جگہ نہیں آتے۔

(۱۲۲۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَيَّارٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ: اثْنَتَانِ لاَ يَذْكُرُ اللَّهَ الْعَبْدُ فِيهِمَا: إذَا أَتَى الرَّجُلُ أَهْلَهُ يَبْدَأُ فَيُسَمِّي اللَّهَ ، وَإِذَا كَانَ فِي الْخَلاَءِ.

(۱۲۲۹) حضرت ابو وائل ؒ فرماتے ہیں کہ دو جگہیں ایسی ہیں جہاں بندہ اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے۔ ایک جب بیوی سے ہم بستری کرے تو اللہ کے نام سے ابتداء کرے (پھر اللہ کا نام نہ لے) دوسرا جب بیت الخلاء میں ہو۔

(۱۲۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَرْبَعَةٌ لاَ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ : عِنْدَ الْخَلاَءِ ، وَعِنْدَ الْجِمَاعِ ، وَالْجُنُبُ ، وَالْحَائِضُ ، إِلاَّ الْجُنُبَ وَالْحَائِضَ ، فَإِنَّهُمَا يَقْرَآنِ الآيَةَ وَنَحْوَهَا.

(۱۲۳۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ چار لوگ قرآن کی تلاوت نہیں کریں گے: ① جو بیت الخلاء میں ہو ② جو جماع کر رہا ہو ③ جنبی ④ حائضہ۔ جنبی اور حائضہ ایک آیت یا اس سے کم پڑھ سکتے ہیں۔

(۱۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ الأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : قَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ : أَيْ رَبِّ أَقَرِيبٌ أَنْتَ فَأُنَاجِيك ، أَمْ بَعِيدٌ فَأُنَادِيك ؟ قَالَ : يَا مُوسَى ، أَنَا جَلِيسُ مَنْ ذَكَرَنِي ، قَالَ : يَا رَبِّ فَإِنَّا نَكُونُ مِنَ الْحَالِ عَلَى حَالٍ نُعَظِّمُك ، أَوْ نُجِلُّك أَنْ نَذْكُرَك عَلَيْهَا ؟ قَالَ : وَمَا هِيَ ؟ قَالَ : الْجَنَابَةُ وَالْغَائِطُ ، قَالَ : يَا مُوسَى ، اُذْكُرْنِي عَلَى كُلِّ حَالٍ.

(۱۲۳۱) حضرت کعب ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے رب تو قریب ہے کہ میں تجھ سے سرگوشی کروں یا تو دور ہے کہ میں تجھے پکاروں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! جو میرا ذکر کرتا ہے میں اس کا ہم نشین ہوتا ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! بعض اوقات ہم ایسی حالت میں ہوتے ہیں جس میں تیرا ذکر تیری عظمت اور تیرے جلال کے منافی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ کون سی حالت ہے؟ عرض کیا جنابت اور رفع حاجت کی حالت۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! ہر حال میں میرا ذکر کرو۔

(۱٤٠) الرجل يَعْطِس وَهُوَ عَلَى الْخَلاَءِ

بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے یا نہ کہے؟

(۱۲۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَعْطِسُ عَلَى الْخَلاَءِ ، قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهَ.

(۱۲۳۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے۔

(۱۲۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهَ ، فَإِنَّهُ يَصْعَدُ.

(۱۲۳۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے کیوں کہ یہ کلمات اللہ تعالیٰ تک پہنچتے ہیں۔

(۱۲۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ.

(۱۲۳۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں چھینکنے والا دل میں الحمد للہ کہے۔

(۱۲۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْطِسُ فِي الْخَلاَءِ ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ بَأْسًا بِذِكْرِ اللهِ.

(۱۲۳۵) حضرت محمد رضی اللہ سے بیت الخلاء میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ الحمد للہ کہے یا نہ کہے؟ فرمایا میں اللہ کے ذکر میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۱۲۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَعْطِسُ فِي الْخَلَاءِ ، قَالَ :قَالَ أَبُو مَيْسَرَةَ :مَا أُحِبُّ أَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ إِلَّا فِي مَكَان طَيِّبٍ . قَالَ :قَالَ مَنْصُورٌ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ :يَحْمَدُ اللَّهَ.

(۱۲۳۶) حضرت ابواسحاق رضی اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو میسرہ رضی اللہ نے بیت الخلاء میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں فرمایا کہ میں تو سمجھتا ہوں کہ اللہ کا ذکر صرف پاکیزہ جگہ کرنا چاہیے۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ فرماتے ہیں کہ وہ الحمد للہ کہے گا۔

(۱۲۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ أَخبرَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْد ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْطِسُ وَهُوَ عَلَى الْخَلَاءِ ؟ قَالَ :يَحْمَدُ اللَّهَ.

(۱۲۳۷) حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ نے بیت الخلاء میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں فرمایا کہ وہ الحمد للہ کہے گا۔

(۱٤۱) في بول الْبَعِيرِ وَالشَّاةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

بکری یا اونٹ کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟

(۱۲۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَنَافِعٍ ، قَالَ : كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِبَوْلِ الْبَعِيرِ ، قَالَ :وَأَصَابَنِي ؟ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا.

(۱۲۳۸) حضرت نافع اور حضرت جعفر رضی اللہ کے والد اونٹ کے پیشاب کے کپڑے پر لگ جانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَوْلِ الْبَعِيرِ يُصِيبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ ؟ فَقَالَ :وَمَا عَلَيْك لَوْ أَصَابَك ؟ وَقَالَ حَمَّادٌ :إِنِّي لَأَغْتَسِلُ الْبَوْلَ كُلَّهُ.

(۱۲۳۹) حضرت عطاء رضی اللہ سے کسی نے پوچھا کہ اگر اونٹ کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ فرمایا اگر وہ تمہیں بھی لگ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ حضرت مجاہد رضی اللہ فرماتے تھے کہ میں تو سارا پیشاب دھووں گا۔

(۱۲٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :سَأَلَ الْحَكَمُ بْنُ صَفْوَانَ إِبْرَاهِيمَ عَن بَوْلِ الْبَعِيرِ يُصِيبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ ؟ قَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ ، أَلَيْسَ يُشْرَبُ وَيُتَدَاوَى بِهِ.

(۱۲۴۰) حضرت حکم رضی اللہ نے حضرت ابراہیم رضی اللہ سے اونٹ کے پیشاب کے بارے میں پوچھا تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اور فرمایا کہ کیا اس کو پیا نہیں جاتا اور کیا اسے علاج کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا!

(۱۲٤۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَا اجْتَرَّ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهِ.

(۱۲۴۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جو جانور جگالی کرتا ہے اس کا پیشاب پاک ہے۔

(١٢٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رُخِّصَ فِي أَبْوَالِ ذَوَاتِ الْكُرُوشِ.

(۱۲۴۲) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ سم والے جانوروں کے پیشاب میں رخصت دی گئی ہے۔

(١٢٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ بَوْلِ الشَّاةِ ؟ فَقَالَ : حَمَّادٌ : يُغْسَلُ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : لاَ.

(۱۲۴۳) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد ؒ سے بکری کے پیشاب کے بارے میں پوچھا تو حضرت حماد ؒ نے فرمایا کہ اسے دھویا جائے گا اور حضرت حکم ؒ نے فرمایا کہ اسے دھونے کی ضرورت نہیں۔

(١٢٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَرَى أَنْ تُغسل الأَبْوَالُ كُلُّهَا.

(۱۲۴۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(١٢٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ الْبَوْلَ كُلَّهُ ، وَكَانَ يُرَخِّصُ فِي أَبْوَالِ ذَوَاتِ الْكُرُوشِ.

(۱۲۴۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ سارے پیشاب کو دھویا جائے گا البتہ سم والے جانوروں کے پیشاب میں رخصت ہے۔

(١٢٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُمَا قَالاَ : اغْسِلْ مَا أَصَابَكَ مِنْ أَبْوَالِ الْبَهَائِمِ.

(۱۲۴۶) حضرت نافع اور حضرت عبدالرحمن بن قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر جانوروں کا پیشاب تمہارے ساتھ لگ جائے تو اسے دھولو۔

(١٢٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَيْسَرَةَ، مَوْلًى لِلْحَيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ بَوْلِ التَّيْسِ؟ فَقَالَ: لاَ تَغْسِلْهُ.

(۱۲۴۷) حضرت شعبی ؒ سے بکری کے پیشاب کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اسے دھونے کی ضرورت نہیں۔

(١٢٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلاَ بَأْسَ بِبَوْلِهِ.

(۱۲۴۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب پاک ہے۔

(١٢٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يَقُولُ : قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : بَعَثْتُ جَمَلِي فَبَالَ ، فَأَصَابَنِي بَوْلُهُ ، قَالَ : اغْسِلْهُ ، قُلْتُ : إِنَّمَا كَانَ انْتِضَحَ كَذَا وَكَذَا يَعْنِي : يقلّله ، قَالَ : اغْسِلْهُ.

(۱۲۴۹) حضرت ابومجلز ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ سے پوچھا کہ میرے اونٹ نے پیشاب کیا اور اس کا پیشاب میرے کپڑوں پر لگ گیا، میں کیا کروں؟ فرمایا اسے دھولو، میں نے عرض کیا وہ بہت تھوڑا ہے؟ فرمایا اسے دھولو۔

(١٢٥٠) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : بَوْلُ الْبَهِيمَةِ وَالإِنْسَانِ سَوَاءٌ.

(۱۲۵۰) حضرت میمون بن مہران ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ انسان اور جانور کے پیشاب کا حکم ایک ہے۔

(۱٤۲) في بول الْبَغْلِ وَالْحِمَارِ

خچر اور گدھے کے پیشاب کا حکم

(۱۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ الشَّعْبِيِّ فِي السُّوقِ ، فَبَالَ بَغْلٌ فَتَنَحَّيْتُ مِنْهُ ، فَقَالَ: مَا عَلَيْكَ لَوْ أَصَابَكَ.

(۱۲۵۱) حضرت ابن شبرمہ ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شعبی ریٹیلیہ کے ساتھ ایک بازار میں تھا کہ ایک خچر نے پیشاب کر دیا۔ میں جلدی سے پیچھے ہٹا تو انہوں نے فرمایا یہ اگر تمہیں لگ بھی جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۵۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِنَضْحِ أَبْوَالِ الدَّوَابِّ.

(۱۲۵۲) حضرت حسن ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جانوروں کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۵۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَجَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، مِثْلَهُ.

(۱۲۵۳) حضرت ابراہیم، حضرت جابر اور حضرت عامر ریٹیلیہم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۲۵٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا انْتَضَحَ عَلَيْكَ بَوْلُ الدَّابَّةِ فَرَأَيْتُ أَثَرَهُ فَاغْسِلْهُ ، وَإِنْ لَمْ تَرَ أَثَرَهُ فَدَعْهُ.

(۱۲۵۴) حضرت حکم ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے کپڑوں پر جانور کے پیشاب کے چھینٹے پڑ جائیں تو پھر اگر تم انہیں دیکھو تو دھولو اور اگر تمہیں اس کا نشان دکھائی نہ دے تو اسے چھوڑ دو۔

(۱٤۳) في بول الْخُفَّاشِ

چمگادڑ کے پیشاب کا حکم

(۱۲۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ فِي أَبْوَالِ الْخَفَافِيشِ.

(۱۲۵۵) حضرت حسن ریٹیلیہ چمگادڑ کے پیشاب میں رخصت دیا کرتے تھے۔

(۱٤٤) القيح يتوضأ مِنْهُ أَمْ لاَ ؟

پیپ نکلنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

(۱۲٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَا خَرَجَ مِنَ الْجُرْحِ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الدَّمِ ، وَفِيهِ

الْوُضُوءُ.

(۱۲۵۶) حضرت ابراہیم ریشید فرمایا کرتے تھے کہ جو چیز بھی زخم سے نکلے وہ خون کے درجہ میں ہے اس سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۲۵۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :الْقَيْحُ وَالدَّمُ سَوَاءٌ.

(۱۲۵۷) حضرت زہری ریشید فرماتے ہیں کہ پیپ اور خون کا ایک حکم ہے۔

(۱۲۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْقَيْحُ وَالصَّدِيد لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ.

(۱۲۵۸) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ پیپ اور کچ لہو میں وضو نہیں ہے۔

(۱۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْقَيْحَ شَيْئًا ، قَالَ:إِنَّمَا ذَكَرَ اللَّهُ الدَّمَ.

(۱۲۵۹) حضرت ابومجلز ریشید پیپ کو کچھ نہیں سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف خون کا ذکر فرمایا ہے۔

(۱۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ . وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالُوا :مَا خَرَجَ مِنَ الْبُثْرَةِ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الدَّمِ.

(۱۲۶۰) حضرت حکم اور حضرت حماد ﷫ فرماتے تھے کہ جو چیز بھی پھوڑے سے نکلے وہ خون کے درجہ میں ہے۔

(۱۴۵) الذی یصلی وَفِي ثَوْبِهِ خُرْءُ الطَّيْرِ

پرندے کی بیٹ کپڑوں پر لگ جائے تو ان میں نماز کا کیا حکم ہے؟

(۱۲۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ إِذْ وَقَعَ عَلَيْهِ خُرْءُ عُصْفُورٍ ، فَقَالَ لَهُ :هَكَذَا بِيَدِهِ ، نَفَضَهُ.

(۱۲۶۱) حضرت ابوعثمان ریشید کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ ریشید کے پاس بیٹھے تھے کہ ان پر چڑیا کی بیٹ گر گئی اور انہوں نے اسے ہٹادیا۔

(۱۲۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُهُ ، وَأُلْقِيَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِنْ طَيْرِ مَكَّةَ ، فَجَعَلَ يَمْسَحُهُ بِيَدِهِ.

(۱۲۶۲) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ حضرت عطا پر مکہ کے ایک پرندے نے بیٹ کردی تو انہوں نے اسے اپنے ہاتھ سے صاف کردیا۔

(۱۲۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:سَقَطَتْ هَامَةٌ عَلَى الْحَسَنِ فَذَرَقَتْ عَلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ :نَأْتِيكَ بِمَاءٍ تَغْسِلُهُ ؟ فَقَالَ :لاَ ، وَجَعَلَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ.

(۱۲۶۳) حضرت اشعث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک الو نے حضرت حسن رحمہ اللہ پر بیٹ کر دی۔ ایک آدمی نے کہا کہ ہم آپ کے لیے پانی لے آتے ہیں آپ اسے دھو لیجئے۔ فرمایا اس کی ضرورت نہیں پھر اسے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

(۱۲٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ السَّعْدِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، أَبَا الْعَلاَءِ ذَرَقَ عَلَيْهِ طَيْرٌ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَمَسَحَهُ ثُمَّ مَضَى فِي صَلاَتِهِ.

(۱۲۶۴) حضرت اشہب سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یزید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ دورانِ نماز ایک پرندے نے ان پر بیٹ کر دی تو انہوں نے اس کو صاف کر کے اپنی نماز کو جاری رکھا۔

(۱۲٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا سَلَحَ عَلَيْهِ طَيْرٌ فَمَسَحَهُ وَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۶۵) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک پرندے نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ پر بیٹ کر دی، انہوں نے اسے صاف کر دیا اور فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ خُرْءِ الطَّيْرِ ؟ فَقَالاَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۶۶) حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد اور حضرت حکم رحمہما اللہ سے پرندے کی بیٹ کے بارے میں پوچھا تو دونوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٦) فِي خُرْءِ الدَّجَاجِ

مرغی کی بیٹ کا حکم

(۱۲٦٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ أَبْصَرَ فِي ثَوْبِهِ خُرْءَ دَجَاجٍ ، فَقَالَ :إِنَّمَا هُوَ طَيْرٌ.

(۱۲۶۷) حضرت حسن رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا جب نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اپنے کپڑوں پر مرغی کی بیٹ لگی ہوئی دیکھی، اب وہ کیا کرے؟ فرمایا مرغی ایک پرندہ ہی تو ہے۔

(۱۲٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ غَيْلاَنَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ ذَرْقَ الدَّجَاجِ.

(۱۲۶۸) حضرت حماد رحمہ اللہ مرغی کی بیٹ کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(١٤٧) مَنْ كَانَ يَقُولُ نَمْ عَلَى طَهَارَةٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ باوضو ہو کر سونا چاہیے

(۱۲٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَنَامَ إِلاَّ عَلَى طَهَارَةٍ.

(۱۲۶۹) حضرت عروہ رضی اللہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی جب بھی سوئے باوضو ہو کر سوئے۔

(۱۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَنَامَ إِلاَّ عَلَى طَهَارَةٍ.

(۱۲۷۰) حضرت حسن رضی اللہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی جب بھی سوئے باوضو ہو کر سوئے۔

(۱۲۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :مَنْ بَاتَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرٍ ، كَانَ عَلَى فِرَاشِهِ مَسْجِدًا لَهُ حَتَّى يَقُومَ.

(۱۲۷۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ کا ذکر کرتے ہوئے باوضو ہو کر سوئے اس کا بستر اٹھنے تک اس کے لیے مسجد کے حکم میں ہے۔

(۱۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَبِيتَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرٍ ، مُسْتَغْفِرًا لِذُنُوبِهِ ، فَإِنَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ الأَرْوَاحَ تُبْعَثُ عَلَى مَا قُبِضَتْ عَلَيْهِ. (بخاری ۱۲۶۵۔ مسلم ۹۳)

(۱۲۷۲) حضرت مجاہد رضی اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تم سے ہو سکے تو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے، اپنے گناہوں پر استغفار کرتے ہوئے باوضو ہو کر سوؤ، کیونکہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ روحوں کو اسی حال میں اٹھایا جائے گا جس حال میں انہیں قبض کیا گیا۔

(۱۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ ، قَالَ :إِذَا آوَى الرَّجُلُ إِلَى فِرَاشِهِ طَاهِرًا مَسَحَهُ الْمَلَكُ. (ترمذی ۳۵۲۶)

(۱۲۷۳) حضرت ابو صالح حنفی فرماتے ہیں جب آدمی باوضو ہو کر اپنے بستر کی طرف آتا ہے تو فرشتے اس کے بستر کو ہاتھ لگاتے ہیں۔

(۱۲۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَهْرٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ :مَنْ بَاتَ ذَاكِرًا طَاهِرًا ، ثُمَّ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ ، لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ حَاجَةً لِلدُّنْيَا وَالآخِرَةِ إِلاَّ أَعْطَاهُ اللَّهُ.

(۱۲۷۴) حضرت ابو امامہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص باوضو ہو کر سوئے اور رات کو اس کی آنکھ کھلے تو دنیا و آخرت کی جو چیز وہ اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

(۱۲۷۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :حُدِّثْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ تَيَمَّمَ.

(۱۲۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ جب رات کو بیدار ہوتے تو تیمم فرماتے تھے۔

(۱۲۷٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ ، قَالَ :إِذَا آوَى الرَّجُلُ إِلَى فِرَاشِهِ عَلَى طُهْرٍ ، فَذَكَرَ اللَّهَ حَتَّى تَغْلِبَهُ عَيْنَاهُ ، وَكَانَ أَوَّلُ مَا يَقُولُ حِينَ يَسْتَيْقِظُ : سُبْحَانَكَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ اغْفِرْ لِي ، انْسَلَخَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا تَنْسَلِخُ الْحَيَّةُ مِنْ جِلْدِهَا.

(۱۲۷۶) حضرت عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص باوضو ہو کر بستر پر لیٹے اور سونے تک اللہ کا ذکر کرتا رہے اور بیدار ہو کر سب سے پہلے یہ کہے "اے اللہ! تو پاک ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میری مغفرت فرما" تو وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے سانپ اپنی کھال سے نکل جاتا ہے۔

(۱٤٨) الرَّجُلُ يَمَسُّ اللَّحْمَ النِّيءَ

تازہ گوشت کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۱۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عَلِيٌّ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ اللَّحْمَ النِّيءَ ، فَيُصِيبُ يَدَهُ مِنْهُ شَيْءٌ ؟ قَالَ : لاَ عَلَيْهِ أَنْ لاَ يَتَوَضَّأَ إِذَا مَسَّهُ.

(۱۲۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی تازہ گوشت کو ہاتھ لگائے اور اس کے ہاتھ پر کچھ لگ بھی جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس پر وضو لازم نہیں۔

(۱۲۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ ، إِلاَّ أَنْ يَغْسِلَ يَدَهُ.

(۱۲۷۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس پر وضو لازم نہیں البتہ ہاتھ دھولے۔

(۱۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ مِنَ اللَّحْمِ النِّيءِ .

(۱۲۷۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ تازہ گوشت کو ہاتھ لگانے والا شخص وضو کرے گا۔

(۱۲۸۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ مَسَّ لَحْمًا نِيئًا ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ.

(۱۲۸۰) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو تازہ گوشت کو ہاتھ لگائے تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اور اس کا وضو بھی نہیں ٹوٹا۔

(۱۲۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ أَصَابَ يَدَهُ أَثَرٌ مِنْهُ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ ، وَإِلاَّ فَلاَ يَغْسِلْهَا.

(۱۲۸۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ہاتھ پر اس کا نشان لگ جائے تو اسے دھولے ورنہ دھونے کی بھی ضرورت نہیں۔

(۱٤٩) البول يصيب الثَّوْبَ فَلاَ يُدْرى أَيْنَ هُوَ

اگر پیشاب کپڑے پر لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں لگا ہے تو کیا کیا جائے؟

(۱۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ . وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ

يُصِيبُ ثَوْبَهُ الْبَوْلُ فَلاَ يَدْرِى أَيْنَ هُوَ ، قَالاَ :يَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ.

(۱۲۸۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر پیشاب کپڑے پر لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں لگا ہے تو پورا کپڑا دھویا جائے گا۔

(۱۲۸۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :يَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ.

(۱۲۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پورا کپڑا دھویا جائے گا۔

(۱۲۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ فِي الْبَوْلِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَتْ :تَرُشُّهُ.

(۱۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کپڑے کے بارے میں جس پر پیشاب لگ جائے فرماتی ہیں کہ اس پر پانی چھڑک لیا جائے۔

(۱۲۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ سُئِلَ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْبَوْلُ ، فَلاَ يُدْرِى أَيْنَ مَكَانُهُ ؟ قَالَ :إِذَا اسْتَيْقَنَ غَسَلَهُ كُلَّهُ.

(۱۲۸۵) حضرت حسن سے اس کپڑے کے بارے میں سوال کیا گیا جس پر پیشاب لگ جائے لیکن اس کی جگہ معلوم نہ ہو تو فرمایا کہ سارا کپڑا دھویا جائے گا۔

(۱۲۸٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي رَجُلٍ أَصَابَ ثَوْبَهُ بَوْلٌ فَخَفِيَ عَلَيْهِ ، قَالَ :يَنْضَحُهُ . قَالَ شُعْبَةُ :وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْخَالِقِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، أَنَّهُ قَالَ :يَنْضَحُهُ . وَسَأَلْت ابْنَ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ :يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ وَيَغْسِلُهُ.

(۱۲۸۶) حضرت حکم ایسے کپڑے کے بارے میں جس پر پیشاب لگ جائے لیکن اس کی جگہ کا علم نہ ہو فرماتے ہیں کہ اس پر پانی چھڑک لے۔ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس پر پانی چھڑک لے اور حضرت ابن شبرمہ فرماتے ہیں کہ اس جگہ کو ڈھونڈ کر دھوئے۔

(۱٥٠) الْمَرْأَةُ تَخْتَضِبُ وَهِيَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

اگر کوئی عورت بغیر وضو کے مہندی لگائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۲۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَخْضِبُ يَدَيْهَا عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، ثُمَّ تَحْضُرُهَا الصَّلاَةُ ، قَالَ :تَنْزِعُ مَا عَلَى يَدَيْهَا إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تُصَلِّيَ.

(۱۲۸۷) حضرت ابراہیم اس عورت کے بارے میں جو اپنے ہاتھوں پر بغیر وضو کے مہندی لگائے اور پھر نماز کا وقت ہو جائے فرماتے ہیں کہ نماز پڑھنے کے لیے اسے ہاتھوں سے مہندی اتارنی ہوگی۔

(۱۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تَخْتَضِبَ الْمَرْأَةُ إِذَا اخْتَضَبَتْ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَإِنِ اخْتَضَبَتْ وَهِيَ غَيْرُ حَائِضٍ فَلاَ بَأْسَ ، غَيْرَ أَنَّهَا إِذَا نَامَتْ ، أَوْ أَحْدَثَتْ أَطْلَقَتْهُ وَتَوَضَّأَتْ.

(۱۲۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب عورت نے مہندی لگائی ہو تو بہتر یہ ہے کہ حالت حیض میں لگائے اگر پاکی کی حالت میں مہندی لگائے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں سوتے وقت لگالے۔ اگر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو مہندی کو اتار کر وضو کرلے۔

(۱۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، رَضِيعٍ كَانَ لِعَائِشَةَ ، قَالَ : سَأَلَتِ امْرَأَةٌ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ، أَأُصَلِّي فِي الْخِضَابِ ؟ قَالَتْ :اُسْلُتِيهِ وَارْغِمِيهِ.

(۱۲۸۹) حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا میں مہندی لگا کر نماز پڑھ سکتی ہوں؟ فرمایا اس کو اچھی طرح اتار کر نماز پڑھو۔

(۱۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ حَيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتِ : امْرُطِيهِ عِنْدَ الصَّلَاةِ مَرْطًا ، فَقَدْ كُنْتُ أَفْعَلُهُ ، وَكُنْتُ أَحْسَنَ الْجَوَارِي ، أَوْ أَخَوَاتِي ، خِضَابًا.

(۱۲۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز کے لیے مہندی کو اچھی طرح اتارا کرو۔ میں نماز کے وقت مہندی اتار دیا کرتی تھی، حالانکہ میں تمام لڑکیوں میں سب سے اچھی مہندی لگایا کرتی تھی۔

(۱۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نِسَاؤُنَا يَخْتَضِبْنَ أَحْسَنَ خِضَابٍ ، يَخْتَضِبْنَ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَيَنْزِعْنَ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۱۲۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہماری عورتیں بہت اچھی مہندی لگایا کرتی تھیں، وہ عشاء کے بعد مہندی لگاتیں اور فجر سے پہلے اتار دیا کرتی تھیں۔

(۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ نِسَاءَهُ يَخْتَضِبْنَ فِي أَيَّامِ حَيْضِهِنَّ.

(۱۲۹۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ عورتوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ حیض کے دنوں میں مہندی لگایا کریں۔

(۱۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ ؛ أَنَّهَا أَرْسَلَتْ إِلَى سَالِمٍ تَسْأَلُهُ عَنِ الْخِضَابِ وَتَحْضُرُ الصَّلَاةَ ؟ فَقَالَ : انْزِعِيهِ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي.

(۱۲۹۳) ایک مرتبہ ایک عورت نے حضرت سالم کی طرف کسی کو بھیج کر یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر عورت نے مہندی لگائی ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا مہندی کو اتار کر وضو کرے پھر نماز پڑھے۔

(۱۲۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لأَنْ تُقْطَعَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْخِضَابِ.

(۱۲۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دونوں ہاتھ کاٹ دیئے جائیں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں مہندی کے اوپر مسح کروں۔

(۱۲۹۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تَخْتَضِبَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ حَائِضٌ.

(۱۲۹۵) حضرت عطاء اس بات کو بہتر سمجھتے تھے کہ عورت حالت حیض میں مہندی لگائے۔

(۱۵۱) فی بول الصَّبِیِّ الصَّغِیرِ یُصِیبُ الثَّوْبَ

چھوٹے بچے کے پیشاب کا حکم اگر وہ کپڑے پر لگ جائے

(۱۲۹۶) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ أُمِّ قَیْسٍ ابْنَةِ مِحْصَنٍ ، قَالَتْ :دَخَلْت بِابْنٍ لِی عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَأْکُلِ الطَّعَامَ ، فَبَالَ عَلَیْهِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ.

(بخاری ۲۲۳۔ ابوداؤد ۳۷۷)

(۱۲۹۶) حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک بچے کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ وہ بچہ ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا۔ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے پانی منگوا کر پیشاب والی جگہ چھڑک دیا۔

(۱۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ ، عَنْ لُبَابَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ ، قَالَتْ : بَالَ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ فِی حَجْرِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ :یَا رَسُولَ اللهِ ، أَعْطِنِی ثَوْبَك وَالْبَسْ ثَوْبًا غَیْرَهُ ، فَقَالَ :إنَّمَا یُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ ، وَیُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الأُنْثَى. (ابوداؤد ۳۷۸۔ ابن خزیمة ۲۸۲)

(۱۲۹۷) حضرت لبابہ بنت الحارث فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو میں نے عرض کیا ''اپنے کپڑے مجھے دے دیجئے اور کوئی دوسرے کپڑے پہن لیجئے'' آپ نے فرمایا: ''لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

(۱۲۹۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أُتِیَ بِصَبِیٍّ ، فَبَالَ عَلَیْهِ، فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ یَغْسِلْهُ. (مسلم ۱۰۲۔ ابن ماجه ۵۲۳)

(۱۲۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک بچے نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے اس پر پانی ڈالا لیکن اسے دھویا نہیں۔

(۱۲۹۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَى ، عَنْ أَخِیهِ عِیسَى ، عَنْ أَبِیهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَى ، عَنْ جَدِّهِ أَبِی لَیْلَى ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا ، فَجَاءَ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ یَحْبُو حَتَّى جَلَسَ عَلَى صَدْرِهِ ، فَبَالَ عَلَیْهِ ، قَالَ :فَابْتَدَرْنَاهُ لِنَأْخُذَهُ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :ابْنِی ابْنِی ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ ، فَصَبَّهُ عَلَیْهِ. (طحاوی ۹۴)

(۱۲۹۹) حضرت ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ

گھٹنوں کے بل چلتے ہوئے آئے اور حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے سینہ مبارک پر چڑھ گئے اور پیشاب کر دیا۔ ہم جلدی سے انہیں پکڑنے کے لیے آگے بڑھے تو حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''میرا بچہ، میرا بچہ'' پھر پانی منگوا کر اس کے اوپر ڈال دیا۔

(١٣٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ الْفَضْلِ ، وَمَعَهَا حُسَيْنٌ فَنَاوَلَتْهُ إِيَّاهُ ، فَبَالَ عَلَى بَطْنِهِ ، أَوْ عَلَى صَدْرِهِ ، فَأَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَهُ مِنْهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُزْرِمِي ابْنِي ، لاَ تُزْرِمِي ابْنِي ، فَإِنَّ بَوْلَ الْغُلاَمِ يُرْشَحُ ، أَوْ يُنْضَحُ ، وَبَوْلَ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ.

(۱۳۰۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حضرت ام الفضل رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کے ہاں تشریف لائے۔ ام الفضل کے پاس حضرت حسین تھے، انہوں نے حضرت حسین حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو دیے تو انہوں نے حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے سینہ مبارک پر پیشاب کر دیا۔ حضرت ام الفضل بچے کو پکڑنے لگیں تو حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ میرے بچے کو پیشاب سے نہ روکو، میرے بچے کو پیشاب سے نہ روکو، لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

(١٣٠١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : بَوْلُ الْغُلاَمِ يُنْضَحُ ، وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ. (ابو داؤد ۳۸۰)

(۱۳۰۱) حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

(١٣٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كِلاَهُمَا يُنْضَحَانِ مَا لَمْ يَأْكُلاَ الطَّعَامَ.

(۱۳۰۲) حضرت حسن رَحِمَهُ اللهُ فرماتے ہیں کہ لڑکا اور لڑکی جب تک کھانا نہ کھائیں اس وقت تک ان کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

(١٣٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلاَمِ.

(۱۳۰۳) حضرت ام سلمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فرماتی ہیں کہ لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

(١٣٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْرَى عَلَى بَوْلِ الصَّبِيِّ الْمَاءُ.

(۱۳۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے گا۔

(١٣٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْنٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ كَانَ طَعِمَ غُسِلَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ طَعِمَ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ.

(۱۳۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کھانا کھاتا ہو تو اس کا پیشاب دھویا جائے گا اور اگر نہ کھاتا ہو تو اس کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

(۱۳۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَالَ لَهُ رَجُلٌ :يَحْمِلُ أَحَدُنَا الصَّبِيَّ فَيُصِيبُهُ مِنْ أَذَاهُ ؟ قَالَ : إِنْ كَانَ طَعِمَ غُسِلَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ طَعِمَ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ.

(۱۳۰۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کھانا کھاتا ہوتو اس کا پیشاب دھویا جائے گا اور اگر نہ کھاتا ہوتو اس کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

(۱۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يُصَبُّ الْمَاءُ عَلَى بَوْلِ الصَّبِيِّ.

(۱۳۰۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے گا۔

(۱۳۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :الصَّبِيُّ مَا لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ ، تَغْسِلُ ثَوْبَكَ مِنْ بَوْلِهِ وَسَلْحِهِ أَيْضًا ؟ قَالَ :ارْشُشْ عَلَيْهِ الْمَاءَ ، أَوِ اصْبُبْ عَلَيْهِ . قُلْتُ :فَالصَّبِيُّ يُلْعَقُ قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ ، وَذَلِكَ طَعَامٌ ؟ قَالَ :ارْشُشْ عَلَيْهِ ، أَوِ اصْبُبْ عَلَيْهِ.

(۱۳۰۸) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ اگر بچہ کھانا نہ کھاتا ہوتو کیا اس کے پیشاب یا پاخانے سے آپ اپنے کپڑے دھوئیں گے؟ فرمایا اس پر پانی چھڑک لو یا بہالو۔ میں نے عرض کیا کہ بچے کو کھانا شروع کرنے سے پہلے گھی یا شہد چٹایا جاتا ہے کیا یہ کھانا ہے؟ فرمایا اس صورت میں دھولو یا پانی چھڑک لو۔

(۱۳۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّهُ يُرَشُّ بَوْلُ مَنْ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ ، وَمَضَتِ السُّنَّةُ بِغَسْلِ بَوْلِ مَنْ أَكَلَ الطَّعَامَ مِنَ الصِّبْيَانِ.

(۱۳۰۹) حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ شریعت کا حکم یہی رہا ہے کہ کھانا نہ کھانے والے بچے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے اور کھانا کھانے والے بچے کے پیشاب کو دھویا جائے۔

(۱۵۲) فی التوقی مِنَ الْبَوْلِ

پیشاب سے بچنے کا حکم

(۱۳۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَاعِدًا ، فَتَفَاجَّ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّ وَرِكَهُ سَيَنْفَكُّ.

(۱۳۱۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم کو ان صاحب نے بیان کیا (جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر پیشاب کرتے دیکھا) کہ حضور ﷺ دونوں ٹانگوں کو اتنا زیادہ کھولتے کہ ہمیں خطرہ ہوتا کہ کہیں جسم مبارک زخمی نہ ہوجائے۔

(۱۳۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو حَرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ تَفَاجَّ حَتَّى يُرْثَى لَهُ.

(۱۳۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشاب کے لیے ٹانگوں کو اتنا زیادہ کھولتے کہ ہمیں خطرہ ہوتا کہ کہیں جسم مبارک زخمی نہ ہو جائے۔

(۱۳۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ ، قَالَ : فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ : انْظُرُوا إِلَيْهِ ، يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ ، فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : وَيْحَكَ مَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ ، فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ.

(ابو داؤد ۲۳۔ ابن ماجہ ۳۴۶)

(۱۳۱۲) حضرت عبد الرحمٰن بن حسنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ کے ہاتھ میں چمڑے کی ڈھال جیسی کوئی چیز تھی۔ آپ نے اس کی طرف پیشاب کیا۔ ایک آدمی کہنے لگا ان کو دیکھو! یہ تو عورتوں کی طرح پیشاب کرتے ہیں! آپ نے اس کی یہ بات سنی تو فرمایا ''تیرا ناس ہو کیا تو نے بنی اسرائیل کے اس آدمی کے بارے میں نہیں سنا کہ جب لوگ پیشاب لگنے کی وجہ سے کپڑے کا وہ حصہ قینچی سے کاٹ دیتے تھے تو اس نے انہیں اس سے منع کیا جس کے بدلے میں اللہ نے اسے عذاب قبر میں مبتلا کر دیا تھا۔

(۱۳۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ ، فَقَالَ : إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ. (بخاری ۶۰۵۲۔ ابن ماجہ ۳۴۷۔)

(۱۳۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ انہیں عذاب ہو رہا ہے اور عذاب کسی بڑی بات کی وجہ سے نہیں ہو رہا۔ ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا۔

(۱۳۱٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ ، أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ ، فَقَالَ : كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَهُمُ الْبَوْلُ يُتْبِعُهُ بِالْمِقْرَاضَيْنِ. (بخاری ۲۲۶۔ مسلم ۲۲۸)

(۱۳۱۴) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ پیشاب کے معاملے میں بہت سختی کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل کے کسی آدمی کے کپڑوں پر جب پیشاب لگ جاتا تھا تو وہ اس حصے کو قینچی سے کاٹ دیتا تھا۔

(۱۳۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ. (احمد ۲/ ۳۸۸۔ دار قطنی ۱۲۸)

(۱۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قبر کا عذاب اکثر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۱۳۱٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَامِرِيُّ ، قَالَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ ، قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ،

قَالَتْ :دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ ، فَقَالَتْ :إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ قُلْتُ :كَذَبْتِ ، قَالَتْ :بَلَى ، إِنَّهُ لَيُقْرَضُ مِنْهُ الْجِلْدُ وَالثَّوْبُ ، قَالَتْ :فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ ، وَقَدِ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا ، فَقَالَ :مَا هَذَا ؟ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ :صَدَقَتْ. (احمد ۶/ ۶۱۔ نسائی ۹۹۲۶)

(۱۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ قبر کا عذاب پیشاب کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ میں نے کہا تو جھوٹ بولتی ہے۔ وہ بولی میں ٹھیک کہتی ہوں اس کی وجہ سے کپڑے اور کھال کو کاٹا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اس دوران ہماری آوازیں بلند ہو چکی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے آپ کو ساری بات بتائی تو آپ نے فرمایا کہ یہ عورت ٹھیک کہتی ہے۔

(۱۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ ، فَقَالَ :إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ؛ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَفِي الْغِيبَةِ. (احمد ۳۹۔ ابن ماجه ۳۴۹)

(۱۳۱۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ انہیں عذاب ہو رہا ہے اور عذاب کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں ہو رہا بلکہ ایک کو پیشاب کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کی وجہ سے۔

(۱۵۳) من رخص فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی اجازت ہے

(۱۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ ، فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا. (بخاری ۲۲۴۔ مسلم ۲۲۸)

(۱۳۱۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قوم کے کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ تشریف لائے اور آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

(۱۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بَالَ قَائِمًا.

(۱۳۱۹) حضرت زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ قَائِمًا.

(۱۳۲۰) حضرت ابوظبیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ قَبِيصَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَبُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۱) حضرت قبیصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ الرُّومِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَبُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۲) حضرت عبداللہ رومی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَعْدٍ مِنْ أَخْوَالِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بَالَ قَائِمًا.

(۱۳۲۳) بنوسعد کے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَبُولُ قَائِمًا ، فَقُلْتُ :يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ، تَبُولُ قَائِمًا ؟ أَمَا تَخْشَى أَنْ يُصِيبَكَ ؟ فَقَالَ لِي :أَمَا تَبُولُ أَنْتَ قَائِمًا ؟ قُلْتُ :لاَ ، قُلْتُ :ذَاكَ أَدوى لَكَ.

(۱۳۲۴) حضرت عمر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو عرض کیا کہ کیا آپ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم ایسا نہیں کرتے؟ میں نے کہا نہیں فرمایا یہ تمہارے لیے تکلیف دہ ہوسکتا ہے۔

(۱۳۲٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَبُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۵) حضرت ابن ابی خالد کہتے ہیں کہ میں نے شعبی کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يَبُولُ قَائِمًا ، وَكَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۳۲۶) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے محمد رحمہ اللہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔ وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبِي يَبُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۷) حضرت ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طُعْمَةَ الْجَعْفَرِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ يَزِيدَ بْنَ الأَصَمِّ يَبُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۸) حضرت طعمہ جعفری کہتے ہیں کہ میں نے یزید بن اصم کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبِي عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :مَا بَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا إِلاَّ مَرَّةً ، فِي كَثِيبٍ أَعْجَبَهُ.

(۱۳۲۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مرتبہ ایک صحرائی ٹیلہ میں کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(۱۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَكَمَ يَبُولُ قَائِمًا.

(۱۳۳۰) حضرت فطر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(١٣٣١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ بَالَ قَائِمًا.

(۱۳۳۱) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

(١٥٤) من كره الْبَوْلَ قَائِمًا

جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے

(١٣٣٢) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هانِيءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَنْ حَدَّثَك أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا ، فَلاَ تُصَدِّقْهُ ، أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا. (احمد ٦/ ٢١٣- ابن راهويه ١٥٧٠)

(۱۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا تو اس کی تصدیق نہ کرنا۔ کیوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(١٣٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَا بُلْت قَائِمًا مُنْذُ أَسْلَمْت.

(۱۳۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(١٣٣٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبَوْلَ قَائِمًا ، وَالشُّرْبَ قَائِمًا.

(۱۳۳۴) حضرت حسن کھڑے ہو کر پیشاب کرنے اور پانی پینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(١٣٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا.

(۱۳۳۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بے دینی ہے۔

(١٣٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ تَبُولَ قَائِمًا.

(۱۳۳۶) حضرت ابن بریدہ فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بے دینی ہے۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا.

(۱۳۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بے دینی ہے۔

(١٥٥) الصفرة في الْبُزَاقِ ؛ فِيهَا وُضُوءٌ ، أَمْ لاَ ؟

تھوک میں زردی آنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ رُبَّمَا بَزَقَ فَيَقُولُ لِلرَّجُلِ :

انْظُرْ ، هَلْ تَغَيَّرَ الرِّيقُ ؟ فَإِنْ كَانَ تَغَيَّرَ بَزَقَ الثَّانِيَةَ ، فَإِنْ كَانَ فِي الثَّالِثَةِ مُتَغَيِّرًا ، كَأَنَّهُ يَتَوَضَّأُ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الثَّالِثَةِ مُتَغَيِّرًا لَمْ يَرَ وُضُوءً.

(۱۳۳۸) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین بعض اوقات تھوک پھینکتے تو کسی آدمی سے فرماتے کہ دیکھو اس کا رنگ بدلا ہوا ہے؟ اگر رنگ بدلا ہوا ہوتا تو دوسری مرتبہ تھوکتے ، اگر تیسری مرتبہ بھی رنگ بدلا ہوا ہوتا تو وضو کرتے اور اگر تیسری مرتبہ رنگ بدلا ہوا نہ ہوتا تو وضو نہ کرتے۔

(۱۳۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ بَزَقَ فَرَأَى فِي بُزَاقِهِ دَمًا ، أَنَّهُ لَمْ يَرَ ذَلِكَ شَيْئًا حَتَّى يَكُونَ دَمًا عَبِيطًا.

(۱۳۳۹) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو تھوکے اور اس کی تھوک میں زردی ہو فرماتے تھے کہ اس وقت تک اس کا وضو نہ ٹوٹے گا جب تک خالص تازہ خون نہ آئے۔

(۱۳٤٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الصُّفْرَةَ شَيْئًا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ دَمًا عَبِيطًا ، يَعْنِي : فِي الْبُزَاقِ.

(۱۳۴۰) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو تھوکے اور اس کی تھوک میں زردی ہو فرماتے تھے کہ اس وقت تک اس کا وضو نہ ٹوٹے گا جب تک خالص تازہ خون نہ آئے۔

(۱۳٤١) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سِنَانَ الْبُرْجُمِيِّ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبْزُقُ ، فَيَكُونُ فِي بُزَاقِهِ الدَّمُ ، قَالَ : إِذَا غَلَبَتِ الْحُمْرَةُ الْبَيَاضَ تَوَضَّأَ ، وَإِذَا غَلَبَ الْبَيَاضُ الْحُمْرَةَ لَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۳۴۱) حضرت ابراہیم (اس شخص کے بارے میں جو تھوکے اور اس کی تھوک میں خون آئے) فرماتے ہیں کہ اگر اس پر سفیدی غالب ہو تو اس کا وضو ٹوٹ گیا اور اگر سرخی غالب ہو تو اس کا وضو نہیں ٹوٹا۔

(۱۳٤٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا بَزَقَ دَمًا أَحْمَرَ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ.

(۱۳۴۲) حضرت محمد بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سالم نے تھوکا تو سرخ خون تھا۔ آپ نے پانی منگوا کر کلی کی اور بغیر وضو کئے مسجد میں داخل ہو گئے۔

(۱۳٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى بَزَقَ وَهُوَ يُصَلِّي ، ثُمَّ مَضَى فِي صَلاَتِهِ.

(۱۳۴۳) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفی نے نماز کے دوران خون تھوکا لیکن نماز پڑھتے رہے۔

(۱۳٤٤) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَى وُضُوءٍ ، فَيَرَى الصُّفْرَةَ فِي الْبُزَاقِ ،

فَقَالَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ دَمٌ سَائِل.

(۱۳۴۴) حضرت حماد (اس شخص کے بارے میں جسے حالت وضو میں اپنی تھوک میں زردی دکھائی دے) فرماتے ہیں کہ اس سے کچھ نہیں ہوتا البتہ اگر بہنے والا خون ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(١٣٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ؛ فِي الصُّفْرَةِ فِي الْبُزَاقِ قَالاَ :دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لاَ يَرِيبُكَ.

(۱۳۴۵) حضرت سالم اور حضرت قاسم تھوک کی زردی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دو اور جو چیز تمہیں شک میں نہ ڈالے اسے پکڑ لو۔

(١٣٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ ،عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَخْرُجُ فِي رِيقِهِ الصُّفْرَةُ ، قَالَ: لاَ يَضُرُّهُ.

(۱۳۴۶) حضرت عامر تھوک کی زردی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی نقصان نہیں۔

(١٣٤٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَارِثَ الْعُكْلِيَّ يَقُولُ ، ؛ فِي الرَّجُلِ يَبْزُقُ وَفِي بُزَاقِهِ الدَّمُ ، قَالَ :إِذَا غَلَبَ الدَّمُ الْبُزَاقَ فَفِيهِ الْوُضُوءُ.

(۱۳۴۷) حضرت حارث عکلی (اس شخص کے بارے میں جو تھوکے اور اس کی تھوک میں خون کا نشان ہو) فرماتے ہیں کہ اگر خون تھوک پر غالب ہو تو وضو ٹوٹ گیا۔

(١٣٤٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :إِذَا ظَهَرَ الدَّمُ عَلَى الْبُزَاقِ فَتَوَضَّه.

(۱۳۴۸) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر خون تھوک پر غالب ہو تو وضو کرو۔

(١٥٦) الرجل يصيب فَخِذَهُ، أَوْ شَيْئًا مِنْ جِلْدِهِ الْبَوْلُ

اگر کسی آدمی کی ران یا کسی جگہ پیشاب لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(١٣٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :يُغْسَلُ الْبَوْلُ مَرَّتَيْنِ.

(۱۳۴۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیشاب کو دو مرتبہ دھویا جائے گا۔

(١٣٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبُولُ فَيَنْتَضِحُ عَلَى فَخِذَيْهِ وَسَاقَيْهِ ، قَالَ :يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۱۳۵۰) حضرت ابراہیم (اس شخص کے بارے میں جس کا پیشاب رانوں یا پنڈلیوں پر لگ جائے) فرماتے ہیں کہ وہ پانی سے

صاف کرلے۔

(۱۳۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :الرَّشُّ بِالرَّشِّ ، وَالصَّبُّ بِالصَّبِّ.

(۱۳۵۱) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ چھڑک کے بدلے چھڑکنا ہے بہاؤ کے بدلے بہانا ہے۔

(۱۳۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَسْحَةٌ ، أَوْ مَسْحَتَيْنِ فِي الْبَوْلِ.

(۱۳۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پیشاب کو ایک یا دو مرتبہ صاف کیا جائے گا۔

(۱۵۷) المستحاضة كيف تَصْنَعُ ؟

مستحاضہ کیا کرے؟

(۱۳۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :جَاءَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ أَبِي حُبَيْشٍ إلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ ، أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ ؟ قَالَ : لاَ ، إنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ ، فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْك الدَّمَ وَصَلِّي. (بخاری ۲۲۸۔ ابو داؤد ۲۸۶)

(۱۳۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایک رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں جب تمہیں حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض چلا جائے تو خون دھو کر نماز پڑھو۔

(۱۳۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :جَاءَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ أَبِي حُبَيْشٍ إلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ ، أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ ؟ قَالَ :لاَ ، إنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ ، اجْتَنِبِي الصَّلاَةَ أَيَّامَ حَيْضَتك ، ثُمَّ اغْتَسِلِي ، وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلاَةٍ ، ثُمَّ صَلِّي ، وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ. (ابو داؤد ۳۰۲۔ ابن ماجہ ۶۲۴)

(۱۳۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایک رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دو، پھر غسل کرو اور ہر نماز کے لیے وضو کرو پھر نماز پڑھتی رہو خواہ خون چٹائی پر ٹپکتا رہے۔

(۱۳۵٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ :سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :إنِّي أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ ، أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ ؟ قَالَ :

لَا ، وَلَكِنْ دَعِي قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْت تَحِيضِينَ وَقَدْرَهُنَّ ، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي وَصَلِّي . إِلاَّ أَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ : أُمُّ سَلَمَةَ اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتِ : امْرَأَةٌ تُهْرَاقُ الدَّمَ ؟ فَقَالَ : تَنْتَظِرُ قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كَانَتْ تَحِيض ، أَوْ قَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ.

(ابو داؤد ۲۷۸۔ ابن ماجه ۶۲۳)

(۱۳۵۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ حیض کے دن اور راتوں میں نماز چھوڑے رکھو پھر غسل کرو، خون روکنے کے لیے کپڑا باندھو اور نماز پڑھو۔ اس حدیث میں ابن نمیر کی روایت مختلف ہے۔

(۱۳۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ ابْنَةَ جَحْشٍ اُسْتُحِيضَتْ ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَوْ سُئِلَ لَهَا ؟ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْظُرَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلَ ، فَإِنْ رَأَتْ شَيْئًا بَعْدَ ذَلِكَ تَوَضَّأَتْ وَاحْتَشَتْ وَصَلَّتْ. (ابوداؤد ۳۰۹۔ البیهقی ۳۵۱)

(۱۳۵۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش مستحاضہ ہوگئیں تو ان کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اپنے حیض کے دنوں کا خیال رکھے جب وہ گزر جائیں اور کچھ نظر آئے تو وضو کرے، کوئی کپڑا باندھے اور نماز پڑھ لے۔

(۱۳۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ أَبِي حُبَيْشٍ اُسْتُحِيضَتْ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَوْ سُئِلَ لَهَا ؟ فَأَمَرَهَا أَنْ تَدَعَ الصَّلاَةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلَ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ ، ثُمَّ تَسْتَثْفِرَ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّيَ. (دارقطنی ۱۰)

(۱۳۵۷) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا مستحاضہ ہوگئیں۔ ان کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیض کے دنوں میں نماز کو چھوڑے رکھیں پھر غسل کریں کوئی کپڑا باندھیں اور نماز پڑھ لیں۔

(۱۳۵۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْمُسْتَحَاضَةَ إِذَا مَضَتْ أَيَّامُ أَقْرَائِهَا ، أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَوَضَّأَ لِكُلِّ صَلاَةٍ وَتُصَلِّيَ.

(۱۳۵۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ کو حکم دیا ہے کہ جب اس کے حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۳۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ امْرَأَةَ مَسْرُوقٍ سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ ؟ قَالَتْ : تَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ وَتَحْتَشِي وَتُصَلِّي.

(۱۳۵۹) ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ وہ ہر نماز کے لیے وضو کرے اور کپڑا باندھ کر نماز پڑھے۔

(۱۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الْمُجَالِدِ ، وَدَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :أَرْسَلْتُ امْرَأَتِي إِلَى امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ فَسَأَلَتْهَا عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ ، فَذَكَرَتْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ :تَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

(۱۳۶۰) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حضرت مسروق کی بیوی کے پاس بھیجا کہ ان سے مستحاضہ کے بارے میں پوچھے۔ حضرت مسروق کی بیوی نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز نہ پڑھے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے۔

(۱۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ ؟ فَقَالَ :مَا أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّي ، إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَلْتَدَعِ الصَّلاَةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَلْتَغْتَسِلْ ، وَلْتَغْسِلْ عَنْهَا الدَّمَ ، وَلْتَوَضَّأْ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

(۱۳۶۱) حضرت قعقاع بن حکیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔ جب اسے حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض چلا جائے تو غسل کرے اور خون دھوئے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۳۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ وَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

(۱۳۶۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۳۶۳) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي تُسْتَحَاضُ، فَتَطَاوِلُهَا حَيْضَتُهَا ، تَغْتَسِلُ فَتَسْتَنْقِي ، ثُمَّ تَجْعَلُ كُرْسُفًا كَمَا يَجْعَلُ الرَّاعِفُ ، وَتَسْتَثْفِرُ بِثَوْبٍ ، ثُمَّ تُصَلِّي.

(۱۳۶۳) حضرت سعید بن مسیب مستحاضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حیض کے دن گزارنے کے بعد وہ غسل کرے، جسم کو صاف کرے، پھر اس طرح روئی رکھے جیسے نکسیر والا روئی رکھتا ہے پھر اچھی طرح کپڑا باندھے، پھر نماز پڑھے۔

(۱۳۶٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :تُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً ، وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ ، ثُمَّ تَقْرِنُ بَيْنَهُمَا.

(۱۳۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ظہر کو مؤخر کرے گی اور عصر کی نماز جلدی پڑھے گی۔ ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ پھر مغرب کو مؤخر کرے گی اور عشاء کی نماز جلدی پڑھے گی۔ اور ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ پھر فجر کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۳۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَجْلِسُ أَيَّامَ حَيْضَتِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيهَا ، فَإِذَا مَضَتْ تِلْكَ الأَيَّامُ اغْتَسَلَتْ ، ثُمَّ تُؤَخِّرُ مِنَ الظُّهْرِ وَتُعَجِّلُ مِنَ الْعَصْرِ ، ثُمَّ تُصَلِّيهِمَا بِغُسْلٍ وَاحِدٍ ، كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فِي وَقْتٍ ، ثُمَّ لِتَغْسِلْ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَتُؤَخِّرُ مِنَ الْمَغْرِبِ وَتُعَجِّلُ مِنَ الْعِشَاءِ ، ثُمَّ تُصَلِّي كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فِي وَقْتٍ ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ.

(۱۳۶۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھے گی۔ جب حیض گزر جائے تو غسل کرے ظہر کی نماز کو مؤخر کرے اور عصر کی نماز کو جلدی پڑھے پھر ان دونوں کو ایک غسل سے پڑھے اور دونوں کو ایک وقت میں پڑھے۔ پھر مغرب اور عشاء کے لیے غسل کرے اور مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء کو جلدی پڑھے پھر دونوں نمازوں کو ایک وقت میں پڑھے پھر فجر کے لیے غسل کرے۔

(۱۳۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ إِلَى الظُّهْرِ.

(۱۳۶۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ظہر سے ظہر تک کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، مِثْلَهُ.

(۱۳۶۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۳۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّ عَلِيًّا ، وَابْنَ عَبَّاسٍ قَالاَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ : تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

(۱۳۶۸) حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۳۶۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلاً ، وَلِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلاً ، وَلِلْفَجْرِ غُسْلاً.

(۱۳۶۹) حضرت جعفر کے والد فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ظہر اور عصر کے لیے ایک غسل کرے گی، مغرب اور عشاء کے لیے ایک غسل کرے گی اور فجر کے لیے ایک غسل کرے گی۔

(۱۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ بِكِتَابٍ فَقَرَأْتُهُ ، فَإِذَا فِيهِ إِنِّي امْرَأَةٌ مُسْتَحَاضَةٌ ، وَإِنَّ عَلِيًّا قَالَ : تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلاَةٍ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا أَجِدُ لَهَا إِلاَّ مَا قَالَ عَلِيٌّ.

(۱۳۷۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت ایک خط لے کر آئی میں نے پڑھا تو اس میں لکھا تھا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔ حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میری بھی اس بارے میں یہی رائے ہے۔

(۱۳۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تُؤَخِّرُ مِنَ الظُّهْرِ وَتُعَجِّلُ مِنَ الْعَصْرِ ، وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ ، قَالَ : وَأَظُنُّهُ ، قَالَ : وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ . قَالَ : فَذَكَرْت ذَلِكَ لاِبْنِ الزُّبَيْرِ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالاَ : مَا نَجِدُ لَهَا إِلاَّ مَا قَالَ عَلِيٌّ.

(۱۳۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ مستحاضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ ظہر کو تاخیر سے اور عصر کو جلدی، اسی طرح مغرب کو تاخیر سے اور عشاء کو جلدی پڑھے گی۔ اور فجر کے لیے غسل کرے گی۔ حضرت حکم کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابن زبیر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہماری بھی یہی رائے ہے۔

(۱۳۷۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْمَخْزُومِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا وَالْقَاسِمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا : تَنْتَظِرُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، فَإِذَا مَضَتْ أَيَّامُ أَقْرَائِهَا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ ، وَقَالَ الآخَرُ : تَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ إِلَى الظُّهْرِ.

(۱۳۷۲) حضرت محمد بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھے گی۔ جب حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔ دوسرے نے کہا کہ ظہر سے ظہر تک کے لیے غسل کرے۔

(۱۳۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ ابْنَةِ جَحْشٍ ؛ أَنَّهَا اُسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي اُسْتُحِضْت حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً ، فَقَالَ لَهَا : احْتَشِي كُرْسُفًا ، قَالَتْ : إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ ، إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا ، قَالَ : تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ ، أَوْ سَبْعَةً ، ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلاً ، وَصَلِّي وَصُومِي ثَلاَثًا وَعِشْرِينَ ، أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ ، وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلاً ، وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَقَدِّمِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلاً ، وَهَذَا أَحَبُّ الأَمْرَيْنِ إِلَيَّ.

(ابن ماجہ ۶۲۷۔ ابو داؤد ۲۹۱)

(۱۳۷۳) حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مستحاضہ ہوگئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے انتہائی شدید استحاضہ لاحق ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روئی کو اچھی طرح کپڑے کے ساتھ باندھ لو۔ انہوں نے عرض کیا کہ وہ اس سے بہت زیادہ ہے اور بہہ رہا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کپڑے کی لگام ڈال لو اور ہر مہینے اللہ کے علم کے مطابق چھ یا سات دن حیض کے گزارو پھر غسل کرو اور تیئس یا چوبیس دن نماز پڑھو اور روزے رکھو۔ ظہر کو

مؤخر کرو اور عصر کو جلدی پڑھو اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرو۔ پھر مغرب کو مؤخر کرو اور عشاء کو مقدم کرو اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرو۔ یہ دونوں باتوں میں سے میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۳۷٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلاَةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ ، وَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ ، وَتَصُومُ وَتُصَلِّي.

(ابو داؤد ۳۰۱۔ ترمذی ۱۲۶)

(۱۳۷۴) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز چھوڑے رکھے گی، پھر غسل کرے، ہر نماز کے لیے وضو کرے، روزہ رکھے اور نماز پڑھے۔

(۱۳۷٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، مِثْلَهُ.

(۱۳۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سند سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۳۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ : إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اسْتَثْفَرَتْ وَتَغْتَسِلُ بَعْدَ قُرْئِهَا وَتَوَضَّأُ ، كَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ.

(۱۳۷۶) حضرت ابو جعفر مستحاضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ شیطان کا ایک رخنہ ہے۔ جب خون غالب آ جائے تو کپڑا رکھ لے اور حیض کے بعد غسل کرے اور وضو کرے۔

(۱۳۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : اسْتُحِيضَتِ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ أَنَسٍ ، فَأَمَرُونِي فَسَأَلْت ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ : أَمَّا مَا رَأَتِ الدَّمَ الْبَحْرَانِيَّ فَلاَ تُصَلِّي ، وَإِذَا رَأَتِ الطُّهْرَ وَلَوْ سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ فَلْتَغْتَسِلْ وَتُصَلِّي.

(۱۳۷۷) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ آل انس کی ایک عورت مستحاضہ ہوگئی لوگوں نے مجھے اس کی تحقیق کا حکم دیا۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو فرمایا اگر وہ مسلسل خون دیکھے تو نماز نہ پڑھے اور اگر دن کے ایک حصہ میں بھی طہر دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : رَأَيْت ابْنَةَ جَحْشٍ ، وَكَانَتْ مُسْتَحَاضَةً تَخْرُجُ مِنَ الْمِرْكَنِ وَالدَّمُ غَالِبُهُ ، ثُمَّ تُصَلِّي.

(۱۳۷۸) حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے بنت جحش کو دیکھا۔ وہ مستحاضہ تھیں۔ اور خون بہت زیادہ تھا پھر بھی نماز پڑھتی تھیں۔

(۱۳۷۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْغَدِ.

(۱۳۷۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ایک دن کی ظہر سے اگلے دن کی ظہر تک کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۵۸) فِي الوضوءِ مِنَ الْمَطَاهِرِ الَّتِي تُوضَعُ لِلْمَسْجِدِ

مسجد میں بنائے گئے وضو کے تالاب سے وضو کرنے کا حکم

(۱۳۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ صَنَعَ هَذِهِ الْمَطْهَرَةَ ، وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنهَا الأَسْوَدُ وَالأَبْيَضُ ، قَالَ :وَكَانَ يَنْسَكِبُ مِنْ وُضُوءِ النَّاسِ فِي جَوْفِهَا ، فَسَأَلْت عَطَاءً ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۸۰) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مسجد میں وضو کرنے کا ایک حوض بنایا۔ حالانکہ وہ جانتے تھے کہ اس سے ہر کوئی وضو کرے گا۔ اس برتن میں لوگوں کے وضو کا پانی بھی گرا کرتا تھا۔ حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ بَالَ ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى مَطْهَرَةِ الْمَسْجِدِ فَتَوَضَّأَ مِنهَا.

(۱۳۸۱) حضرت رجاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا اور پھر مسجد میں بنائے ہوئے وضو کے تالاب سے وضو فرمایا۔

(۱۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْمَطْهَرَةِ الَّتِي يُدْخِلُ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ فِيهَا ؟ فَقَالَ :الْمَاءُ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

(۱۳۸۲) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے مسجد میں بنائے گئے وضو کے تالابوں کے بارے میں سوال کیا جس میں لوگ اپنے ہاتھ ڈالتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَتَوَضَّأُ مِنْ وُضُوءِ النَّاسِ.

(۱۳۸۳) حضرت مجاہد لوگوں کے وضو کرنے کے تالاب سے وضو کیا کرتے تھے۔

(۱۳۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ.

(۱۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے وضو کرنے کے تالاب سے وضو کیا۔

(۱۳۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُزَاحِمٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ :أَكُوزُ عَجُوزٍ مُخَمَّرٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْهُ ، أَوِ الْمَطْهَرَةُ الَّتِي يُدْخِلُ فِيهَا الْجَزَّارُ يَدَهُ ؟ قَالَ :مِنَ الْمَطْهَرَةِ الَّتِي يُدْخِلُ الْجَزَّارُ فِيهَا يَدَهُ.

(۱۳۸۵) حضرت مزاحم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے کہا بڑھیا کا وہ لوٹا جس پر کپڑا چڑھا ہوا آپ کے خیال میں وضو کے

لیے بہتر ہے یا وہ وضو کا حوض جس میں قصائی بھی اپنا ہاتھ داخل کرتا ہے؟ فرمایا وہ حوض جس میں قصائی بھی اپنا ہاتھ داخل کرتا ہے۔

(۱۳۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضِرَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِنِّي لَأَتَوَضَّأُ مِنَ الْمِيضَأَةِ الَّتِي فِي السُّوقِ إِذْ جَاءَ عَبْدُ اللهِ ، فَقَالَ : يَا هَذَا ، أَيْنَ هَوَاكَ الْيَوْمَ ؟ قَالَ : قُلْتُ : بِالشَّامِ.

(۱۳۸٦) حضرت عبداللہ بن ضرار فرماتے ہیں کہ میں بازار میں بنے ہوئے وضو کے حوض سے وضو کر رہا تھا کہ حضرت عبداللہ گزرے اور فرمایا "اے فلاں! آج کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کیا شام جانے کا ارادہ ہے۔

(۱۳۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : رَأَيْتُ رَجُلاً يَتَوَضَّأُ فِي ذَلِكَ الْحَوْضِ مُنْكَشِفًا ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، قَدْ جَعَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ، وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ الأَبْيَضُ وَالأَسْوَدُ.

(۱۳۸۷) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کہا کہ میں نے ایک آدمی کو اس کھلے حوض سے وضو کرتے دیکھا ہے۔ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایسا ایک حوض بنایا تھا حالانکہ وہ جانتے تھے کہ اس سے ہر کوئی وضو کرے گا۔

(۱۵۹) من رخص فِي الْوُضُوءِ بِمَاءِ الْبَحْرِ

جن حضرات نے سمندر کے پانی سے وضو کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ بَعْضِ بَنِي مُدْلِجٍ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا نَرْكَبُ الأَرْمَاثَ فِي الْبَحْرِ لِلصَّيْدِ ، فَنَحْمِلُ مَعَنَا الْمَاءَ لِلشَّفَةِ ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَإِنْ تَوَضَّأَ أَحَدُنَا بِمَائِهِ عَطِشَ ، وَإِنْ تَوَضَّأَ بِمَاءِ الْبَحْرِ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ ؟ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ ، الْحَلاَلُ مَيْتَتُهُ.

(۱۳۸۸) بنو مدلج کے ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! ہم اپنی کشتیوں پر سوار ہو کر سمندر میں شکار تلاش کرتے ہیں۔ ہم پینے کے لیے اپنے ساتھ تھوڑا پانی بھی لے لیتے ہیں۔ اگر ہم میں سے کوئی نماز کے لیے اپنے پانی سے وضو کر لے تو وہ پیاسا رہ جائے گا۔ اور اگر سمندر کے پانی سے وضو کرے تو دل میں کھٹکا لگا رہتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۱۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، قَالَ : سُئِلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ، أَيُتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ ؟ فَقَالَ : هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ وَالْحَلاَلُ مَيْتَتُهُ.

(۱۳۸۹) حضرت ابو طفیل کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا سمندر کے پانی سے وضو کیا جا سکتا ہے؟ فرمایا اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۱۳۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدَنِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَحَدُ الصَّيَّادِينَ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَارَ ، يَتَعَاهَدُ طَعَامَ الرِّزْقِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ؛ إِنَّا نَرْكَبُ أَرْمَاثَنَا هَذِهِ فَنَحْمِلُ مَعَنَا الْمَاءَ لِلشَّفَةِ ، فَيَزْعُمُ أُنَاسٌ أَنَّ مَاءَ الْبَحْرِ لاَ يُطَهِّرُ ، فَقَالَ : وَأَيُّ مَاءٍ أَطْهَرُ مِنْهُ.

(۱۳۹۰) ایک ماہی گیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقام جار پر تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! ہم اپنی کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ پینے کے لیے تھوڑا سا پانی بھی لے لیتے ہیں۔ لوگوں کا خیال ہے کہ سمندر کا پانی پاک نہیں کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس سے زیادہ پاک پانی کون سا ہو سکتا ہے؟

(۱۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ ؟ فَقَالَ : وَأَيُّ مَاءٍ أَنْظَفُ مِنْهُ.

(۱۳۹۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سمندر کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اس سے زیادہ پاک پانی کون سا ہو سکتا ہے؟

(۱۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ ؟ فَقَالَ : بَحْرَانِ لاَ يَضُرُّكَ مِنْ أَيِّهِمَا تَوَضَّأْتَ ؛ مَاءُ الْبَحْرِ وَمَاءُ الْفُرَاتِ.

(۱۳۹۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سمندر کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ دو پانی ایسے ہیں جن سے وضو کرنے میں کوئی قباحت نہیں۔ ① سمندر کا پانی ② فرات کا پانی۔

(۱۳۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَيْدُ الْبَحْرِ حَلاَلٌ ، وَمَاؤُهُ طَهُورٌ.

(۱۳۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سمندر کا شکار حلال اور اس کا پانی پاک کرنے والا ہے۔

(۱۳۹٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْوُضُوءِ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ.

(۱۳۹۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ سمندر کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، هُوَ طَهُورٌ.

(۱۳۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سمندر کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ یہ پاک کرنے والا ہے۔

(۱۳۹٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ ، يُتَوَضَّأُ مِنْهُ ؟ فَقَالَ : أَلَيْسَ نَأْكُلُ حِيتَانَهُ ؟.

(۱۳۹۶) حضرت عکرمہ سے سوال کیا گیا کہ کیا سمندر کے پانی سے وضو کیا جا سکتا ہے؟ تو فرمایا کیا ہم اس کی مچھلیاں نہیں کھاتے؟

(۱۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَاءُ الْبَحْرِ أَذْهَبُ لِلْوَسَخِ مِنْ غَيْرِهِ ، وَكَانَ يَرَاهُ طَهُورًا.

(۱۳۹۷) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی دوسرے پانی کے مقابلے میں میل کو زیادہ صاف کرنے والا ہے۔ حضرت

طاؤس اسے پاک سمجھتے تھے۔

(۱۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَاءُ الْبَحْرِ يُجْزِءُ ، وَالْعَذْبُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ.

(۱۳۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی بھی جائز ہے لیکن میٹھا پانی زیادہ بہتر ہے۔

(۱۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مَاءُ الْبَحْرِ طَهُورٌ.

(۱۳۹۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔

(۱۴۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهِ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۰۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مجبوری میں سمندر کا پانی استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ الْجَارِي ، قَالَ : جَاءَ عُمَرُ الْجَارَ فَدَعَا بِمَنَادِيلَ ، فَقَالَ :اغْتَسِلُوا مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ ، فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ.

(۱۴۰۱) حضرت عمرو بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقام جار میں تشریف لائے اور رومال منگوائے اور فرمایا کہ سمندر کے پانی سے غسل کرو یہ بابرکت ہے۔

(۱۴۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْبَحْرُ الطَّهُورُ مَاؤُهُ ، الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ. (ابو داؤد ۸۴۔ ترمذی ۶۹)

(۱۴۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۱۶۰) من كَانَ يَكْرَهُ مَاءَ الْبَحْرِ وَيَقُول لاَ يُجْزِئُ

جن حضرات کے نزدیک سمندر کا پانی وضو کے لیے کافی نہیں اور اس سے وضو کرنا مکروہ ہے

(۱۴۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :التَّيَمُّمُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْوُضُوءِ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ.

(۱۴۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تیمم میرے نزدیک سمندر کے پانی سے وضو کرنے سے بہتر ہے۔

(۱۴۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :مَاءُ الْبَحْرِ لاَ يُجْزِئُ مِنْ وُضُوءٍ ، وَلاَ جَنَابَةٍ ، إِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا ، ثُمَّ مَاءً ، ثُمَّ نَارًا.

(۱۴۰۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی غسل جنابت اور وضو کے لیے کافی نہیں، کیونکہ سمندر کے نیچے آگ پھر پانی پھر آگ ہے۔

(۱٤٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَاءَانِ لاَ يُجْزِءَانِ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ؛ مَاءُ الْبَحْرِ وَمَاءُ الْحَمَّامِ.

(۱۴۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو پانی ایسے ہیں جن سے غسل جنابت نہیں ہوسکتا، ایک سمندر کا پانی اور دوسرا حمام کا پانی۔

(۱٤٠٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ ، فَنَفِدَ مَاؤُهُ ، فَتَوَضَّأَ بِنَبِيذٍ ، وَكَرِهَ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِمَاءِ الْبَحْرِ.

(۱۴۰۶) حضرت ربیع بن انس کہتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ سمندر کے سفر پر تھے کہ ان کا پانی ختم ہوگیا۔ حضرت ابو العالیہ نے نبیذ سے وضو کیا اور سمندر کے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ خیال فرمایا۔

(١٦١) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى مَنْ نَامَ سَاجِدًا وَقَاعِدًا وُضُوءٌ

جن حضرات کے نزدیک حالت سجود میں اور بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(١٤٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَيْسَ عَلَى مَنْ نَامَ سَاجِدًا وُضُوءٌ ، حَتَّى يَضْطَجِعَ ، فَإِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ. (احمد ۱/ ۲۵۶۔ ابو یعلی ۲۴۸۷)

(۱۴۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حالت سجود میں سونے پر وضو لازم نہیں یہاں تک کہ پہلو کے بل لیٹ جائے، جب پہلو کے بل لیٹے گا تو اس کے اعضاء ڈھیلے ہوجائیں گے۔

(١٤٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِقُونَ بِرُؤُوسِهِمْ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ يَقُومُونَ فَيُصَلُّونَ ، وَلاَ يَتَوَضَّؤُونَ. (ابوداؤد ۲۰۲۔ ترمذی ۷۸)

(۱۴۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سروں کو جھکا کر سو جاتے اور عشاء کی نماز کا انتظار کرتے پھر کھڑے ہوکر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(١٤٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ نَامَ وَهُوَ جَالِسٌ فَلاَ وُضُوءَ عَلَيْهِ ، فَإِنِ اضْطَجَعَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۱۴۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر سوئے اس پر وضو لازم نہیں اور جو پہلو کے بل سوئے اس کا وضو

ٹوٹ گیا۔

(۱۴۱۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ، ثُمَّ يُصَلِّي ، وَلاَ يَتَوَضَّأُ.

(۱۴۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حالت رکوع اور حالت سجود میں سو جاتے پھر نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۴۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى نَفَخَ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَقَالَ :النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ ، وَلاَ يَنَامُ قَلْبُهُ.

(۱۴۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ایسا سوئے کہ خراٹوں کی آواز آنے لگی۔ پھر آپ اٹھے اور نماز پڑھی لیکن وضو نہ کیا۔ پھر فرمایا کہ میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۱۴۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عَلَى مَنْ نَامَ قَاعِدًا وُضُوءًا.

(۱۴۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر سوئے اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۴۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الأَلْهَانِيِّ قَالاَ : كَانَ أَبُو أُمَامَةَ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ حَتَّى يَمْتَلِءَ نَوْمًا ، ثُمَّ يَقُومَ فَيُصَلِّيْ وَلاَ يَتَوَضَّأُ.

(۱۴۱۳) حضرت شرحبیل بن مسلم اور حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں حضرت ابوامامہ بیٹھ کر خوب اچھی طرح سو جاتے تھے پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۴۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ :مَنْ وَضَعَ جَنْبَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۱۴۱۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنا پہلو لگا لے وہ وضو کرے۔

(۱۴۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ . وَابْنِ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْهُ ؟ فَقَالَ :هُوَ أَعْلَمُ بِنَفْسِهِ.

(۱۴۱۵) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ خود کو زیادہ بہتر جانتا ہے۔

(۱۴۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ قَالَ :مَنْ نَامَ سَاجِدًا ، أَوْ قَائِمًا ، أَوْ جَالِسًا فَلاَ وُضُوءَ عَلَيْهِ ، فَإِنْ نَامَ مُضْطَجِعًا فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۱۴۱۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو شخص حالت سجود میں یا کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر سویا اس کا وضو نہیں ٹوٹا اور جو شخص پہلو کے بل سو

گیا اس کا وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۴۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۱۴۱۷) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱٤۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالنَّوْمِ فِي الْقُعُودِ ، وَيَكْرَهُهُ فِي الاضْطِجَاعِ.

(۱۴۱۸) حضرت عکرمہ بیٹھ کر سونے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، بلکہ پہلو کے بل سونے میں حرج سمجھتے تھے۔

(۱٤۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَخْنِقُ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي.

(۱۴۱۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو دیکھا کہ وہ اپنا سر جھکا کر سوئے پھر اٹھ کر نماز پڑھ لی۔

(۱٤۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلاَ يَتَوَضَّأُ. (ابن ماجه ۴۷۴۔ ابن راهويه ۱۳۹۰)

(۱۴۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے یہاں تک کہ خراٹوں کی آواز آنے لگی پھر اٹھ کر بغیر وضو کے نماز ادا فرما لیتے تھے۔

(۱٤۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :ذَاكَرْتُهُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا فَقَالاَ :لَيْسَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ حَتَّى يَضَعَ جَنْبَهُ.

(۱۴۲۱) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جب تک پہلو زمین پر نہ لگے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱٤۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا نَامَ الرَّجُلُ قَائِمًا ، أَوْ قَاعِدًا لَمْ يَجِبْ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ ، فَإِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۱۴۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا وضو تو پہلو کے بل لیٹنے سے ٹوٹتا ہے۔

(۱٤۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :وَجَبَ الْوُضُوءُ عَلَى كُلِّ نَائِمٍ إِلاَّ مَنْ خَفَقَ بِرَأْسِهِ خَفْقَةً ، أَوْ خَفْقَتَيْنِ.

(۱۴۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر سونے والے کا وضو ٹوٹ گیا البتہ سر کو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ جھکا کر سونے والے کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱٤۲٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :زُرْت خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَوَافَقْت لَيْلَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي ، ثُمَّ نَامَ فَلَقَدْ سَمِعْت صَفِيرَهُ ، قَالَ : جَاءَ بِلاَلٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً.

(۱۴۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ام المؤمنین کے پاس گیا۔ اس رات

حضور ﷺ بھی وہیں تھے۔ آپ ﷺ رات کو نماز کے لیے اٹھے، پھر ایسا سوئے کہ مجھے سیٹی کی آواز بھی سنائی دی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کی اطلاع دینے آئے تو حضور ﷺ نماز کے لیے تشریف لے گئے حالانکہ آپ نے نہ وضو کیا اور نہ پانی کو ہاتھ لگایا۔

(١٤٢٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَمَا يُعْرَفُ نَوْمُهُ إِلاَّ بِنَفْخِهِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَمْضِي فِي صَلاَتِهِ. (احمد ۱/ ۴۲۶۔ ابن ماجہ ۴۷۵)

(۱۴۲۵) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات نبی کریم ﷺ حالت سجود میں ایسا سو جاتے کہ ہمیں سانس کی آواز سنائی دینے لگتی جس سے ہمیں آپ کی نیند کا علم ہوتا۔ پھر آپ ﷺ بیدار ہو کر نماز جاری رکھتے۔

(١٤٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ طَارِقٍ بَيَّاعِ النَّوَى ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي مُنِيعَةُ ابْنَةُ وَقَّاصٍ ، عَنْ أَبِيهَا ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يَنَامُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَغُطَّ ، فَنُنَبِّهُهُ ، فَيَقُولُ :هَلْ سَمِعْتُمُونِي أُحْدِثُ ؟ فَنَقُولُ :لاَ ، فَيَقُومُ فَيُصَلِّي.

(۱۴۲۶) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ لوگوں کے درمیان اس طرح سو جاتے کہ خراٹوں کی آواز آنے لگتی۔ جب انہیں بیدار کیا جاتا تو فرماتے کیا تم نے میرے وضو ٹوٹنے کی آواز سنی؟ لوگ کہتے نہیں تو وہ اٹھ کر نماز شروع کر دیتے۔

(١٦٢) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جیسے بھی سوئے وضو ٹوٹ گیا

(١٤٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ غَلاَّقٍ العيشيّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَنِ اسْتَحَقَّ نَوْمًا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ . زَادَ ابْنُ عُلَيَّةَ :قَالَ الْجُرَيْرِيُّ :فَسَأَلْنَا عَنِ اسْتِحْقَاقِ النَّوْمِ ؟ فَقَالُوا: إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ.

(۱۴۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ جو شخص نیند کا استحقاق کرے اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ جریری کہتے ہیں کہ ہم نے استحقاق نوم کے بارے میں سوال کیا تو ہمیں بتایا گیا کہ اس سے مراد پہلو کو زمین پر لگانا ہے۔

(١٤٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ ؟ قَالَ :إِنَّمَا هُوَ وِكَاءٌ ، فَإِذَا ضَيَّعَتْهُ . أَيْ :يَقُولُ :يَتَوَضَّأُ.

(۱۴۲۸) حضرت طاؤس سے بیٹھ کر سونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا یہ ٹیک لگا کر سونے کے مترادف ہے اس سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

(١٤٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِّيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :إِنَّمَا هُوَ وِكَاءٌ فَإِذَا نَامَ تَوَضَّأَ.

(۱۴۲۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ بیٹھ کر سونا ٹیک لگا کر سونا ہے، اس طرح سونے سے بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۴۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَرَى عَلَى مَنْ نَامَ جَالِسًا وُضُوءًا.

(۱۴۳۰) حضرت حسن کے نزدیک بیٹھ کر سونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۴۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، وَعَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ دَخَلَهُ النَّوْمُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۱۴۳۱) حضرت حسن فرماتے تھے کہ جس میں نیند داخل ہوئی اس کا وضوٹوٹ گیا۔

(۱۴۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالاَ : إِذَا خَالَطَ النَّوْمُ قَلْبَهُ قَائِمًا ، أَوْ جَالِسًا تَوَضَّأَ.

(۱۴۳۲) حضرت حسن اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس کسی کے دل میں نیند سرایت کر گئی خواہ وہ بیٹھا ہو یا کھڑا ہو اس کا وضوٹوٹ گیا۔

(۱۴۳۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ : مَنْ وَضَعَ جَنْبَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۱۴۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنا پہلو لگالے وہ وضو کرے۔

(۱۴۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا اسْتَثْقَلَ نَوْمًا وَهُوَ قَاعِدٌ تَوَضَّأَ.

(۱۴۳۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب بیٹھ کر سونے میں نیند غالب آ گئی تو وضوٹوٹ گیا۔

(۱۶۳) فِي الوضوءِ مِنَ الْكَلاَمِ الْخَبِيثِ وَالْغِيبَةِ

بری بات اور غیبت سے وضوٹوٹتا ہے یا نہیں؟

(۱۴۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لأَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْ طَعَامٍ طَيِّبٍ.

(۱۴۳۵) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ بری بات کے بعد وضو کرنا مجھے اچھے کھانے کے بعد وضو کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۴۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : يَتَوَضَّأُ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ الطَّيِّبِ ، وَلاَ يَتَوَضَّأُ مِنَ الْكَلِمَةِ الْخَبِيثَةِ ، يَقُولُهَا لأَخِيهِ.

(۱۴۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کتنی عجیب بات ہے کہ آدمی اچھا کھانا کھا کر وضو کرتا ہے لیکن بری بات کرنے کے بعد وضو نہیں کرتا۔

(۱۴۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ شَيْخًا مِنَ الأَنْصَارِ كَانَ يَمُرُّ

بِمَجْلِسٍ لَهُمْ فَيَقُولُ :أَعِيدُوا الْوُضُوءَ ، فَإِنَّ بَعْضَ مَا تَقُولُونَ أَشَرُّ مِنَ الْحَدَثِ.

(۱۴۳۷) ایک مرتبہ ایک انصاری بزرگ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے اور ان سے فرمایا ''دوبارہ وضو کرو کیونکہ جو بات تم نے کی ہے وہ حدث سے زیادہ بری ہے۔''

(١٤٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قُلْتُ لِعَبِيدَةَ :مِمَّا يُعَادُ الْوُضُوءُ ؟ قَالَ :مِنَ الْحَدَثِ ، وَأَذَى الْمُسْلِمِ.

(۱۴۳۸) حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے پوچھا کہ کس کس عمل سے وضو کا اعادہ کیا جائے گا فرمایا حدث اور مسلمان کی ایذا دہی سے۔

(١٤٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كُنْتُ آخذًا بِيَدِ إبْرَاهِيمَ فَذَكَرْت رَجُلاً فَاغْتَبْتُهُ ، قَالَ :فَقَالَ لِي :ارْجِعْ فَتَوَضَّأْ ، كَانُوا يَعُدُّونَ هَذَا هُجْرًا.

(۱۴۳۹) حضرت حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا کہ میں نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس کی غیبت کی۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ جاؤ اور دوبارہ وضو کرو کیونکہ اسلاف اسے بدترین بات شمار کیا کرتے تھے۔

(١٤٤٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلاَن عَطَاءً فَقَالَ :مَرَّ بِنَا رَجُلٌ فَقُلْنَا :الْمُخَنَّثُ ، قَالَ :قُلْتُمَا لَهُ قَبْلَ أَنْ تُصَلِّيَا ، أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّيْتُمَا ؟ فَقَالاَ :قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ ، فَقَالَ :تَوَضَّآ ، وَعُودَا لِصَلاَتِكُمَا ، فَإِنَّكُمَا لَمْ تَكُنْ لَكُمَا صَلاَةٌ.

(۱۴۴۰) ایک مرتبہ دو آدمیوں نے حضرت عطا سے سوال کیا کہ ہمارے پاس سے ایک آدمی گزرا تو ہم نے اسے مخنث کہا۔ حضرت عطاء نے پوچھا کہ تم نے نماز پڑھنے سے پہلے کہا تھا یا بعد میں کہا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ نماز سے پہلے کہا تھا۔ فرمایا تم دونوں وضو کرو اور دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔

(١٤٤١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ انْتَشَدَ شِعْرًا فِيهِ هِجَاءٌ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ.

(۱۴۴۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو صالح کے منہ سے ایسا شعر نکل گیا جو ہجو پر مشتمل تھا، پس اس پر انہوں نے پانی منگوا کر کلی کی۔

(١٤٤٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَلاَمِ وُضُوءٌ ؛ شِعْرٌ وَ غَيْرُهُ ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۴۴۲) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ کوئی کلام یا کوئی شعر وغیرہ ایسا ہے جس سے وضو ٹوٹ جائے، فرمایا نہیں۔

(١٤٤٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ :لَيْسَ فِي الْكَلاَمِ وَالسِّبَابِ وَالصَّخَبِ وُضُوءٌ.

(۱۴۴۳) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ کسی کلام، گالی گلوچ یا فضول بات سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(١٦٤) فی المسح عَلَى الْجَبَائِرِ

پٹی پر مسح کرنے کے احکام

(١٤٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْكَسْرِ إِذْ جُبِرَ عَلَى طَهَارَةٍ :يمسح بَعْدَ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۴۴۴) حضرت حسن اس پٹی کے بارے میں جسے باوضو ہونے کی حالت میں باندھا گیا ہو فرماتے ہیں کہ اس پر مسح کیا جائے گا۔

(١٤٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْكَسْرِ إِذَا جُبِرَ :يَمسح عَلَى الْجَبَائِرِ.

(۱۴۴۵) حضرت عطا اس پٹی کے بارے میں جسے باوضو ہونے کی حالت میں باندھا گیا ہو فرماتے ہیں کہ اس پر مسح کیا جائے گا۔

(١٤٤٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنِ الْجُرْحِ يَكُون بِوَجْهِ الرَّجُلِ ، أَوْ بِبَعْضِ جَسَدِهِ عَلَيْهِ الدَّوَاءُ أَوِ الْخِرْقَةُ ؟ قَالَ :إِنْ خَشِيَ مَسَحَ عَلَى الْخِرْقَةِ ، وَإِنْ لَمْ يَخْشَ نَزَعَ الْخِرْقَةَ.

(۱۴۴۶) حضرت تیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس سے اس زخم کے بارے میں سوال کیا جو آدمی کے چہرے یا کسی دوسرے عضو پر ہو اور اس پر دوائی یا پٹی ہو کہ وضو کے لئے اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اگر نقصان کا اندیشہ ہو تو اس پر مسح کر لے اور اگر نقصان کا اندیشہ نہ ہو تو اسے کھول لے۔

(١٤٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ وَدَاوُد ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّهُ اشْتَكَى رِجْلَهُ فَعَصَبَهَا وَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهَا وَقَالَ :إِنَّهَا مَرِيضَةٌ.

(۱۴۴۷) ایک مرتبہ حضرت ابوالعالیہ کے پاؤں پر چوٹ لگ گئی انہوں نے اس پر پٹی باندھی اور وضو میں اس پر مسح کیا اور فرمایا یہ بیمار ہے۔

(١٤٤٨) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ بِي جُرْحٌ مِنَ الطَّاعُونِ ، فَسَأَلْت أَبَا مِجْلَزٍ ، فَقَالَ : امْسَحْ عَلَيْهِ.

(۱۴۴۸) حضرت عمران بن حدیر فرماتے ہیں کہ مجھے طاعون کا ایک زخم ہوا تو میں نے اس کے بارے میں ابومجلز سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس پر مسح کرلو۔

(١٤٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ بِهِ الْجُرْحُ ، قَالَ :يَغْتَسِلُ وَيَغْسِلُ مَا حَوْلَهُ.

(۱۴۴۹) حضرت عبید بن عمیر زخم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کے اردگرد کا حصہ دھویا جائے گا۔

(١٤٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : يَمْسَحُ مَا حَوْلَهُ.

(۱۴۵۰) حضرت سوید بن غفلہ ؒ زخم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کے اردگرد کا حصہ دھویا جائے گا۔

(١٤٥١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ : يَمْسَحُ عَلَى الْجَبَائِرِ.

(۱۴۵۱) حضرت شعبی اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کیا جائے گا۔

(١٤٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، قَالَ : أَصَابَنِي مَحْمَلٌ هَاهُنَا ، وَوَضَعَ شُعْبَةُ إِصْبَعَهُ فِي أَصْلِ حَاجِبِهِ ، فَعَصَبْتُ عَلَيْهِ عِصَابًا ، فَسَأَلْت سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَمْسَحُ عَلَيْهِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۵۲) حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ مجھے یہاں (بھنوؤں کے نیچے) چوٹ لگی تو میں نے اس پر پٹی باندھ لی۔ اور اس بارے میں حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ کیا اس پر مسح کروں؟ فرمایا ہاں۔

(١٤٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، قَالَ : نَزَلَ بِنَا ضَيْفٌ فَاحْتَلَمَ وَبِهِ جُرْحٌ ، فَأَتَيْنَا عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : يَغْسِلُ مَا حَوْلَهُ ، وَلاَ يُمِسُّهُ الْمَاءَ.

(۱۴۵۳) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت یوسف بن ماہک مہمان بن کر ہمارے ہاں تشریف لائے۔ انہیں احتلام ہوگیا جب کہ وہ زخمی بھی تھے۔ ہم عبید بن عمیر کے پاس آئے اور ان کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ زخم کے اردگرد کا حصہ دھولیں اور زخم کو پانی نہ لگائیں۔

(١٤٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا كَانَ فِي الْيَدِ ، أَوِ الرِّجْلِ الْجُرْحُ فَخَشِيَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ إِنْ أَصَابَهُ الْمَاءُ ، مَسَحَ عَلَى الْخِرْقَةِ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۱۴۵۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب آدمی کے ہاتھ یا پاؤں پر زخم ہو اور اسے پانی لگنے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو اس پر پٹی رکھ کر اس پر مسح کرلے۔

(١٤٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَمْسَحُ عَلَيْهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَعْذِرُ بِالْعُذْرِ.

(۱۴۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کرلے کیونکہ اللہ عذر کو معاف فرماتے ہیں۔

(١٤٥٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : يَمْسَحُ الرَّجُلُ إِذَا خَشِيَ عَلَى نَفْسِهِ.

(۱۴۵۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب آدمی کو نقصان کا اندیشہ ہو تو پٹی پر مسح کرلے۔

(١٤٥٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يَمْسَحُ عَلَيْهِ.

(۱۴۵۷) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کرے۔

(۱۴۵۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ كَانَ بِهِ جُرْحٌ مَعْصُوبٌ فَخَشِيَ عَلَيْهِ الْعَنَتَ ، فَلْيَمْسَحْ مَا حَوْلَهُ ، وَلاَ يَغْسِلْهُ.

(۱۴۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر زخم پر پٹی باندھے ہوئے شخص کو پانی سے نقصان کا اندیشہ ہو تو اس کے اردگرد کا مسح کرلے اور اسے دھونے سے اجتناب کرے۔

(۱۴۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبْجَرَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يَمْسَحُ عَلَى الْعِرْقِ.

(۱۴۵۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کرے گا۔

(۱٦٥) في مس الإِبْطِ ، أَوْ نَتْفِهِ ؛ فِيهِ وُضُوءٌ ؟

کیا بغل کو ہاتھ لگانے یا اس کے بال اکھیڑنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱٤٦۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْعَيْزَارِ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ :رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً حَكَّ إِبْطَهُ ، أَوْ مَسَّهُ ، فَقَالَ لَهُ :قُمْ فَاغْسِلْ يَدَكَ ، أَوْ تَطَهَّرْ.

(۱۴۶۰) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بغل میں خارش کررہا تھا، آپ نے اس سے فرمایا اٹھو اور ہاتھ دھوؤ یا وضو کرو۔

(۱٤٦۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :مَنْ نَقَّى أَنْفَهُ ، أَوْ مَسَّ إِبْطَهُ تَوَضَّأَ.

(۱۴۶۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو اپنا ناک صاف کرے یا بغل میں خارش کرے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۱٤٦۲) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَيْسَ فِي نَتْفِ الإِبْطِ وُضُوءٌ.

(۱۴۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغل کے بال اکھیڑنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱٤٦۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَمَسُّ أَنْفَهُ وَيَنْتِفُ إِبْطَهُ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا ، إِلاَّ أَنْ يُدْمِيَهُ.

(۱۴۶۳) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو بغل کو ہاتھ لگائے یا بال اکھیڑے تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اگر خون نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱٤٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :هَؤُلاَءِ يَقُولُونَ :مَنْ مَسَّ إِبْطَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ ، وَأَنَا أَقُولُ ذَلِكَ ، وَلاَ أَدْرِي مَا هَذَا.

(۱۴۶۴) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ بغل کو ہاتھ لگانے والا دوبارہ وضو کرے گا، میں نہ یہ کہتا ہوں اور نہ اس بات کو جانتا ہوں۔

(١٤٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ نَتْفِ الإِبْطِ.

(۱۴۶۵) حضرت عبداللہ بن عمرو بغل کے بال اکھیڑنے کے بعد غسل فرماتے تھے۔

(١٤٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَلَيْسَ بِالأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، وَالزُّهْرِيِّ قَالاَ :إِذَا مَسَّ الرَّجُلُ إِبْطَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۴۶۶) حضرت عون بن عبداللہ اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بغل کو ہاتھ لگائے تو دوبارہ وضو کرے۔

(١٦٦) إذا سال الدَّمُ ، أَوْ قَطَرَ ، أَوْ بَرَزَ فَفِيهِ الْوُضُوءُ

جب خون بہہ جائے یا ٹپک جائے یا ظاہر ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا

(١٤٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا سَالَ الدَّمُ نُقِضَ الْوُضُوءُ.

(۱۴۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب خون بہہ جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(١٤٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْوُضُوءَ مِنَ الدَّمِ إِلاَّ مَا كَانَ سَائِلاً.

(۱۴۶۸) حضرت حسن رحمہ اللہ صرف اس خون سے وضو ٹوٹنے کے قائل تھے جو بہنے والا ہو۔

(١٤٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنْ يَدِهِ الدَّمُ ، وَلاَ يُجَاوِزُ الدَّمُ مَكَانَهُ ؟ قَالَ :يَتَوَضَّأُ.

(۱۴۶۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا خون زخم سے باہر نکل آئے لیکن زخم کی جگہ سے تجاوز نہ کرے، فرمایا وہ وضو کرے گا۔

(١٤٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ :لاَ يَتَوَضَّأُ حَتَّى يَخْرُجَ.

(۱۴۷۰) حضرت ابراہیم سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا جب تک خون خارج نہ ہو وضو نہیں ٹوٹتا۔

(١٤٧١) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا بَرَزَ الدَّمُ مِنَ الأَنْفِ فَظَهَرَ ، فَفِيهِ الْوُضُوءُ.

(۱۴۷۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب خون ناک سے نکل کر ظاہر ہو جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(١٤٧٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : الْوُضُوءُ وَاجِبٌ مِنْ كُلِّ دَمٍ قَاطِرٍ.

قَالَ :وَسَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ :مِنْ كُلِّ دَمٍ سَائِلٍ.

(۱۴۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہر ٹپکنے والے خون سے وضو ٹوٹتا ہے۔ حضرت حکم فرماتے ہیں بہنے والے خون سے وضو ٹوٹتا ہے۔

(۱٤۷۳) قَالَ أَبُو بَكْرٍ :سَمِعْت ابْنَ إِدْرِيسَ يَقُولُ :سَمِعْت مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ :لَيْسَ الْوُضُوءُ إِلاَّ مِنَ السَّبِيلَيْنِ ؛ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ.

(۱۴۷۳) حضرت مالک بن انس فرماتے ہیں کہ صرف اس چیز سے وضو ٹوٹتا ہے جو سبیلین سے نکلے یعنی پیشاب اور پاخانہ۔

(١٦٧) مَنْ كَانَ يُرَخِّصُ فِيهِ، وَلاَ يَرَى فِيهِ وُضُوءًا

جن حضرات کے نزدیک خون کے نکلنے میں رخصت ہے

(۱٤۷٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ أَدْخَلَ أَصَابِعَهُ فِي أَنْفِهِ فَخَرَجَ دَمٌ فَمَسَحَهُ فَصَلَّى ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۴۷۴) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب نے اپنے ناک میں انگلی داخل کی تو کچھ خون نکل آیا۔ حضرت سعید نے اسے صاف کر دیا اور بغیر وضو کیے نماز پڑھ لی۔

(۱٤۷۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِالْقَطْرَةِ وَالْقَطْرَتَيْنِ مِنَ الدَّمِ فِي الصَّلاَةِ بَأْسًا.

(۱۴۷۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ خون کے ایک یا دو قطرے نکلنے کی صورت میں وضو ٹوٹنے کے قائل نہ تھے۔

(۱٤۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالشُّقَاقِ يَخْرُجُ مِنْهُ الدَّمُ.

(۱۴۷۶) حضرت ابو قلابہ اس پھٹن سے وضو ٹوٹنے کے قائل نہ تھے جس سے خون بھی نکل آئے۔

(۱٤۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالدَّمِ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَنْفِ الرَّجُلِ ، إِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَفْتِلَهُ بِإِصْبَعِهِ إِلاَّ أَنْ يَسِيلَ ، أَوْ يَقْطُرَ.

(۱۴۷۷) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول کے نزدیک اگر آدمی کی ناک سے اتنا کم خون نکلے کہ انگلی سے صاف ہو جائے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ لیکن اگر بہہ جائے یا ٹپک جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱٤۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ عَصَرَ بَثْرَةً فِي وَجْهِهِ فَخَرَجَ شَيْءٌ مِنْ دَمٍ ، فَحَكَّهُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۴۷۸) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے چہرے پر موجود ایک دانے سے خون نکلا انہوں نے اسے انگلیوں سے صاف کر دیا اور بغیر وضو کیے نماز پڑھ لی۔

(۱٤۷۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى فِي الدَّمِ السَّائِلِ وُضُوءًا يَغْسِلُ

مِنْهُ الدَّمَ ، ثُمَّ حَسْبُهُ.

(۱۴۷۹) حضرت طاوس بہنے والے خون میں بھی وضو کے قائل نہ تھے۔ ان کے نزدیک بس خون کو دھو دینا کافی ہے۔

(١٤٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقُلْتُ : إِنِّي أَتَوَضَّأُ وَآخُذُ الدَّلْوَ فَأَسْتَسْقِي بِهِ فَيَخْدِشُنِي الْحَبْلُ ، أَوْ يُصِيبُنِي الْخَدْشُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الدَّمُ ؟ قَالَ : اغْسِلْهُ وَلاَ تَتَوَضَّأْ.

(۱۴۸۰) حضرت علاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ اگر میں وضو کرنے کے بعد ڈول پکڑ کر پانی پیوں، اگر رسی کی وجہ سے میرا ہاتھ کٹ جائے اور خون نکل آئے تو میں کیا کروں؟ فرمایا اس خون کو دھو لو دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

(١٤٨١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : أَنْبَأَنَا مَنْ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي أَنْفِهِ ، فَيَخْرُجُ عَلَيْهَا الدَّمُ ، فَيَحُتُّهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي.

(۱۴۸۱) حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ناک میں انگلی داخل کرتے اگر خون نکلتا تو اسے صاف کر کے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(١٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ أَدْخَلَ إِصْبَعَهُ فِي أَنْفِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهَا دَمٌ فَمَسَحَهُ بِالأَرْضِ ، أَوْ بِالتُّرَابِ ثُمَّ صَلَّى.

(۱۴۸۲) حضرت ابو الزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر اپنی انگلی ناک میں داخل کرتے اگر خون نکلتا تو اسے زمین یا مٹی سے صاف کر کے نماز پڑھ لیتے۔

(١٤٨٣) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا سَوَّارٍ الْعَدَوِيَّ عَصَرَ بَثْرَةً ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۴۸۳) حضرت ابو خلدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سوار کو دیکھا کہ انہوں نے ایک پھوڑا دبایا پھر بغیر وضو کیے نماز پڑھ لی۔

(١٦٨) فِي الدُّمَّلِ وَالْحَبْنِ وَأَشْبَاهِهِ ، مَا يَصْنَعُ صَاحِبُهُ ؟

جس آدمی کو پھنسیاں نکلی ہوں وہ کیا کرے؟

(١٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِبَنِيهِ : لاَ تَوَضَّؤُوا مِنَ الدُّمَّلِ إِلاَّ مَرَّةً.

(۱۴۸۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ پھنسیوں کی وجہ سے صرف ایک مرتبہ وضو کرو۔

(١٤٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ سَيْفٍ ، قَالَ : كَانَ بِمُجَاهِدٍ قَرْحَةٌ تَمْصُلُ ، فَكَانَ لاَ يَتَوَضَّأُ ، وَيُصِيبُ ثَوْبَهُ فَلاَ يَغْسِلُهُ.

(۱۴۸۵) حضرت سیف فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد کو ایک پھوڑا نکلا ہوا تھا جو بہتا رہتا تھا، وہ اسکی وجہ سے وضو نہیں کرتے تھے اور اگر

کپڑے کو لگ جاتا تو دھوتے نہیں تھے۔

(۱٤٨٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : رَجُلٌ بِهِ دَمَامِيلُ كَثِيرَةٌ فَلاَ تَزَالُ تَسِيلُ ؟ قَالَ : يَغْسِلُ مَكَانَهَا وَيَتَوَضَّأُ وَيُبَادِرُ فَيُصَلِّي.

(۱۴۸۶) حضرت ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے بہت سی پھنسیاں نکلی ہوں اور وہ بہتی رہتی ہوں تو وہ کیا کرے؟ فرمایا وہ ان کے نشان دھوتا رہے اور وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱٤٨٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ بِهِ النَّاصُورُ ؟ فَقَالَ : يُصَلِّي وَإِنْ سَالَ مِنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمِهِ.

(۱۴۸۷) حضرت شعبی سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جسے بواسیر کے چھالے نکلے ہوں تو فرمایا کہ وہ نماز پڑھتا رہے وہ بہہ کر پاؤں تک ہی کیوں نہ پہنچ جائیں۔

(۱٤٨٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ الْحُبُونُ ، قَالَ : لاَ يَغْسِلُهُ حَتَّى يَبْرَأَ ، فَإِذَا بَرَأَ غَسَلَ ثَوْبَهُ . قَالَ : وَقَدْ رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ صَدِيدٌ مِنْ حُبُونٍ كَانَتْ بِهِ.

(۱۴۸۸) حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے چھالے ہوں اور ان کے نشانات کپڑوں پر لگ جائیں۔ تو فرمایا کہ جب تک ٹھیک نہ ہو جائے کپڑے دھونے کی ضرورت نہیں اور جب ٹھیک ہو جائے کپڑے دھولے۔ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے جن پر پھنسیوں کی پیپ کے نشان ہوتے تھے۔

(۱٤٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أُمَيٍّ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُسًا يُصَلِّي وَكَأَنَّ ثَوْبَهُ نِطْعٌ مِنْ قُرُوحٍ كَانَتْ بِسَاقَيْهِ.

(۱۴۸۹) حضرت امی فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس کو ایسے کپڑوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے جو ان کی پنڈلیوں کے دانوں کے نشانات کی وجہ سے اس چمڑے کی طرح لگتے تھے۔

(١٦٩) الجنب يخرج مِنهُ الشَّيءُ بَعْدَ الْغُسْلِ

اگر جنبی کے جسم سے غسل کے بعد کوئی چیز نکلے تو وہ کیا کرے؟

(١٤٩٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ.

(۱۴۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے۔

(١٤٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَيَّانَ الْجَوْفِي ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ.

(۱۴۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے۔

(۱٤۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُبَاتَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يَتَوَضَّأُ.

(۱۴۹۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے۔

(۱٤۹۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الْمَرْأَةِ وَالرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنْهُمَا الشَّيءُ بَعْدَ مَا يَغْتَسِلاَنِ ، قَالَ :يَغْسِلاَنِ فَرْجَهُمَا وَيَتَوَضَّآنِ.

(۱۴۹۳) حضرت زہری ان مرد و عورت کے بارے میں جن کے جسم سے غسل کرنے کے بعد کچھ نکل آئے فرماتے ہیں کہ شرم گاہ کو دھوئیں اور غسل کریں۔

(۱٤۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَغَيْرِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ ذَكَرِهِ شَيْءٌ مِنَ الْمَنِيِّ ، قَالَ :إِنْ كَانَ بَالَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلاَ يُعِيدُ الْغُسْلَ ، وَإِنْ كَانَ لَمْ يَبُلْ فَلْيعِد الْغُسْلَ.

(۱۴۹۴) حضرت حسن اس مرد کے بارے میں جس کے جسم سے غسل کرنے کے بعد منی وغیرہ نکل آئے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے غسل سے پہلے پیشاب کیا ہے تو غسل کا اعادہ نہ کرے اور اگر وہ پہلے پیشاب نہیں کیا تو دوبارہ غسل کرے۔

(۱٤۹٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَيَخْرُجُ مِنْ ذَكَرِهِ الشَّيءُ ؟ فَقَالاَ :يَغْسِلُ ذَكَرَهُ.

(۱۴۹۵) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو غسل جنابت کرے اور پھر اس کے جسم سے کوئی چیز نکل آئے تو دونوں نے فرمایا کہ وہ اپنی شرم گاہ کو دھولے۔

(۱٤۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ فِي الْمَرْأَةِ يَخْرُجُ مِنها الشَّيءُ مِنْ مَاءِ الرَّجُلِ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : عَلَيْهَا الْوُضُوءُ.

(۱۴۹۶) حضرت جابر اس عورت کے بارے میں جس کے غسل کرنے کے بعد اس کی شرم گاہ سے مرد کا پانی نکل آئے فرماتے ہیں کہ وہ صرف وضو کرے۔

(۱۷۰) الرجل يمسح جِلْدَهُ بِالْبُزَاقِ

جلد پر تھوک لگانا اچھا نہیں؟

(۱٤۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، قَالَ : قَالَ سَلْمَانُ : إِذَا أَحَكَّ أَحَدُكُمْ جِلْدَهُ ، فَلاَ يَمْسَحْهُ بِبُزَاقِهِ ، فَإِنَّ الْبُزَاقَ لَيْسَ بِطَاهِرٍ.

(۱۴۹۷) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی خارش کرے تو اپنے جلد پر تھوک نہ لگائے کیونکہ تھوک پاکیزہ

چیز نہیں۔

(۱٤۹۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : قِيلَ لَهُ : هَلْ كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ الْبُزَاقَ ؟ قَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَحُكَّ الرَّجُلُ جِلْدَهُ ، ثُمَّ يُتْبِعَهُ بِرِيقِهِ ، فَإِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِطَهُورٍ.

(۱۴۹۸) حضرت اعمش سے پوچھا گیا کہ کیا حضرت ابراہیم تھوک کو ناپسند سمجھتے تھے؟ فرمایا وہ اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی خارش کرنے کے بعد اپنی جلد پر تھوک لگائے کیونکہ تھوک پاک نہیں ہے۔

(۱٤۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يُجْعَلَ الْبُزَاقُ عَلَى الْقُرْحَةِ تَكُونُ بِهِ.

(۱۴۹۹) حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی اپنے پھوڑے پر تھوک لگائے۔

(۱٥۰۰) حَدَّثَنَا زَاجِرُ بْنُ الصَّلْتِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : انْطَلَقْتُ إِلَى مَنْزِلِ الْحَسَنِ وَجَائَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : يَا أَبَا سَعِيدٍ : الرَّجُلُ يَحُكُّ إِمَّا جَسَدَهُ ، وَإِمَّا ذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ يَقُولُ بِرِيقِهِ عَلَيْهِ ، فَيَمْسَحُهُ عَلَيْهِ ، يَتَوَضَّأُ مِنْهُ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۵۰۰) حضرت حارث بن مالک کہتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے مکان میں تھا کہ ایک آدمی نے آکر ان سے سوال کیا کہ اے ابو سعید! ایک آدمی اپنے جسم یا اپنے بازوؤں پر خارش کرتا ہے پھر اپنا تھوک اس پر لگا کر ملتا ہے تو کیا وہ وضو کرے؟ فرمایا نہیں۔

(۱٥۰۱) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْحِمْيَرِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلاَءِ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ قَتَادَةَ فَتَذَاكَرُوا عِنْدَهُ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْلَ الْكُوفِيِّينَ فِي الْبُزَاقِ : يُغْسَلُ ، قَالَ : فَحَكَّ قَتَادَةُ سَاقَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ مِنْ رِيقِهِ شَيْئًا ، ثُمَّ أَمَرَّ عَلَيْهِ لِيُرِيَنَا أَنَّهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۵۰۱) حضرت ابوالعلاء فرماتے ہیں کہ ہم حضرت قتادہ کے پاس تھے کہ لوگوں نے ان کے سامنے حضرت ابراہیم اور کوفیین کے قول کا تذکرہ کیا کہ تھوک کو دھویا جائے تو حضرت قتادہ نے ہمیں یہ بتانے کے لئے کہ تھوک کوئی چیز نہیں اپنی پنڈلی پر خارش کی پھر اپنے تھوک کو اس پر مل دیا۔

(۱۷۱) في الرجل يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَبُولُ

غسل جنابت کرنے کے بعد کوئی آدمی پیشاب کردے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱٥۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عُمَرَ : إِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَالَ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ غُسْلِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ.

(۱۵۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کوئی غسل جنابت سے فارغ ہونے سے پہلے پیشاب کردے تو اپنے سر پر پانی ڈالے۔

(۱۵۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :يُعِيدُ ، يَعْنِي :الْغُسْلَ.

(۱۵۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ غسل کرے۔

(۱۵۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ:لاَ يَعُودُ إِلَى غُسْلٍ مُؤْتَنَفٍ.

(۱۵۰۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ بالکل نئے غسل کی ضرورت نہیں۔

(۱۷۲) الرجل ينتهي إِلَى الْبِئْرِ ، أَوِ الْغَدِيرِ وَهُوَ جُنُبٌ

ایک جنبی اگر کنویں یا حوض سے غسل کرنا چاہے تو کیا کرے؟

(۱۵۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْجُنُبِ يَنْتَهِي إِلَى الْبِئْرِ وَلَيْسَ مَعَهُ إِنَاءٌ، قَالَ :يُدْلِي ثَوْبَهُ فِي الْبِئْرِ ، ثُمَّ يَعْصِرُهُ عَلَى جَسَدِهِ.

(۱۵۰۵) حضرت عطاء اس جنبی کے بارے میں جو کنویں کے کنارے موجود ہو اور اس کے پاس برتن نہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ اپنا کپڑا لٹکا کر گیلا کر کے پھر اسے اپنے جسم پر نچوڑ لے۔

(۱۵۰٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ الْجُنُبِ يَنْتَهِي إِلَى الْغَدِيرِ ؟ قَالَ :يَغْتَسِلُ فِي نَاحِيَةٍ مِنْهُ.

(۱۵۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس جنبی کے بارے میں سوال کیا گیا جو تالاب کے کنارے کھڑا ہو تو فرمایا وہ ایک کنارے سے غسل کر لے۔

(۱۵۰۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :كُنَّا نَسْتَحِبُّ أَنْ نَأْخُذَ مِنْ مَاءِ الْغَدِيرِ وَنَغْتَسِلَ بِهِ فِي نَاحِيَةٍ.

(۱۵۰۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ حوض کے ایک کنارے سے پانی لے کر غسل کر لیں۔

(۱۷۳) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

جن حضرات کے نزدیک کھڑے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے؟

(۱۵۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ. (مسلم ۹۴۔ نسائی ۳۵)

(۱۵۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :لاَ يَبُلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ، ثُمَّ

يَغْتَسِلُ مِنْهُ.

(۱۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے، پھر اس سے غسل کرے۔

(١٥١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لاَ يَبُلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ، ثُمَّ يَتَطَهَّرُ مِنْهُ.

(۱۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے نہ پھر اس سے پاکی حاصل کرے۔

(١٥١١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَبُلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ، وَلاَ يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنْ جَنَابَةٍ. (ابوداؤد ۷۱۔ احمد ۲/ ۴۳۳)

(۱۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی کھڑے پانی میں نہ تو پیشاب کرے نہ غسل جنابت کرے۔

(١٥١٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو مَرْيَمَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَبُلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. (احمد ۵۳۲)

(۱۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ بعد میں اس سے وضو بھی کرنے لگے۔

(١٧٤) مَنْ قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی

(١٥١٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ ، قَالَ : وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقَى فِيهَا الْحِيَضُ وَلَحْمُ الْكِلاَبِ وَالنَّتِنُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

(ابوداؤد ۶۸۔ ترمذی ۶۶)

(۱۵۱۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کیا ہم بئر بضاعہ سے وضو کرلیا کریں؟ (بئر بضاعہ ایک کنواں تھا جس میں حیض کے کپڑے، کتوں کا گوشت اور گندگی پھینکی جاتی تھی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی''۔

(١٥١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فِي مَجْلِسِ الأَشْيَاخِ قَبْلَ وَقْعَةِ ابْنِ الأَشْعَثِ شَيْخٌ ،

فَكَانَ يَقُصُّ عَلَيْنَا ، قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي مَسِيرٍ لَهُمْ فَانْتَهَوْا إِلَى غَدِيرٍ فِي نَاحِيَةٍ مِنْهُ جِيفَةٌ ، فَأَمْسَكُوا عَنْهُ حَتَّى أَتَاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، هَذِهِ الْجِيفَةُ فِي نَاحِيَتِهِ ، فَقَالَ :اسْقُوا وَاسْتَقُوا ، فَإِنَّ الْمَاءَ يُحِلُّ ، وَلَا يُحَرِّمُ. (بیہقی ۲۵۸)

(۱۵۱۴) ایک مرتبہ ایک سفر کے دوران نبی کریم ﷺ کے صحابہ ایک ایسے تالاب کے پاس پہنچے جس کے ایک کنارے مردار جانور پڑا تھا۔ لوگ حضور ﷺ کے انتظار میں رک گئے۔ جب آپ ﷺ تشریف لائے تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! اس کے ایک کنارے پر یہ مردار پڑا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ پیو اور سیراب ہو کر پیو، پانی حلال کرتا ہے حرام نہیں کرتا۔

(۱۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَدِيرٍ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ الْكِلَابَ تَلَغُ فِيهِ وَالسِّبَاعُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لِلسَّبُعِ مَا أَخَذَ فِي بَطْنِهِ، وَلِلْكَلْبِ مَا أَخَذَ فِي بَطْنِهِ ، فَاشْرَبُوا وَتَوَضَّؤُوا. قَالَ :فَشَرِبُوا وَتَوَضَّؤُوا. (بیہقی ۲۵۸)

(۱۵۱۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک تالاب کے پاس سے گذرے تو لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! اس تالاب سے کتے اور درندے پانی پیتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ درندے نے جو پیا اس کے پیٹ میں ہے اور کتے نے جو پیا اس کے پیٹ میں ہے تم اس میں سے پیو اور وضو کرو۔ پس لوگوں نے اس میں سے پیا اور وضو کیا۔

(۱۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ بِحَوْضِ مِجَنَّةٍ ، فَقَالَ :اسْقُونِي مِنْهُ ، فَقَالُوا :إِنَّهُ تَرِدُهُ السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحَمِيرُ ، فَقَالَ :لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بُطُونِهَا :وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَنَا طَهُورٌ وَشَرَابٌ.

(۱۵۱۶) حضرت میمون بن ابی شبیب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقام مجنہ کے ایک حوض کے پاس سے گذرے اور فرمایا کہ مجھے اس سے پانی پلاؤ۔ لوگوں نے کہا کہ اس سے درندے، کتے اور گدھے پانی پیتے ہیں۔ فرمایا ان کا وہ ہے جو انہوں نے پی لیا جو باقی بچا وہ وضو کے لئے اور پینے کے لئے ہے۔

(۱۵۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى عَلَى حَوْضٍ مِنَ الْحِيَاضِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَشْرَبَ ، فَقَالَ أَهْلُ الْحَوْضِ :إِنَّهُ تَلَغُ فِيهِ الْكِلَابُ وَالسِّبَاعُ ، فَقَالَ عُمَرُ :إِنَّ لَهَا مَا وَلَغَتْ فِي بُطُونِهَا ، قَالَ :فَشَرِبَ وَتَوَضَّأَ.

(۱۵۱۷) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک حوض کے پاس سے گذرے تو اس میں سے پینے اور وضو کرنے کا ارادہ کیا۔ حوض والوں نے بتایا کہ اس میں سے کتے اور درندے پیتے ہیں۔ فرمایا ان کے لئے وہ ہے جو انہوں نے پی لیا۔ پھر آپ نے اس میں سے پیا اور وضو بھی فرمایا۔

(۱۵۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْبُوذٍ ، عَنْ أُمِّهِ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُسَافِرُ مَعَ مَيْمُونَةَ فَتَمُرُّ بِالْغَدِيرِ فِيهِ الْجِعْلَانُ

وَالْبَعْرُ فَيُسْتَقَى لَهَا مِنْهُ ، فَتَتَوَضَّأُ وَتَشْرَبُ.

(۱۵۱۸) حضرت منبوذ کی والدہ فرماتی ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھیں انہوں نے ایک ایسے حوض سے پانی پیا جس میں جعلان نامی کیڑا اور مینگنیاں تھیں اور اس سے وضو بھی کیا۔

(۱۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ سُؤْرِ الْحَوْضِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَيَشْرَبُ مِنْهُ الْحِمَارُ ؟ فَقَالَ : لاَ يُحَرِّمُ الْمَاءَ شَيْءٌ.

(۱۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسے حوض کے بارے میں سوال کیا گیا جس سے درندے اور گدھے پانی پیتے تھے۔ آپ نے فرمایا پانی کو کوئی چیز حرام نہیں کرتی۔

(۱۵۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : حدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فِيهِ الْمَيْتَةُ وَتَغْتَسِلُ فِيهِ الْحَائِضُ ، فَقَالَ : الْمَاءُ لاَ يُجْنِبُ .

(۱۵۲۰) حضرت کعب بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک ایسے تالاب پر پہنچے جس میں مردار پڑا تھا اور حائضہ عورتیں اس میں غسل کرتی تھیں۔ آپ نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَاءُ طَهُورٌ لاَ يُنَجِّسُهُ إِلاَّ النَّجِسُ ، يَعْنِي : الْمُشْرِكَ.

(۱۵۲۱) حضرت مجاہد نے فرمایا کہ پانی کو انتہائی ناپاک مشرک کے علاوہ کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَاءُ لاَ يُجْنِب.

(۱۵۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْمَاءُ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۲۳) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : الْمَاءُ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۲۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، عَنْ أَبِيهِ الْمِقْدَامِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِنَّهُ لَيْسَ يَكُونُ عَلَى الْمَاءِ جَنَابَةٌ.

(۱۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۵۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَنْزَلَ اللَّهُ الْمَاءَ طَهُورًا فَلاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ ، وَرُبَّمَا قَالَ : لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ ،

قَالَ دَاوُد :وَذَلِكَ أَنَّا سَأَلْنَاهُ عَنِ الْغُدْرَانِ وَالْحِيَاضِ تَلَغُ فِيهَا الْكِلاَبُ.

(۱۵۲۶) حضرت ابن المسیب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے پانی کو پاک کرنے والا نازل کیا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ حضرت داؤد فرماتے ہیں کہ حضرت سعید نے یہ بات اس لئے فرمائی کہ ہم نے ان سے ان حوضوں اور تالابوں کے بارے میں سوال کیا تھا جن میں کتے منہ ماردیں۔

(۱۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :الْغَدِيرُ نَأْتِيهِ وَقَدْ وَلَغَ فِيهِ الْكِلاَبُ وَشَرِبَ مِنْهُ الْحِمَارُ ، نَشْرَبُ مِنْهُ ؟ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ :أَوْ قُلْتُ :نَتَوَضَّأُ مِنْهُ ؟ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ :إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَدِيرَ يَنْتَظِرُ حَتَّى يَسْأَلَ :أَيُّ كَلْبٍ وَلَغَ فِيهِ أَوْ أَيُّ حِمَارٍ شَرِبَ مِنْ هَذَا ؟.

(۱۵۲۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم ایسے تالابوں پر جاتے ہیں جن میں کتے نے منہ مارا ہوتا ہے یا گدھے نے پانی پیا ہوتا ہے۔ کیا ہم اس میں سے پی سکتے ہیں یا اس میں سے وضو کر سکتے ہیں حضرت قاسم نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کہ جب تم کسی حوض پر جاؤ تو انتظار کرو اور سوال کرو کہ کتے نے اس میں منہ مارا ہے یا کسی گدھے نے اس میں سے پانی پیا ہے؟

(۱۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي تكُونُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ تَرِدُهَا الْحَمِيرُ وَالسِّبَاعُ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۲۸) حضرت حسن سے ان تالابوں کے بارے میں سوال کیا گیا جو مکہ کے راستے میں ہیں اور ان میں گدھے اور درندے منہ مارتے ہیں، فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :الْمَاءُ طَهُورٌ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۲۹) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْبُهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:الْمَاءُ طَهُورٌ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْمَاءُ لاَ يَنْجُسُ.

(۱۵۳۱) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۵۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ صَالِحٍ ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، قَالَ لِرَجُلٍ :صُبَّ عَلَيَّ ، وَهُوَ فِي الْحَمَّامِ ، قَالَ :إِنِّي جُنُبٌ ، فَقَالَ :قُمْ فَاغْتَسِلْ فَإِنَّ الْمَاءَ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۳۲) حضرت جابر بن زید نے ایک آدمی سے کہا کہ میرے اوپر پانی ڈالو۔ وہ حمام میں تھے۔ اس نے کہا میں جنبی ہوں۔ فرمایا جاؤ غسل کرو کیونکہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۷۵) الماء إذا كَانَ قُلَّتَيْنِ أَوْ أَكْثَرَ

جب پانی دو قُلّے یا زیادہ ہو

(۱۵۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِأَرْضِ الْفَلاَةِ ، وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ السِّبَاعِ وَالدَّوَابِّ ؟ فَقَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ.

(ابوداؤد ۶۵۔ ترمذی ۶۷)

(۱۵۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس پانی کے بارے میں سوال کیا گیا جو کسی جنگل میں ہو اور جانور اور درندے اس میں سے پیتے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' جب پانی دو قُلّے ہو جائے تو وہ ناپاکی نہیں اٹھاتا۔

(۱۵۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ ، أَوْ نَحْوَهُ. (ابن حبان ۱۲۴۹)

(۱۵۳۴) یہ حدیث ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(۱۵۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قُلَّةً لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ.

(۱۵۳۵) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ جب پانی چالیس قلہ ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَام ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ ذَنُوبَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ.

(۱۵۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی جب دو ذنوب (ایک پیمانے کا نام) ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجِسًا . أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا.

(۱۵۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی جب دو قُلّے تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَنْ يَكُونَ كُرًّا لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا.

(۱۵۳۸) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ پانی جب ایک کر تک پہنچ جائے تو ناپاکی کو نہیں اٹھاتا۔

(۱۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ كُرًّا فَلاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۳۹) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ پانی جب ایک کر ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيد ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْمَاءُ الرَّاكِدُ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِذَا كَانَ قَدْرَ ثَلاَثِ قِلاَلٍ.

(۱۵۴۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کھڑا پانی جب تین قلوں تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵٤۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ) ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ ، قَالَ شَرِيكٌ : قُلْتُ لأَبِي إِسْحَاقَ :مَا يَعْنِي بِالْقُلَّتَيْنِ ؟ قَالَ :الْجَرَّتَيْنِ.

(۱۵۴۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ پانی جب دو قلّے ہو تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔ حضرت شریک کہتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے پوچھا دو قلّے کتنا پانی ہوتا ہے؟ فرمایا دو مٹکے۔

(۱۵٤۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :إِذَا كَانَ الْمَاءُ كُرًّا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ.

(۱۵۴۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ پانی جب ایک کر ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ :إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قُلَّةً لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ . أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا.

(۱۵۴۳) حضرت محمد بن المنکدر فرماتے ہیں کہ پانی جب چالیس قلوں تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۷٦) في الرجل يَمَسُّ الْحِنَّاءَ بَعْدَ مَا يَطَّلِي

(۱۵٤٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَمَسُّونَ الْحِنَّاءَ بَعْدَ النُّورَةِ ، وَكَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُؤَثِّرَ فِي الأَظْفَارِ.

(۱۵۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف چونے کا پتھر استعمال کرنے کے بعد مہندی کو ہاتھ لگا لیتے تھے وہ اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ ناخنوں پر اس کا اثر پڑے۔

(۱۵٤۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْحِنَّاءِ وَالْخَلُوقِ لِلرَّجُلِ بَعْدَ النُّورَةِ ، قَالَ : أَمَّا الْحِنَّاءُ فَلاَ بَأْسَ ، وَأَمَّا الْخَلُوقُ فَإِنِّي أَكْرَهُهُ.

(۱۵۴۵) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ چونے کا پتھر استعمال کرنے کے بعد مہندی لگانے میں کوئی حرج نہیں جبکہ خلوق (ایک زرد مائع خوشبو) کو میں مکروہ سمجھتا ہوں۔

(۱۵٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كَانَ لِي عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دَيْنٌ ، فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْحَمَّامِ وَقَدْ أَثَّرَ الْحِنَّاءُ بِأَظَافِيرِهِ ، وَجَارِيَةٌ تَحُكُّ عَنْهُ الْحِنَّاءَ بِقَارُورَةٍ.

(۱۵۴۶) ابو خالد کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے میرا قرضہ دینا تھا۔ میں ان سے اس کا تقاضا کرنے آیا تو وہ حمام سے باہر آئے تھیں ان کے ناخنوں پر مہندی کے نشانات تھے اور باندی شیشے سے مہندی صاف کر رہی تھی۔

(۱۷۷) فِي دُرْدِيِّ الْخَمْرِ يُطْلَى بِهِ بَعْدَ النُّورَةِ

(۱۵٤۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَطْلُوا بِدُرْدِيِّ الْخَمْرِ بَعْدَ النُّورَةِ.

(۱۵۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف چونے کا پتھر استعمال کرنے کے بعد شراب کی تلچھٹ کے استعمال کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۱۵٤۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ دُرْدِيِّ الْخَمْرِ هَلْ يَصْلُحُ أَنْ يُتَدَلَّكَ بِهِ فِي الْحَمَّامِ ، أَوْ يُتَدَاوَى بِشَيْءٍ مِنْهُ فِي جِرَاحَةٍ ، أَوْ سِوَاهَا ؟ قَالَ : هُوَ رِجْسٌ ، وَأَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِاجْتِنَابِهِ.

(۱۵۴۸) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا حمام میں شراب کی تلچھٹ کا استعمال یا زخم پر دوائی کے لیے اس کا استعمال درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ناپاک چیز ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے بچنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۷۸) فی الرجل يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

بغیر وضو مسجد میں بیٹھنے کا حکم

(۱۵٤۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، قَالَ : خَرَجَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَبَالَ ، ثُمَّ دَخَلَ فَتَحَدَّثَ مَعَ أَصْحَابِهِ ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً.

(۱۵۴۹) حضرت یحییٰ بن عباد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ مسجد سے باہر نکلے، پیشاب کیا اور پھر مسجد میں آ کر اپنے ساتھیوں سے گفتگو میں مشغول ہو گئے اور پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا۔

(۱۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ هَذَا ، أَحْسَبُهُ قَبْلَ وَقْعَةِ ابْنِ الأَشْعَثِ ، أَنَّ عَلِيًّا بَالَ ، ثُمَّ اجْتَازَ فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۵۵۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور وضو کیے بغیر مسجد میں تشریف لے آئے۔

(۱۵۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَدْخُلَ الْمَسْجِدَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۵۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ بلا وضو مسجد میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۵۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو السَّوَّارِ يَكْرَهُ أَنْ يَتَعَمَّدَ الرَّجُلُ أَنْ يَجْلِسَ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۵۵۲) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سوار اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ مسجد میں بغیر وضو بیٹھا رہے۔

(۱۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ؛ قَالَ : كَانَ أَبُو الضُّحَى يَبُولُ ، ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ فَيُحَدِّثُنَا.

(۱۵۵۳) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالضحیٰ پیشاب کرتے پھر جامع مسجد میں آ کر ہم سے باتیں کیا کرتے تھے۔

(۱۵۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجِيءُ مِنَ الْحَدَثِ ، ثُمَّ يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۵۵۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید حدث کی حالت میں مسجد آتے اور وضو کئے بغیر مسجد میں بیٹھ جاتے تھے۔

(۱۵۵٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ قَالاَ : يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ مَارًّا ، وَلاَ يَجْلِسُ فِيهِ.

(۱۵۵۵) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن ریاٹیلا حالت حدث کے حامل شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مسجد سے گزر سکتا ہے لیکن بیٹھ نہیں سکتا۔

(۱۵۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۵۵۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بلا وضو مسجد میں بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ؟ قَالَ : أَنَا السَّاعَةَ كَذَلِكَ.

(۱۵۵۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو بلا وضو مسجد میں بیٹھے۔ فرمایا میں اس وقت اسی حالت میں ہوں۔

(۱۵۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ جَاءَ مِنَ الْحَدَثِ فَجَلَسَ وَأَخْرَجَ رِجْلَيْهِ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۱۵۵۸) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو دیکھا کہ وہ رفع حاجت سے واپس آئے اور مسجد میں اس طرح بیٹھے کہ اپنی ٹانگیں باہر نکال دیں۔

(۱۵۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخبرنَا النَّزَّالُ الْعَصَرِيُّ ، قَالَ : رَأَيْتُ خُلَيْدًا أَبَا

سُلَيْمَانَ بَالَ ، ثُمَّ دَخَلَ مَسْجِدَ بَنِي عَصَرٍ فَجَلَسَ.

(۱۵۵۹) حضرت نزال عصری فرماتے ہیں کہ میں نے خلید ابوسلیمان کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا پھر بنوعصر کی مسجد میں بیٹھ گئے۔

(۱۷۹) الجنب يمر فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ

کیا جنبی غسل سے پہلے مسجد سے گزر سکتا ہے؟

(۱۵٦۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَ الْجُنُبُ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ مُجْتَازًا.

(۱۵٦۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی مسجد کو عبور کرنے کے لئے مسجد سے گزر سکتا ہے۔

(۱۵٦۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِنَا مِمَّنْ سَمِعْت هَذَا ؟ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ قَرِيبًا مِنْ خَمْسِينَ سَنَةً.

(۱۵٦۱) حضرت عوام فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حالت جنابت میں مسجد سے گزر جایا کرتے تھے۔ ان سے پوچھا گیا آپ نے یہ بات کتنا عرصہ پہلے سنی تھی؟ فرمایا تقریبا پچاس سال پہلے۔

(۱۵٦۲) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : الْجُنُبُ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ ، وَلاَ يَجْلِسُ فِيهِ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾.

(۱۵٦۲) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے مسجد میں بیٹھ نہیں سکتا۔ پھر یہ آیت پڑھی ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ [النساء ٤٣]

(۱۵٦۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ . وَعَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، مِثْلَهُ.

(۱۵٦۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۵٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ قَالَ : لاَ يَمُرُّ الْجُنُبُ فِي الْمَسْجِدِ إِلاَّ أَنْ لاَ يَجِدَ طَرِيقًا غَيْرَهُ.

(۱۵٦۴) حضرت ابراہیم نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ پھر فرمایا کہ اگر جنبی کے پاس کوئی اور راستہ ہو تو مسجد سے نہیں گزر سکتا۔

(۱۵٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الحسن ؛ قَالَ : الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ يَمُرَّانِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَلاَ يَمْكُثَانِ فِيهِ.

(۱۵٦۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ مسجد سے گزر سکتے ہیں لیکن اس میں ٹھہر نہیں سکتے۔

(۱۵٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْجُنُبُ يَجْتَازُ فِي

الْمَسْجِدِ ، وَلَا يَجْلِسُ فِيهِ.

(۱۵۶۶) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے بیٹھ نہیں سکتا۔

(١٥٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يُجْنِبُ ، ثُمَّ يَتَوضأ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيَجلس فِيهِ.

(۱۵۶۷) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ اسلاف میں سے کوئی حالت جنابت میں وضو کر کے مسجد میں داخل ہوتا اور بیٹھ جاتا تھا۔

(١٥٦٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِى سَبِيلٍ﴾ قَالَ : الْجُنُبُ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ.

(۱۵۶۸) حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں ﴿وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِى سَبِيلٍ﴾ جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے۔

(١٥٦٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ قَالَ : لَا يَمُرُّ الْجُنُبُ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ يُلْجَأَ إِلَيْهِ.

(۱۵۶۹) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ جنبی سوائے حالت مجبوری کے مسجد سے نہیں گزر سکتا۔

(١٥٧٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأَسْتَطْرِقُ الْمَسْجِدَ ، وَآخُذُ مِنْ قِبَلِ دَارِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ ؟ قَالَ : بَلَ اسْتَطْرِقْ إِذَا كَانَ أَقْرَبَ.

(۱۵۷۰) حضرت بکر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے کہا کہ اگر میں جنبی ہو جاؤں تو مسجد سے گذر جاؤں یا عبد اللہ بن عمیر کے گھر کی طرف سے آؤں؟ فرمایا اگر مسجد کا راستہ قریب ہو تو مسجد سے گذر جاؤ۔

(١٨٠) الرجل يطوف عَلَى نِسَائِهِ في لَيْلَةٍ

کیا آدمی ایک رات میں زیادہ بیویوں کے پاس جا سکتا ہے؟

(١٥٧١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ. (ابوداؤد ٢٢٠۔ ابن حبان ١٢٠٦)

(۱۵۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات میں ایک غسل سے زیادہ ازواج مطہرات سے ہم بستری فرمائی۔

(١٥٧٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَمَّتِهِ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ ، فَاغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلًا ، فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، لَوِ اغْتَسَلْتَ غُسْلًا وَاحِدًا ؟ فَقَالَ :هَذَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ ، أَوْ أَطْهَرُ وَأَنْظَفُ.

(ابو داؤد ۲۲۱۔ احمد ۶/ ۱۰)

(۱۵۷۲) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات میں ایک سے زیادہ بیویوں سے ہم بستری فرمائی اور ہر ایک کے لئے الگ غسل فرمایا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ ایک ہی غسل فرما لیتے تو کافی نہ تھا؟ فرمایا یہ عمل زیادہ پاکیزہ اور اچھا ہے۔

(۱۵۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُد :لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى مِئَةِ امْرَأَةٍ فَتَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يَضْرِبُ بِالسَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللهِ. (احمد ۲/ ۵۰۶)

(۱۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داود نے فرمایا تھا کہ میں ایک دن میں سو عورتوں سے جماع کروں گا، ہر عورت سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرے گا۔

(۱۵۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ طَافَ عَلَى تِسْعِ جَوَارٍ لَهُ فِي لَيْلَةٍ ، ثُمَّ أَقَامَ الْعَاشِرَةَ فَقَامَتْ فَنَامَ فَاسْتَحْيَتْ أَنْ تُوقِظَهُ.

(۱۵۷۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن مالک نے ایک رات میں اپنی نو باندیوں سے ہم بستری فرمائی۔ پھر دسویں کو جگایا لیکن خود سو گئے۔ اس باندی نے اس بات سے شرم محسوس کی کہ حضرت سعد بن مالک کو جگائے۔

(۱۸۱) الرجل يغسل يَدَهُ بِالسَّوِيقِ وَالدَّقِيقِ

آٹے اور ستو سے ہاتھ صاف کرنے کا حکم

(۱۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَغْسِلَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الدَّقِيقِ وَالسَّوِيقِ.

(۱۵۷۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی آٹے یا ستو سے اپنے ہاتھ صاف کرلے۔

(۱۵۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، قَالَ :أَكَلْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ سَمَكًا فَدَعَا لِي بِسَوِيقٍ فَغَسَلْتُ يَدَيَّ.

(۱۵۷۶) حضرت ابو معشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کے ساتھ مچھلی کھائی پھر انہوں نے میرے لئے ستو منگوائے اور میں نے اس سے اپنے ہاتھ صاف کئے۔

(١٥٧٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا ، وَقَالَ : يُكْرَهُ مِنْهُ فَسَادُهُ.

(۱۵۷۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس میں حرج تو کچھ نہیں لیکن اس چیز کا خراب کرنا اچھا نہیں۔

(١٥٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الرَّجُلِ يَغْسِلُ يَدَهُ بِالدَّقِيقِ وَالْخُبْزِ مِنَ الْغَمْرِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ.

(۱۵۷۸) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی ہاتھ پر لگی ہوئی چکنائی کو آٹے یا روٹی سے صاف کرسکتا ہے۔ فرمایا اس میں کچھ حرج نہیں۔

(١٨٢) من كرهه

جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے

(١٥٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَغْسِلَ يَدَهُ بِدَقِيقٍ ، أَوْ بِطَحِينٍ.

(۱۵۷۹) حضرت حسن ؒ آٹے یا ستو سے ہاتھ صاف کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(١٥٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۵۸۰) حضرت ابو مجلز بھی اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(١٨٣) في المنديل بَعْدَ الْوُضُوءِ

جن حضرات کے نزدیک رومال سے وضو کا پانی صاف کرنا درست ہے

(١٥٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ يَتَمَسَّحُ بِهَا.

(۱۵۸۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ کا ایک رومال تھا جس سے پانی خشک کیا کرتے تھے۔

(١٥٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كَانَ لَهُ مِنْدِيلٌ يَتَمَسَّحُ بِهِ بَعْدَ الْوُضُوءِ.

(۱۵۸۲) حضرت یزید بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن حارث کے پاس ایک رومال تھا جس سے وضو کا پانی خشک فرمایا کرتے تھے۔

(١٥٨٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِمَسْحِ الْوَجْهِ بِالْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ بَأْسًا.

(۱۵۸۳) حضرت یعلیٰ وضو کے بعد رومال سے چہرہ صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۵۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :أَرْسَلَ أَبِي مَوْلَاةً لَنَا إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَرَأَتْهُ تَوَضَّأَ فَأَخَذَ خِرْقَةً بَعْدَ الْوُضُوءِ فَتَمَسَّحَ بِهَا ، فَكَأَنَّهَا مَقَتَتْهُ ، فرأت من الليل كَأَنَّهَا تَقَيَّأَ كبدها.

(۱۵۸۴) حضرت حکیم بن جابر کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت حسن بن علی کے پاس ایک باندی بھیجی اس نے دیکھا کہ حضرت حسن بن علی نے وضو کرنے کے بعد ایک کپڑے سے پانی خشک کیا۔ ان کا یہ عمل اس باندی کو برا محسوس ہوا تو اس نے رات کو خواب میں دیکھا کہ اس کا جگر اس کے منہ سے باہر آ رہا ہے۔

(۱۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُمِّ غُرَابٍ ، قَالَتْ :حَدَّثَتْنِي بُنَانَةُ خَادِمٌ لأُمِّ الْبَنِينَ امْرَأَةِ عُثْمَانَ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ بِالْمِنْدِيلِ.

(۱۵۸۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے بعد اپنے چہرے کو رومال سے خشک فرمایا۔

(۱۵۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ سُوَيْد مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا اغْتَسَلَ ، ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبًا فَدَخَلَ فِيهِ ، يَعْنِي :تَنَشَّفَ بِهِ.

(۱۵۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور پھر ایک کپڑے سے جسم کو خشک فرمایا۔

(۱۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ بِشْرَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ يَتَمَسَّحُ بِالْمِنْدِيلِ.

(۱۵۸۷) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت بشر بن ابی سعید کو رومال سے صاف کرتے دیکھا ہے۔

(۱۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ يَتَنَشَّفُ بِهَا.

(۱۵۸۸) حضرت مسروق کے پاس ایک رومال تھا جس سے پانی صاف کیا کرتے تھے۔

(۱۵۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بِمَسْحِ الْوَجْهِ بِالْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ بَأْسًا.

(۱۵۸۹) حضرت محمد اور حضرت حسن وضو کے بعد رومال سے پانی خشک کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۹۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ ، وَابْنَ سِيرِينَ كَانَا لَا يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا.

(۱۵۹۰) حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن وضو کے بعد رومال سے پانی خشک کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبِي وَأَبَا الأَحْوَصِ يَتَمَسَّحَانِ بِالْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ.

(۱۵۹۱) حضرت اسیر بن ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد اور حضرت ابوالاحوص کو وضو کے بعد رومال سے پانی خشک کرتے

دیکھا ہے۔

(۱۵۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ رُزَيْقٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ.

(۱۵۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ وضو کے بعد ہاتھوں اور چہرے کا پانی صاف کرتے تھے۔

(۱۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۹۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْخِرْقَةِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، إِذَا كَانَتِ الْخِرْقَةُ نَظِيفَةً.

(۱۵۹۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو وضو کے بعد کپڑے سے اپنا چہرہ صاف کرے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر کپڑا صاف ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ ؛ فَقَالَ : هُوَ أَنْقَى لِلْوَجْهِ.

(۱۵۹۵) حضرت ضحاک سے وضو کے بعد رومال کے استعمال کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ یہ تو چہرے کو زیادہ صاف کرنے والا ہے۔

(۱۵۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۹۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ مَسَحَ وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ.

(۱۵۹۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کپڑے سے چہرے کو صاف فرمایا۔

(۱۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يَتَمَسَّحُ بِالْمِنْدِيلِ.

(۱۵۹۸) حضرت اسود رومال سے جسم صاف کیا کرتے تھے۔

(۱۵۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا ، وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ : تَرْكُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ.

(۱۵۹۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت محمد اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور حضرت ابن سیرین فرماتے تھے کہ اسے چھوڑنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۱٦۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِمَسْحِ الرَّجُلِ وَجْهَهُ بِالْمِنْدِيلِ.

(۱۶۰۰) حضرت زہری اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی رومال سے اپنا چہرہ صاف کرے۔

(۱٦٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : أَنْفَعُ مَا يَكُونُ الْمِنْدِيلُ فِي الشِّتَاءِ.

(۱۶۰۱) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ سردیوں میں رومال کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہے۔

(١٨٤) من كَرِهَ الْمِنْدِيلَ

جن حضرات کے نزدیک وضو کے بعد رومال کا استعمال مکروہ ہے

(١٦٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِالْمِنْدِيلِ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُولُ : بِالْمَاءِ هَكَذَا ، يَعْنِي : يَنْفُضُهُ.

(مسلم ۲۵۴۔ نسائی ۲۵۰)

(۱۶۰۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کے بعد ایک رومال لایا گیا لیکن آپ نے اسے ہاتھ نہ لگایا اور فرمانے لگے کہ پانی کو یوں جھاڑا جا سکتا ہے۔

(١٦٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ قَالَ : لاَ تَمَنْدَلْ إِذَا تَوَضَّأْتَ.

(۱۶۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرنے کے بعد رومال استعمال نہ کرو۔

(١٦٠٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يُتَمَسَّحُ مِنْ طَهُورِ الْجَنَابَةِ ، وَلاَ يتمسح مِنْ طَهُورِ الصَّلاَةِ.

(۱۶۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل جنابت کے بعد رومال استعمال کیا جائے لیکن نماز کا وضو کرنے کے بعد رومال استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(١٦٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا الْمِنْدِيلَ بَعْدَ الْوُضُوءِ.

(۱۶۰۵) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر وضو کے بعد رومال کے استعمال کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(١٦٠٦) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهُ وَيَقُولُ : أَحْدَثْتُمَ الْمَنَادِيلَ.

(۱۶۰۶) حضرت عطاء وضو کے بعد رومال کے استعمال کو مکروہ خیال کرتے اور ارشاد فرماتے تھے کہ یہ رومال تو تم نے ایجاد کر لئے ہیں!

(١٦٠٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَرِهَا أَنْ يَمْسَحَ وَجْهَهُ بِالْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ.

(۱۶۰۷) حضرت ابو العالیہ اور حضرت سعید بن المسیب وضو کے بعد رومال سے چہرے کو صاف کرنا مکروہ سمجھتے تھے۔

(١٦٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنَّمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ الْمِنْدِيلَ بَعْدَ الْوُضُوءِ مَخَافَةَ

الْعَادَةِ.

(۱۶۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف عادت بن جانے کے خوف سے وضو کے بعد رومال کے استعمال کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

۱۶۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ ، وَقَالَ : هُوَ يُوزَنُ.

(۱۶۰۹) حضرت سعید بن المسیب رومال کے استعمال کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس پانی کا بھی وزن کیا جائے گا۔

(۱۸۵) فِي استقبال القبلة بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

پیشاب اور پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ رخ ہونے کا حکم

۱۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالُوا لِسَلْمَانَ : قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ ؟ قَالَ : أَجَلْ ، قَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ ، أَوْ بَوْلٍ.

(ابوداؤد ۷۔ ترمذی ۱۶)

(۱۶۱۰) حضرت عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا تمہارے نبی نے تمہیں ہر چیز حتیٰ کہ پاخانہ کا طریقہ بھی سکھا دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، انہوں نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کریں۔

۱۶۱۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمُ الغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ، وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ ، شَرِّقُوا ، أَوْ غَرِّبُوا. (بخاری ۱۴۴۔ ابوداؤد ۹)

(۱۶۱۱) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو نہ تو قبلے کی طرف منہ کرے اور نہ ہی پشت، بلکہ مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف رخ کر کے بیٹھو۔

۱۶۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ) ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ : مَا أَدْرِي مَا أَصْنَعُ بِهَذِهِ الْكَرَابِيسِ ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ لِغَائِطٍ ، أَوْ بَوْلٍ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ ، أَوْ قَالَ : الْكَعْبَةَ بِفَرْجٍ. (مالك ۱۔ نسائی ۲۰)

(۱۶۱) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان چھت بنے بیت الخلاؤں کا کیا کروں؟ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانہ کے لئے جائے تو قبلہ کی طرف رخ نہ کرے۔

(۱۶۱۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ ، قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ ، أَوْ بَوْلٍ. (بخاری ۱۷۰۶۔ ابن ماجه ۳۱۹)

(۱۶۱۳) حضرت معقل اسدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلتین (مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ) کی طرف رخ کیا جائے۔

(۱۶۱۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ تُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَتَانِ بِبَوْلٍ.

(۱۶۱۴) حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ پیشاب کرتے وقت قبلتین کی طرف رخ کیا جائے۔

(۱۶۱۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ ، أَوْ بَوْلٍ ، أَوْ يَسْتَدْبِرُوهَا ، وَلَكِنْ عَنْ يَمِينِهَا ، أَوْ عَنْ يَسَارِهَا.

(۱۶۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کی جائے، بلکہ قبلہ آدمی کے دائیں یا بائیں طرف ہونا چاہیے۔

(۱۶۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا وَاحِدَةً مِنَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ ، أَوْ بَوْلٍ.

(۱۶۱۶) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں میں سے کسی ایک کی طرف بھی رخ کیا جائے۔

(۱۶۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : حَقٌّ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يُكْرِمَ قِبْلَةَ اللهِ فَلاَ يَسْتَقْبِلَ مِنْهَا شَيْئًا . يَقُولُ : فِي غَائِطٍ ، أَوْ بَوْلٍ.

(۱۶۱۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ ہر مسلمان پر اللہ کا حق ہے کہ وہ اللہ کے قبلے کا احترام کرے اور پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت اس کی طرف رخ نہ کرے۔

(۱۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ بِخَلاَئِي مُنْذُ كَذَا وَكَذَا.

(۱۶۱۸) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ میں نے ایک طویل عرصے سے رفع حاجت کے دوران قبلے کی طرف رخ نہیں کیا۔

(۱۶۱۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ

الزُّبَیْدِیَّ یَقُولُ : أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ : لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِهِ. (ابن حبان ۱۴۱۹۔ ۴/ احمد ۱۹۱)

(۱۶۱۹) حضرت عبد اللہ بن الحارث زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پہلا شخص ہوں جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ''تم میں سے کوئی شخص قبلے کی طرف رخ کر کے پیشاب نہ کرے'' اور میں نے ہی سب سے پہلے لوگوں سے یہ حدیث بیان کی ہے۔

(۱۶۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ نَهَى أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ ، أَوْ بَوْلٍ.

(۱۶۲۰) حضرت معقل بن ابی معقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں کی طرف رخ کرنے سے منع کیا ہے۔

(١٨٦) من رخَّص فِي اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْخَلاَءِ

جن حضرات کے نزدیک رفع حاجت کے دوران قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز ہے

(۱۶۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا يَقْضِي حَاجَتَهُ مُتَوَجِّهًا نَحْوَ الْقِبْلَةِ.

(بخاری ۱۴۹۔ مسلم ۲۲۴)

(۱۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو قبلے کی طرف رخ کر کے رفع حاجت کرتے دیکھا ہے۔

(۱۶۲۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِخَلاَئِهِ فَحُوِّلَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ ، لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ كَرِهُوا ذَلِكَ. (احمد ۶/ ۱۸۳۔ دار قطنی ۱/ ۶۰)

(۱۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ملی کہ لوگوں نے رفع حاجت کے دوران قبلہ رخ ہونے کو ناجائز سمجھ لیا ہے، تو آپ نے اس بات کا حکم دیا کہ آپ کے بیت الخلاء کا رخ قبلے کی طرف کر دیا جائے۔

(۱۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ خَالِدٍ الحذَّاء ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ قَوْمًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِفُرُوجِهِمُ الْقِبْلَةَ، قَالَت: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَتِي إِلَى الْقِبْلَةِ. (احمد ۱۳۶۔ دار قطنی ۷)

(۱۶۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گیا کہ کچھ لوگ قبلہ کی طرف رخ کر کے رفع حاجت کو ناجائز سمجھتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بیت الخلاء کا رخ قبلے کی طرف کر دو۔

(۱۸۷) من کرہ أَنْ یَسْتَنْجِیَ بِیَمِینِهِ

جن حضرات کے نزدیک دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے

(١٦٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالُوا لِسَلْمَانَ : قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ ، قَالَ : أَجَلْ ، قَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ.

(۱۶۲۴) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تمہارے نبی نے تو تمہیں ہر چیز حتیٰ کہ استنجاء کرنے کا طریقہ بھی سکھا دیا ہے! فرمایا ہاں، اور انہوں نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم دائیں ہاتھ سے استنجاء کریں۔

(١٦٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ يَمِينُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِهِ وَصَلاَتِهِ ، وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ. (احمد ۱۶۵)

(۱۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں ہاتھ تو کھانے اور نماز کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ کو آپ نے دوسرے کاموں کے لئے وقف کر رکھا تھا۔

(١٦٢٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ

(ح) وَقَالَ غَيْرُ حُسَيْنٍ : عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ سَوَاءٍ ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ : كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِهِ ، وَشَرَابِهِ ، وَطُهُورِهِ ، وَثِيَابِهِ ، وَصَلاَتِهِ ، وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ.

(نسائی ۱۰۵۹۹۔ طبرانی ۳۵۳)

(۱۶۲۶) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں ہاتھ کھانے، پینے، وضو، کپڑے پہننے اور نماز کے لئے تھا اور بایاں ہاتھ دوسرے کاموں کے لئے مقرر تھا۔

(١٦٢٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ : إِنَّمَا آكُلُ بِيَمِينِي ، وَأَسْتَطِيبُ بِشِمَالِي.

(۱۶۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دائیں ہاتھ سے کھاتا ہوں اور بائیں ہاتھ سے استنجاء کرتا ہوں۔

(١٦٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ : يَمِينُ الرَّجُلِ لِطَعَامِهِ ، وَشَرَابِهِ ، وَشِمَالُهُ لِمُخَاطِهِ ، وَاسْتِنْجَائِهِ.

(۱۶۲۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی کا دایاں ہاتھ کھانے اور پینے کے لئے ہونا چاہئے اور بایاں ہاتھ تھوک اور استنجاء وغیرہ کے لئے ہونا چاہئے۔

(۱۸۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ فَلْيَسْتَنْجِ بِالْمَاءِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ پاخانہ کرنے کے بعد پانی سے استنجاء کرنا چاہئے

(۱۶۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مُرُوا أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ ، وَأَنَا أَسْتَحْيِيهِمْ.

(ترمذی ۱۹۔ احمد ۶/ ۲۳۶)

(۱۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے (عورتوں سے خطاب کرتے ہوئے) فرمایا کہ اپنے شوہروں کو اس بات کا حکم دو کہ پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد پانی استعمال کریں، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یونہی کیا کرتے تھے، میں مردوں کو یہ بات کرنے سے شرماتی ہوں۔

(۱۶۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أخبرنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ لِلنِّسَاءِ : مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَسْتَنْجُوا بِالْمَاءِ إِذَا خَرَجُوا مِنَ الْغَائِطِ.

(۱۶۳۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں کو حکم دیا کرتی تھیں کہ اپنے خاوندوں کو حکم دو کہ رفع حاجت کے بعد پانی سے استنجاء کرلیا کریں۔

(۱۶۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ ، عَنْ عَمَّتِهِ فُرَيْعَةَ ، وَكَانَتْ تَحْتَ حُذَيْفَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ حُذَيْفَةُ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(۱۶۳۱) حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا (جو کہ حضرت حذیفہ کی اہلیہ تھیں) فرماتی ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ غُنْدَرٍ وَوَكِيعٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلاَءَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلاَمٌ نَحْوِي إِدَاوَةً وَعَنَزَةً ، فَيَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(بخاری ۱۵۲۔ مسلم ۷۰)

(۱۶۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء کی طرف تشریف لے جاتے تو میں اور میری عمر کا ایک اور لڑکا پانی کا برتن اور نیزے کی لاٹھی ساتھ لے کر جاتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۳) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِي ، قَالَ : صَحِبْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ فِي سَفَرٍ ، فَكَانَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(۱۶۳۳) حضرت ابو نجاشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(١٦٣٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ دَخَلَ الْخَلاَءَ فَدَعَا بِتَوْرٍ وَأُشْنَانٍ.

(۱۶۳۴) حضرت انس بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو پانی کا برتن اور اشنان بوٹی منگوایا کرتے تھے۔

(١٦٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلِ الْخَلاَءَ إِلاَّ تَوَضَّأَ ، أَوْ مَسَّ مَاءً.

(۱۶۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو وضو کرتے یا پانی سے ہاتھ دھویا کرتے تھے۔

(١٦٣٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ ، وَكَانَ بَدَوِيًّا ، قَالَ : كَانَ أَبُو أُسَيْدٍ إِذَا أَتَى الْخَلاَءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَاسْتَبْرَأَ مِنْهُ.
قَالَ شُعْبَةُ : يَعْنِي : يَسْتَنْجِي.

(۱۶۳۶) حضرت ابو سعید مولی ابی اسید فرماتے ہیں کہ ابو اسید جب بیت الخلاء میں جاتے تو میں ان کے لئے پانی لے آتا تو وہ اس سے استنجا کرتے۔

(١٦٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَعْرَابِيٌّ ، قَالَ : صَحِبْتُ أَبَا ذَرٍّ فَكُلُّ أَخْلاَقِهِ أَعْجَبَتْنِي إِلاَّ خُلُقًا وَاحِدًا ، قُلْتُ : وَمَا هُوَ ؟ قَالَ : كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلاَءِ اسْتَنْجَى.

(۱۶۳۷) حضرت مطرف بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک دیہاتی نے بیان کیا کہ میں ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا ہوں، ان کے تمام اخلاق وعادات مجھے اچھی لگیں سوائے ایک عادت کے! میں نے پوچھا وہ کون سی عادت ہے؟ وہ کہنے لگا جب وہ بیت الخلاء سے باہر آتے تو پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(١٦٣٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَطَابَ بِالْمَاءِ بَيْنَ رَاحِلَتَيْنِ ، قَالَ : فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ وَيَقُولُونَ : يَتَوَضَّأُ كَمِثْلِ الْمَرْأَةِ.

(۱۶۳۸) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے دو کجاووں کے درمیان بیٹھ کر پانی سے استنجاء کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ہنسنے لگے اور کہنے لگے یہ تو عورت کی طرح وضو کر رہے ہیں؟

(١٦٣٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ يَسْتَنْجِي بِالْحَوْضِ.

(۱۶۳۹) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اشنان کے پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱٦٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ : مَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي أَثْنَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ ؟ قَالُوا : نَغْسِلُ الأَدْبَارَ.

(احمد ۳/ ۴۲۲۔ ابن خزیمة ۸۳)

(۱۶۴۰) حضرت مجمع بن یعقوب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عویم بن ساعدہ سے فرمایا کہ تم کیسی طہارت حاصل کرتے ہو جس پر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی شرم گاہوں کو پانی سے دھوتے ہیں۔

(۱٦٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَيَّارًا أَبَا الْحَكَمِ ، غَيْرَ مَرَّةٍ ، يُحَدِّثُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا ، يَعْنِي : قُبَاءَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ خَيْرًا ، أَفَلاَ تُخْبِرُونَنِي ؟ قَالَ : يَعْنِي قوله تعالى : ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ﴾ قَالَ : فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا لَنَجِدُهُ مَكْتُوبًا عَلَيْنَا فِي التَّوْرَاةِ : الاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ.

(۱۶۴۱) حضرت محمد بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ قباء تشریف لائے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری طہارت کی تعریف فرمائی ہے، تم کیا کرتے ہو؟ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تھی (ترجمہ) اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاکی کا اہتمام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ قباء والوں نے جواب دیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم نے تورات میں لکھے ہوئے دیکھا تھا کہ استنجاء پانی سے ہوتا ہے۔

(۱٦٤٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا أَهْلَ قُبَاءَ ، مَا هَذَا الثَّنَاءُ الَّذِي أَثْنَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ ؟ قَالُوا : مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلاَّ وَهُوَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ مِنَ الْخَلاَءِ . ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ﴾. (ابوداؤد ۴۵۔ ترمذی ۳۱۰۰)

(۱۶۴۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے قباء والو! اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف آخر کس بات پر کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم میں ہر شخص جب وہ بیت الخلاء سے باہر آتا ہے تو پانی سے استنجاء کرتا ہے۔ وہ آیت یہ ہے (ترجمہ) اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کا خیال رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱٦٤٣) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَاءَ : ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ﴾ .

(۱۶۴۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ یہ آیت قباء والوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے (ترجمہ) اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کا خیال رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(١٦٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ ، أَوْقَالَتْ : رِجَالَكُنَّ ، أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْحَشِّ ، فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نَأْمُرَهُمْ بِذَلِكَ.

(۱۶۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں سے فرمایا کہ اپنے خاوندوں کو حکم دو کہ اپنے جسم سے پاخانے کے اثرات کو دھوئیں، مجھے اس بات سے شرم محسوس ہوتی ہے کہ میں انہیں ایسا کہوں۔

(١٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَبْعَرُونَ بَعْرًا ، وَإِنَّكُمْ تَثْلِطُونَ ثَلْطًا ، فَأَتْبِعُوا الْحِجَارَةَ بِالْمَاءِ.

(۱۶۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ اونٹ کی مینگنیوں جیسا سخت پاخانہ کیا کرتے تھے اور تم نرم پاخانہ کرتے ہو، اس لئے پتھر سے صاف کرنے کے بعد پانی کا استعمال کیا کرو۔

(١٨٩) مَنْ كَانَ لاَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ وَيَجْتَزِءُ بِالْحِجَارَةِ

جن حضرات کے نزدیک پانی سے استنجاء کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ پتھر کا استعمال کافی ہے

(١٦٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن هَمَّامٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الاسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ ؟ فَقَالَ : إِذًا لاَ تَزَالُ يَدَيَّ فِي نَتْنٍ.

(۱۶۴۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا استنجاء پانی سے کرنا چاہئے؟ فرمایا کہ اس طرح تو میرے ہاتھ سے بدبو آتی رہے گی۔

(١٦٤٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ يَدْخُلاَنِ الْخَلاَءَ ، فَيَسْتَنْجِيَانِ بِأَحْجَارٍ ، وَلاَ يَزِيدَانِ عَلَيْهَا ، وَلاَ يَمَسَّانِ مَاءً.

(۱۶۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسود اور عبد الرحمن بن یزید جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو پتھروں سے استنجاء کرتے تھے، وہ اس پر کوئی اضافہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی پانی کو ہاتھ لگاتے تھے۔

(١٦٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : ذُكِرَ لَهُ الاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ ، فَقَالَ : ذَلِكَ طَهُورُ النِّسَاءِ.

(۱۶۴۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے پانی سے استنجاء کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ تو عورتوں کا طریقہ طہارت ہے۔

(١٦٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ الاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ ، فَقَالَ : أَنْتُمْ أَفْعَلُ لِذَلِكَ ، إِنَّهُمْ كَانُوا يَجْتَزِئُونَ بِالْحِجَارَةِ.

(۱۶۴۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے سامنے پانی سے استنجاء کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس عمل کو کرنے والے

ہو جبکہ اسلاف تو پتھر سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(١٦٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الاسْتِنْجَاءِ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ.

(ابوداؤد ۴۲۔ ابن ماجہ ۳۱۵)

(۱۶۵۰) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ استنجاء تین پتھروں سے ہونا چاہئے، ان پتھروں میں لید شامل نہ ہو۔

(١٦٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :الأَسْتِنْجَاءُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ ، قَالَ :قُلْتُ :فَإِنْ لَمْ أَجِدْ ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ ؟ قَالَ :فَثَلَاثَةِ أَعْوَادٍ ، قُلْتُ :فَإِنْ لَمْ أَجِدْ ثَلَاثَةَ أَعْوَادٍ ؟ قَالَ :فَثَلَاثُ حَفَنَاتٍ مِنْ تُرَابٍ.

(۱۶۵۱) حضرت ابو بشر فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس نے فرمایا کہ استنجا تین پتھروں سے ہوتا ہے۔ میں نے کہا کہ اگر تین پتھر نہ ملیں تو کیا کیا جائے؟ فرمایا تین لکڑیاں استعمال کرلو۔ میں نے کہا اگر تین لکڑیاں نہ ملیں تو کیا کیا جائے؟ فرمایا مٹی کے تین ڈھیلے استعمال کرلو۔

(١٦٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الْحَكَمُ ، قَالَ :الإِسْتِنْجَاءُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجْتَزِءْ بِذَلِكَ ، فَبِخَمْسَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ استنجا تین پتھروں سے ہونا چاہیے۔ اگر تین پتھر کافی نہ ہوں تو پھر پانچ پتھر کافی ہیں۔

(١٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَغْسِلُ عَنْهُ أَثَرَ الْغَائِطِ ، فَقَالَ :مَا كُنَّا نَفْعَلُهُ.

(۱۶۵۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو پاخانے کے اثرات کو پانی سے دھو رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم تو ایسا نہیں کیا کرتے تھے۔

(١٦٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِءُونَ :أَرَى صَاحِبَكُمْ وَهُوَ يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ ؟ فَقَالَ سَلْمَانُ :أَجَلْ ، أَمَرَنَا أَنْ لاَ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ ، وَلاَ نَسْتَنْجِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۵۴) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ بعض مشرکین نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مذاق کرتے ہوئے پوچھا کہ میں تمہارے صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کو دیکھتا ہوں کہ وہ تمہیں ہر چیز حتی کہ استنجا کا طریقہ بھی سکھاتے ہیں؟! حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیوں نہیں، انہوں نے ہمیں اس بات کا حکم دیا کہ ہم دورانِ رفعِ حاجت قبلہ کی طرف رخ نہ کریں اور تین پتھروں سے کم میں استنجا نہ کریں۔

(١٦٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ، فَقَالَ : الْتَمِسْ لِي ثَلاَثَةَ أَحْجَارٍ ، فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ ، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ ، وَطَرَحَ الرَّوْثَةَ ، وَقَالَ : إِنَّهَا رِكْسٌ. (ترمذی ١٧۔ احمد ١/ ٣٨٨)

(١٦٥٥) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے اور مجھ سے فرمایا کہ میرے لیے تین پتھر لاؤ۔ میں دو پتھر اور ایک لید لے آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں پتھر لے لیے اور لید پھینک دی اور فرمایا کہ یہ ناپاک ہے۔

(١٦٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلاَثًا ، يَعْنِي : يَسْتَنْجِي. (مسلم ٢١٣۔ احمد ٣/ ٢٩٤)

(١٦٥٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو تین مرتبہ استنجا کرے۔

(١٦٥٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ؛ أَنَّ سَلَمَةَ كَانَ لاَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(١٦٥٧) حضرت سلمہ پانی سے استنجا نہیں کیا کرتے تھے۔

(١٦٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ ، أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ ، لاَ يَزِيدَانِ عَلَى ثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ.

(١٦٥٨) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود یا حضرت عبدالرحمن بن یزید تین پتھروں سے زیادہ سے استنجا نہیں کرتے تھے۔

(١٦٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ ، كُنْتُ آتِيهِ بِحِجَارَةٍ مِنَ الْحَرَّةِ ، فَإِذَا امْتَلأَتْ خَرَجْتُ بِهَا وَطَرَحْتُهَا ، ثُمَّ أَدْخَلْتُ مَكَانَهَا.

(١٦٥٩) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ پانی سے استنجا نہیں کرتے تھے۔ میں ان کے پاس مقام حرہ سے ایک پتھر لے کر آتا تھا، جب وہ پتھر آلودہ ہوتا تو میں اسے پھینک دیتا۔

(١٦٦٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ وَعَلْقَمَةَ كَانَا يَسْتَنْجِيَانِ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ.

(١٦٦٠) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ تین پتھروں سے استنجا کیا کرتے تھے۔

(۱۹۰) ما کُرِہَ أَنْ یُسْتَنْجَی بِہِ، وَلَمْ یُرَخَّصْ فِیہِ

جن حضرات کے نزدیک لید وغیرہ سے استنجاء کرنا ناجائز ہے اور اس کی اجازت نہیں

(۱۶۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ غِیَاثٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ عَلْقَمَۃَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لاَ تَسْتَنْجُوا بِالْعِظَامِ ، وَلاَ بِالرَّوْثِ ، فَإِنَّہُمَا زَادُ إِخْوَانِکُمْ مِنَ الْجِنِّ.

(مسلم ۱۵۰۔ ترمذی ۱۸)

(۱۶۶۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہڈی اور لید سے استنجا نہ کرو کیونکہ یہ تمہارے جن بھائیوں کی غذا ہے۔

(۱۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِحَاجَۃٍ ، فَقَالَ : ائْتِنِی بِشَیْئٍ أَسْتَنْجِی بِہِ ، وَلاَ تُقَرِّبْنِی حَائِلاً ، وَلاَ رَجِیعًا. (احمد ۱/ ۴۲۶)

(۱۶۶۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رفع حاجت کی غرض سے نکلا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میرے استنجا کرنے کے لیے کوئی چیز لاؤ، میرے پاس ہڈی اور لید نہ لانا۔

(۱۶۶۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، وَأَبُو مُعَاوِیَۃَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : أَمَرَنَا أَنْ نَسْتَنْجِیَ ، یَعْنِی : النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، بِثَلاَثَۃِ أَحْجَارٍ لَیْسَ فِیہَا رَجِیعٌ ، وَلاَ عَظْمٌ.

(۱۶۶۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم تین پتھروں سے استنجا کریں جس میں لید یا ہڈی نہ ہو۔

(۱۶۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، وَعَبْدَۃُ ، عَنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَیْمَۃَ ، عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ خُزَیْمَۃَ ، عَنْ خُزَیْمَۃَ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : الاسْتِطَابَۃُ بِثَلاَثَۃِ أَحْجَارٍ ، لَیْسَ فِیہَا رَجِیعٌ.

(۱۶۶۴) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ استنجا تین پتھروں سے ہونا چاہیے جس میں لید نہ ہو۔

(۱۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَہَّابِ الثَّقَفِیُّ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَکْرَہُ أَنْ یَسْتَنْجِیَ الرَّجُلُ بِرَوْثٍ ، أَوْ رَجِیعِ دَابَّۃٍ ، أَوْ بِعَظْمٍ.

(۱۶۶۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لید، مینگنی اور ہڈی سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُسْتَنْجِيَ بِالْحَجَرِ الَّذِي قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ.

(۱۶۶۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پتھر کو استنجا کے لیے استعمال کیا گیا ہو اس سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا قَلَبْتَهُ ، أَوْ حَكَكْتَهُ.

(۱۶۶۷) حضرت ابو میسرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پتھر کو استنجا کے لیے استعمال کیا گیا ہو اس کو رگڑ کر یا دوسری جانب سے استنجا کرنا جائز ہے۔

(۱۶۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سِنَانٍ الْبُرْجُمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا كَانَ الْحَجَرُ عَظِيمًا لَهُ حُرُوفٌ أَنْ تُحَرِّفَهُ وَتَقْلِبَهُ فَتَسْتَنْجِيَ بِهِ.

(۱۶۶۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی پتھر بڑا ہو اور اس کے مختلف کنارے ہوں تو اس کے دوسرے کنارے سے استنجاء کرنا جائز ہے۔

(۱۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُسْتَنْجَى بِمَا قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ.

(۱۶۶۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پتھر کو استنجا کے لیے استعمال کیا گیا ہو اس سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : نُهِيَ أَنْ يَسْتَنْجِيَ الرَّجُلُ بِالْبَعْرَةِ وَالْعَظْمِ.

(۱۶۷۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مینگنی اور ہڈی سے استنجا کرنا منع ہے۔

(۱۹۱) الرجل يجنب وَلَيْسَ يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ

جنبی آدمی کو اگر پانی نہ ملے تو وہ کیا کرے؟

(۱۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَاجِيَةَ أَبِي خُفَافٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي الإِبِلِ ، وَلَمْ أَجِدْ مَاءً ، فَتَمَعَّكْتُ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ. (نسائی ۳۰۹۔ احمد ۴/ ۲۶۳)

(۱۶۷۱) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اونٹوں کو چرانے کے لئے نکلا ہوا تھا کہ اس حال میں جنبی ہو گیا، وہاں پانی موجود نہ تھا چنانچہ میں مٹی میں جانور کی طرح لوٹ پوٹ ہونے لگا۔ پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لئے تیمم کافی تھا۔

(۱۶۷۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ، فَإِذَا رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ نَاحِيَةً مِنَ الْقَوْمِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا لَكَ ، لَمْ تُصَلِّ مَعَ النَّاسِ ؟ فَقَالَ : أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ يَا رَسُولَ اللهِ ، وَلاَ مَاءَ ، فَقَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ ، فَإِنَّهُ يَكْفِيك. (بخاری ۳۵۷۱۔ مسلم ۳۱۲)

(۱۶۷۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی لوگوں سے الگ ایک کونے میں کھڑا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جنبی ہوگیا تھا اور مجھے پانی نہیں ملا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مٹی سے تیمم کر لیتے، یہ تمہارے لئے کافی تھا۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ طَهُورٌ مَا لَمْ يُوجَدِ الْمَاءُ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ حِجَجٍ ، فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمِسَّهُ بَشَرَتَك. (ابو داؤد ۳۳۶۔ احمد ۵/ ۱۸۰)

(۱۶۷۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تک پانی نہ ملے، پاک مٹی پاک کرنے والی ہے، خواہ اس میں دس سال گذر جائیں، جب تمہیں پانی مل جائے تو اسے اپنی جلد پر استعمال کرو۔

(۱۶۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :جُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدَ الْمَاءَ ، يَعْنِي :الأَرْضَ. (مسلم ۳۷۱۔ احمد ۵/ ۳۸۳)

(۱۶۷۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب ہمیں پانی نہ ملے تو زمین کی مٹی کو ہمارے لئے پاکی کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔

(۱۶۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَزِرٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ قَالَ :الْمَارُّ الَّذِي لاَ يَجِدُ الْمَاءَ يَتَيَمَّمُ وَيُصَلِّي.

(۱۶۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ یعنی ایسا مسافر جسے پانی نہ ملے وہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے۔

(۱۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ؛ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ ؛ إِلاَّ أَنْ تَكُونُوا مُسَافِرِينَ فَتَيَمَّمُوا.

(۱۶۷۶) حضرت حسن بن مسلم اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ کہ اگر تم مسافر ہو تو تیمم کر لو۔

(۱۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ قَالَ :هُوَ الْمُسَافِرُ.

(۱۶۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ کہ اس سے مراد مسافر ہے۔

(۱۶۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : هُمُ الْمُسَافِرُونَ لاَ يَجِدُونَ الْمَاءَ.

(۱۶۷۸) حضرت سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسے مسافر ہیں جنہیں پانی نہ ملے۔

(۱۹۴) مَنْ قَالَ لاَ يَتَيَمَّمُ حَتَّى يَجِدَ الْمَاءَ

جن حضرات کے نزدیک جنبی تیمم نہیں کرسکتا

(۱۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَتَيَمَّمُ الْجُنُبُ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا.

(۱۶۷۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی تیمم نہیں کرسکتا خواہ اسے ایک مہینے تک پانی نہ ملے۔

(۱۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ فَأَجْنَبْتَ فَلاَ تُصَلِّ حَتَّى تَجِدَ الْمَاءَ ، وَإِنْ أَحْدَثْتَ فَتَيَمَّمْ ، ثُمَّ صَلِّ.

(۱۶۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم کسی سفر میں جنبی ہو جاؤ تو اس وقت تک نماز نہ پڑھو جب تک تمہیں پانی نہ مل جائے اور جب تمہارا وضو ٹوٹ جائے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو۔

(۱۶۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : رَجَعَ عَبْدُ اللهِ عَنْ قَوْلِهِ فِي التَّيَمُّمِ.

(۱۶۸۱) ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے تیمم کے بارے میں اپنے قول سے رجوع کرلیا تھا۔

(۱۶۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، قَالَ : أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ ، فَسَأَلْتُ أَبَا عَطِيَّةَ ؟ فَقَالَ لاَ تُصَلِّ ، وَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ؟ فَقَالَ : تَيَمَّمْ وَصَلِّ.

(۱۶۸۲) حضرت زبید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں جنابت کا شکار ہو گیا، میرے پاس پانی نہ تھا، میں نے حضرت ابوعطیہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز نہ پڑھو، حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تیمم کر کے نماز پڑھ لو۔

(۱۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ ، وَأَبِي مُوسَى ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا ، كَيْفَ يَصْنَعُ بِالصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ يَتَيَمَّمُ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى : فَكَيْفَ بِهَذِهِ الآيَةِ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ : ﴿فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِي هَذَا لأَوْشَكُوا إِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ أَنْ يَتَيَمَّمُوا بِالصَّعِيدِ. (مسلم ۱۱۰۔ بخاری ۳۴۷)

(۱۶۸۳) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا۔ حضرت ابو

موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: ''اے ابوعبد الرحمٰن! آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر کوئی آدمی حالت جنابت میں ہو اور اسے ایک مہینے تک پانی نہ ملے تو وہ نماز کا کیا کرے؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ تیمم نہ کرے خواہ اسے ایک مہینے تک پانی نہ ملے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۃ المائدہ کی اس آیت کا کیا کیا جائے؟ (ترجمہ) اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلو۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو اس کی رخصت دے دی جائے تو وہ پانی کے ٹھنڈا ہونے کے خوف سے بھی تیمم کرنے لگیں گے۔

(۱۹۳) فی التیمم کَیْفَ ھُوَ؟

تیمّم کا طریقہ

(۱٦۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ قَالَ: أَجْنَبَ أَبُو ذَرٍّ، وَهُوَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسِيرَةِ ثَلاَثٍ، فَجَاءَهُ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ وَتَبَرَّزَ لِحَاجَتِهِ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي التُّرَابِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.

(۱٦۸٤) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ سے تین دن کی مسافت پر تھے کہ جنابت کا شکار ہو گئے۔ پھر وہ حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپ ﷺ فجر کی نماز سے فارغ ہو کر رفع حاجت کے لیے گئے، پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنے ہاتھوں کو مٹی پر مار کر چہرے اور ہتھیلیوں پر پھیر لیا۔

(۱٦۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَيَمَّمَ فِي مِرْبَدِ النَّعَمِ، فَقَالَ: بِيَدَيْهِ عَلَى الأَرْضِ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِهِمَا عَلَى الأَرْضِ ضَرْبَةً أُخْرَى، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱٦۸۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مقام مربد النعم میں کچھ اس طرح تیمم کیا کہ اپنے ہاتھوں کو زمین پر مار کر انہیں چہرے پر ملا، پھر انہیں ایک اور مرتبہ زمین پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر مل لیا۔

(۱٦۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ التَّيَمُّمِ؟ قَالَ: فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الأَرْضِ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الأَرْضِ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱٦۸٦) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے تیمم کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مار کر انہیں چہرے پر ملا، پھر انہیں ایک اور مرتبہ زمین پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر مل لیا۔

(۱٦۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ؛ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ سُئِلَ عَنِ التَّيَمُّمِ؟ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الأَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الأَرْضِ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱٦۸۷) حضرت حسن سے تیمم کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مار کر انہیں چہرے پر ملا، پھر

انہیں ایک اور مرتبہ زمین پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر مل لیا۔

(۱۶۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :التَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَلِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ . وَوَصَفَ لَنَا دَاوُد :فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا كَفَّيْهِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَه وَذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۶۸۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تیمم میں ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ مارنا ہے چہرے کے لیے بھی اور کہنیوں تک دونوں بازوؤں کے لیے بھی۔ حضرت داؤد نے تیمم کا طریقہ یوں بیان کیا کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ زمین پر مارا پھر انہیں جھاڑا، پھر دونوں ہتھیلیوں کو آپس میں ملا، پھر دونوں ہاتھ چہرے پر اور پھر دونوں بازوؤں پر کہنیوں تک مل لیے۔

(۱۶۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ :قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللهِ :أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْت فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْت ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيك أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْك هَكَذَا ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :أَوْ لَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ؟ .

(۱۶۸۹) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا آپ نے حضرت عمار کا یہ قول نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام سے بھیجا تو میں جنبی ہو گیا مجھے پانی نہ ملا تو میں مٹی میں جانور کی طرح لوٹ پوٹ ہونے لگا۔ پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات عرض کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ تم اپنے دونوں ہاتھوں سے یوں کر لیتے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ زمین پر مارا، پھر بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ پر پھیرا، پھر ہاتھوں کے ظاہری حصے اور چہرے کا مسح کیا۔ یہ سن کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے قول پر اکتفا نہیں کیا تھا۔

(۱۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عَمَّارٌ لِعُمَرَ :أَمَا تَذْكُرُ يَوْمًا كُنَّا فِي كَذَا وَكَذَا فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَعَّكْنَا فِي التُّرَابِ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :إِنَّمَا يَكْفِيك هَذَا ، ثُمَّ ضَرَبَ الْأَعْمَشُ بِيَدَيْهِ ضَرْبَةً ، ثُمَّ نَفَخَهُمَا ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.

(۱۶۹۰) حضرت ابن ابزیٰ کے والد روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آپ کو وہ دن یاد نہیں جب فلاں وقت میں ہم جنبی ہو گئے تھے اور ہمیں پانی نہ ملا تو ہم مٹی میں لوٹ پوٹ ہونے لگے۔ جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری بات عرض کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا۔ یہ کہہ کر راوی اعمش نے

پنے دونوں ہاتھ مٹی میں مارے پھران میں پھونک ماری پھرانہیں اپنے چہرے اور ہتھیلیوں پر مل لیا۔

١٦٩١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي التَّيَمُّمِ :يَضْرِبُ بِيَدَيْهِ الأَرْضَ وَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.

(١٦٩١) حضرت مکحول تیمم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دودونوں ہاتھ زمین پر مارے پھرانہیں اپنے چہرے اور اپنے ہاتھوں پر ل لے۔

١٦٩٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ :كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَبْلُغَ بِالتَّيَمُّمِ الْمِرْفَقَيْنِ.

(١٦٩٢) حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ تیمم میں کہنیوں تک کا احاطہ کیا جائے۔

١٦٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ :التَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ :ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ ، وَضَرْبَةٌ لِلذِّرَاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(١٦٩٣) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ تیمم میں دوضربیں ہیں ایک چہرے کے لیے اور دوسری کہنیوں تک بازوؤں کے لیے۔

١٦٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَصَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّهُمَا قَالاَ :التَّيَمُّمُ الوَجْهُ وَالْكَفَّانِ . وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، وَابْنُ عُمَرَ :الوَجْهُ وَالذِّرَاعَانِ.

(١٦٩٤) حضرت ابن سیرین اور حضرت صالح ابوالخلیل فرماتے ہیں کہ تیمم میں چہرے اور ہتھیلیوں کا مسح ہے اور حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تیمم میں چہرے اور بازوؤں کا مسح ہے۔

١٦٩٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :أُمِرَ بِالتَّيَمُّمِ فِيمَا أُمِرَ فِيهِ بِالْغُسْلِ ، يَعْنِي :إِنَّمَا هُوَ الوَجْهُ وَالذِّرَاعَانِ.

(١٦٩٥) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تیمم میں ان چیزوں کے مسح کا حکم دیا گیا ہے جن چیزوں کے وضو میں دھونے کا حکم دیا گیا ہے یعنی چہرہ اور بازو۔

١٦٩٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :التَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ :ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ.

(١٦٩٦) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ تیمم میں دوضربیں ہیں ایک چہرے کے لیے اور ایک دونوں ہاتھوں کے لیے۔

١٦٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ؛ أَنَّهُ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ بِيَدَيْهِ التُّرَابَ ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، وَلَمْ يَمْسَحْ ذِرَاعَيْهِ.

(١٦٩٧) حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اس طرح تیمم کیا کہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھرانہیں جھاڑا، پھرانہیں اپنے چہرے اور بازوؤں پر ملا لیکن اپنے بازوؤں کا مسح نہ فرمایا۔

١٦٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَزْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ،

عَنْ عَمَّارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي التَّيَمُّمِ :ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ.

(ابن حبان ۱۳۰۸۔ ابو داؤد ۳۳۱)

(۱۶۹۸) حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمم کے بارے میں فرمایا کہ ایک ضرب چہرے اور ہاتھوں کے لیے ہے۔

(۱۶۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ بِيَدَيْهِ الأَرْضَ ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا ، ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ.

(۱۶۹۹) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو دیکھا کہ انہوں نے پہلے زمین پر ہاتھ مارے، پھر انہیں جھاڑا پھر انہیں چہرے پر مل لیا۔

(۱۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الأَرْضَ ضَرْبَةً فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِهِمَا الأَرْضَ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ بِهِمَا ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۷۰۰) حضرت ابو الزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ مارے پھر انہیں چہرے پر ملا پھر دوسری مرتبہ زمین پر ہاتھ مارے اور انہیں کہنیوں تک بازوؤں پر مل لیا۔

(۱۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ لَمْ أَدْرِ كَيْفَ أَصْنَعُ ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ ، فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُهُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ ، فَلَمَّا رَآنِي عَرَفَ الَّذِي جِئْتُ لَهُ ، فَبَالَ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الأَرْضَ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.

(۱۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آیت تیمم نازل ہوئی تو مجھے تیمم کا طریقہ معلوم نہ تھا۔ لہٰذا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن میں نے آپ کو نہ پایا، میں آپ کی تلاش میں نکلا، جب آپ نے مجھے دیکھا تو آپ کو معلوم ہو گیا کہ میں کیوں آیا ہوں۔ لہٰذا آپ نے پیشاب کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا پھر ان دونوں کو اپنے چہرے اور بازوؤں پر مل لیا۔

(۱۷۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَتَانِ :ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلذِّرَاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۷۰۲) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک چہرے کے لیے اور دوسری کہنیوں تک بازوؤں کے لیے۔

(۱۹٤) في التيمم كم يُصَلَّى بِهِ مِنْ صَلاَةٍ

ایک تیمم سے کتنی نمازیں پڑھ سکتا ہے؟

(۱۷۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :تَيَمَّمْ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

(۱۷۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے لیے تیمم کرے گا۔

(۱۷۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يُصَلَّى بِالتَّيَمُّمِ إِلاَّ صَلاَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۱۷۰۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ایک تیمم سے صرف ایک نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۱۷۰٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يَنْقُضُ التَّيَمُّمَ إِلاَّ الْحَدَثُ.

(۱۷۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تیمم صرف حدث سے ٹوٹتا ہے۔

(۱۷۰٦) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُصَلَّى بِالتَّيَمُّمِ الصَّلَوَاتُ كُلُّهَا مَا لَمْ يُحْدِثْ.

(۱۷۰۶) عطاء فرماتے ہیں کہ ایک تیمم سے ساری نمازیں پڑھ سکتا ہے جب تک حدث لاحق نہ ہو۔

(۱۷۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ : يَتَيَمَّمُ لِكُلِّ صَلاَةٍ . وَكَانَ يُفْتِي بِذَلِكَ قَتَادَةُ.

(۱۷۰۷) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے لیے تیمم کرے گا۔ حضرت قتادہ کا بھی یہی فتویٰ تھا۔

(۱۷۰۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لاَ يُصَلَّى تَطَوُّعًا بِتَيَمُّمٍ ، وَلاَ يُصَلَّى صَلاَتَانِ بِتَيَمُّمٍ وَاحِدٍ.

(۱۷۰۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ تیمم سے نفلی نماز بھی نہیں پڑھی جاسکتی اور نہ ہی ایک تیمم سے دو نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

(۱۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَتَيَمَّمَ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

(۱۷۰۹) حضرت قتادہ کو یہ بات پسند تھی کہ ایک تیمم سے ایک ہی نماز پڑھی جائے۔

(۱۷۱۰) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْمُتَيَمِّمُ عَلَى تَيَمُّمِهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ.

(۱۷۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ متیمم کو جب تک حدث لاحق نہ ہو اس کا تیمم باقی رہتا ہے۔

(۱۹۵) مَنْ قَالَ لاَ يَتَيَمَّمُ مَا رَجَا أَنْ يَقْدِرَ عَلَى الْمَاءِ

جب تک پانی ملنے کی امید ہو تیمم کرنا درست نہیں

(۱۷۱۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَتَلَوَّمُ الْجُنُبُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ.

(۱۷۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی آخری وقت تک پانی ملنے کا انتظار کرے گا اور تیمم کو مؤخر کرے گا۔

(۱۷۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ يَتَيَمَّمُ مَا رَجَا أَنْ يَقْدِرَ عَلَى الْمَاءِ فِي الْوَقْتِ.

(۱۷۱۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر وقت نماز کے اندر پانی ملنے کی امید ہو تو تیمم کرنا درست نہیں۔

(۱۷۱۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا كُنْتَ فِي الْحَضَرِ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَاءٌ فَانْتَظِرِ الْمَاءَ ، فَإِنْ خَشِيتَ فَوْتَ الصَّلاَةِ فَتَيَمَّمْ وَصَلِّ.

(۱۷۱۳) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ اگر تم حالت حضر میں ہو، اور نماز کا وقت ہو جائے، اور تمہارے پاس پانی نہ ہو تو پانی کا انتظار کرو۔ اگر تمہیں نماز کے فوت ہونے کا خوف ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھو۔

(۱۹۶) ما يجزء الرَّجُلَ فِي تَيَمُّمِهِ

کس چیز سے تیمّم کرنا جائز ہے؟

(۱۷۱٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أَطْيَبُ الصَّعِيدِ :الْحَرْثُ أَوْ :أَرْضُ الْحَرْثِ.

(۱۷۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پاک مٹی کھیت کی مٹی ہے۔

(۱۷۱٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا أَدْرَكَتِ الرَّجُلَ الصَّلاَةُ ، وَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ ، وَلَمْ يَصِلْ إِلَى الأَرْضِ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى سَرْجِهِ وَعَلَى لِبَدِهِ ، ثُمَّ تَيَمَّمَ بِهِ.

(۱۷۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی کو نماز کا وقت ہو جائے اور اسے پانی نہ ملے اور وہ زمین تک پہنچنے کی رسائی نہ رکھتا ہو تو اپنے ہاتھوں کو جانور کی زین پر مار کر تیمم کر لے۔

(۱۷۱٦) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ ، أَبُو عِصَامٍ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :يُتَيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ وَالْجِصِّ وَالْجَبَلِ وَالرَّمْلِ.

(۱۷۱۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ مٹی، چونے، پتھر اور ریت سے تیمم کیا جا سکتا ہے۔

(۱۷۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :كُلُّ شَيْءٍ ضَرَبْتَ عَلَيْهِ بِيَدَيْكَ فَهُوَ صَعِيدٌ حَتَّى غُبَارُ لِبَدِكَ.

(۱۷۱۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس پر تم اپنا ہاتھ مارو وہ تمہارے لیے "صعید" ہے حتیٰ کہ تمہارے جانور کی زین پر پڑا ہوا غبار بھی۔

(۱۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ :يُتَيَمَّمُ بِالْكَلأِ وَالْجَبَلِ.

(۱۷۱۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ گھاس اور پہاڑ کے پتھر یا مٹی سے تیمم کیا جا سکتا ہے۔

(۱۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِي ، قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :تَمَسَّحُوا بِهَا فَإِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ ، يَعْنِي :الأَرْضَ. (طبرانی ۴۱۶)

(۱۷۱۹) حضرت ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے ہاتھوں کو زمین پر مل لو یہ تمہارے لیے

کی کا ذریعہ ہے۔

(۱۹۷) فی الاستبراء مِنَ الْبَوْلِ كَيْفَ هُوَ

پیشاب سے صفائی کیسے حاصل کی جائے

(۱۷۲۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَزْدَادَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ نَتَرَاتٍ. (احمد ۴/ ۳۴۷۔ ابن ماجه ۳۲۶)

(۱۷۲۰) حضرت عیسیٰ بن ازداد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنی شرم گاہ کو تین مرتبہ جھاڑ لے۔

(۱۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ :إِذَا بُلْتَ فَامْسَحْ ذَكَرَكَ مِنْ أَسْفَلَ ، فَإِنَّهُ يَنْقَطِعُ.

(۱۷۲۱) حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ جب تم پیشاب کر چکو تو اپنے آلۂ تناسل کو نیچے سے ہاتھ لگاؤ، اس سے پیشاب کے قطرات بند ہو جائیں گے۔

(۱۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثًا ، قَالَ زَمْعَةُ :فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِءُ عَنْهُ.

(۱۷۲۲) حضرت عیسیٰ بن ازداد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنی شرم گاہ کو تین مرتبہ جھاڑ لے۔

(۱۹۸) فی الفأرة وَالدَّجَاجَةِ وَأَشْبَاهِهِمَا تَقَعُ فِي الْبِئْرِ

اگر چوہا، مرغی یا ان جیسا کوئی جانور کنویں میں گر جائے تو کتنا پانی نکالنا ہوگا؟

(۱۷۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ :فِي الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي الْبِئْرِ ، قَالَ:تنزح إِلَى أَنْ يَغْلِبَهُمُ الْمَاءُ.

(۱۷۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر چوہا پانی میں گر جائے تو اتنا پانی نکالا جائے کہ پانی لوگوں پر غالب آ جائے۔

(۱۷۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي الْبِئْرِ ، قَالَ :يُسْتَقَى مِنْهَا أَرْبَعُونَ دَلْوًا.

(۱۷۲۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر چوہا پانی میں گر جائے تو چالیس ڈول پانی نکالا جائے۔

(۱۷۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْجُرَذِ ، أَوِ السِّنَّوْرِ يَقَعُ فِي الْبِئْرِ ، قَالَ :يَدْلُوا مِنْهَا أَرْبَعِينَ دَلْوًا ، قَالَ مُغِيرَةُ :حَتَّى يَتَغَيَّرَ الْمَاءُ.

(۱۷۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر پانی میں چوپایا بلی گر جائے تو چالیس ڈول پانی نکالا جائے۔ حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ اتنا پانی نکالا جائے کہ پانی کا رنگ بدل جائے۔

(۱۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيث ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إذَا وَقَعَ الْجُرَذُ فِي الْبِئْرِ نُزِحَ مِنْهَا عِشْرُونَ دَلْوًا ، فَإِنْ تَفَسَّخَ فَأَرْبَعُونَ دَلْوًا ، فَإِذَا وَقَعَتِ الشَّاةُ نُزِحَ مِنْهَا أَرْبَعُونَ دَلْوًا ، فَإِنْ تَفَسَّخَتْ نُزِحَتْ كُلُّهَا ، أَوْ مِئَة دَلْوٍ.

(۱۷۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر پانی میں جرذ گر جائے تو بیس ڈول پانی نکالا جائے اگر وہ پھول جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں۔ اگر بکری گر جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں اور اگر وہ پھول جائے تو سارا پانی یا چالیس ڈول نکالے جائیں۔

(۱۷۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يُدْلَى مِنْهَا سَبْعُونَ دَلْوًا ، يَعْنِي : فِي الدَّجَاجَةِ

(۱۷۲۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی گر جائے تو ستر ڈول پانی نکالا جائے۔

(۱۷۲۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْبِئْرِ تَقَعُ فِيهَا الدَّجَاجَةُ فَتَمُوتُ وَأَشْبَاهُهَا قَالَ : اسْتَقِ مِنْهَا دَلْوًا وَتَوَضَّأْ مِنْهَا ، فَإِنْ هِيَ تَفَسَّخَتِ اسْتَقِ مِنْهَا أَرْبَعِينَ دَلْوًا.

(۱۷۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی یا اس جیسی کوئی اور چیز گر کر مر جائے تو اس سے ایک ڈول پانی نکال کر وضو کرلو اور اگر وہ پھول جائے تو اس سے چالیس ڈول پانی نکالو۔

(۱۷۲۹) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الْبِئْرِ يَقَعُ فِيهَا الدَّجَاجَةُ وَالْكَلْبُ وَالسِّنَّوْرُ فَيَمُوتُ قَالَ : يَنْزِحُ مِنْهَا ثَلاَثِينَ ، أَوْ أَرْبَعِينَ دَلْوًا.

(۱۷۲۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی، کتا یا بلی وغیرہ گر کر مر جائیں تو اس میں سے تیس سے چالیس ڈول پانی نکالا جائے۔

(۱۷۳۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الدَّابَّةِ تَقَعُ فِي الْبِئْرِ ، قَالَ : إِنْ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُ الْمَاءِ وَلاَ رِيحُهُ ، فَلاَ أَرَى بِالْمَاءِ بَأْسًا ، فَإِنْ تَغَيَّرَ طَعْمُ الْمَاءِ وَرِيحُهُ نَزَحُوا مِنْهَا حَتَّى يَطِيبَ الْمَاءُ.

(۱۷۳۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں کوئی جانور گر جائے تو اگر پانی کا ذائقہ اور اس کی بو نہیں بدلی تو پانی میں کوئی حرج نہیں اور اگر پانی کا ذائقہ یا بو بدل جائے تو سارا پانی نکالا جائے گا یہاں تک کہ پانی پاک ہو جائے۔

(۱۷۳۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ؛ فِي الدَّجَاجَةِ تَقَعُ فِي الْبِئْرِ ، قَالَ : يُسْتَقَى مِنْهَا أَرْبَعُونَ دَلْوًا.

(۱۷۳۱) حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ اگر مرغی کنویں میں گر جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں گے۔

(۱۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا سُئِلَ عَنْ صَبِيٍّ بَالَ فِي الْبِئْرِ ؟ قَالَ : تُنْزَحُ.

(۱۷۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر بچہ کنویں میں پیشاب کر دے تو اس کا کیا حکم ہے۔ فرمایا اس کا سارا پانی نکا

جائے گا۔

(۱۷۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ حَبَشِيًّا وَقَعَ فِي زَمْزَمَ فَمَاتَ ، قَالَ : فَأَمَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنْ يُنْزَفَ مَاءُ زَمْزَمَ ، قَالَ : فَجَعَلَ الْمَاءُ لَا يَنْقَطِعُ ، قَالَ : فَنَظَرُوا فَإِذَا عَيْنٌ تَنْبُعُ مِنْ قِبَلِ الْحَجَرِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ : حَسْبُكُمْ.

(۱۷۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک حبشی چاہ زمزم میں گر کر مر گیا۔ حضرت ابن الزبیر نے حکم دیا کہ اب بئر زمزم کا سارا پانی نکالا جائے۔ لوگ پانی نکالنے لگے لیکن پانی بند نہ ہوتا تھا۔ دیکھا گیا کہ حجر اسود کی جانب سے ایک چشمہ پھوٹ رہا ہے جس کی وجہ سے زمزم کا پانی بند نہیں ہوتا۔ حضرت ابن الزبیر نے فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے۔

(۱۷۳٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ زِنْجِيًّا وَقَعَ فِي زَمْزَمَ فَمَاتَ ، قَالَ : فَأَنْزَلَ إِلَيْهِ رَجُلاً فَأَخْرَجَهُ ، ثُمَّ قَالَ : انْزِفُوا مَا فِيهَا مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي فِي الْبِئْرِ : ضَعْ دَلْوَكَ مِنْ قِبَلِ الْعَيْنِ الَّتِي تَلِي الْبَيْتَ ، أَوِ الرُّكْنَ فَإِنَّهَا مِنْ عُيُونِ الْجَنَّةِ.

(۱۷۳۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک حبشی بئر زمزم میں گر کر مر گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں ایک آدمی کو اتارا جس نے اس کو باہر نکالا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اس کا سارا پانی نکالو۔ پھر آپ نے کنویں میں موجود شخص سے فرمایا کہ اس چشمے کی طرف سے پانی نکالو جو بیت اللہ یا رکن کی طرف ہے کیونکہ یہ جنت کا چشمہ ہے۔

(۱۹۹) مَنْ كَانَ يَرَى مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ وُضُوءًا

جن حضرات کے نزدیک ''مسِ ذکر'' کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے

''مسّ ذکر'' یعنی شرم گاہ کو ہاتھ لگانا

(۱۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(احمد ۵/ ۱۹۴۔ طبرانی ۵۲۲۲)

(۱۷۳۵) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے۔

(۱۷۳٦) حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ

فَلْيَتَوَضَّأْ. (ابن ماجه ۴۸۱)

(۱۷۳۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ جس نے اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے۔

(۱۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَبِي ، قَالَ :ذَاكَرَنِي مَرْوَانُ مَسَّ الذَّكَرِ ، فَقُلْتُ :لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ ، قَالَ :فَإِنَّ بُسْرَةَ ابْنَةَ صَفْوَانَ تُحَدِّثُ فِيهِ ، فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولاً فَذَكَرَ أَنَّهَا حَدَّثَتْ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(ابو داؤد ۱۸۳۔ ترمذی ۸۳)

(۱۷۳۷) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ مروان نے مجھ سے مسِ ذکر کا تذکرہ کیا تو میں نے کہا کہ اس میں وضو نہیں ہے۔ وہ کہنے لگے کہ بسرہ بنت صفوان نے اس بارے میں حدیث بیان کی ہے۔ پھرانہوں نے بسرہ کی طرف ایک قاصد بھیجا جس نے آ کر بتایا کہ وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ جس شخص نے اپنے آلۂ تناسل کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے۔

(۱۷۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْ قوله تعالى :﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ ؟ فَقَالَ :بِيَدِهِ ، فَظَنَنْتُ مَا عَنَى فَلَمْ أَسْأَلْهُ ، قَالَ :وَنُبِّئْتُ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا مَسَّ فَرْجَهُ تَوَضَّأَ ، قَالَ مُحَمَّدٌ :فَظَنَنْتُ أَنَّ قَوْلَ ابْنِ عُمَرَ وَقَوْلَ عَبِيدَةَ شَيْءٌ وَاحِدٌ.

(۱۷۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اللہ تعالیٰ کے قول ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، میں سمجھ گیا کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں پس میں نے ان سے سوال نہیں کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب شرم گاہ کو ہاتھ لگاتے وضو کیا کرتے تھے۔ حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میرا خیال یہ ہے کہ حضرت ابن عمر اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ کا قول ایک ہی ہے۔

(۱۷۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ ، قَالَ :سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ :إِذَا مَسَّهُ مُتَعَمِّدًا أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۷۳۹) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص جان بوجھ کر شرم گاہ کو ہاتھ لگائے تو وضو کا اعادہ کرے۔

(۱۷۴۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :إِذَا أَمْسَكَ ذَكَرَهُ تَوَضَّأَ.

(۱۷۴۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص جان بوجھ کر شرم گاہ کو ہاتھ لگائے تو وضو کرے۔

(۱۷۴۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُول : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَالْوُضُوءُ عَلَيْهِ وَاجِبٌ.

(۱۷۴۱) حضرت سعید بن میسّب فرماتے ہیں کہ جو شخص شرم گاہ کو ہاتھ لگائے تو اس پر وضو واجب ہے۔

(۱۷٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كُنْتُ أُمْسِكُ عَلَى أَبِي الْمُصْحَفَ ، فَأَدْخَلْتُ يَدَيَّ هَكَذَا ، يَعْنِي : مَسَّ ذَكَرَهُ ، فَقَالَ لَهُ : تَوَضَّأْ.

(۱۷۴۲) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے سامنے قرآن پڑھتے ہوئے اگر شرم گاہ کو ہاتھ لگا لیتا تو وہ مجھے وضو کرنے کا حکم دیتے۔

(۱۷٤۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى يَوْمًا مِنَ الضُّحَى ، وَقَالَ : إِنِّي كُنْتُ مَسِسْتُ ذَكَرِي فَنَسِيتُ.

(۱۷۴۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چاشت کے وقت فجر کی نماز قضاء کی اور فرمایا کہ میں نے (فجر سے پہلے) شرم گاہ کو ہاتھ لگایا تھا لیکن میں بھول گیا (اس لیے فجر کی نماز وضو کیے بغیر پڑھ لی چنانچہ اب دوبارہ پڑھ رہا ہوں)۔

(۱۷٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا مَسَّ فَرْجَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۷۴۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شرم گاہ کو ہاتھ لگانے کے بعد دوبارہ وضو کیا کرتے تھے۔

(۱۷٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ يَذْكُرُ ، قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ وَمُجَاهِدٌ : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۱۷۴۵) حضرت عطاء اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس نے شرم گاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔

(۱۷٤٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ تَوَضَّأْ.

(۱۷۴۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جس نے شرم گاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔

(۱۷٤۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ قَالاَ : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ تَوَضَّأْ.

(۱۷۴۷) حضرت ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جس نے شرم گاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔

(۱۷٤۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُضَيْرٍ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ وَالرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ : أُفٍّ أُفٍّ ، وَلِمَ يَمَسُّهُ ؟ يَتَوَضَّا.

(۱۷۴۸) حضرت طاوس سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نماز میں ہو اور ذکر کو چھو لے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: اف! اف! وہ اسے کیوں چھوتا ہے؟ ایسے شخص کو وضو کرنا چاہیے۔

(۲۰۰) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى فِيهِ وُضُوءًا

جن حضرات کے نزدیک مسِّ ذکر سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۱۷٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ؛ أَنَّ أَخَاهُ أَرْقَمَ بْنَ شُرَحْبِيلَ سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ :إِنِّي أَحْتَكُّ فَأُفْضِي بِيَدَيَّ إِلَى فَرْجِي ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :إِنْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنْك بِضْعَةً نَجِسَةً فَاقْطَعْهَا.

(۱۷۴۹) حضرت ہزیل فرماتے ہیں کہ میرے بھائی ارقم بن شرحبیل نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ بعض اوقات خارش کرتے ہوئے میرا ہاتھ شرم گاہ کو لگ جاتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ تمہارا یہ عضو ناپاک ہے تو اسے کاٹ دو۔

(۱۷۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ سَعْدًا عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ ؟ فَقَالَ :إِنْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنْك بِضْعَةً نَجِسَةً فَاقْطَعْهَا.

(۱۷۵۰) ایک آدمی نے حضرت سعد سے مسِّ ذکر کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ تمہارے جسم میں یہ ناپاک عضو ہے تو اسے کاٹ دو۔

(۱۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، أَنَّهُ قَالَ :مَا أُبَالِي مَسِسْتُ ذَكَرِي ، أَوْ أُذُنِي.

(۱۷۵۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگاؤں یا اپنے کان کو ہاتھ لگاؤں۔

(۱۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَا أُبَالِي مَسِسْتُ ذَكَرِي ، أَوْ إِبْهَامِي ، أَوْ أُذُنِي ، أَوْ أَنْفِي.

(۱۷۵۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ، انگوٹھے، کان یا ناک کو ہاتھ لگانا برابر ہے۔

(۱۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، مِثْلَهُ.

(۱۷۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۷۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ ، فَسُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ :مَا هُوَ إِلاَّ بِضْعَةٌ مِنْك ، وَإِنَّ لِكَفِّك مَوْضِعًا غَيْرَهُ.

(۱۷۵۴) عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ میں حضرت عمار بن یاسر کی مجلس میں بیٹھا تھا۔ ان سے نماز کے دوران مسِّ ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یوں تو وہ تمہارا ایک عضو ہی ہے لیکن تم کسی اور جگہ بھی تو ہاتھ لگا سکتے ہو۔

(۱۷۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ ، قَالَ :مَا أُبَالِي إِيَّاهُ

مَسِسْتُ ، أَوْ بَطْنَ فَخِذِي ، يَعْنِي :ذَكَرَهُ.

(۱۷۵۵) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ اور ران کو ہاتھ لگانا برابر ہے۔

(۱۷۵٦) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ :خَرَجْنَا وَفْدًا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا تَرَى فِي مَسِّ الذَّكَرِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ :وَهَلْ هُوَ إِلاَّ بِضْعَةٌ ، أَوْ مُضْغَةٌ مِنْك ؟

(ابو داؤد ۱۸۴۔ ترمذی ۸۵)

(۱۷۵٦) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ، ہم نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ اتنے میں ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز کے دوران مس ذکر کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ وہ تمہارا ایک عضو ہی تو ہے۔

(۱۷۵۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سُئِلَ عَلِيٌّ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ ذَكَرَهُ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ.

(۱۷۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مسِ ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ :مَا أُبَالِي مَسَسْتُهُ ، أَوْ أَنْفِي.

(۱۷۵۸) حضرت عبد اللہ بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے دوران نماز مسِ ذکر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے لیے شرم گاہ اور ناک کو ہاتھ لگانا ایک جیسا ہے۔

(۱۷۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ ذَكَرَهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۱۷۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دوران نماز ذکر کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷٦۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ حُذَيْفَةُ :مَا أُبَالِي مَسَسْتُهُ ، أَوْ طَرَفَ أَنْفِي ، وَقَالَ عَلِيٌّ :مَا أُبَالِي مَسِسْتُهُ ، أَمْ طَرَفَ أُذُنِي.

(۱۷٦۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ اور ناک کے کنارے کو ہاتھ لگانا ایک جیسا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ اور کان کے کنارے کو ہاتھ لگانا ایک جیسا ہے۔

(۱۷٦۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ :قَالَ طَاوُوس وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ وَهُوَ لاَ يُرِيدُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ

(۱۷٦۱) حضرت طاؤس اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جس نے بلا قصد ذکر کو ہاتھ لگایا اس کا وضو نہیں ٹوٹا۔

(۱۷٦۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ

عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ ؟ فَقَالَ :هَلْ هُوَ إِلَّا حِذْوَةٌ مِنْكَ. (عبدالرزاق ۴۲۵۔ ابن ماجہ ۴۸۴)

(۱۷۶۲) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مسِ ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ تمہارا ایک عضو ہی تو ہے۔

(۱۷٦۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زَائِدَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ ؟ فَقَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۷٦۳) حضرت عبداللہ سے مسِ ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱) النُّخاعة والبُزاق يَقَعُ فِي الْبِئْرِ

اگر کنویں میں تھوک یا بلغم گر جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ رَجُلٍ تَنَخَّعَ فَوَقَعَتْ نُخَاعَتُهُ فِي طَهُورِهِ ؟ فَقَالَ : يَأْخُذُهَا هَكَذَا فَيَطْرَحُهَا ، وَقَالَ شُعْبَةُ :بِيَدِهِ يَصِفُ ، أَنَّهُ يَغْرِفُهَا مِنَ الإِنَاءِ فَيَطْرَحُهَا.

(۱۷٦۴) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا کہ اگر آدمی کا بلغم اس کے وضو کے پانی میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے اپنے ہاتھ سے یوں نکال لے۔ یہ فرماتے ہوئے حضرت شعبہ نے پانی میں ہاتھ ڈال کر تھوک نکالنے کا طریقہ بتایا۔

(۱۷٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي النُّخَاعَةِ قَالَ :خُذْهَا وَخُذْ مَا حَمَلَتْ ، فَإِنْ كَانَ فِيهَا بُزَاقٌ أَفْسَدَتِ الطَّهُورَ ، أَوِ الْمَاءَ.

(۱۷٦۵) حضرت ابراہیم بلغم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ پانی میں سے بلغم اور اس کے اردگرد کے پانی کو نکال دو۔ اگر اس میں تھوک بھی ہو تو پانی ناپاک ہو جائے گا۔

(۱۷٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي النُّخَامَةِ تَقَعُ فِي الْمَاءِ ، قَالَ :أَلْقِهَا وَتَوَضَّأْ.

(۱۷٦٦) حضرت حسن پانی میں گری ہوئی تھوک کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے نکال کر وضو کرلو۔

(۲۰۲) قَوْلُهُ (أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ)

قرآن مجید کی آیت ﴿أَو لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ کی تفسیر

(۱۷٦٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :اللَّمْسُ بِالْيَدِ.

(۱۷٦۷) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہاتھ سے چھونا ہے۔

(۱۷۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هُوَ الْجِمَاعُ.

(۱۷۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، مِثْلَهُ.

(۱۷۶۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِاللهِ ، عَنْ عَبْدِاللهِ ، قَالَ : اللَّمْسُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(۱۷۷۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے ایسا چھونا مراد ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ : ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ قَالَ : هُوَ الْجِمَاعُ.

(۱۷۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هُوَ الْجِمَاعُ.

(۱۷۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(۱۷۷۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے ایسا چھونا مراد ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْ قوله تعالى : ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ فَقَالَ : بِيَدِهِ فَظَنَنْتُ مَا عَنَى فَلَمْ أَسْأَلْهُ.

(۱۷۷۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا جسے میں سمجھ گیا اور میں نے سوال نہ کیا۔

(۱۷۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(۱۷۷۵) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسا چھونا ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْ قوله تعالى : ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ فَقَالَ : بِيَدِهِ هَكَذَا ، وَقَبَضَ كَفَّهُ.

(۱۷۷۶) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنی مٹھی کو بند کیا۔

(۱۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْمُلاَمَسَةُ الْجِمَاعُ.

(۱۷۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :الْمُلاَمَسَةُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(۱۷۷۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسا چھونا ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :اخْتَلَفْتُ أَنَا وَأُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ فِي اللَّمْسِ ، فَقُلْتُ :أَنَا وَأُنَاسٌ مِنَ الْمَوَالِي :اللَّمْسُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ ، وَقَالَتِ الْعَرَبُ: هُوَ الْجِمَاعُ ، فَأَتَيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :غَلَبَتِ الْعَرَبُ ، هُوَ الْجِمَاعُ.

(۱۷۷۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرا اور کچھ عربوں کا لمس کے بارے میں اختلاف ہوگیا۔ میں اور کچھ موالی کہتے تھے کہ اس سے مراد جماع سے کم کوئی عمل ہے جبکہ اہل عرب کہتے تھے کہ اس سے مراد جماع ہے۔ ہم فیصلے کے لیے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ عرب غالب آ گئے اس سے جماع مراد ہے۔

(۱۷۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمْسِ وَفِيهَا الْوُضُوءُ ، وَاللَّمْسُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(۱۷۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بوسہ لینا لمس کا حصہ ہے اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور لمس وہ چیز ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :اللَّمْسُ وَالْمَسُّ وَالْمُبَاشَرَةُ إِلَى الْجِمَاعِ ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يَكْنِي مَا شَاءَ لِمَا شَاءَ.

(۱۷۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لفظ لمس، لفظ مس اور لفظ مباشرت سے جماع مراد لیا جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ جس چیز کو چاہیں جس چیز کے لیے کنایہ لے سکتے ہیں۔

(۲۰۳) القطرة من الْخَمْرِ وَالدَّمِ تَقَعُ فِي الإِنَاءِ

اگر برتن میں شراب یا خون کا قطرہ گر جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي قَطْرَةِ خَمْرٍ وَقَعَتْ فِي مَاءٍ ؟ فَكَرِهَهُ.

(۱۷۸۲) حضرت طاؤس سے پانی میں گرنے والے شراب کے قطرہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے اسے مکروہ خیال فرمایا۔

(۱۷۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْحُبِّ) تَقْطُرُ فِيهِ الْقَطْرُ مِنَ الْخَمْرِ ، أَوِ الدَّمِ قَالَ :يُهْرَاقُ.

(۱۷۸۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر مٹکے میں شراب یا خون کا قطرہ گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس سارے پانی کو گرا دیا جائے۔

(۲۰٤) مَنْ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ نَضَحَ فَرْجَهُ

وضو کرتے وقت شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکنے کا بیان

(۱۷۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا يَتَوَضَّأُ فَنَضَحَ فَرْجَهُ ، وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ.

(۱۷۸۴) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو دیکھا کہ وہ وضو کرتے وقت شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکا کرتے تھے اور فرماتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

(۱۷۸٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ؛ أَنَّ سَلَمَةَ كَانَ يَنْضَحُ بَيْنَ جِلْدِهِ وَثِيَابِهِ.

(۱۷۸۵) حضرت سلمہ اپنی کھال اور کپڑوں کے درمیان پانی چھڑکا کرتے تھے۔

(۱۷۸٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا تَوَضَّأَ نَضَحَ فَرْجَهُ ، قَالَ عُبَيْدُ اللهِ : وَكَانَ أَبِي يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۷۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب وضو کرتے تو شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکتے اور فرماتے کہ میرے والد یونہی کیا کرتے تھے۔

(۱۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فَيَبُلُّ إِحْلِيلَهُ حَتَّى يُرِيَهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ، فَمَنْ رَابَهُ ذَلِكَ فَلْيَنْتَضِحْ بِالْمَاءِ، فَمَنْ رَابَهُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَلْيَقُلْ: هُوَ عَمَلُ الْمَاءِ.

(۱۷۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آتا ہے اور اس کے آلہ تناسل کے سوراخ کو گیلا کر کے یہ دکھاتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ جسے ایسا شک ہو وہ پانی چھڑک لے اور جسے اس بارے میں زیادہ شک ہو تو وہ کہے کہ یہ پانی کی وجہ سے ہے۔

(۱۷۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مَوْلًى لاِبْنِ أَزْهَرَ ، قَالَ : شَكَوْت إِلَى ابْنِ عُمَرَ الْبَوْلَ ، فَقَالَ : إِذَا تَوَضَّأْت فَانْضَحْ وَالْهَ عَنْهُ ، فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۱۷۸۸) ابن ازہر کے ایک مولی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پیشاب کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم وضو کرو تو پانی چھڑک لو اور اس سے بے پرواہ ہو جاؤ کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔

(۱۷۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَخِي ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْبِلَّةِ أَجِدُهَا فِي

الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ :يَا ابْنَ أَخِي ، انْضَحْهُ وَالْهُ عَنْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، قَالَ :فَفَعَلْتُ فَذَهَبَ عَنِّي.

(۱۷۸۹) حضرت ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی نے بتایا کہ میں نے حضرت قاسم سے نماز کے اندر محسوس کی جانے والی تری کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اے میرے پیارے! تم اس پر پانی چھڑک کر اس سے غافل ہو جاؤ کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ وہ فرماتے ہیں جب سے میں نے ایسا کیا میرا وہم دور ہو گیا۔

(۱۷۹۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ فَشَكَى إِلَيْهِ بِلَّةً يَجِدُهَا ، فَقَالَ لَهُ مَيْمُونٌ :إِذَا أَنْتَ تَوَضَّأْتَ فَانْضَحْ فَرْجَك ، وَمَا يَلِيهِ مِنْ ثَوْبِك بِالْمَاءِ ، فَإِنْ وَجَدْتَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقُلْ هُوَ مِنْ ذَلِكَ.

(۱۷۹۰) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی میمون بن مہران کے پاس آیا اور ان سے تری کے بارے میں سوال کیا جو محسوس ہوتی ہے۔ حضرت میمون نے اس سے فرمایا کہ جب تم وضو کرو تو اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑک لو اور اس سے متصل کپڑے کو بھی تر کر لو۔ اب اگر تمہیں تری محسوس ہو تو تم یہ سوچو کہ یہ اسی پانی کی وجہ سے ہے۔

(۱۷۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ فَفَرَغَ ، قَالَ :بِكَفٍّ مِنْ مَا فِي إِزَارِهِ هَكَذَا.

(۱۷۹۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد وضو سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہتھیلی سے پانی اپنی ازار بند پر چھڑکا کرتے تھے۔

(۱۷۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ :قَالَ مَنْصُورٌ :حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ ؛ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.

(ابوداؤد ۱۶۸۔ احمد ۴۰۹)

(۱۷۹۲) حضرت حکم بن سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کرنے کے بعد ایک ہتھیلی میں پانی لے کر اسے شرم گاہ کی جگہ چھڑک دیا۔

(۱۷۹۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ عُقَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.

(احمد ۱۶۱۔ ابن ماجہ ۴۶۲)

(۱۷۹۳) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کرنے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر اسے شرم گاہ کی جگہ چھڑک دیا۔

(۲۰۵) مَا ذُكِرَ فِي السِّوَاكِ

مسواک کے مسائل وفضائل

۱۷۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فَتَهَجَّدَ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ. (بخاری ۱۱۳۶۔ مسلم ۴۶)

(۱۷۹۴) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے اٹھتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

۱۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ ، إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ بِالسِّوَاكِ. (مسلم ۲۲۰)

(۱۷۹۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

۱۷۹۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ : أَخْبِرِينِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ ؟ قَالَتْ : كَانَ يَبْدَأُ بِالسِّوَاكِ.

(مسلم ۲۲۰۔ ابوداؤد ۵۲)

(۱۷۹۶) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے پاس تشریف لاتے تو سب سے پہلا کام کیا کرتے؟ فرمایا سب سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

۱۷۹۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ ، قَالَ : فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ سِوَاكُهُ عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ ، فَلاَ يَقُومُ لِصَلاَةٍ إِلاَّ اسْتَنَّ ، ثُمَّ رَدَّهُ فِي مَوْضِعِهِ. (ابوداؤد ۴۸۔ ترمذی ۲۳)

(۱۷۹۷) حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دیتا۔ حضرت زید بن خالد اپنے کان پر وہاں مسواک رکھتے تھے جہاں کاتب اپنا قلم رکھتا ہے۔ جب نماز کے لیے اٹھتے تو مسواک کرتے اور پھر وہیں رکھ دیتے۔

۱۷۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ وُضُوءٍ.

(احمد ۲/ ۴۳۳۔ نسائی ۳۰۴۷)

(۱۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا

تو انہیں ہر وضو میں مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَتِيقٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَاكُ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ ، وَإِذَا خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : قَدْ شَقَقْتَ عَلَى نَفْسِكَ بِهَذَا السِّوَاكِ ؟ فَقَالَ : إِنَّ أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ هَذَا السِّوَاكَ.

(۱۷۹۹) حضرت ابوعتیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر کو دیکھا کہ وہ سونے سے پہلے، اٹھنے کے بعد اور فجر کی نماز کے لیے جاتے وقت مسواک کیا کرتے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ نے خود کو اتنی مشقت میں کیوں ڈال رکھا ہے! فرمایا کہ مجھے حضرت اسامہ نے بتایا ہے کہ حضور ﷺ بھی اسی طرح مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۰) حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَسْتَاكُ. (احمد ۱/ ۲۱۸۔ نسائی ۴۰۵)

(۱۸۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعت نماز پڑھتے پھر مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.

(۱۸۰۱) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تہجد کے لیے اٹھتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا هَمَّامٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لاَ يَرْقُدُ لَيْلاً ، وَلاَ نَهَارًا فَيَسْتَيْقِظُ إِلاَّ تَسَوَّكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. (ابن سعد ۴۸۳۔ احمد ۶/ ۱۲۱)

(۱۸۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کبھی بھی دن میں یا رات میں نیند سے بیدار ہوتے تو وضو سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي دَاوُد بْنُ الْحُصَيْنِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ. (احمد ۶/ ۱۴۶۔ دارمی ۶۸۴)

(۱۸۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی ہے اور اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۱۸۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ التَّمِيمِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَقَدْ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى ظَنَنَّا ، أَنَّهُ سَيَنْزِلُ فِيهِ. (طیالسی ۲۷۳۹)

(۱۸۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں مسواک کا حکم اس تسلسل اور اہتمام سے دیا جاتا تھا کہ ہمیں خیال ہوا کہ مسواک کے بارے میں کوئی حکم نازل ہو جائے گا۔

(۱۸۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ؛ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَرُوحُونَ وَالسِّوَاكُ عَلَى آذَانِهِمْ.

(۱۸۰۵) حضرت صالح بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے کانوں پر ہر وقت مسواک لگی رہتی تھی۔

(۱۸۰۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْحِجَازِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ. (طبرانی فی الکبیر ۳۲۵)

(۱۸۰۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے ان پر مسواک کو لازم کر دیتا۔

(۱۸۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ جَلاَءٌ لِلْعَيْنِ.

(۱۸۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور نگاہ کو تیز کرنے والی ہے۔

(۱۸۰۸) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِي السِّوَاكَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الطُّهُورَ. (احمد ۵/ ۴۱۰۔ البزار ۱۳۰۲)

(۱۸۰۸) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں وضو کی طرح ہر نماز کے لیے مسواک کو بھی فرض قرار دے دیتا۔

(۱۸۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي سُورَةَ ابْنِ أَخِي أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ فِي اللَّيْلَةِ مِرَارًا. (احمد ۵/ ۴۱۷)

(۱۸۰۹) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات میں کئی مرتبہ مسواک فرماتے تھے۔

(۱۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَسْتَكْ ، فَإِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَسَوَّكَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ ، جَاءَهُ الْمَلَكُ حَتَّى يَقُومَ خَلْفَهُ يَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ ، فَلاَ يَزَالُ يَدْنُو مِنْهُ حَتَّى يَضَعَ فَاهُ عَلَى فِيهِ ، فَلاَ يَقْرَأُ آيَةً إِلاَّ

دَخَلَتْ جَوْفَهُ. (بزار ۶۰۳)

(۱۸۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو مسواک کرے۔ کیونکہ آدمی جب رات کو اٹھے، اور مسواک کرے پھر وضو کرے پھر نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو ایک فرشتہ اس کے پیچھے کھڑا ہو کر اس کا قرآن سنتا ہے۔ پھر وہ آہستہ آہستہ اس کے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ اپنا منہ اس کے منہ کے ساتھ لگا لیتا ہے۔ پس وہ جب بھی کوئی آیت پڑھتا ہے تو وہ آیت فرشتے کے پیٹ میں چلی جاتی ہے۔

(۱۸۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: نَزَلْتُ عَلَى مُجَاهِدٍ فَكَانَ أَشَدَّ شَيْءٍ مُوَاظَبَةً عَلَى السِّوَاكِ.

(۱۸۱۱) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں حضرت مجاہد کے پاس مہمان بن کر ٹھہرا، وہ سب سے زیادہ پابندی مسواک کی کیا کرتے تھے۔

(۱۸۱۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ، قَالَ: كَانَ سِوَاكُ مَيْمُونَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْقَعًا فِي مَاءٍ، فَإِنْ شَغَلَهَا عَنْهُ عَمَلٌ، أَوْ صَلاَةٌ، وَإِلاَّ فَأَخَذَتْهُ وَاسْتَاكَتْ.

(۱۸۱۲) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث کی مسواک پانی میں ڈوبی رہتی تھی۔ جب وہ نماز یا کسی اور کام میں مشغولیت سے فارغ ہوتیں تو مسواک کرتی تھیں۔

(۱۸۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو أَيُّوبَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ: التَّعَطُّرُ، وَالنِّكَاحُ، وَالسِّوَاكُ، وَالْحِنَّاءُ.

(ترمذی ۱۰۸۰۔ احمد ۵/ ۴۲۱)

(۱۸۱۳) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں رسولوں کی سنتوں میں سے ہیں (۱) خوشبو لگانا (۲) نکاح کرنا (۳) مسواک کرنا (۴) مہندی لگانا۔

(۱۸۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: الْوُضُوءُ شَطْرُ الإِيمَانِ، وَالسِّوَاكُ شَطْرُ الْوُضُوءِ، وَلَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ. رَكْعَتَانِ يَسْتَاكُ فِيهِمَا الْعَبْدُ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً لاَ يَسْتَاكُ فِيهَا.

(۱۸۱۴) حضرت حسان بن عطیہ رحمہ اللہ سے روایت ہے (کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) وضو ایمان کا حصہ ہے اور مسواک وضو کا حصہ ہے۔ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز میں انہیں مسواک کا حکم دے دیتا۔ وہ دو رکعتیں جو مسواک کر کے پڑھی جائیں وہ ان رکعات سے ستر گنا افضل ہیں جو بغیر مسواک کے پڑھی جائیں۔

(۱۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لأَنْ أَكُونَ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ، يَعْنِي: فِي السِّوَاكِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَصِيفَيْنِ، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَأْكُلُ الطَّعَامَ

إِلاَّ اسْتَنَّ ، يَعْنِي :اسْتَاكَ.

(۱۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسواک میں مشغول رہنا مجھے دو خادم غلاموں سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب بھی کھانا کھاتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، قَالَ :اسْتَبْطَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ ، فَقَالَ :وَكَيْفَ نَأْتِيكُمْ وَأَنْتُمْ لاَ تَقُصُّونَ أَظْفَارَكُمْ ، وَلاَ تُنَقُّونَ بَرَاجِمَكُمْ ، وَلاَ تَسْتَاكُونَ.

(۱۸۱٦) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے میں دیر کردی، جب آئے تو کہنے لگے کہ ہم ان لوگوں کے پاس کیسے آئیں جو ناخن نہیں کاٹتے ، انگلیوں کے پورے صاف نہیں کرتے اور مسواک نہیں کرتے؟!

(۱۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اسْتَاكُوا وَتَنَظَّفُوا ، وَأَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ.

(۱۸۱۷) حضرت سلیمان بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسواک کرو اور صفائی اختیار کرو۔ اور وتر پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۱۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ أَهْلِهِ دَعَا جَارِيَةً يُقَالُ لَهَا :بَرِيرَةُ بِالسِّوَاكِ.

(۱۸۱۸) حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر والوں سے بیدار ہوتے تو اپنی ایک باندی جن کا نام بریرہ تھا، ان سے مسواک منگواتے تھے۔

(۱۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :السِّوَاكُ جَلاَءٌ لِلْعَيْنِ طَهُورٌ لِلْفَمِ.

(۱۸۱۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسواک نگاہ کو تیز کرنے والی اور منہ کو پاک کرنے والی ہے۔

(۱۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ التَّمِيمِيِّ، قَالَ:سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السِّوَاكِ؟ فَقَالَ :لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِهِ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَنْزِلُ عَلَيْهِ فِيهِ.

(۱۸۲۰) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مسواک کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مسواک کا حکم اس کثرت سے دیا کرتے تھے کہ ہم سمجھنے لگے کہ اس کے بارے کوئی حکم نازل ہو جائے گا۔

(۱۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ وَالسِّوَاكُ عَلَى أُذُنِهِ.

(۱۸۲۱) حضرت صالح بن کیسان فرماتے ہیں کہ مسواک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہر ایک کے کان پر لگی ہوتی تھی۔

(۱۸۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ :أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ. (بخاری ۸۸۸۔ احمد ۳/ ۱۴۳)

(۱۸۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تمہیں مسواک کے بارے میں بہت تاکید کر دی ہے۔

(۲۰۶) فِي أَيِّ سَاعَةٍ يُسْتَحَبُّ السِّوَاكُ ؟

کس وقت مسواک کرنا مستحب ہے؟

(۱۸۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ مَوْلًى لِلْحَيِّ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَسْتَاكُ بَعْدَ الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۸۲۳) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ وتروں کے بعد دو رکعتوں سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۲٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ السِّوَاكِ ؟ فَقَالَ : وَمَنْ يُطِيقُ السِّوَاكَ ؟ كَانُوا يَسْتَاكُونَ بَعْدَ الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۸۲۴) حضرت ابومعشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے مسواک کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مسواک کی طاقت کون رکھتا ہے؟ صحابہ کرام تو وتر کے بعد اور دو رکعتوں سے پہلے بھی مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ مَرَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَقَبْلَ الظُّهْرِ.

(۱۸۲۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فجر سے پہلے اور ظہر سے پہلے دو مرتبہ مسواک کیا کرتے تھے۔

(۲۰۷) مَنْ كَانَ يَسْتَاكُ ثُمَّ لاَ يَتَوَضَّأُ

مسواک کے بعد وضو نہ کرنے کا حکم

(۱۸۲٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ يَسْتَاكُ فِي الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ صَلَّى ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً.

(۱۸۲۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب مسجد میں مسواک کرتے تھے۔ جب نماز کھڑی ہو جاتی تو پانی کو چھوئے بغیر نماز میں شریک ہو جاتے۔

(۲۰۸) فِي الوضوءِ مِنْ فَضْلِ السِّوَاكِ

مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا حکم

(۱۸۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ جَرِيرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَيَأْمُرُهُمْ أَنْ يَتَوَضَّؤُوا بِفَضْلِ

بِسِوَاكِهِ.

(۱۸۲۷) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت جریر مسواک کرتے اور اپنے متعلقین کو مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کا حکم دیتے۔

(۱۸۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْوُضُوءِ مِنْ فَضْلِ السِّوَاكِ.

(۱۸۲۸) حضرت ابراہیم مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۹) المرأة يصيب ثَوْبَهَا مِنْ لَبَنِهَا

اگر عورت کے کپڑوں پر اس کا دودھ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۲۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ لَبَنِهَا أَتُصَلِّي ، وَلَا تَغْسِلُ ثَوْبَهَا ؟ قَالَ :مَا بِلَبَنِهَا مِنْ نَجِسٍ.

(۱۸۲۹) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر عورت کے کپڑوں پر اس کا دودھ لگ جائے تو کیا وہ کپڑے دھوئے بغیر نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا اس کا دودھ ناپاک نہیں ہے۔

(۱۸۳۰) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ :حدَّثَنَا جَعْفَرٌ الأَحْمَرُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَا بَأْسَ بِلَبَنِ الْمَرْأَةِ أَنْ يُصِيبَ ثَوْبَهَا ، يَعْنِي :لَبَنَهَا.

(۱۸۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت کا دودھ کپڑے پر لگ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۰) من كره أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ أُهْرِيقُ الْمَاءَ

پیشاب کے بارے میں یہ کہنا مکروہ ہے کہ میں پانی بہانے جارہا ہوں

(۱۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَامَ رَجُلٌ مِنْ عِنْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ لَهُ :أَيْنَ؟ قَالَ :أُرِيقُ الْمَاءَ ، قَالَ :لَا تَقُلْ أُرِيقُ وَلَكِنْ قُلْ :أَبُولُ.

(۱۸۳۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس سے کھڑا ہوا تو انہوں نے اس سے پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا میں پانی بہانے جا رہا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یوں نہ کہو بلکہ کہو کہ میں پیشاب کرنے جارہا ہوں۔

(۱۸۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ: أَقُومُ أُهريق الْمَاءَ.

(۱۸۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص پیشاب کے لیے جاتے ہوئے کہے کہ میں پانی بہانے

جار ہا ہوں۔

(۱۸۳۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِرَجُلٍ :لاَ تَقُلْ :أُهْرِيقُ الْمَاءَ ، وَلَكِنْ قُلْ :أَبُولُ.

(۱۸۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ یہ نہ کہو کہ میں پانی بہار ہا ہوں بلکہ یہ کہو کہ میں پیشاب کرر ہا ہوں۔

(۱۸۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ :أُهْرِيقُ الْمَاءَ.

(۱۸۳۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ میں پانی بہار ہا ہوں۔

(۲۱۱) في مجالسة الْجُنُبِ

جنبی کی ہم نشینی اختیار کرنے کا حکم

(۱۸۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَانْسَلَّ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ ، فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ :أَيْنَ كُنْت يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ؟ قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ ، فَقَالَ :سُبْحَانَ اللهِ ، إنَّ الْمُؤْمِنَ لاَ يَنْجُسُ. (بخاری ۲۸۵۔ ابوداؤد ۲۳۴)

(۱۸۳۵) حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مدینہ کی ایک گلی میں حالتِ جنابت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوگئی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں سے نکل گئے اور جا کر غسل کیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غائب پایا اور جب وہ حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ اے ابوہریرہ! تم کہاں تھے؟ عرض کیا یارسول اللہ! میں جب آپ سے ملا تو حالت جنابت میں تھا، مجھے اس حال میں آپ کی صحبت میں بیٹھنا ناگوار محسوس ہوا تو میں غسل کرنے چلا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''سبحان اللہ! مؤمن ناپاک نہیں ہوتا''

(۱۸۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ جَاءَ ، فَقَالَ :إنَّ الْمُؤْمِنَ لاَ يَنْجُسُ. (ابوداؤد ۲۳۳۔ نسائی ۲۶۴)

(۱۸۳۶) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا حالت جنابت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آمنا سامنا ہو گیا۔ حضرت حذیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے بغیر نہانے کے لیے چلے گئے۔ پھر واپس آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۸۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى

حُذَيْفَةَ فَرَاغ فَقَالَ :أَلَمْ أَرَكَ ؟ فَقَالَ :بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ ، وَلَكِنِّي كُنْتُ جُنُبًا ، فَقَالَ :إِنَّ الْمُؤْمِنَ لاَ يَنْجُسُ.

(۱۸۳۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ آپ کی نگاہوں سے چھپ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں دیکھ لیا تھا۔ عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ! میں حالت جنابت میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۸۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَامِرًا يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ يُجْنِبُ الْمَاءُ ، وَلاَ الثَّوْبُ ، وَلاَ الأَرْضُ ، وَلاَ الإِنْسَان.

(۱۸۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی کی وجہ سے پانی، کپڑا، زمین یا کوئی انسان ناپاک نہیں ہوتا۔

(۲۱۲) فی الکلب یَلَغُ فِی الإِنَاءِ

کتا اگر پانی میں منہ مار دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. (مسلم ۸۹۔ نسائی ۶۵)

(۱۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھولو۔

(۱۸٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : طَهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، أُولاَهُنَّ بِالتُّرَابِ.

(مسلم ۲۳۴۔ احمد ۲/ ۴۲۷)

(۱۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو پاکی کی صورت یہ ہے کہ تم اسے سات مرتبہ دھوؤ اور پہلی مرتبہ مٹی سے صاف کرو۔

(۱۸٤۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الْكَلْبِ يَلَغُ فِي الإِنَاءِ ، يُغْسَلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

(۱۸۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کتا برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے۔

(۱۸٤۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :اغْسِلْ إِنَاءَكَ مِنَ الْكَلْبِ سَبْعًا.

(۱۸۴۲) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں اگر کتا تمہارے برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھوؤ۔

(۱۸٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْكَلْبِ يَلَغُ فِي الإِنَاءِ ، قَالَ :اغْسِلْهُ

حَتَّى تُنْقِيَهُ.

(۱۸۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کتا برتن میں منہ مار دے تو اتنی مرتبہ دھوؤ کہ برتن صاف ہو جائے۔

(١٨٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : اغْسِلْهُ حَتَّى تُنْقِيَهُ.

(۱۸۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کتا برتن میں منہ مار دے تو اتنی مرتبہ دھوؤ کہ برتن صاف ہو جائے۔

(١٨٤٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الإِنَاءِ ، فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ. (ابوداؤد ۷۵۔ نسائی ۷۰)

(۱۸۴۵) حضرت ابن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کتا برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ اسے مٹی سے صاف کرو۔

(٢١٣) فِي طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

اگر بارش کا کیچڑ کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(١٨٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ غَسَلَهُ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ حَتَّى يَجِفَّ ، ثُمَّ يَفْرُكُهُ.

(۱۸۴۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر بارش کا کیچڑ کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اگر چاہے تو اسے دھولے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے، جب خشک ہو جائے تو کھرچ دے۔

(١٨٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، عَنْ طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ؟ فَقَالَ : إِذَا يَبِسَ فَحُتَّهُ.

(۱۸۴۷) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ اگر بارش کا کیچڑ کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ جب خشک ہو جائے تو اسے کھرچ دو۔

(١٨٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنْ طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ ثَوْبِي ؟ فَقَالَ : الأَرْضُ الطَّيِّبَةُ تُطَيِّبُ الأَرْضَ الْخَبِيثَةَ.

(۱۸۴۸) حضرت حجاج بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر سے سوال کیا کہ اگر بارش کا کیچڑ میرے کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا پاک زمین ناپاک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

(۲۱٤) الشعر يكون لِلرَّجُلِ كَيْفَ يَمْسَحُ عَلَيْهِ ؟

سر کے بالوں پر مسح کس طرح کیا جائے؟

(۱۸٤۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَتْ لِعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ خُصْلَتَانِ ، فَكَانَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۱۸۴۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر کے سر پر بالوں کے دو گچھے تھے۔ وہ جب وضو کرتے تو ان پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَيُّ جَوَانِبِ رَأْسِكَ مَسَحْتَ أَجْزَأَكَ.

(۱۸۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم اپنے سر کے کسی بھی حصہ پر مسح کرلو جائز ہے۔

(۱۸۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَيُّ جَوَانِبِ رَأْسِكَ مَسَحْتَ أَجْزَأَكَ.

(۱۸۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم اپنے سر کے کسی بھی حصہ پر مسح کرلو جائز ہے۔

(۱۸۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ.

(۱۸۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے سر کے اگلے حصہ پر مسح فرمایا۔

(۱۸۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ بَلَغَنِي ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : يَكْفِيهِ مِنَ الْمَاءِ هَكَذَا ، وَوَصَفَ أَنَّهُ يَغْمِسُهُمَا فِي الْمَاءِ ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ هَكَذَا ؛ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ وَسَطَ رَأْسِهِ ، ثُمَّ أَمَرَّهُمَا إِلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ.

(۱۸۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے لیے سر پر اتنا پانی ڈالنا کافی ہے۔ پھر انہوں نے دونوں ہاتھ پانی میں ڈالے۔ پھر سر کا مسح اس طرح کیا کہ اپنی ہتھیلیوں کو سر کے درمیان میں رکھا پھر انہیں سر کے اگلے حصہ پر پھیرلیا۔

(۲۱۵) فی الرجل يَبُولُ فِي بَيْتِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ

آدمی جس کمرے میں نماز پڑھے اگر وہاں پیشاب موجود ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يَبُولُ فِي بَيْتِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ ؟ فَكَرِهَهُ ، وَسَأَلْتُ الْحَسَنَ ، فَقَالَ : نَعَمْ ، وَلاَ يَتْرُكُهُ.

(۱۸۵۴) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میں نے ابن سیرین سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کے اس کمرے میں پیشاب موجود ہو جس میں نماز پڑھ رہا ہے؟ تو انہوں نے اسے مکروہ خیال فرمایا۔ میں نے حضرت حسن سے اس بارے میں سوال کیا

تو انہوں نے فرمایا کہ نماز تو جائز ہے لیکن وہ پیشاب کو کمرے میں نہ چھوڑے۔

(۱۸۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، يَحْسِبُهُ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ تَبُولُ فِي طَسْتٍ فِي بَيْتٍ تُصَلِّي فِيهِ ، وَلاَ تَبُلْ فِي مُغْتَسَلِكَ.

(۱۸۵۵) حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس طشت میں پیشاب نہ کرو جو تمہارے نماز والے کمرے میں موجود ہو اور غسل خانے میں بھی پیشاب نہ کرو۔

(۱۸۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ بَوْلٌ.

(۱۸۵٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کمرے میں پیشاب ہو فرشتے اس میں داخل نہیں ہوتے۔

(۱۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْوَسِيمِ ، عَنْ سَلْمَانَ أَبِي شَدَّادٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أُنَاوِلَهُ الْمِبْوَلَةَ ، وَهُوَ عَلَى فِرَاشِهِ فَيَبُولُ فِيهَا.

(۱۸۵۷) حضرت سلمان ابو شداد فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مولیٰ ابو رافع اپنے بستر پر بیٹھے مجھے حکم دیتے کہ میں انہیں ان کا پیشاب دان دوں۔ پھر وہ اس میں پیشاب کرتے۔

(۱۸۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ جَالِسًا فِي مَسْجِدِ الْبَيْتِ ، ثُمَّ دَعَا بِطَسْتٍ فَبَالَ فِيهَا.

(۱۸۵۸) حضرت سعید ابن ابی بردہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو وائل کو دیکھا کہ وہ کمرے میں نماز پڑھنے کی جگہ بیٹھے تھے، پھر انہوں نے طشت منگوا کر اس میں پیشاب کیا۔

(۲۱٦) فِي الْوضوءِ بِالثَّلْجِ

برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

(۱۸۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، عَنِ الْغُسْلِ وَالْوُضُوءِ بِالثَّلْجِ ؟ فَقَالَ : يَكْسِرُهُ وَيَغْتَسِلُ وَيَتَوَضَّأُ.

(۱۸۵۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے برف کے پانی سے وضو کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے توڑ کر اس سے غسل اور وضو کر سکتا ہے۔

(۱۸٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَالْحَكَمِ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِالْوُضُوءِ بِالثَّلْجِ.

(۱۸٦۰) حضرت عامر اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ برف سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸٦۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : كَانَ سَالِمٌ يَتَيَمَّمُ إِذَا كَانَ الْمَاءُ جَامِدًا.

(۱۸۶۱) حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم رحمہ اللہ پانی کے جمے ہوئے ہونے کی صورت میں تیمم کرلیا کرتے تھے۔

(۱۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :وَكَانَ سُفْيَانُ يَسْتَحْسِنُهُ وَيَغْتَسِلُ مِنْهُ وَيَتَوَضَّأُ.

(۱۸۶۲) حضرت سفیان برف کے پانی سے وضو کرنے اور غسل کرنے کو جائز سمجھتے تھے۔

(۱۸۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اغْتَسَلَ بِالثَّلْجِ فَأَصَابَهُ الْبَرْدُ فَمَاتَ ؟ فَقَالَ :يَا لَهَا مِنْ شَهَادَةٍ.

(۱۸۶۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی برف سے غسل کرتے ہوئے سردی سے مرجائے تو فرمایا کہ اس کی شہادت کے کیا کہنے!

(۲۱۷) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

(۱۸٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ؛ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ.

(احمد ٦/ ٢٧۔ دار قطنی ١٨)

(۱۸۶۴) حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات تک مسح کا حکم فرمایا۔

(۱۸٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، وَكَانَ هُوَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ :كَيْفَ تَأْمُرُ بِالْمَسْحِ وَأَنْتَ تَغْسِلُ؟ فَقَالَ: بِئْسَ مَا لِي إِنْ كَانَ مَهْنَأَةً لَكُمْ وَمَأْثَمَةً عَلَيَّ ، قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَيَأْمُرُ بِهِ ، وَلَكِنْ حُبِّبَ إِلَيَّ الْوُضُوءُ. (احمد ٥/ ٤٢١)

(۱۸۶۵) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کا حکم دیا کرتے تھے لیکن خود پاؤں دھویا کرتے تھے۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ لوگوں کو موزوں پر مسح کا حکم دیتے ہیں لیکن خود پاؤں دھوتے ہیں؟ فرمانے لگے کہ میں اسے تمہارے لیے گنجائش اور اپنے لیے گناہ سمجھتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کا حکم دیتے اور پاؤں دھوتے دیکھا ہے اور مجھے بھی وضو ہی پسند ہے۔

(۱۸٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا الأَعْمَش ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ. (ابو داؤد ۲۴۔ ترمذی ۱۳)

(۱۸۶۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر تشریف لائے۔ آپ نے پیشاب کیا۔ پھر میں آپ کے لیے پانی لایا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۸۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، أَنَّهُمَا سَمِعَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ، فَلَمَّا فَرَغَ أَتَيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ، وَكَانَ عَلَيْهِ جُبَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ ، قَالَ : فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ. (بخاری ۱۸۲۔ مسلم ۲۶۹)

(۱۸۶۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب فارغ ہوئے تو میں آپ کے پاس پانی کا ایک برتن لایا۔ آپ نے اس میں سے پانی لیا۔ آپ نے تنگ آستینوں والا ایک جُبّہ زیب تن فرما رکھا تھا۔ آپ نے جبہ کے نیچے سے بازو نکال کر بازو دھوئے اور پاؤں پر مسح فرمایا۔

(۱۸۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقِيلَ لَهُ : أَتَفْعَلُ هَذَا ؟ فَقَالَ : وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَكَانَ يُعْجِبُنَا حَدِيثُ جَرِيرٍ لأَنَّ إِسْلاَمَهُ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

(بخاری ۳۸۷۔ مسلم ۲۲۷)

(۱۸۶۸) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبداللہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ ایسا کرتے ہیں؟ فرمایا کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے تو میں ایسا کیوں نہ کروں؟ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت جریر کی حدیث سے تعجب ہوتا تھا کیونکہ ان کے قبولِ اسلام کا زمانہ سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد کا ہے۔

(۱۸۶۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نُزُولِ سُورَةِ الْمَائِدَةِ ، فَرَأَيْتُهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(دار قطنی ۱۹۳)

(۱۸۶۹) حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا۔

(۱۸۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَقَالَ : يَا مُغِيرَةُ ، خُذِ الإِدَاوَةَ ، قَالَ : فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ ،

فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ ، ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ ، فَذَهَبَ لِيُخْرِجَ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا ، فَضَاقَتْ ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ ، فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى.

(۱۸۷۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے مغیرہ! برتن لے کر چلو۔ میں برتن لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھپ گئے اور آپ نے رفع حاجت فرمائی۔ پھر آپ تشریف لے آئے اور آپ نے تنگ آستینوں والا جبہ زیب تن فرما رکھا تھا۔ آپ اس میں سے ہاتھ نکالنے لگے لیکن تنگ ہونے کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہوا۔ پھر آپ نے جبہ کے اندر سے ہاتھ نکال کر وضو کیا، پھر موزوں پر مسح کر کے آپ نے نماز ادا فرمائی۔

(۱۸۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، عَنْ بِلَالٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

(۱۸۷۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر اور اوڑھنی پر مسح فرمایا۔

(۱۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ تَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، رَأَيْتُكَ الْيَوْمَ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ لِتَصْنَعَهُ قَبْلَ الْيَوْمِ ، فَقَالَ : يَا عُمَرُ ، عَمْدًا صَنَعْتُهُ.

(ابو داؤد ۱۷۴۔ ترمذی ۶۱)

(۱۸۷۲) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے آپ کو آج ایسا کام کرتے دیکھا ہے جو آپ نے اس سے پہلے کبھی نہیں کیا! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عمر! میں نے یہ کام جان بوجھ کر کیا ہے۔

(۱۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْكِنْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ سَاذَجَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ، فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا. (ابو داؤد ۱۵۶۔ ترمذی ۲۸۲۰)

(۱۸۷۳) ابن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نجاشی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دو عمدہ اور سیاہ موزے تحفہ بھجوائے۔ آپ نے انہیں پہنا، پھر وضو کر کے ان پر مسح فرمایا۔

(۱۸۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ : الْمَسْحُ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةٌ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ. (ابو داؤد ۱۵۸۔ طبرانی ۳۷۶۳)

(۱۸۷۴) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ مسافر کے لیے موزوں پر مسح تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۱۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِي ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ يَمْسَحُ ثَلاثًا ، وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا.

(طیالسی ۱۲۱۸۔ طبرانی ۳۷۵۶)

(۱۸۷۵) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے مسح کی مدت کو تین دن قرار دیا۔ اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو آپ اس کو بڑھا دیتے۔

(۱۸۷۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ، وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا.(ترمذی ۹۵۔ ابوداؤد ۱۵۸)

(۱۸۷۶) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات قرار دی۔ اگر سوال کرنے والا اس سے زیادہ کی درخواست کرتا تو آپ اس مدت کو پانچ دن تک بڑھا دیتے۔

(۱۸۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِالزَّاوِيَةِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْبَرَازِ ، فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَتَعَجَّبْنَا وَقُلْنَا :مَا هَذَا ؟ فَقَالَ :حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ.

(احمد ۱/ ۸۶)

(۱۸۷۷) حضرت یحییٰ بن عبید فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سعد ایک گوشے میں وضو کیا کرتے تھے۔ ایک دن وہ رفع حاجت کے بعد تشریف لائے، آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا تو ہمیں بہت تعجب ہوا۔ ہم نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ فرمانے لگے کہ ہمیں ہمارے والد نے بتایا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۱۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ الْحَارِثِيِّ ، قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ ، فَقَالَتْ :ائْتِ عَلِيًّا ، فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَاسْأَلْهُ ، فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ ؟ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً ، وَالْمُسَافِرُ ثَلاثًا. (مسلم ۲۳۲۔ احمد ۱/ ۱۱۳)

(۱۸۷۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس

رے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کرو کیونکہ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ مقیم ایک دن ایک رات اور مسافر تین دن تین رات موزوں پر مسح کرے۔

۱۸۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ :أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ ، فَقَالَ :مَا جَاءَ بِكَ ؟ قُلْتُ :ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ ، قَالَ :فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ.
قَالَ :وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لاَ نَنْزِعَ أَخْفَافَنَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، إِلاَّ مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ ، وَبَوْلٍ ، وَنَوْمٍ. (ترمذی ۳۵۳۵۔ احمد ۴/ ۲۳۹)

(۱۸۷۹) حضرت زِرّ فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ انہوں نے پوچھا کہ تم کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ علم کی تلاش میں۔ فرمایا کہ فرشتے طالبِ علم کے پاؤں کے نیچے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ جب ہم کسی سفر میں ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہمیں اس بات کا حکم دیتے تھے کہ ہم سوائے حالتِ جنابت کے تین دن تک موزے نہ اتاریں۔ لہٰذا بول و براز اور نیند میں مشغول کیوں نہ ہوں۔

۱۸۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ ، عَنْ بِلاَلٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ.

(ابن خزیمة ۱۸۹۔ احمد ۱۵)

(۱۸۸۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں کے اوپر پہنی ہوئی جرابوں اور اوڑھنی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

۱۸۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ ، قَالَ :كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ ، فَرَأَى رَجُلاً يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ ، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ :امْسَحْ عَلَى خُفَّيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَامْسَحْ بِنَاصِيَتِكَ ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

(۱۸۸۱) حضرت ابو مسلم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو موزے اتار کر وضو کرتے دیکھا تو فرمایا کہ موزوں پر، اوڑھنی پر اور پیشانی پر مسح کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اوڑھنی پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

۱۸۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ :وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ لِلْقِبْلَتَيْنِ ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ قَالَ :

نَعَمْ ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ، يَوْمًا ؟ قَالَ : نَعَمْ وَيَوْمَيْنِ ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، يَوْمَيْنِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَثَلَاثَةً ، قَالَ : قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ، وَثَلَاثَةً ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَمَا شِئْتَ. (ابوداؤد ۱۵۹۔ طبرانی ۵۴۵)

(۱۸۸۲) حضرت ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کمرے میں دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی۔ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کیا میں موزوں پرمسح کرسکتا ہوں؟ فرمایا ''ہاں'' میں نے عرض کیا ''یارسول اللہ! کیا ایک دن تک؟'' فرمایا ''ہاں، اور دو دن تک'' میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! اور دو دن تک؟'' فرمایا ''ہاں اور تین دن تک'' میں نے عرض کیا ''یارسول اللہ! اور کیا تین دن تک؟'' فرمایا ہاں! جب تک تم چاہو۔

(۱۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ ، ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

(مسلم ۳۱۸۔ عبدالرزاق ۷۴۹)

(۱۸۸۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع حاجت فرمائی پھر وضو کرتے ہوئے موزوں پر اور سر پر مسح فرمایا۔

(۱۸۸٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، إِذَا لبسهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ. (ابویعلی ۱۷۱)

(۱۸۸۴) حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کا حکم دیتے تھے، بشرطیکہ انہیں پاک حالت میں پہنا گیا ہو۔

(۱۸۸٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بِالْمَاءِ فِي السَّفَرِ.

(احمد ۱/ ۵۴)

(۱۸۸۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر میں پانی سے موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۸۸٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(بخاری ۲۰۴۔ احمد ۵/ ۲۸۸)

(۱۸۸۶) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

۱۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ.

(۱۸۸۷) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

۱۸۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : خَطَبَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنِّي كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبٍ ، فَنَزَلَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

(۱۸۸۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! ایک مرتبہ ایک سفر میں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ میں آپ کے لیے پانی لایا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

۱۸۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِيَحْسِرَ يَدَهُ ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِهَا إِخْرَاجًا ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۸۸۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگ آستینوں والا شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا۔ اس کے آستینوں کے تنگ ہونے کی وجہ سے آپ نے ہاتھوں کو نیچے سے نکالا۔ پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا، پھر پیشانی کا مسح فرمایا اور پگڑی اور موزوں کا مسح فرمایا۔

۱۸۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ مَوْلَى الْبَكَرَاتِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْمُسَافِرِ يَمْسَحُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً.

(۱۸۹۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مسح کی مدت مقرر فرمائی۔

۱۸۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؛ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ.

(۱۸۹۱) حضرت یزید بن وھب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کے بارے میں ہماری طرف ایک خط لکھا جس میں فرمایا کہ موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

۱۸۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ : لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثٌ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ إِلَى اللَّيْلِ.

(۱۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں جبکہ مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

(۱۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :قلْنَا لِنُبَاتَةَ الْجُعْفِيِّ ، وَكَانَ أَجْرَأَنَا عَلَى عُمَرَ :يَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ :لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۸۹۳) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ نباتہ جعفی ہم سب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بے خطر رہتے تھے ہم نے نباتہ جعفی سے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کی مدت کے بارے میں سوال کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو انہوں نے مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات قرار دیا۔

(۱۸۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :رَأَيْتُ جَرِيرًا يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ ، قَالَ :وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ :قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا أَدْخَلَ أَحَدُكُمْ رِجْلَيْهِ فِي خُفَّيْهِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا ؛ ثَلاَثًا لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ.

(۱۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پاؤں کے پاک ہونے کی حالت میں موزے پہنے تو ان پر مسافر تین دن اور مقیم ایک دن مسح کر سکتا ہے۔

(۱۸۹٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، وَسَعْدَ بْنَ مَالِكٍ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانُوا يَمْسَحُونَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۸۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب، حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم موزوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۸۹٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ : امْسَحْ عَلَيْهِمَا.

(۱۸۹۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان پر مسح کیا کرو۔

(۱۸۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَسَحَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَمَنْ تَرَكَ ذَلِكَ رَغْبَةً عَنْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۱۸۹۷) حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے موزوں پر مسح کیا ہے اگر کوئی شخص ان سے اعراض کرتے ہوئے موزوں پر مسح نہیں کرتا تو یہ شیطانی عمل ہے۔

(۱۸۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ:أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:اخْتَلَفْتُ أَنَا وَسَعْدٌ بِالْقَادِسِيَّةِ فِي

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَقَالَ سَعْدٌ:امْسَحْ عَلَيْهِمَا ، وَأَنْكَرْتُ أَنَا ذَلِكَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ سَعْدٌ، فَقَالَ لَهُ:أَلَمْ تَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يُنْكِرُ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ:فَقُلْتُ:يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَنَّ سَعْدًا يَقُولُ :إمْسَحْ عَلَيْهِمَا بَعْدَ الْحَدَثِ قَالَ :فَقَالَ عُمَرُ :أَلَّا بَعْدَ الْحَدَثِ ، أَلَّا بَعْدَ الْخِرَاءَةِ.

(۱۸۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ قادسیہ کے موقع پر موزوں پر مسح کے بارے میں میرا اور حضرت سعد کا اختلاف ہوگیا۔ وہ کہتے تھے کہ موزوں پر مسح کرو جبکہ میں انکار کرتا تھا۔ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت سعد نے ان سے اس معاملے کا تذکرہ کیا اور کہا کہ ابن عمر موزوں پر مسح کا انکار کرتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اے امیر المؤمنین! حضرت سعد کہتے ہیں کہ وضوٹوٹنے کے بعد موزوں پر مسح کرو۔ حضرت عمر نے فرمایا وضوٹوٹنے کے بعد مسح کرو، پاخانہ کرنے کے بعد بھی مسح کرو۔

(۱۸۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَقَالَ :اخْتَلَفْتُ أَنَا وَسَعْدٌ فِي ذَلِكَ وَنَحْنُ بِجَلُولاءَ ، فَقَالَ سَعْدٌ :امْسَحْ عَلَيْهِمَا ، فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ ، ذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ ، قَالَ :فَقَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إنَّهُ يَقُولُ :يمسح عَلَيْهِمَا بَعْدَ الْحَدَثِ ، فَقَالَ عُمَرُ :أَلَّا بَعْدَ الْخِرَاءَةِ ، أَلَّا بَعْدَ الْحَدَثِ.

(۱۸۹۹) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مقام جلولاء میں میرا اور حضرت سعد کا موزوں پر مسح کے بارے میں اختلاف ہوگیا تھا۔ حضرت سعد کہتے تھے کہ موزوں پر مسح کرو جبکہ میں انکار کرتا تھا۔ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا اور کہا کہ حضرت سعد کہتے ہیں کہ وضوٹوٹنے کے بعد موزوں پر مسح کرو۔ حضرت عمر نے فرمایا استنجاء کرنے کے بعد بھی مسح کرو، وضوٹوٹنے کے بعد بھی مسح کرو۔

(۱۹۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ :ثَلاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ.

(۱۹۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات اس کی مدت ہے۔

(۱۹۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا غَيْلانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، سَأَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ :ثَلاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۹۰۱) ایک انصاری نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات اس کی مدت ہے۔

(۱۹۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : صَحِبْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فِي سَفَرٍ فَلَمْ يَنْزِعْ خُفَّيْهِ ثَلاَثًا.

(۱۹۰۲) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے تین دن تک موزے نہیں اتارے۔

(۱۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ إِلَى الْمَدَائِنِ ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلاَثًا ، لاَ يَنْزِعُهُ.

(۱۹۰۳) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدائن کی طرف گیا۔ راستے میں وہ تین دن تک موزوں پر مسح کرتے رہے اور انہیں نہیں اتارا۔

(۱۹۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثُ لَيَالٍ ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ.

(۱۹۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسح کی مدت مسافر کے لیے تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(۱۹۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثٌ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۹۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسح کی مدت مسافر کے لیے تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(۱۹۰۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۰۶) حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔

(۱۹۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ ، لَكَانَ بَاطِنُ الْقَدَمَيْنِ أَوْلَى وَأَحَقَّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا ، وَلَكِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا.

(۱۹۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دین کی بنیاد عقل پر ہوتی تو پاؤں کے نچلا حصہ پر مسح ظاہری حصہ سے زیادہ حق دار تھا لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کے ظاہری حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ مَسَحَ.

(۱۹۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔

(۱۹۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ : سُنَّةٌ.

(۱۹۰۹) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سنت ہے۔

(۱۹۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ نَضْلَةَ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى فِي بَعْضِ الْبَسَاتِينِ ، فَأَخَذَ فِي حَاجَةٍ ، وَانْطَلَقْتُ لِحَاجَتِي ، فَرَجَعْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَخْلَعَ خُفِّي ، فَقَالَ : ذَرْهُمَا وَامْسَحْ عَلَيْهِمَا ، حَتَّى تَضَعْهُمَا حَيْثُ تَنَامُ.

(۱۹۱۰) حضرت عیاض بن نضلہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوموسیٰ کے ساتھ ایک باغ میں گئے۔ وہ بھی رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے اور میں بھی، جب میں واپس آیا تو میں جونہی اپنے موزے اتارنے لگا۔ انہوں نے فرمایا کہ انہیں چھوڑ دو اور انہیں پر مسح کرلو جب سونے لگو تو تب اتار لینا۔

(۱۹۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ ، قَالَ : مَا أُبَالِي لَوْ لَمْ أَنْزِعْ خُفِّي ثَلَاثًا.

(۱۹۱۱) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ اگر میں تین دن تک موزے نہ اتاروں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

(۱۹۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنِ عَمْرٍو : عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْخِفَافِ السُّودِ فَالْبَسُوهَا ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ تَمْسَحُوا عَلَيْهَا.

(۱۹۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم یہ کالے موزے پہنا کرو یہ اس لائق ہیں کہ تم ان پر مسح کرو۔

(۱۹۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجُلٍ؛ أَنَّ سَمُرَةَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۱۳) حضرت سمرہ نے موزوں پر مسح کیا ہے۔

(۱۹۱٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَعُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۱۴) حضرت سمرہ نے موزوں پر مسح کیا ہے۔

(۱۹۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، وَابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يَأْمُرُ أَصْحَابَهُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۱۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کو موزوں پر مسح کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۱۹۱٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، قَالَ : وَكَانَ أَعْجَبُ إِلَيَّ ، لأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ إِنَّمَا كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

(۱۹۱۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبداللہ موزوں پر مسح فرمایا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم فرماتے تھے کہ یہ بات

مجھے بہت پسند ہے کیونکہ حضرت جریر نے سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

(۱۹۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَالَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ : حَتَّى إِنِّي لأَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ أَصَابِعِهِ عَلَى خُفَّيْهِ.

(۱۹۱۷) حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور پھر موزوں پر مسح کیا۔ گویا کہ میں ان کے موزوں پر اب بھی انگلیوں کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

(۱۹۱۸) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ خَطًّا بِالأَصَابِعِ.

(۱۹۱۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ موزوں پر انگلیوں سے خط بناتے ہوئے مسح کیا جائے گا۔

(۱۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ قَالَ : بَعَثَنَا عَلِيٌّ إِلَى صِفِّينَ ، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْنَا قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ ، خَادِمَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسِرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا مَسْكَنَ ، فَرَأَيْتُ قَيْسًا بَالَ ثُمَّ أَتَى شَطَّ دِجْلَةَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَرَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ عَلَى خُفَّيْهِ.

(۱۹۱۹) حضرت ابو العلاء فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں صفین کی جانب روانہ فرمایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم حضرت قیس بن سعد کو ہمارا ذمہ دار بنایا۔ جب ہم تمام مسکن میں پہنچے تو حضرت قیس نے پیشاب کیا پھر دریائے دجلہ کے کنارے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا میں نے ان کے موزوں پر انگلیوں کے نشانات کو دیکھا۔

(۱۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: اخْتَلَفَ ابْنُ عُمَرَ وَسَعْدٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ سَعْدٌ : امْسَحْ.

(۱۹۲۰) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اور حضرت سعد کا موزوں پر مسح کے بارے میں اختلاف ہوا، حضرت سعد فرماتے تھے کہ موزوں پر مسح کرو۔

(۱۹۲۱) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ : سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ.

(۱۹۲۱) حضرت ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۱۹۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعْنِقٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَمَّارٍ ، فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ فِي الْخَلاَءِ ، فَخَرَجَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۲۲) حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بیت الخلاء میں تھے۔ جب باہر آئے تو انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۹۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن تین رات موزوں پر مسح کرے گا اور مقیم ایک دن ایک رات۔

(۱۹۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ فِي جِنَازَةٍ فَبَالَ ، ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

(۱۹۲۴) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ ایک جنازے سے واپس تشریف لائے انہوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۹۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، سُئِلَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ :امْسَحْ عَلَيْهِمَا ، فَقَالُوا لَهُ :أَسَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :لاَ ، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ مِمَّنْ لَمْ يُتَّهَمْ مِنْ أَصْحَابِنَا يَقُولُونَ :الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، وَإِنْ صَنَعَ كَذَا وَكَذَا ، لاَ يَكْنِي.

(۱۹۲۵) حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان پر مسح کرو۔ لوگوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے اس کا حکم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ البتہ میں نے یہ حکم ان اصحاب سے سنا ہے جو تہمت سے پاک تھے، وہ فرماتے تھے کہ اگر چہ پیشاب پاخانہ بھی کیا ہو پھر بھی موزوں پر مسح ہو سکتا ہے۔

(۱۹۲٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ :قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :إِذَا أَدْخَلْتَ رِجْلَيْكَ فِي الْخُفِّ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ وَأَنْتَ مُقِيمٌ ، كَفَاكَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْغَدِ ، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلاَثُ لَيَالٍ.

(۱۹۲۶) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جب تم پاؤں کے پاک ہونے کی حالت میں انہیں موزوں میں داخل کرو تو مقیم ہونے کی صورت میں ایک پورا دن اور مسافر ہونے کی صورت میں تین راتوں تک مسح کر سکتے ہو۔

(۱۹۲۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ مُوسَى الْجُهَنِيُّ ، عَنْ عَمْرٍو الْجَمَّالِ الأَسْوَدِ قَالَ :سَأَلْتُ عَنْهُ سَالِمًا ؟فَقَالَ :لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ وَثَلاَثُ لَيَالٍ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۹۲۷) حضرت عمرو جمال اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مسافر تین راتیں اور مقیم ایک دن ایک رات تک مسح کر سکتا ہے۔

(۱۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ، قَالَ:رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ.

(۱۹۲۸) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَمَانِيَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ، وَابْنُ مَسْعُودٍ ، وَأَبُو مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيُّ ،

وَحُذَيْفَةُ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ.

(۱۹۲۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آٹھ صحابہ نے موزوں پر مسح فرمایا۔ حضرت عمر بن خطاب، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت ابن مسعود، حضرت ابو مسعود انصاری، حضرت حذیفہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہم۔ ❶

(۱۹۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ بَيَانٌ : أُرَاهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَوْ تَحَرَّجْتُ مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، لَتَحَرَّجْتُ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِمَا.

(۱۹۳۰) ایک صحابی فرماتے ہیں کہ اگر مجھے موزوں پر مسح کرتے ہوئے کوئی حرج محسوس ہوتا تو میں ان میں نماز پڑھنے کو بھی اچھا نہ سمجھتا۔

(۱۹۳۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ فِي سَفَرٍ ، فَأَتَى عَلَيْهِمْ يَوْمٌ حَارٌّ ، قَالَ : لَوْلَا خِلَافُ السُّنَّةِ لَنَزَعْتُ خُفَّي.

(۱۹۳۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ایک سفر میں تھے تو ایک گرم دن آیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر خلاف سنت نہ ہوتا تو میں موزے اتار دیتا۔

(۱۹۳۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَصَلَّى.

(۱۹۳۲) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔ پھر مسجد میں داخل ہوئے اور نماز پڑھی۔

(۱۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنَ سُوَيْدٍ ، أَحْدَثَا ، ثُمَّ تَوَضَّآ وَمَسَحَا عَلَى خُفَّيْهِمَا.

(۱۹۳۳) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت ابراہیم بن سوید کو دیکھا کہ ان کا وضو ٹوٹا، پھر انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ : امْسَحْ ، فَقُلْتُ : وَإِنْ دَخَلْتُ الْخَلَاءَ ؟ فَقَالَ : وَإِنْ دَخَلْتَ الْخَلَاءَ عَشْرَ مَرَّاتٍ.

(۱۹۳۴) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ میں نے حارث بن سوید سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ موزوں پر مسح کرو۔ میں نے کہا کہ اگرچہ میں بیت الخلاء میں جاؤں پھر بھی؟ فرمایا اگر دس مرتبہ جاؤ پھر بھی مسح کر سکتے ہو۔

(۱۹۳٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى

❶ یہ کل سات ہوئے، ایک نسخہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر ہے، اس طرح تعداد پوری آٹھ ہو جائے گی۔

عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ.

(۱۹۳۵) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے پیشاب کیا پھر وضو کیا، اس میں اپنی پگڑی اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ جَرِيرًا مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

قَالَ : وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَدْخَلَ أَحَدُكُمْ رِجْلَيْهِ فِي خُفَّيْهِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا ؛ ثَلاَثٌ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمٌ لِلْمُقِيمِ.

(۱۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پاؤں کے پاک ہونے کی حالت میں موزے پہنے تو ان پر مسافر تین دن اور مقیم ایک دن مسح کر سکتا ہے۔

(۱۹۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا بَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ.

(۱۹۳۷) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے پیشاب کیا پھر وضو کیا، اس میں اپنی پگڑی اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : ثَلاَثٌ لِلْمُسَافِرِ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قَالَ : وَقَالَ الْحَارِثُ : مَا أَخْلَعُ خُفِّي حَتَّى آتِيَ فِرَاشِي.

(۱۹۳۸) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۱۹۳۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَمَّنْ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ. (ابن ماجه ۵۵۵۔ ابن حبان ۱۳۲۴)

(۱۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔

(۱۹۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَيَقُولُ : مَا فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ.

(۱۹۴۰) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ربیعہ موزوں پر مسح فرماتے اور یہ بھی کہتے تھے کہ اس کے بارے میں میرے دل میں کوئی شک نہیں ہے۔

(۱۹۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ ، مَوْلَى التَّيْمِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، فَمَرَّ بِنَا بِلاَلٌ ، فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ ، فَآتِيهِ بِالْمَاءِ ، فَيَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْعِمَامَةِ. (ابو داؤد ۱۵۴۔ احمد ۶/ ۱۳)

(۱۹۴۱) حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے ساتھ بیٹھا تھا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے، ہم نے ان سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت فرمانے کے بعد تشریف لاتے تو ہم پانی آپ کی خدمت میں حاضر کرتے۔ آپ وضو فرماتے، پھر موزوں اور پگڑی پر مسح فرماتے۔

(۱۹٤۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبٍ ، عَنْ بِلاَلٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، كَانُوا يَمْسَحُونَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ. (طبرانی ۱۰۶۲)

(۱۹۴۲) حضرت بلال فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما موزوں اور اوڑھنی پر مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۹٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلوق ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ ، فَذَكَرَهُ لأَبِيهِ ، فَقَالَ :سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ أَعْلَمُ مِنْكَ.

(۱۹۴۳) حضرت نسیر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن مالک نے موزوں پر مسح کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا۔ اور اپنے والد سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سعد بن مالک تم سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۱۹٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعِيشَ الْبَكْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ :امْسَحُ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنِّي لأَدْخُلُ ثُمَّ أَخْرُجُ ، فَأَمْسَحُ عَلَى الْخُفِّ.

(۱۹۴۴) ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ کیا میں موزوں پر مسح کروں؟ فرمایا کہ میں بیت الخلاء میں داخل ہوتا ہوں، پھر نکلتا ہوں اور موزوں پر مسح کرتا ہوں۔

(۲۱۸) مَنْ كَانَ لاَ يُوَقِّتُ فِي الْمَسْحِ شَيْئًا

جن حضرات کے نزدیک موزوں پر مسح کے لیے کوئی محدود مدت نہیں

(۱۹٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ خَرَجَ مِنَ الْخَلاَءِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقِيلَ لَهُ :أَتَمْسَحُ عَلَيْهِمَا وَقَدْ خَرَجْتَ مِنَ الْخَلاَءِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، إِذَا أَدْخَلْتَ الْقَدَمَيْنِ الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَامْسَحْ عَلَيْهِمَا ، وَلاَ تَخْلَعْهُمَا إِلاَّ لِجَنَابَةٍ.

(۱۹۴۵) حضرت اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے، آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔ ان سے کسی نے کہا کہ آپ بیت الخلاء سے باہر آئے ہیں اور موزوں پر مسح کرتے ہیں؟ فرمایا ہاں اگر تم نے پاؤں پاک ہونے کی حالت میں موزے پہنے ہوں تو ان پر مسح کرو اور سوائے جنابت کے انہیں نہ اتارو۔

(۱۹٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، وَيُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

امْسَحْ عَلَيْهِمَا ، وَلاَ تَجْعَلْ لِذَلِكَ وَقْتًا إلاَّ مِنْ جَنَابَةٍ.

(۱۹۴۶) حضرت حسن رحمہ اللہ موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ ان پر مسح کرو اور سوائے جنابت کے ان کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔

(۱۹٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُوَقِّتُ فِي الْمَسْحِ ، وَيَقُولُ : امْسَحْ مَا شِئْتَ.

(۱۹۴۷) حضرت ابو سلمہ موزوں پر مسح کے لیے کسی مقررہ مدت کے قائل نہ تھے اور فرماتے تھے کہ جب تک چاہو مسح کرو۔

(۱۹٤٨) حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُوَقِّتُ فِي الْمَسْحِ.

(۱۹۴۸) حضرت عروہ موزوں پر مسح کے لیے کسی مقررہ وقت کے قائل نہ تھے۔

(۱۹٤٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقُرَشِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ بَعَثَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِفَتْحِ دِمَشْقَ ، فَخَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَقَدِمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَسَأَلَهُ عُمَرُ مَتَى خَرَجْتَ ؟ فَأَخْبَرَهُ ، وَقَالَ : لَمْ أَخْلَعْ لِي خُفًّا مُنْذُ خَرَجْتُ ، قَالَ عُمَرُ : قَدْ أَحْسَنْتَ.

(۱۹۴۹) حضرت یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے حضرت عقبہ بن عامر کو فتح دمشق کی خبر سنانے کے لیے حضرت عمر کے پاس بھیجا، وہ جمعہ کے دن روانہ ہوئے اور جمعہ کے دن ان کے پاس پہنچے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ تم کب روانہ ہوئے تھے؟ انہوں نے بتایا یہ بھی بتایا کہ جب سے میں روانہ ہوا ہوں میں نے موزے نہیں اتارے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔

(۲۱۹) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ كَيْفَ هُوَ ؟

موزوں پر مسح کا طریقہ

(۱۹٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَفْصٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : سَأَلُوهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ : هَكَذَا ، وَأَمَرَّ يَدَيْهِ إِلَى أَسْفَلَ

(۱۹۵۰) حضرت حفص فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت شعبی سے موزوں پر مسح کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے ہاتھوں کو نیچے کی جانب پھیر کر دکھایا۔

(۱۹٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ : هَكَذَا ، وَوَصَفَا الْمَسْحَ إِلَى فَوْقِ أَصَابِعِهِمَا.

(۱۹۵۱) حضرت ابراہیم سے موزوں پر مسح کا طریقہ پوچھا گیا تو انہوں نے انگلیوں کے اوپر سے ہاتھ پھیر کر دکھایا۔

(۱۹۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :يَمْسَحُهُمَا مِنْ ظَاهِرِ قَدَمَيْهِ إِلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ.

(۱۹۵۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ پاؤں کے ظاہری حصہ سے انگلیوں کے کناروں کی طرف مسح کرے گا۔

(۱۹۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ هَكَذَا ، وَأَمَرَّ يَدَيْهِ مِنْ ظَهْرِ قَدَمَيْهِ إِلَى أَطْرَافِ خُفَّيْهِ

(۱۹۵۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ موزوں پر مسح یوں کرے گا، پھر انہوں نے ہاتھوں کو پاؤں کے ظاہری حصہ سے انگلیوں کے کناروں کی طرف پھیر کر دکھایا۔

(۱۹۵٤) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ خَطًّا بِالأَصَابِعِ.

(۱۹۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ موزوں پر انگلیوں سے خط بناتے ہوئے مسح کیا جائے گا۔

(۱۹۵۵) حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ ، وَكَانَ ثِقَةً ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ :سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا ، وَأَمَرَّ أَصَابِعَهُ مِنْ مُقَدَّمِ رِجْلِهِ إِلَى فَوْقِهَا.

(۱۹۵۵) حضرت سعید بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے مسح کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاتھوں کو پاؤں کے اگلے حصہ سے اوپری حصہ کی طرف پھیرے۔

(۲۲۰) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى الْمَسْحَ

جو حضرات موزوں پر مسح کے قائل نہیں ہیں

(۱۹٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :لأَنْ أَحُزَّهُمَا بِالسَّكَاكِينِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۱۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ان موزوں کو چھریوں سے کاٹ دوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ان پر مسح کروں۔

(۱۹٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنَ سَالِمٍ ، قَالَ :خَرَجَ مُجَاهِدٌ وَأَصْحَابٌ لَهُ ، فِيهِمْ عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ ، قَالَ :خَرَجُوا حُجَّاجًا ، فَكَانَ عَبْدَةُ يَؤُمُّهُمْ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ :فَبَرَزَ ذَاتَ يَوْمٍ لِحَاجَتِهِ ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِمْ ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ :مَا حَبَسَكَ ؟ قَالَ :إِنَّما قَضَيْتُ حَاجَتِي ، ثُمَّ تَوَضَّأْتُ ، وَمَسَحْتُ عَلَى خُفَّي ، فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ :تَقَدَّمْ فَصَلِّ بِنَا ، فَمَا أَدْرِي مَا حَسْبُ صَلاَتِكَ.

(۱۹۵۷) حضرت اسماعیل بن سالم فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اور ان کے کچھ ساتھی جن میں حضرت عبداہ بن ابی لبابہ بھی تھے۔ وہ حج

کے ارادے سے جارہے تھے۔ حضرت عبدہ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک دن وہ رفع حاجت کے لیے گئے، اور بہت دیر کر دی۔ جب وہ آئے تو حضرت مجاہد نے ان سے کہا کہ تم نے دیر کیوں کی؟ وہ کہنے لگے کہ میں نے رفع حاجت کی، پھر میں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ حضرت مجاہد نے فرمایا چلو آگے بڑھو اور نماز پڑھاؤ میں نہیں جانتا کہ تمہاری نماز کے لیے کیا چیز کافی ہے (دھونا یا مسح کرنا؟)

(۱۹۵۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :سَبَقَ الْكِتَابُ الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ موزوں سے پہلے ہے۔

(۱۹۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:سَبَقَ الْكِتَابُ الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ موزوں سے پہلے ہے۔

(۱۹٦۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لَوْ قَالُوا ذَلِكَ فِي السَّفَرِ وَالْبَرْدِ الشَّدِيدِ.

(۱۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلاف سفر اور شدید سردی میں موزوں پر مسح کے قائل تھے۔

(۱۹٦۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :مَا أُبَالِي مَسَحْتُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، أَوْ مَسَحْتُ عَلَى ظَهْرِ بُخْتِيِّي هَذَا.

(۱۹۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے موزوں پر مسح کرنا اور اپنے اونٹوں کی پشت پر ہاتھ پھیرنا برابر ہے۔

(۱۹٦۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ :رَآنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَا أَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْنِ لِي أَبْيضَيْنِ، قَالَ :فَقَالَ لِي :مَا تُفْسِدُ خُفَّيْكَ.

(۱۹۶۲) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے دو سفید موزوں پر مسح کر رہا تھا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے موزے کیوں خراب کر رہے ہو؟

(۱۹٦۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ فِطْرٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :إِنَّ عِكْرِمَةَ ، يَقُولُ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :سَبَقَ الْكِتَابُ الْخُفَّيْنِ ، فَقَالَ عَطَاءٌ :كَذِبَ عِكْرِمَةُ ، أَنَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا.

(۱۹۶۳) حضرت فطر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کہا کہ عکرمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ موزوں سے پہلے ہے۔ حضرت عطاء نے کہا حضرت عکرمہ جھوٹ بولتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹٦٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ قَالَ :قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :مَا أُبَالِي عَلَى ظَهْرِ خُفِّي مَسَحْتُ ، أَوْ عَلَى ظَهْرِ حِمَارٍ.

(۱۹۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں موزوں پر مسح کروں یا گدھے کی پشت پر مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

(۱۹٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لَأَنْ أَحُزَّهُمَا ، أَوْ أَحُزَّ أَصَابِعِي بِالسِّكِّينِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۱۹٦٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنی انگلیوں کو یا موزوں کو چھری سے کاٹ دوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں ان پر مسح کروں۔

(۱۹٦٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ مَرَّةً.

(۱۹٦٦) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ موزوں پر مسح ایک مرتبہ ہوتا ہے۔

(۱۹٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ مَسْحَةً وَاحِدَةً.

(۱۹٦٧) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ موزوں پر ایک مرتبہ مسح کیا جائے گا۔

(۱۹٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ ، تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۹٦٨) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے وضو کیا اور موزوں پر ایک مرتبہ مسح کیا۔

(۱۹٦٩) حَدَّثَنَا الْحَنَفِيُّ ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ، ثُمَّ جَاءَ حَتَّى تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى خُفِّهِ الْأَيْمَنِ ، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى خُفِّهِ الْأَيْسَرِ ، ثُمَّ مَسَحَ أَعْلَاهُمَا مَسْحَةً وَاحِدَةً ، حَتَّى كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹٦٩) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا، پھر وضو فرمایا، پھر موزوں پر اس طرح مسح کیا کہ دائیں ہاتھ کو دائیں موزے پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں موزے پر رکھا پھر اوپر کی طرف ایک مرتبہ مسح کیا گویا کہ آپ کے موزے پر انگلیوں کے نشانات اب بھی میرے سامنے ہیں۔

(۲۲۱) فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ يَخْلَعُهَا

اگر کوئی آدمی موزوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتار دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ ، ثُمَّ يَبْدُو لَهُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَّيْهِ ، قَالَ : يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۷۰) ایک صحابی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی موزوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتارنا چاہے تو وہ صرف اپنے پاؤں دھولے۔

(۱۹۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي الْعَتِيكِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۷۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ صرف پاؤں دھولے۔

(۱۹۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :إِذَا مَسَحَ ثُمَّ خَلَعَ ، غَسَلَ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۷۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ موزوں پر مسح کرنے کے بعد موزے اتارے تو صرف پاؤں دھولے۔

(۱۹۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَهْمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا خَلَعَ أَحَدَ الْخُفَّيْنِ ، أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک موزہ بھی اتار دیا تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، وَالزُّهْرِيِّ قَالاَ :إِذَا مَسَحَ ثُمَّ خَلَعَ ، قَالاَ :يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۴) حضرت مکحول اور حضرت زہری فرماتے ہیں اگر مسح کرنے کے بعد موزے اتار دیے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ إِذَا خَلَعَهُمَا ، أَوْ إِحْدَاهُمَا اسْتَأْنَفَ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک یا دونوں موزے اتار دیے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ :يَتَوَضَّأُ.

(۱۹۷۷) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ وضو کرے۔

(۱۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا خُلِعَ الْخُفُّ خُلِعَ الْمَسْحُ.

(۱۹۷۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب موزہ اتر گیا تو مسح بھی اتر گیا۔

(۲۲۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ لاَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ

جن حضرات کے نزدیک پاؤں دھونا بھی ضروری نہیں

(۱۹۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، وَمَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ بَعْدَ الْحَدَثِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا ، إِنَّهُ عَلَى طَهَارَةٍ فَلْيُصَلِّ.

(۱۹۷۹) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر ایک آدمی نے بے وضو ہونے کے بعد موزوں پر مسح کیا پھر انہیں اتار دیا تو وہ پاک ہے لہٰذا نماز پڑھے۔

(۱۹۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، وَالأَعْمَشُ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ رَأَى إِبْرَاهِيمَ فَعَلَ ذَلِكَ . ثُمَّ خَلَعَ خُفَّيْهِ ، قَالَ :ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۹۸۰) حضرت فضیل بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے موزے اتارے پھر نماز پڑھ لی اور وضو نہیں کیا۔

(۱۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، ؛ فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ ، ثُمَّ يَخْلَعُ ، قَالَ :كَانَ يَقُولُ :هُوَ عَلَى طَهَارَةٍ.

(۱۹۸۱) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسح کرنے کے بعد موزے اتار دے تو وہ پاک ہے۔

(۱۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، وَعَطَاءً ، عَنْ رَجُلٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا ؟ قَالاَ :يُصَلِّي ، وَلاَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۸۲) حضرت کثیر بن شنظیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن اور حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص وضو کرے، موزوں پر مسح کرے اور پھر موزے اتار دے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا وہ نماز پڑھ لے اور پاؤں نہ دھوئے۔

(۲۳۳) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ

جرابوں پر مسح کرنے کا حکم

(۱۹۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۱۹۸۳) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى جَوْرَبَيْنِ مِنْ شَعَرٍ.

(۱۹۸۴) حضرت خالد بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نے بال کی بنی ہوئی جرابوں پر مسح کیا۔

(۱۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُذَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ. (ترمذی ۹۹۔ ابوداؤد ۱۶۰)

(۱۹۸۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جرابوں اور جوتیوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جُلاَسِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّ عُمَرَ تَوَضَّأَ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، وَمَسَحَ عَلَى جَوْرَبَيْهِ وَنَعْلَيْهِ.

(۱۹۸۶) حضرت جلاس بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن وضو کیا اور جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الْجَوْرَبَانِ وَالنَّعْلاَنِ بِمَنْزِلَةِ الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جرابیں اور جوتیاں موزوں کی طرح ہیں۔

(۱۹۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَشُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا قَالاَ :يُمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ إِذَا كَانَا صَفِيقَيْنِ.

(۱۹۸۸) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر جرابیں اتنی موٹی ہوں کہ پنڈلی پر ٹھہر جائیں تو ان پر مسح کرنا جائز ہے۔

(۱۹۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۱۹۸۹) حضرت ابراہیم جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۱۹۹۰) حضرت انس جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۱۹۹۱) حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ کو جرابوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ خِلاسٍ قَالَ :رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى جَوْرَبَيْهِ وَنَعْلَيْهِ.

(۱۹۹۲) حضرت خلاس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا اور پھر جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ:لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۹۹۳) حضرت ضحاک جرابوں پر مسح کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضِرَارٍ ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى جَوْرَبَيْنِ مِرْعِزَّى.

(۱۹۹۴) حضرت سعید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے وضو کیا اور بھیڑ کے بالوں سے بنی جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ كَانَ لاَ يَرَى بِالْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ بَأْسًا.

وَبَلَغَنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِالْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۱۹۹۵) حضرت براء بن عازب جرابوں پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت سعید بن مسیب بھی جرابوں پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۹۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْبَرَاءَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۱۹۹۶) حضرت رجاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء کو جرابوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ عَلِيًّا بَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ.

(۱۹۹۷) حضرت کعب بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُرْدَانُبَهَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كُرَيْبٍ ، أَنَّ عَلِيًّا تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۱۹۹۸) حضرت عمرو بن کریب فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ نے جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ، عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۱۹۹۹) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نے وضو کیا اور جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا مَسْعُودٍ بَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۲۰۰۰) حضرت یسیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مسعود کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جرابوں پر مسح کیا۔

(۲۰۰۱) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ فُرَاتٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ.

(۲۰۰۱) حضرت فرات فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۰۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ؛ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ.

(۲۰۰۲) حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد نے جرابوں پر مسح فرمایا۔

(٢٢٤) مَنْ قَالَ الْجَوْرَبَانِ بِمَنْزِلَةِ الْخُفَّيْنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جرابیں موزوں کی طرح ہیں

(٢٠٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ بِمَنْزِلَةِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۲۰۰۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جرابوں پر مسح کرنا موزوں پر مسح کرنے کی طرح ہے۔

(٢٠٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ ؟ فَقَالَ :هُمَا بِمَنْزِلَةِ الْخُفَّيْنِ.

(۲۰۰۴) حضرت عباد بن راشد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے جرابوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ موزوں پر مسح کی طرح ہے۔

(٢٠٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ يَقُولُ :الْجَوْرَبَانِ وَالنَّعْلاَنِ بِمَنْزِلَةِ الْخُفَّيْنِ ، وَكَانَ لاَ يَرَى أَنْ يُمْسَحَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا دُونَ صَاحِبِهِ.

(۲۰۰۵) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جرابیں اور جوتیاں موزوں کی طرح ہیں ان میں سے ہر ایک پر مسح کیا جا سکتا ہے۔

(٢٠٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ كَالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۲۰۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جرابوں پر مسح کرنا موزوں پر مسح کرنے کی طرح ہے۔

(٢٢٥) فِي الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ بِلاَ جَوْرَبَيْنِ

بغیر جرابوں کے جوتیوں پر مسح کرنے کا حکم

(٢٠٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ زَيْدٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا بَالَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

(۲۰۰۷) حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور جوتیوں پر مسح فرمایا۔

(٢٠٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ :عَنْ حَسَنٍ ، عَنِ سَدِيرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :لاَ يُمْسَحُ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

(۲۰۰۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ جوتیوں پر مسح نہیں کیا جائے گا۔

(٢٠٠٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ :انْتَهَيْتُ مَعَ أَبِي إِلَى مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ الأَعْرَابِ ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ.

(ابو داؤد ۱۶۱۔ احمد ۴/ ۱۰۔ ابن حبان ۱۳۳۹)

(۲۰۰۹) حضرت اوس بن ابی اوس فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ دیہاتیوں کے ایک چشمے پر گیا۔ انہوں نے وہاں وضو کیا اور جوتیوں پر مسح کیا، پھر میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(۲۰۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ قَائِمًا ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ، ثُمَّ أَقَامَ الْمُؤَذِّنُ فَخَلَعَهُمَا.

(۲۰۱۰) حضرت ابوظبیان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر وضو کیا اور جوتوں پر مسح فرمایا، پھر مؤذن نے اقامت کہی تو انہوں نے جوتے اتار دیئے۔

(۲۰۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَان ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ أُكَيْلٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا بَالَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

(۲۰۱۱) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ؛ أَنَّهُ رَأَى عَلِيًّا بَالَ فِي الرَّحْبَةِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ.

(۲۰۱۲) حضرت ابوظبیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مقام رحب میں پیشاب کرتے دیکھا پھر انہوں نے وضو کیا اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۲۲۶) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجُرْمُوقَيْنِ

جرموق پر مسح کا حکم

(۲۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ جُرْمُوقَيْنِ مِنْ لُبُودٍ، يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا.

(۲۰۱۳) حضرت یزید بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو جرموق پہنے ہوئے دیکھا انہوں نے ان پر مسح بھی فرمایا۔

(۲۲۷) فِي الْجُنُبِ يَعْرَقُ فِي الثَّوْبِ

اگر جنبی کا پسینہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الْجُنُبِ يَعْرَقُ فِي الثَّوْبِ حَتَّى يَتَعَصَّر ؟ قَالَ :يُصَلِّي فِيهِ.

(۲۰۱۴) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر جنبی کو اتنا پسینہ آئے کہ کپڑے سے ٹپکنے لگے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا انہی کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۲۰۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ.

(۲۰۱۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جنبی اور حائضہ کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ.

(۲۰۱۶) حضرت حسن رحمہ اللہ جنبی اور حائضہ کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۱۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنَ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الْجُنُبِ يَعْرَقُ فِي الثَّوْبِ ، فَيَأْخُذُ عَرَقُهُ ، فَيَتَمَسَّحُ بِهِ :لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۲۰۱۷) حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا گیا کہ اگر جنبی کا پسینہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا کرے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ.

(۲۰۱۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جنبی اور حائضہ کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ لاَ تَرَى بِعَرَقِ الْجُنُبِ بَأْسًا.

(۲۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جنبی کے پسینہ میں کوئی حرج نہیں سمجھتی تھیں۔

(۲۰۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بِعَرَقِ الْجُنُبِ بَأْسًا فِي الثَّوْبِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ فِيهِ نَجَاسَةٌ.

(۲۰۲۰) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ جنبی کا پسینہ کپڑے پہ لگ جائے تو اس میں کوئی نہ حرج ہے اور نہ کوئی ناپاکی۔

(۲۰۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ الْعَلاَءِ ؛ سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الْحَائِضِ تَعْرَقُ فِي ثِيَابِهَا ، أَتَغْسِلُ ثِيَابَهَا ؟ قَالَ :إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْمَجُوسُ.

(۲۰۲۱) حضرت علاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر حائضہ کے کپڑوں کو اس کا پسینہ لگ جائے تو کیا وہ کپڑے دھوئے گی؟ فرمایا کہ ایسا تو مجوس کیا کرتے تھے۔

(۲۰۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْرَقُ فِي الثَّوْبِ وَهُوَ جُنُبٌ ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ.

(۲۰۲۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو حالت جنابت میں پسینہ آتا لیکن آپ انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۰۲۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ فِي ثِيَابِهِ.

(۲۰۲۳) حضرت مکحول جنبی کے پسینے سے کپڑوں میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِعَرَقِ الْجُنُبِ فِي الثَّوْبِ.

(۲۰۲۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جنبی کا پسینہ کپڑوں کو لگ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْجُنُبِ يَعْرَقُ فِي الثَّوْبِ ؟ قَالَ : لاَ يَضُرُّهُ ، وَلاَ يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۲۰۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر جنبی کا پسینہ کپڑوں کو لگ جائے تو اس میں کوئی نقصان نہیں اور نہ ہی وہ اس پر پانی چھڑکے۔

(۲۲۸) فِي السِّرْقِينِ يُصِيبُ الْخُفَّ وَالثَّوْبَ

اگر کپڑوں یا موزوں پر لید یا گوبر وغیرہ لگ جائیں تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۲٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، وَالأَعْمَشِ ، قَالاَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَنْتَهِي إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فِي نَعْلَيْهِ ، أَوْ فِي خُفَّيْهِ السِّرْقِينُ ، فَيَمْسَحُهُمَا ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي.

(۲۰۲۶) حضرت زبید اور حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم مسجد کے دروازے پر پہنچتے اور ان کے جوتوں یا موزوں پر لید وغیرہ لگی ہوتی تو اسے صاف کر کے مسجد میں داخل ہوتے۔

(۲۰۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ ؛ سَأَلْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّوْثِ يُصِيبُ النَّعْلَ ؟ قَالَ : امْسَحْهُ وَصَلِّ فِيهِ.

(۲۰۲۷) حضرت عاصم بن منذر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر سے سوال کیا کہ اگر جوتی پر مینگنی لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اسے پونچھ کر نماز پڑھ لو۔

(۲۰۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَحِكُّ نَعْلَهُ ، أَوْ خُفَّهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ، قَالَ : يَذْكُرُ أَنَّهُ طَهُورٌ.

(۲۰۲۸) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت بن عبید کو دیکھا کہ مسجد کے دروازے پر اپنی جوتی یا موزے کو رگڑ رہے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ پاکی کا ذریعہ ہے۔

(۲۰۲۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : كَانُوا يَشْتَدُّونَ فِي الرَّوْثِ الرَّطْبِ إِذَا

كَانَ فِي الْخُفِّ.

(۲۰۲۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اسلاف کا معمول تھا کہ اگر تر مینگنی موزے پر لگ جاتی تو اسے خوب صاف کیا کرتے تھے۔

(۲۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ : كَانَ عَزِيزًا عَلَى طَاوُوسَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، أَنْ لاَ يَقْلِبَ خُفَّهُ ، أَوْ نَعْلَهُ.

(۲۰۳۰) حضرت عبد الکریم فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس کو یہ بات بہت گراں گزرتی تھی کہ مسجد میں داخل ہونے کے بعد موزے یا جوتے کو صاف نہ کریں۔

(۲۲۹) فِي دَمِ الْبَرَاغِيثِ وَالذُّبَابِ

مکھی اور پسو کے خون کا حکم

(۲۰۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بِدَمِ الْبَرَاغِيثِ وَالْبَعُوضِ بَأْسًا.

(۲۰۳۱) حضرت ابو جعفر اور حضرت عطاء پسو اور مچھروں کے خون کو پاک سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۲) حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى بِدَمِ الذُّبَابِ وَالْبَعُوضِ وَالْبَرَاغِيثِ بَأْسًا.

(۲۰۳۲) حضرت اشعث بن سوار فرماتے ہیں کہ حضرت حسن مکھی، مچھر اور پسو کے خون کو پاک سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ وَفِي ثَوْبِي دَمُ ذُبَابٍ ، فَقُلْتُ لأَبِي ؟ فَقَالَ : لاَ يَضُرُّكَ.

(۲۰۳۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ایسے لباس میں نماز پڑھی جس پر مکھی کا خون لگا تھا اس بارے میں میں نے اپنے والد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِدَمِ الْبَرَاغِيثِ.

(۲۰۳۴) حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ پسو کے خون میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۵) حَدَّثَنَا زَاجِرُ بْنُ الصَّلْتِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : انْطَلَقْتُ إِلَى مَنْزِلِ الْحَسَنِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ : يَا أَبَا سَعِيدٍ ، الرَّجُلُ يَبِيتُ فِي الثَّوْبِ ، فَيُصْبِحُ وَفِيهِ مِنْ دَمِ الْبَرَاغِيثِ شَيْءٌ كَثِيرٌ يَغْسِلُهُ ، أَوْ يَنْضَحُهُ ، أَوْ يُصَلِّي فِيهِ ؟ قَالَ : لاَ يَنْضَحُهُ ، وَلاَ يَغْسِلُهُ ، يُصَلِّي فِيهِ.

(۲۰۳۵) حضرت حارث بن مالک کہتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے گھر میں ان کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے

سوال کیا کہ اگر ایک آدمی کسی کپڑے میں رات گذارے اور صبح اس کے کپڑوں پر پسو کا بہت سا خون لگا ہو تو کیا وہ اسے دھوئے، یا اس پر پانی چھڑ کے یا انہی میں نماز پڑھ لے؟ فرمایا کہ نہ اس پر پانی چھڑکے، نہ اسے دھوئے بلکہ اسی حال میں نماز پڑھ لے۔

(۲۳۰) فِي دَمِ السَّمَكِ

مچھلی کے خون کا حکم

(۲۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِدَمِ السَّمَكِ ، إِلاَّ أَنْ تَقْذَرَهُ.

(۲۰۳۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مچھلی کا خون پاک ہے البتہ اگر تمہیں برا لگے تو علیحدہ بات ہے۔

(۲۳۱) فِي دَمِ الصَّيْدِ ، يُغْسَلُ أَمْ لاَ ؟

شکار کا خون دھویا جائے گا یا نہیں؟

(۲۰۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : اغْسِلْ مَا أَصَابَكَ مِنْ دَمِ الصَّيْدِ.

(۲۰۳۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں شکار کا خون لگ جائے تو اسے دھولو۔

(۲۳۲) مُتَيَمِّمٌ مَرَّ بِمَاءٍ فَجَاوَزَهُ

تیمم کرنے والا شخص اگر پانی کے پاس سے گذرے لیکن وضو کئے بغیر گذر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۰۳۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي مُتَيَمِّمٍ مَرَّ بِمَاءٍ غَيْرَ مُحْتَاجٍ إِلَى الْوُضُوءِ فَجَاوَزَهُ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَلَيْسَ مَعَهُ مَاءٌ ، قَالَ : يُعِيدُ التَّيَمُّمَ ، لأَنَّ قُدْرَتَهُ عَلَى الْمَاءِ تَنْقُضُ تَيَمُّمَهُ الأَوَّلَ.

(۲۰۳۸) حضرت حسن (اس شخص کے بارے میں جس نے تیمم کیا ہو اور وہ پانی کے پاس سے گذرے لیکن اسے وضو کی احتیاج نہ ہو چنانچہ وہ بغیر وضو کئے گذر جائے، پھر نماز کا وقت آئے لیکن اس کے پاس پانی نہ ہو) فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ تیمم کرے، اس لئے کہ پانی پر قدرت پہلے تیمم کو توڑ دے گی۔

(۲۳۴) فِي الْقَيْءِ وَالْخَمْرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

قے یا شراب کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْقَيْءُ وَالْخَمْرُ وَالدَّمُ بِمَنْزِلَةٍ ، يَعْنِي : فِي الثَّوْبِ

(۲۰۳۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ قے، شراب اور خون کے کپڑوں پر لگنے کا ایک حکم ہے۔

(۲۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا أَصَابَ ثَوْبَكَ خَمْرٌ فَاغْسِلْهُ هُوَ أَشَدُّ مِنَ الدَّمِ.

(۲۰۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے کپڑوں پر شراب لگ جائے تو اسے دھولو، کیونکہ یہ خون سے زیادہ بری ہے۔

(۲۳٤) فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ يَرُشَّانِ الْمَسْجِدَ

کیا جنبی اور حائضہ مسجد میں پانی چھڑک سکتے ہیں؟

(۲۰٤۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَرُشَّ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ الْمَسْجِدَ.

(۲۰۴۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ مسجد میں پانی چھڑک سکتے ہیں۔

(۲۳۵) مَنْ كَانَ يَغْسِلُ الْبَوْلَ مِنَ الْمَسْجِدِ

جو حضرات مسجد سے پیشاب کو دھونے کا حکم دیتے ہیں

(۲۰٤۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ ، فَصَبَّهُ عَلَى بَوْلِهِ. (بخاری ۲۲۱۔ مسلم ۲۳٦)

(۲۰۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول منگوا کر اس پر بہایا۔

(۲۰٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ : بَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ مَاءٌ.

(۲۰۴۳) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر پانی بہانے کا حکم دیا۔

(۲۰٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ، فَبَالَ ، فَأَمَرَ بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ ، فَأُفْرِغَ عَلَى بَوْلِهِ.

(احمد ۲/ ۵۰۳۔ ابن حبان ۹۸۵)

(۲۰۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں مسجد میں داخل ہوا اور اس نے پیشاب کر

دیا، آپ نے پانی کا ڈول منگوا کر اس پر بہا دیا۔

(۲۳۶) فِي الرَّجُلِ يَخُوضُ طِينَ الْمَطَرِ

اگر کسی کے کپڑوں پر بارش کا کیچڑ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۲.٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ ، عَنْ رَزِينٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي جَعْفَرٍ ، فَقَالَ لَهُ : إِنِّي أَخْرُجُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ فَأَدُوسُ الطِّينَ ؟ قَالَ : صَلِّ ، قَالَ : إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ فِيهَا النَّتَنُ وَالْقَذَرَةُ ، فَكَأَنَّهُ غَضَبَ ، فَقَالَ : أَنْ كُنْتَ تَدُوسُ النَّتَنَ بِرِجْلَيْكَ ، فَخُذْ مَعَكَ مَاءً فَاغْسِلْ بِهِ رِجْلَيْكَ.

(۲۰۴۵) حضرت رزین فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت ابو جعفر کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ بعض اوقات میں بارانی رات میں گھر سے نکلتا ہوں اور میرے پاؤں پر کیچڑ لگ جاتا ہے اب میرے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا نماز پڑھ لو، اس آدمی نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض اوقات اس میں بدبو اور گندگی بھی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم کسی بدبودار چیز سے گذرو تو پانی سے اسے دھولو۔

(۲.٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ ، أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ أَلَا مَسَحْتَهُمَا وَدَخَلْتَ.

(۲۰۴۶) حضرت سعید بن مسیب نے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم پاؤں دھو کر کیوں داخل نہیں ہوئے؟

(۲.٤٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَخُوضُ طِينَ الْمَطَرِ وَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ ، فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ.

(۲۰۴۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بارش کے کیچڑ پر سے گذرتے اور مسجد میں آکر بغیر وضو کئے نماز پڑھتے تھے۔

(۲.٤٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ ، قَائِمًا يُصَلِّي إِلَى سَارِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ ، وَعَلَى رِجْلَيْهِ مِثْلُ الْخَلْخَالَيْنِ أَوِ الْحِجَالَيْنِ.

(۲۰۴۸) حضرت حکیم بن دیلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن معقل کو ایک بارانی دن میں دیکھا کہ مسجد میں موجود ایک ستون کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے پاؤں پر پائل جیسے کیچڑ کے نشان تھے۔

(۲.٤٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ ، وَالْأَسْوَدَ يَخُوضَانِ مَاءَ الْمَطَرِ ، وَأَنَّ الْمَيَازِيبَ تَنْثَعِبُ ، ثُمَّ دَخَلَا الْمَسْجِدَ ، فَصَلَّيَا وَلَمْ يَتَوَضَّآ.

(۲۰۴۹) حضرت عبد الرحمٰن بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ اور حضرت اسود کو دیکھا کہ وہ بارش کے پانی میں سے اس وقت گذرتے جب پرنالے پوری طرح بہہ رہے ہوتے تھے پھر مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھتے لیکن وضو نہ کرتے۔

(۲.٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فِي الْأَمْطَارِ نَظَرَ إِلَى خُفَّيْهِ ، فَإِنْ

كَانَ فِيهِمَا طِينٌ قَلِيلٌ مَسَحَهُ ، ثُمَّ دَخَلَ فَصَلَّى ، وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا خَلَعَهُمَا وَأَمَرَ بِهِمَا فَغُسِلاَ.

(۲۰۵۰) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کی عادت یہ تھی کہ بارش کے دنوں میں جب مسجد میں داخل ہونے لگتے تو اپنے موزوں کو دیکھتے، اگر ان پر تھوڑا کیچڑ لگا ہوتا تو اسے صاف کر کے مسجد میں داخل ہوتے اور نماز پڑھتے، اگر زیادہ لگا ہوتا تو انہیں اتار دیتے اور دھونے کا حکم دیتے۔

(۲۰۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَخُوضُونَ الْمَاءَ وَالطِّينَ إِلَى مَسَاجِدِهِمْ ، وَيُصَلُّونَ وَلاَ يَغْسِلُونَ أَرْجُلَهُمْ.

(۲۰۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلاف مسجدوں کو جانے کے لئے پانی اور کیچڑ سے گذرتے تھے۔ اور پاؤں دھوئے بغیر نماز ادا کرتے تھے۔

(۲۰۵۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ مَطَرٍ ، وَلَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ.

(۲۰۵۲) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد کو دیکھا کہ وہ ایک بارش کے دن میں مسجد میں داخل ہوئے اور اپنے پاؤں نہیں دھوئے۔

(۲۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَخُوضُ الْمَطَرَ ، فَسَأَلْتُ الْحَكَمَ ؟ فَقَالَ : صَلِّهْ ، صَلِّهْ. قَالَ : وَسَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ ، يَقُولُ : كَانُوا يَخُوضُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ ، وَلاَ يَحْمِلُونَ مَعَهُمُ الأَكْوَازَ.

(۲۰۵۳) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں بارش میں سے گذرا کرتا تھا، اس بارے میں میں نے حضرت حکیم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسی میں نماز پڑھ لو، اسی میں نماز پڑھ لو، میں نے ابو اسحاق کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلاف بارش میں سے گذرتے تھے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔ وہ اپنے ساتھ لوٹے نہیں اٹھاتے تھے۔

(۲۰۵۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ هُذَيْلٌ يَخُوضُ الرَّدَاغَ فِي خُفَّيْهِ ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِمَا.

(۲۰۵۴) حضرت عمرو بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہزیل موزے پہن کر بارش کے کیچڑ میں چلتے تھے پھر انہیں دھوتے نہیں تھے۔

(۲۳۷) فِي الْمِيزَابِ يَقْطُرُ عَلَى ثِيَابِ الرَّجُلِ

پرنالے کے پانی کا حکم

(۲۰۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : مَرَرْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ فِي طَرِيقٍ ، فَقَطَرَ عَلَيْهِ مِيزَابٌ ، فَسَأَلَ عَنْهُ ، فَقِيلَ : إِنَّهُ نَظِيفٌ ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِ ، وَلَمْ يُبَالِ.

(۲۰۵۵) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن سیرین کے ساتھ ایک راستے سے گذرا، ان پر ایک پرنالے کا پانی گرا۔ انہوں نے اس کے بارے میں سوال کیا۔ آپ کو بتایا گیا کہ یہ پاک ہے تو آپ نے اس پانی کی کوئی پرواہ نہ کی۔

(۲۳۸) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَ طَهُورَهُ بِنَفْسِهِ

جو حضرات اپنے وضو کا پانی خود اٹھاتے تھے

(۲۰۵٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ الرُّومِيُّ قَالَ : كَانَ عُثْمَانُ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَلِي طَهُورَهُ بِنَفْسِهِ ، فَيُقَالُ لَهُ : لَوْ أَمَرْتَ بَعْضَ الْخَدَمِ ، فَقَالَ : إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَلِيَهُ بِنَفْسِي.

(۲۰۵٦) حضرت عبداللہ رومی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رات کو اٹھتے تو اپنے وضو کا پانی خود اٹھاتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا کہ اپنے کسی خادم کو اس کا حکم دے دیں تو فرمایا مجھے یہ پسند ہے کہ میں اپنے وضو کا پانی خود اٹھاؤں۔

(۲۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ قَالَ : خَصْلَتَانِ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكِلُهُمَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِهِ ، كَانَ يُنَاوِلُ الْمِسْكِينَ بِيَدِهِ ، وَيَضَعُ الطَّهُورَ مِنَ اللَّيْلِ وَيُخَمِّرُهُ. (ابن ماجه ٣٦٢)

(۲۰۵۷) حضرت عباس بن عبدالرحمن مدنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو کاموں کو خود سرانجام دیتے تھے۔ ایک یہ کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے اور دوسرا یہ کہ رات کو وضو کا پانی خود رکھتے اور اسے ڈھکتے تھے۔

(۲۳۹) فِي الْفِطْرَةِ ، مَا يُعَدُّ فِيهَا

کون کون سی چیزیں فطرت کا حصہ ہیں؟

(۲۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ طَلْقٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ : قَصُّ الشَّارِبِ ، وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ ، وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ ، وَقَصُّ الأَظْفَارِ ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ ، وَنَتْفُ الإِبِطِ ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ ، وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ : وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ. (مسلم ٢٢٣۔ ابن ماجه ٢٩٣)

(۲۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں۔ مونچھیں تراشنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، پانی سے ناک صاف کرنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال صاف کرنا اور پانی سے استنجا کرنا۔ راوی حضرت مصعب کہتے ہیں کہ میں دسویں خصلت بھول گیا اور غالباً وہ کلی کرنا ہوگی۔

(۲۰۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ :الْخِتَانُ ، وَالْاِسْتِحْدَادُ ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ ، وَنَتْفُ الإِبِطِ ، وَقَصُّ الشَّارِبِ.

(بخاری ۵۸۸۹۔ مسلم ۲۲۱)

(۲۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ختنے کرنا، زیر ناف بالوں کو استرے سے صاف کرنا، ناخن تراشنا، بغل کے بال اکھیڑنا، مونچھیں کاٹنا۔

(۲۰۶۰) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْفِطْرَةُ الْمَضْمَضَةُ ، وَالْاِسْتِنْشَاقُ ، وَالسِّوَاكُ ، وَقَصُّ الشَّارِبِ ، وَنَتْفُ الإِبِطِ ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ ، وَالْاِنْتِضَاحُ بِالْمَاءِ ، وَالْخِتَانُ.

(ابو داؤد ۵۵۔ ابن ماجہ ۲۹۴)

(۲۰۶۰) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فطرت کی خصلتیں یہ ہیں، کلی کرنا، ناک صاف کرنا، مسواک کرنا، مونچھیں تراشنا، بغل کے بال اکھیڑنا، انگلیوں کے جوڑ دھونا، ناخن تراشنا، پانی سے استنجا کرنا اور ختنے کرنا۔

(۲۰۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :سِتٌّ مِنْ فِطْرَةِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ :قَصُّ الشَّارِبِ ، وَالسِّوَاكُ، وَالْفَرْقُ، وَقَصُّ الأَظْفَارِ، وَالْاِسْتِنْجَاءُ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ. قَالَ :ثَلاَثَةٌ فِي الرَّأْسِ، وَثَلاَثَةٌ فِي الْجَسَدِ.

(۲۰۶۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ چھ چیزیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی فطرت کا حصہ ہیں، مونچھیں تراشنا، مسواک کرنا، بالوں کی مانگ نکالنا، ناخن کاٹنا، استنجا کرنا اور زیر ناف بالوں کو مونڈھنا۔ تین کا تعلق سر سے اور تین کا تعلق باقی جسم سے ہے۔

(۲۴۰) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَفَقَّدَ إِحْلِيلَهُ

جو حضرات آلۂ تناسل کے سوراخ کی بے جا پرواہ کرنے کو مکروہ سمجھتے ہیں

(۲۰۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، وَأُسَامَةَ ، قَالاَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَيُّوبَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنَّ لِلشَّيْطَانِ زُقَّةً ، يَعْنِي :بِلَّةَ طَرَفِ الإِحْلِيلِ

(۲۰۶۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ شیطان کی طرف سے ایک تری ہوتی ہے یعنی وہ آلۂ تناسل کے سوراخ کو تر کر کے وسوسہ ڈالتا ہے۔

(۲۰۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَا تَفَقَّدَهُ إِنْسَانٌ إِلاَّ رَأَى مَا يَكْرَهُ ، أَوْ يَسُوئُهُ ، يَعْنِي :بِلَّةَ طَرَفِ الإِحْلِيلِ

(۲۰۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی آلۂ تناسل کے سوراخ کی بہت زیادہ پرواہ نہ کرے البتہ اگر کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے ناپسند ہو۔

(٢٠٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : إِنَّهُ يبلُّ طَرَفَ الإِحْلِيلِ.

(٢٠٦٤) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ شیطان ذکر کے سوراخ کو تر کر دیتا ہے۔

(٢٠٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَتَفَقَّدُونَ ذَلِكَ التَّفَقُّدَ.

(٢٠٦٥) حضرت ابوامامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ اسلاف آلۂ تناسل کے سوراخ کے گیلا ہونے کی بہت زیادہ پرواہ نہ کرتے تھے۔

(٢٠٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : مَا وَسَاوِسُهُ بِأَوْلَعَ مِمَّنْ يَرَاهَا تَعْمَلُ فِيهِ.

(٢٠٦٦) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ شیطان کے وسوسے اس قابل نہیں کہ انہیں خاطر میں لایا جائے۔

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : قَالَ طَاوُوسٌ : وَلِمَ تَنْظُرُ إلَى ذَكَرِكَ.

(٢٠٦٧) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اپنے آلۂ تناسل کو دیکھتے ہی کیوں ہو؟

(٢٠٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ رُوَيْبَةَ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ : مَا تَفَقَّدَ رَجُلٌ ذَكَرَهُ ذَلِكَ التَّفَقُّدَ إِلاَّ رَأَى مَا يَكْرَهُ.

(٢٠٦٨) حضرت ابوامامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے آلۂ تناسل کے گیلا ہونے کی بہت زیادہ پرواہ نہ کرے البتہ واقعی کوئی ناپاکی ہو تو اسے ضرور صاف کرے۔

(٢٠٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي الإِنْسَانَ مِنْ قِبَلِ الْوُضُوءِ وَالشَّعَرِ وَالظُّفُرِ.

(٢٠٦٩) حضرت ابن الزبیر فرماتے ہیں کہ شیطان انسان کے وضو، بالوں اور ناخنوں کی طرف سے آتا ہے۔

(٢٤١) فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الْمَضْمَضَةَ وَالاِسْتِنْشَاقَ

جو آدمی کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اس کا کیا حکم ہے؟

(٢٠٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِيمَنْ نَسِيَ الْمَضْمَضَةَ فِي الْوُضُوءِ أَوِ الاِسْتِنْشَاقِ ، قَالَ : يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيُعِيدُ الصَّلاَةَ.

(٢٠٧٠) حضرت قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو کیا کرے؟ فرمایا کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور دوبارہ نماز پڑھے۔

(٢٠٧١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ

فَنَسِیَ أَنْ یُمَضْمِضَ وَیَسْتَنْشِقَ مِنْ جَنَابَۃٍ ، أَعَادَ الْمَضْمَضَۃَ وَالِاسْتِنْشَاقَ.

(۲۰۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی غسل جنابت کرتے ہوئے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو دوبارہ کلی کرکے اور ناک میں پانی ڈال کر نماز پڑھے۔

(۲۰۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَکٍ ، عَنْ مُثَنَّی ، عَنْ عَطَائٍ ؛ فِیمَنْ نَسِیَ الْمَضْمَضَۃَ وَالِاسْتِنْشَاقَ حَتَّی صَلَّی ، قَالَ : لَیْسَ عَلَیْہِ إِعَادَۃٌ.

(۲۰۷۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اور نماز پڑھ لے تو اس پر نماز کا اعادہ نہیں ہے۔

(۲۰۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ ہِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی الرَّجُلِ یَنْسَی الْمَضْمَضَۃَ ، قَالَ : إِنْ کَانَ دَخَلَ فِی الصَّلاَۃِ فَلْیَمْضِ ، وَإِنْ لَمْ یَکُنْ دَخَلَ فِی الصَّلاَۃِ فَلْیُمَضْمِضْ وَلْیَسْتَنْشِقْ.

(۲۰۷۳) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو کلی کرنا بھول جائے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے نماز شروع کردی تو جاری رکھے اور اگر ابھی شروع نہیں کی تو کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے۔

(۲۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ قَالَ : یُعِیدُ الرَّجُلُ الصَّلاَۃَ مِنْ نِسْیَانِ الْمَضْمَضَۃِ وَالِاسْتِنْشَاقِ.

(۲۰۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۰۷۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَکَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَقَتَادَۃَ ، عَنِ الرَّجُلِ یَنْسَی الْمَضْمَضَۃَ وَالِاسْتِنْشَاقَ حَتَّی یَقُومَ فِی الصَّلاَۃِ ، قَالَ الْحَکَمُ وَقَتَادَۃُ : یَمْضِی ، وَقَالَ حَمَّادٌ : یَنْصَرِفُ.

(۲۰۷۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت قتادہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو حضرت حکم اور حضرت قتادہ نے فرمایا کہ وہ نماز پڑھتا رہے حضرت حماد نے فرمایا کہ وہ نماز ختم کردے۔

(۲۰۷۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : إِذَا نَسِیَ الْمَضْمَضَۃَ وَالِاسْتِنْشَاقَ فِی الْجَنَابَۃِ أَعَادَ ، وَإِذَا نَسِیَ فِی الْوُضُوئِ أَجْزَأَہُ.

(۲۰۷۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غسل جنابت میں کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا بھولا ہے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے اور اگر وضو میں بھولا ہے تو کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۲۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، ؛ فِی الرَّجُلِ نَسِیَ الْمَضْمَضَۃَ وَالِاسْتِنْشَاقَ حَتَّی صَلَّی ، قَالَ : لاَ یَعْتَدُّ بِذَلِکَ.

(۲۰۷۷) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اور نماز پڑھے فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۲۰۷۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، وَأَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لَيْسَ الاسْتِنْشَاقُ بِوَاجِبٍ.

(۲۰۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ناک میں پانی ڈالنا واجب نہیں۔

(۲۰۷۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ :إِذَا نَسِيَ الرَّجُلُ الْمَضْمَضَةَ وَالاسْتِنْشَاقَ فَلَا يُعِيدُ.

(۲۰۷۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو نماز کا اعادہ نہ کرے۔

(۲۰۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :الرَّجُلُ يَنْسَى الاسْتِنْشَاقَ ، فَيَذْكُرُ فِي الصَّلَاةِ أَنَّهُ نَسِيَ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ :يَمْضِي فِي صَلَاتِهِ، قَالَ :وَقَالَ مَنْصُورٌ :وَالْمَضْمَضَةُ مِثْلُ ذَلِكَ.

(۲۰۸۰) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اور اسے نماز میں یاد آئے تو وہ کیا کرے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ نماز پڑھتا رہے۔ حضرت منصور فرماتے ہیں کہ کلی کا بھی یہی حکم ہے۔

(۲۴۲) فِي الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ الدَّمَ فَيَغْسِلُهُ

اگر کوئی آدمی اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو دھولے

(۲۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :إِنْ كَانَ بَعْضُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ لَتَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا بِرِيقِهَا.

(۲۰۸۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک ام المومنین اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھتی تو اسے دھو دیا کرتی تھیں۔

(۲۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ ، أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَأَى فِي قَمِيصِهِ دَمًا ، فَبَزَقَ فِيهِ ، ثُمَّ دَلَكَهُ.

(۲۰۸۲) حضرت یزید بن زیاد کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اپنی قمیص پر خون دیکھا تو اس پر تھوک پھینک کر اسے رگڑ دیا۔

(۲۰۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي سَلِيطُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رَأَى فِي جُرُبَّانِهِ دَمًا ، فَبَزَقَ فِيهِ ، ثُمَّ دَلَكَهُ.

(۲۰۸۳) حضرت سلیط بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے گریبان میں خون کا نشان دیکھا تو اس پر تھوک پھینک کر اسے رگڑ دیا۔

(۲۰۸۴) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ مَيْمُونَ بْنَ مِهْرَانَ يَوْمًا وَهُوَ يُصَلِّي ، فَرَأَى فِي

ثَوْبِهِ دَمًا ، فَقَالَ بِهِ هَكَذَا ، يَعْنِي :بِرِيقِهِ ، ثُمَّ فَرَكَهُ بِيَدِهِ.

(۲۰۸۴) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون بن مہران کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور دوران نماز انہوں نے اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھا تو اس پر تھوک پھینک کر اسے رگڑ دیا۔

(۲۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ، قَالُوا :لاَ يُغْسَلُ الدَّمُ بِالْبُزَاقِ.

(۲۰۸۵) حضرت ابو جعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ خون کو تھوک سے نہیں دھویا جائے گا۔

(٢٤٣) فِي الدَّمِ يُغْسَلُ مِنَ الثَّوْبِ فَيَبْقَى أَثَرُهُ

کپڑے سے خون دھونے کے باوجود اگر اس کا نشان باقی رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا فَغَسَلَهُ ، فَبَقِيَ أَثَرُهُ أَسْوَدَ ، وَدَعَا بِمِقَصٍّ فَقَصَّهُ فَقَرَضَهُ.

(۲۰۸۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھا تو اسے دھو دیا، لیکن اس پر سیاہ نشان باقی رہ گیا۔ آپ نے قینچی منگوا کر اسے کاٹ دیا۔

(۲۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا غَسَلْتَ الدَّمَ فَبَقِيَ أَثَرُهُ فَلاَ يَضُرُّكَ.

(۲۰۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تم خون کو دھو دو تو اس کا نشان باقی رہ جانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۲۰۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، مِثْلَهُ

(۲۰۸۸) حضرت حسن سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ هَمَّامٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، وَسُئِلَتْ عَنْ دَمِ الْمَحِيضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ؟ فَقَالَتْ :اغْسِلِيهِ ، فَقَالَتْ :غَسَلْتُهُ فَلَمْ يَذْهَبْ أَثَرُهُ ، فَقَالَتْ :اغْسِلِيهِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ.

(۲۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے سوال کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اسے دھو لو، اس عورت نے سوال کیا کہ میں اسے دھوتی ہوں لیکن اس کا داغ نہیں جاتا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اسے دھو لو، پانی پاکی کا ذریعہ ہے۔

(٢٤٤) فِي الرَّجُلِ يُغْشَى عَلَيْهِ فَيُعِيدُ لِذَلِكَ الْوُضُوءَ

بے ہوشی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

(۲۰۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ غُشِيَ عَلَيْهِ وَهُوَ جَالِسٌ ، قَالَ :يَتَوَضَّأُ.

(۲۰۹۰) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جسے بیٹھے بیٹھے بے ہوشی طاری ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے گا۔

(٢٠٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَفَاقَ الْمُصَابُ تَوَضَّأَ.

(۲۰۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اسے افاقہ ہو تو وہ وضو کرے۔

(٢٠٩٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَائِشَةَ ، فَقُلْتُ : حَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : نَعَمْ ، مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَقُلَ ، فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، فَأَفَاقَ فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ ، قَالَتْ : فَفَعَلْنَا ، قَالَتْ : فَاغْتَسَلَ ، فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ ، قَالَتْ : فَفَعَلْنَا ، قَالَتْ : فَاغْتَسَلَ ، فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ ، فَاغْتَسَلَ حَتَّى فَعَلَهُ مِرَارًا. (بخاری ۶۸۷۔ مسلم ۳۱۱)

(۲۰۹۲) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات کے بارے میں بتائیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرض لاحق ہوا تو آپ کی طبیعت بہت بوجھل ہوگئی، پھر آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی، جب افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے بڑے برتن میں پانی رکھو۔ چنانچہ ہم نے اس میں پانی رکھا اور آپ نے غسل فرمایا۔ آپ بڑی مشکل سے اٹھے، پھر آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی، جب افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے بڑے برتن میں پانی رکھو، ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے پھر غسل کیا اور بڑی مشکل سے اٹھے، آپ پر پھر بے ہوشی طاری ہوگئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے پانی رکھو۔ چنانچہ آپ نے پھر غسل فرمایا اور ایسا کئی مرتبہ کیا۔

(٢٤٥) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَغْتَسِلَ كُلَّ يَوْمٍ

جن حضرات کے نزدیک روزانہ غسل کرنا مستحب ہے

(٢٠٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً.

(۲۰۹۳) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روزانہ غسل کیا کرتے تھے۔

(٢٠٩٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنِّي لَأَغْتَسِلُ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ.

(۲۰۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یخ بستہ رات میں بھی وضو کرتا ہوں۔

(۲۰۹۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً.

(۲۰۹۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ ہر روز غسل کرتے تھے۔

(۲۰۹۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً.

(۲۰۹۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد روزانہ ایک مرتبہ غسل کرتے تھے۔

(۲۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَحُمَيْدٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِنِّي لأَغْتَسِلُ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ ، لأَتَجَلَّدَ بِهِ وَأَتَطَهَّرَ.

(۲۰۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بغیر جنابت کے پاکیزگی اور تازگی کے لئے ٹھنڈی رات میں بھی غسل کرتا ہوں۔

(۲۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ ، مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ يَقُولُ : كُنْتُ أَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ ، فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلاَّ وَهُوَ يُفِيضُ عَلَيْهِ فِيهِ نُطْفَةً مِنْ مَاءٍ.

(۲۰۹۸) حضرت حمران بن ابان کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے طہارت کا پانی رکھا کرتا تھا وہ ہر روز اپنے اوپر تھوڑا سا پانی ڈالا کرتے تھے۔

(۲۴۶) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلْتَ الْمَاءَ فَادْخُلْهُ بِإِزَارٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب پانی میں داخل ہو تو ازار پہن کر داخل ہو

(۲۰۹۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَى الْفُرَاتِ ، فَدَخَلَهُ بِثَوْبٍ ، أَوْ قَالَ : بِمِئْزَرٍ ، وَقَالَ : إِنَّ لَهُ لَسَاكِنًا.

(۲۰۹۹) حضرت ابو فروہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن ابی لیلیٰ کے ساتھ دریاء فرات گیا، وہ اس میں کپڑا پہن کر داخل ہوئے اور فرمایا کہ دریا کا بھی کوئی ساکن ہوتا ہے۔

(۲۱۰۰) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ دَخَلَ الْمَاءَ بِإِزَارٍ ، وَقَالَ : إِنَّ لَهُ سَاكِنًا.

(۲۱۰۰) حضرت لیث کہتے ہیں کہ مجھے کسی نے بتایا ہے کہ حضرت حسن بن علی ازار پہن کر پانی میں داخل ہوئے اور فرمایا کہ اس کا بھی کوئی ساکن ہوتا ہے۔

(۲۱۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى عُمَرَ مُسْتَنْقِعًا فِي الْمَاءِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ ، ثُمَّ خَرَجَ فَدَعَا بِمِلْحَفَةٍ فَلَبِسَهَا فَوْقَ الْقَمِيصِ.

(۲۱۰۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھے ہوئے شخص نے بتایا کہ وہ اس حال میں پانی میں داخل ہوئے کہ ان پر ایک قمیص تھی۔ پھر وہ باہر نکلے اور ایک اوڑھنی منگوا کر قمیص کے اوپر پہنی۔

(۲۱۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ الْجَارِي ، وَكَانَ مَوْلَى عُمَرَ ، قَالَ :أَتَانَا عُمَرُ صَادِرًا عَنِ الْحَجِّ ، فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا سَعْدُ ، ابْغِنَا مَنَادِيلَ ، فَأُتِيَ بِمَنَادِيلَ ، فَقَالَ :اغْتَسِلُوا فِيهِ ، فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ.

(۲۱۰۲) حضرت عمرو بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حج سے واپسی پر صحابہ کرام کی ایک جماعت کے ساتھ ہمارے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ اے سعد ہمارے پاس رومال لاؤ، آپ کے پاس رومال لائے گئے تو آپ نے فرمایا کہ ان میں غسل کرو یہ بابرکت چیز ہیں۔

(۲۴۷) فِي الرَّجُلِ يَذْبَحُ ، أَيَتَوَضَّأُ مِنْ ذَلِكَ ، أَمْ لاَ ؟

جانور کو ذبح کرنے والا وضو کرے گا یا نہیں؟

(۲۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ كَثِيرٍ ، مَوْلَى سَلَمَةَ ، قَالَ :مَنْ ذَبَحَ ذَبِيحَةً فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۲۱۰۳) حضرت کثیر فرماتے ہیں کہ جو جانور کو ذبح کرے اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۲۱۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، ؛ فِي الرَّجُلِ يَذْبَحُ الْبَعِيرَ أَوِ الشَّاةَ ، قَالَ :إِنْ أَصَابَهُ دَمٌ غَسَلَهُ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ.

(۲۱۰۴) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو اونٹ یا بکری ذبح کرے فرماتے ہیں کہ اگر اسے خون لگا ہے تو دھولے اور اس پر وضو لازم نہیں۔

(۲۱۰٥) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ ثُمَّ ذَبَحَ شَاةً لَمْ يَقْطَعْ ذَلِكَ طَهُورَهُ ، وَإِنْ أَصَابَهُ دَمٌ غَسَلَهُ ، وَإِنْ لَمْ يُصِبْهُ دَمٌ فَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۲۱۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے وضو کرنے کے بعد بکری ذبح کی تو اس کا وضو نہیں ٹوٹا اور اگر اس کو خون لگ جائے تو دھولے اور اگر خون نہیں لگا تو کچھ لازم نہیں۔

(۲٤۸) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ الْخَلاَءَ فَيَلْبَسُ خُفَّيهِ

کیا آدمی موزے پہن کر بیت الخلاء میں جا سکتا ہے؟

(۲۱۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ دَخَلَ الْخَلاَءَ وَعَلَيْهِ خُفَّاهُ

، ثُمَّ خَرَجَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۲۱۰۶) حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ موزے پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہوئے پھر نکل کر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۲۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : دَعَوْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ ، وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ ، فَدَخَلاَ الْخَلاَءَ فِي أَخْفَافِهِمَا ، ثُمَّ خَرَجَا ، فَتَوَضَّنَا وَمَسَحَا عَلَى خِفَافِهِمَا ، ثُمَّ صَلَّيَا.

(۲۱۰۷) حضرت عبدالملک بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کی دعوت کی، وہ دونوں موزے پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہوئے، پھر نکل کر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر دونوں نے نماز پڑھی۔

(۲۱۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَالْحَكَمِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا أَرَادَا أَنْ يَبُولاَ لَبِسَا خِفَافَهُمَا كَيْ يَمْسَحَا.

(۲۱۰۸) حضرت سفیان ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت حکم جب پیشاب کرنے کا ارادہ کرتے تو موزے پہن لیتے تاکہ ان پر مسح کرے۔

(۳۴۹) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الثَّوْبِ جَنَابَةٌ

کپڑا جنبی نہیں ہوتا

(۲۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الثَّوْبِ جَنَابَةٌ.

(۲۱۰۹) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ کپڑا جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الثَّوْبُ لاَ يُجْنِبُ.

(۲۱۱۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کپڑا جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الثَّوْبُ لاَ يُجْنِبُ.

(۲۱۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کپڑا جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۵۰) فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَجِفُّ بَعْضُ جَسَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ وُضُوئِهِ

وضو مکمل ہونے سے پہلے کوئی عضو خشک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَجِفُّ وضوءه ، قَالَ : إِنْ كَانَ فِي عَمَلِ الْوُضُوءِ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ، وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ عَمَلِ الْوُضُوءِ اسْتَأْنَفَ الْوُضُوءَ.

(۲۱۱۲) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کا وضو مکمل ہونے سے پہلے کوئی عضو خشک ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر اس نے وضو کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا تو پاؤں دھو لے اور اگر وضو کے علاوہ کچھ اور کیا ہے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۲۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ ، قُلْتُ : وَإِنْ جَفَّ وُضُوءُهُ ؟ قَالَ وَإِنْ جَفَّ الْوُضُوءُ ، قَالَ : وَكَذَلِكَ نَقُولُ.

(۲۱۱۳) حضرت وکیع کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سفیان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنے پاؤں دھوئے گا۔ میں نے کہا خواہ اس کا کوئی عضو خشک ہو جائے؟ فرمایا ہاں، خواہ اس کا کوئی عضو خشک ہو جائے۔ حضرت وکیع کہتے ہیں کہ ہمارا بھی یہی مذہب ہے۔

(۲۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَكْتُبَ الْجُنُبُ : بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

(۲۱۱۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت جابر اور حضرت شعبی اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ جنبی بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لکھے۔

(۲۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يَكْتُبَ الرَّجُلُ الرِّسَالَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۱۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو درست نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی بغیر وضو کے خط لکھے۔

(۲۱۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ الْعَنْزِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِلاَّ الْجَنَابَةَ.

(۲۱۱۶) حضرت ابو ہذیل فرماتے ہیں کہ اسلاف سوائے جنابت کے ہر حال میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

(۲٥۱) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي النَّبِيذِ وُضُوءٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نبیذ پینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۲۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا : لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الشَّرَابِ وُضُوءٌ.

(۲۱۱۷) حضرت ابو جعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبیذ پینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۲۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّهُ سَقَاهُمْ مَرَّةً نَبِيذًا فَتَوَضَّؤُوا.

(۲۱۱۸) حضرت خالد کہتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ نے اپنے ساتھیوں کو ایک مرتبہ نبیذ پلائی تو انہوں نے وضو کیا۔

(۲۵۲) فِي الْأَقْطَعِ أَيْنَ يَبْلُغُ بِالْوُضُوءِ

معذور کے وضو کی کیا صورت ہوگی؟

(۲۱۱۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْأَقْطَعِ إِذَا قُطِعَتْ رِجْلُهُ مِنَ الْمِفْصَلِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ :غَسَلَ الْقَطْعَ ، وَإِذَا قُطِعَتِ الْكَفُّ غَسَلَ إِلَى الْمِرْفَقِ.

(۲۱۱۹) حضرت حسن معذور کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر اس کا پاؤں جوڑ سے کٹا ہوا اور وہ وضو کرنے لگے تو کٹاؤ والی جگہ سے شروع کرے اور اگر ہتھیلی کٹی ہو تو کہنی تک باقی بازو کو دھولے۔

(۲۵۳) فِي الرَّجُلِ لاَ يَسْتَمْسِكُ بَوْلَهُ

جس آدمی کے پیشاب کے قطرات بند نہ ہوتے ہوں اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۲۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَصَابَهُ سَلَسٌ مِنْ بَوْلٍ ، فَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ لاَ يَرْقَأُ.

(۲۱۲۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت کو مسلسل پیشاب کے قطرے آتے رہتے تھے لیکن وہ نماز بھی ادا کرتے تھے۔

(۲۵٤) فِي الرَّجُلِ تُرَجِّلُهُ الْحَائِضُ

کیا حائضہ عورت مرد کو کنگھا کر سکتی ہے؟

(۲۱۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تُرَجِّلُهُ الْحَائِضُ ، وَيَقُولُ :إِنَّ حَيْضَتَهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا.

(۲۱۲۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون حضور ﷺ کو کنگھا کیا کرتی تھیں اور حضور ﷺ فرماتے تھے کہ اس کا حیض اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۲۱۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ ، وَهُوَ عَاكِفٌ.

(نسائی ۳۳۸۳۔ احمد ۶/ ۳۲)

(۲۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے سر میں کنگھا کیا کرتی تھی حالانکہ میں حالت حیض میں اور

حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حالت اعتکاف میں ہوتے تھے۔

(٢١٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رُبَّمَا وَضَّأَتْهُ جَارِيَةٌ مِنْ جَوَارِيهِ وَهِيَ حَائِضٌ تَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۲۱۲۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حائضہ باندی انہیں وضو کراتی اور ان کے پاؤں دھوتی تھی۔

(٢١٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ جَارِيَةً كَانَتْ تَغْسِلُ رِجْلَيْهِ وَهِيَ حَائِضٌ.

(۲۱۲۴) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حائضہ باندی ان کے پاؤں دھویا کرتی تھی۔

(٢١٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ ، وَهُوَ مُجَاوِرٌ ، تَعْنِي : مُعْتَكِفًا ، فَيَضَعُهُ فِي حِجْرِي ، فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ.

(بخاری ۲۹۶۔ مسلم ۲۴۴)

(۲۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اپنا سر مبارک میری طرف بڑھاتے حالانکہ میں حالت حیض میں اور آپ حالت اعتکاف میں ہوتے تھے، پھر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اپنا سر مبارک میری گود میں رکھ دیتے اور میں آپ کا سر دھوتی اور کنگھی کرتی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

(٢١٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ؛ أَنَّ أَبَا ظَبْيَانَ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَائِضِ تُوَضِّئُ الْمَرِيضَ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۱۲۶) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوظبیان نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا حائضہ مریض کو وضو کرا سکتی ہے انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢١٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَغْسِلَ الْحَائِضُ رَأْسَ الرَّجُلِ وَتُرَجِّلَهُ.

(۲۱۲۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ حائضہ عورت آدمی کا سر دھوئے اور اس میں کنگھی کرے۔

(٢١٢٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْبُوذٍ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : دَخَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى مَيْمُونَةَ ، فَقَالَتْ : أَيْ بُنَيَّ ، مَا لِي أَرَاكَ شَعِثًا رَأْسُكَ ؟ قَالَ : إِنَّ أُمَّ عَمَّارٍ مُرَجِّلَتِي حَائِضٌ ، قَالَتْ : أَيْ بُنَيَّ ، وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ ؟ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ.

(نسائی ۲۶۷۔ احمد ۶/ ۳۳۱)

(۲۱۲۸) حضرت منبوذ کی والدہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے

کہا کہ اے میرے بیٹے! کیا بات ہے میں تمہارے بالوں کو پراگندہ حالت میں دیکھ رہی ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے بالوں میں کنگھی کرنے والی ام عمار حالت حیض میں ہیں۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! حیض کیا ہاتھ میں ہوتا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک ہم میں کسی کی گود میں رکھتے تھے حالانکہ وہ حائضہ ہوتی تھی۔

(۲۵۵) فِي الْمَرِيضِ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَوَضَّأَ

اگر مریض میں وضو کرنے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

(۲۱۲۹) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الْمَرِيضِ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ، قَالَ : يَتَيَمَّمُ.

(۲۱۲۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر مریض میں وضو کرنے کی طاقت نہ ہو تو وضو کر لے۔

(۲۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالاَ فِي الْمَرِيضِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ ، قَالَ : هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسَافِرِ الَّذِي لاَ يَجِدُ الْمَاءَ يَتَيَمَّمُ . وَسَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ : لاَ بُدَّ مِنَ الْمَاءِ وَيُسَخَّنُ لَهُ.

(۲۱۳۰) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت مجاہد اس مریض کے بارے میں جسے جنابت لاحق ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں نقصان کا ڈر ہو، فرماتے ہیں کہ وہ اس مسافر کے درجہ میں ہے جسے پانی نہ ملے اور وہ تیمم کرے۔ حضرت قیس کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ پانی کا استعمال ضروری ہے، خواہ گرم کر کے استعمال کرے۔

كِتَابُ الْأَذَانِ

اذان اور اس کے احکام وآداب اور فقہی مسائل

(۱) مَا جَاءَ فِي الْأَذَانِ وَالإِقَامَةِ كَيْفَ هُوَ ؟

اذان اور اقامت کا طریقہ

(۲۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَجُلاً قَامَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ عَلَى جِذْمَةِ حَائِطٍ ، فَأَذَّنَ مَثْنَى ، وَأَقَامَ مَثْنَى ، وَقَعَدَ قَعْدَةً ، قَالَ :فَسَمِعَ ذَلِكَ بِلاَلٌ ، فَقَامَ فَأَذَّنَ مَثْنَى ، وَأَقَامَ مَثْنَى ، وَقَعَدَ قَعْدَةً. (ابو داؤد ۵۰۷۔ ابن خزيمة ۳۸۰)

(۲۱۳۱) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بیان کیا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی جس پر دو سبز چادریں ہیں وہ ایک دیوار پر کھڑا ہے۔ اس نے دو مرتبہ اذان دی، دو مرتبہ اقامت کہی اور ایک مرتبہ بیٹھا۔ یہ سن کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، انہوں نے دو مرتبہ اذان دی، دو مرتبہ اقامت کہی اور ایک مرتبہ بیٹھے۔

(۲۱۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ ، أَنَّ مَكْحُولاً حَدَّثَهُ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ ، أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ ، قَالَ عَلَّمَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً ، الأَذَانُ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ

اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

وَالإِقَامَةُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. (ابوداؤد ۵۰۳۔ ترمذی ۱۹۲)

(۲۱۳۲) حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذان کے انیس اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔ اذان کے کلمات یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

اقامت کے کلمات یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(٢١٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ أَذَانُ ابْنِ عُمَرَ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، ثَلَاثًا ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، ثَلَاثًا ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، ثَلَاثًا ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، ثَلَاثًا ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَحْسِبُهُ قَالَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۳۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اذان یہ تھی: اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، (تین مرتبہ) شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ (تین مرتبہ) حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (تین مرتبہ) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، (تین مرتبہ) اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(٢١٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ الأَذَانُ أَنْ يَقُولَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ،

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۲۱۳۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اذان کے کلمات یہ ہیں: اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(٢١٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ ، يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، مَرَّتَيْنِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۳۵) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اذان کے کلمات یہ ہیں: اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، پھر انہی کلمات کو دہراتے اور یوں کہتے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (دومرتبہ) اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(٢١٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أخبرنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالأَذَانِ مَرَّةً مَرَّةً ، حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، رَجَعَ إِلَى قَوْلِهِ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، فَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى : حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، فِي الأَذَانِ الأَوَّلِ مِنَ الْفَجْرِ.

(ابو داؤد ۵۰۲۔ احمد ۳/ ۴۰۹)

(۲۱۳۶) حضرت ابن ابی محذورہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ ایک ایک مرتبہ اذان کے کلمات کو آہستہ آواز سے کہا کرتے تھے۔ پھر جب أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، تک پہنچتے تو واپس أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، کی طرف جاتے اور دو دو مرتبہ یہ کلمات کہتے ہوئے آواز کو بلند کرتے۔ پھر جب حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، تک پہنچتے تو فجر کی پہلی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہتے۔

(٢١٣٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا ؛ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي لَمَّا رَجَعْتُ الْبَارِحَةَ وَرَأَيْتُ مِنِ اهْتِمَامِكَ ، رَأَيْتُ كَأَنَّ رَجُلاً قَائِمًا عَلَى الْمَسْجِدِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ فَأَذَّنَ ، ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَهَا ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، وَلَوْلَا أَنْ تَقُولُوا لَقُلْتُ : إِنِّي كُنْتُ يَقْظَانًا غَيْرَ نَائِمٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ أَرَاكَ

اللَّهُ خَيْرًا ، فَقَالَ عُمَرُ :أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى ، غَيْرَ أَنِّي لَمَّا سُبِقْتُ اسْتَحْيَيْتُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مُرُوا بِلاَلاً فَلْيُؤَذِّنْ. (ابو داؤد ۵۰۷)

(۲۱۳۷) ایک مرتبہ ایک انصاری صحابی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! گذشتہ رات جب میں نے آپ کی فکر دیکھی اور آپ کے پاس سے واپس گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا ہے اور اس پر دو سبز کپڑے ہیں۔ اس نے اذان دی، پھر وہ ایک مرتبہ بیٹھا پھر اس نے اسی طرح اقامت کہی البتہ اقامت میں قد قامت الصلاۃ کے الفاظ کا اضافہ تھا۔ مجھے یوں لگتا ہے جیسے میں نیند اور بیداری کی درمیانی کیفیت میں تھا حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں خیر دکھائی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی خواب میں یہی کچھ دیکھا تھا لیکن اسے بیان کرتے ہوئے مجھے شرم محسوس ہوئی۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ بلال کو حکم دو کہ وہ اذان دیں۔

(۲۱۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۲۱۳۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ الأَذَانُ مَثْنَى وَالإِقَامَةُ مَرَّةً

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہی جائے گی

(۲۱۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ ؛ أَنَّ أَذَانَهُ كَانَ مَثْنَى ، وَأَنَّ إِقَامَتَهُ كَانَتْ وَاحِدَةً.

(۲۱۳۹) حضرت عبدالعزیز بن رفیع کہتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ کی اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ ہوا کرتی تھی۔

(۲۱٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :كَانَ بِلاَلٌ يَشْفَعُ الأَذَانَ ، وَيُوتِرُ الإِقَامَةَ. (ابو داؤد ۵۱۱۔ نسائی ۱۵۹۳)

(۲۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کو دو دو مرتبہ اور اقامت کو ایک ایک مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱٤١) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :أَظُنُّهُ عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ ، وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ. (مسلم ۲۸۶۔ احمد ۳/ ۱۰۳)

(۲۱۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہیں۔

(۲۱٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :أُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ ، وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ. (بخاری ۶۰۷۔ مسلم ۲۸۶)

(۲۱۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہیں۔

(۲۱٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْفَعُ الأَذَانَ ، وَيُوتِرُ الإِقَامَةَ.

(۲۱۴۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :الأَذَانُ مَثْنَى ، وَالإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ.

(۲۱۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ ہے۔

(۲۱٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ :حَدَّثَنِي رَجُلٌ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ ، قَالَ :كَذَلِكَ أَذَانُ بِلاَلٍ.

(۲۱۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اقامت ایک مرتبہ ہے اور حضرت بلال کی اذان یونہی تھی۔

(۲۱٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ :الإِقَامَةُ مَرَّةٌ مَرَّةٌ ، فَإِذَا قَالَ :قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، قَالَ :مَرَّتَيْنِ.

(۲۱۴۶) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اقامت ایک مرتبہ ہے البتہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ کو دو مرتبہ کہا جائے گا۔

(۲۱٤۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :أَقَمْتُ مَعَهُ بِدَابِقٍ ، فَلَمْ يَكُنْ يَزِيدُ عَلَى إِقَامَةٍ ، وَلاَ يُؤَذِّنُ ، وَيَجْعَلُهَا وَاحِدَةً.

(۲۱۴۷) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں مقام دابق میں حضرت مکحول کے ساتھ تھا وہ اذان اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱٤۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ ، وَيُوتِرَ الإِقَامَةَ ، لِيَعْلَمَ الْمَارُّ الأَذَانَ مِنَ الإِقَامَةِ.

(۲۱۴۸) حضرت ابن مثنیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما موذن کو حکم دیتے تھے کہ اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہے، تاکہ گذرنے والے کو اذان اور اقامت کا فرق معلوم ہو سکے۔

(۳) مَنْ كَانَ يَشْفَعُ الإِقَامَةَ وَيَرَى أَنْ يُثَنِّيَهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اقامت بھی دو مرتبہ کہی جائے گی

(۲۱٤۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الهَجَنَّعِ بْنِ قَيْسٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ :الأَذَانُ مَثْنَى وَالإِقَامَةُ ، وَأَتَى عَلَى مُؤَذِّنٍ يُقِيمُ مَرَّةً مَرَّةً ، فَقَالَ :أَلاَ جَعَلْتَهَا مَثْنَى ؟ لاَ أُمَّ لِلآخَرِ.

(۲۱۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اذان اور اقامت دونوں دو دو مرتبہ کہی جائیں گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ اقامت

کہنے والے مؤذن کوڈانٹتے اور اسے کہتے اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دور کرے، تم نے اقامت دو دو مرتبہ کیوں نہیں کہی؟

(٢١٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ ؛ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الأَكْوَعِ كَانَ يُثَنِّي الإِقَامَةَ.

(۲۱۵۰) حضرت عبید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع دومرتبہ اقامت کہا کرتے تھے۔

(٢١٥١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ الأَنْصَارِيُّ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ الأَذَانَ وَالإِقَامَةَ.

(ترمذی ۱۹۴ـ دار قطنی ۲۴۱)

(۲۱۵۱) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے اذان اور اقامت کو دو دو مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(٢١٥٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : إِذَا جَعَلْتَهَا إِقَامَةً فَأَثْنِهَا.

(۲۱۵۲) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ جب تم اقامت کہو تو دومرتبہ کہو۔

(٢١٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تَدَعْ أَنْ تُثَنِّيَ الإِقَامَةَ.

(۲۱۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم دومرتبہ اقامت کہنا مت چھوڑو۔

(٢١٥٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَلِيٍّ ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَشْفَعُونَ الأَذَانَ وَالإِقَامَةَ.

(۲۱۵۴) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے شاگرد اذان اور اقامت کو دو دو مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(٢١٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنَّ بِلاَلاً كَانَ يُثَنِّي الأَذَانَ وَالإِقَامَةَ.

(عبدالرزاق ۱۷۹۱ـ دار قطنی ۳۵)

(۲۱۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان اور اقامت کو دو دو مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(٤) مَا قَالُوا آخِرَ الأَذَانِ مَا هُوَ ؟ وَمَا يُخْتَمُ بِهِ الأَذَانُ ؟

اذان کے آخری کلمات کون سے ہیں؟

(٢١٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلاَلٍ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. (نسائی ۱۶۱۵ـ دار قطنی ۲۴۴)

(۲۱۵۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ تھے: لا اله الا الله.

(۲۱۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلاَلٍ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(۲۱۵۷) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(۲۱۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ : أَنَّهُ أَذَّنَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَكَانَ آخِرُ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(۲۱۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے لئے اذان دی ہے، ان کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(۲۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي قَائِدُ أَبِي مَحْذُورَةَ ، بِمِثْلِهِ

(۲۱۵۹) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۲۱۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ فِي آخِرِ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، إِلاَّ أَنَّ أَذَانَهُ كَانَ مَثْنَى ، وَأَنَّ إِقَامَتَهُ كَانَتْ وَاحِدَةً ، وَخَاتِمَةُ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(۲۱۶۰) حضرت عبد الرحمن بن عابس کہتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اپنی اذان کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. البتہ ان کی اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ ہوا کرتی تھی۔ ان کی اذان ان کلمات پر مکمل ہوتی تھی: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ ، بِمِثْلِهِ.

(۲۱۶۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(۲۱۶۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(۲۱۶۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ ، يَقُولُ فِي آخِرِ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

(۲۱۶۳) حضرت عبدالرحمن بن عابس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو سنا ان کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(٢١٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ :سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ ، يَقُولُ : آخِرَ الأَذَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۶۴) حضرت عمر بن ذرّ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ اذان کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(٢١٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِهِ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَقَالَ :هَكَذَا كَانَ آخِرَ أَذَانِ بِلاَلٍ.

(۲۱۶۵) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوصادق اذان کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے۔ الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله. انہوں نے فرمایا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے بھی آخری کلمات یہی تھے۔

(٢١٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ ، قَالَ : كَانَ آخِرُ الأَذَانِ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. (نسائی ۱۶۱۶)

(۲۱۶۶) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(٢١٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ بِلاَلٍ ، قَالَ : كَانَ آخِرُ الأَذَانِ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. (نسائی ۱۶۱۴)

(۲۱۶۷) حضرت اسود کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(٢١٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : كَانَ آخِرُ أَذَانِ أَبِي مَحْذُورَةَ ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لَهُ أَذَانَ مَكَّةَ ، وَكَانَ آخِرُ أَذَانِهِ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۶۸) حضرت عبدالعزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی اذان کے لیے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا تھا، ان کی اذان کے آخری کلمات یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(٢١٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي سَهْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلاَلٍ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت بلال کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے۔ اللّٰہُ أَکْبَرُ، اللّٰہُ أَکْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(٥) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي الأَذَانِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

جو حضرات اذان میں یہ کہا کرتے تھے: الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے)

(۲۱۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ (ح) وَعَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سُوَيْدٍ ، عَنْ بِلَالٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ آخِرُ تَثْوِيبِهِمَا : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. (ابوداؤد ۵۰۰۔ ابن خزيمة)

(۲۱۷۰) حضرت ابو محذورہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کی اذان کے آخری کلمات "الصلاة خير من النوم" ہوا کرتے تھے۔

(۲۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مُؤَذِّنِهِ :إِذَا بَلَغْتَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، فَقُلِ :الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، فَإِنَّهُ أَذَانُ بِلَالٍ.

(۲۱۷۱) حضرت سوید بن غفلہ نے اپنے موذن کو یہ پیغام بھیجا کہ جب تم حی علی الفلاح پر پہنچو تو الصلاة خير من النوم کہا کرو کیونکہ یہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان تھی۔

(۲۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ :إِسْمَاعِيلُ ، قَالَ :جَاءَ الْمُؤَذِّنُ يُؤْذِنُ عُمَرَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَقَالَ :الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، فَأُعْجِبَ بِهِ عُمَرُ ، وَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ :أَقِرَّهَا فِي أَذَانِكَ.

(۲۱۷۲) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا موذن انہیں صبح کی اذان کی اطلاع دینے آیا اور اس نے کہا: الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ. حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات بہت پسند آئے اور آپ نے موذن سے فرمایا کہ ان کلمات کو اپنی اذان کا حصہ بنالو۔

(۲۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ :الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی اذان میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصلاة خير من النوم

(۲۱۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :قَالَ :لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَقُولَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. (ابن خزيمة ۳۸۶۔ دار قطنی ۳۸)

(۲۱۷۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اذان میں الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا سنت نہیں ہے۔

(۲۱۷٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ ، فَقِيلَ لَهُ :إِنَّهُ نَائِمٌ ، فَصَرَخَ بِلَالٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ :الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، فَأُدْخِلَتْ فِي الأَذَانِ. (ابن ماجه ۷۱۶)

(۲۱۷۵) حضرت سعید بن مسیّب کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے وقت کی اطلاع دینے کے لئے حضور صَلَّالِلْفِیَکَیْمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کو بتایا گیا کہ حضور صَلَّالِلْفِیَکَیْمَ سور ہے ہیں۔ حضرت بلال نے اونچی آواز سے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. اس کے بعد سے یہ الفاظ اذان کا حصہ بن گئے۔

۲۱۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۷۶) حضرت ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد اپنی اذان میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

۲۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي مُخَيْمِرَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ فِي التَّثْوِيبِ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۷) حضرت قاسم بن مخیمرہ اپنی اذان کی تثویب میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

۲۱۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ التَّثْوِيبُ عِنْدَهُمَا أَنْ يَقُولَ : حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت محمد کے نزدیک تثویب کا معنی یہ تھا کہ یہ کلمات کہے جائیں۔ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

۲۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ مُؤَذِّنًا يَقُولُ فِي الْفَجْرِ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، فَقَالَ : لَا تَزِيدَنَّ فِي الأَذَانِ مَا لَيْسَ مِنْهُ.

(۲۱۷۹) حضرت عمران بن ابی الجعد فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن یزید نے موذن کو فجر کی اذان میں یہ کلمات کہتے سنا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. تو فرمایا کہ اذان میں ان کلمات کا اضافہ نہ کرو جو اس کا حصہ نہیں ہیں۔

۲۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ ؛ أَنَّهُ أَذَّنَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، فَكَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ نے رسول اللہ صَلَّالِلْفِیَکَیْمَ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے لئے اذان دی ہے وہ اپنی اذان میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

۲۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يعلى بْنُ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُؤَذِّنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، يَقُولُ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۱) حضرت عبداللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے مؤذن کو اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْ
کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۶) فِي التَّثْوِيبِ فِي أَيِّ صَلاَةٍ هُوَ ؟

نماز میں تثویب ❶ کا حکم

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يُثَوِّبُونَ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ.

(۲۱۸۲) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف عشاء اور فجر کی نماز میں تثویب کیا کرتے تھے۔

(۲۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : مَا ابْتَدَعُوا بِدْ
أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ التَّثْوِيبِ فِي الصَّلاَةِ ، يَعْنِي : الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ

(۲۱۸۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے جونئی بدعتیں اختیار کی ہیں ان میں میرے نزدیک سب سے زی
بہتر فجر اور عشاء کی نماز میں کی جانے والی تثویب ہے۔

(۲۱۸٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ (ح) وَعَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سُوَيْدٍ ، عَنْ بِلاَلٍ
أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يُثَوِّبَانِ إِلاَّ فِي الْفَجْرِ.

(۲۱۸۴) حضرت ابومحذورہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما صرف فجر کی نماز میں تثویب کیا کرتے تھے۔

(۲۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مُؤَذِّنٍ لَهُ يُقَالُ
رَبَاحٌ : أَنْ لاَ يُثَوِّبَ إِلاَّ فِي الْفَجْرِ.

(۲۱۸۵) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ نے اپنے موذن کو پیغام بھجوایا کہ صرف فجر کی نماز میں تثویب
کیا کرو۔

(۲۱۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُثَوِّبُونَ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ.

(۲۱۸۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر اور عشاء کی نماز میں تثویب کیا کرتے تھے۔

(۲۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُثَوَّبُ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ.

(۲۱۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عشاء اور فجر کی نماز میں تثویب کی جائے گی۔

(۲۱۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُثَوِّبُونَ فِي الْعَتَمَةِ وَالْفَجْرِ ، وَكَانَ مُؤَذِّنُ إِبْرَاهِ
يُثَوِّبُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَلاَ يَنْهَاهُ.

---

❶ تثویب کا معنی ہے: الفاظ کو دہرانا۔ اذان میں تثویب کا معنی یہ ہے کہ موذن ایک مرتبہ اذان دینے کے بعد احتیاطاً دوسری مرتبہ اذان کے کلمات
کہے۔ یہ عمل شروع اسلام میں مشروع تھا۔

(۲۱۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر اور عشاء کی نماز میں تھویب کیا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم کا موذن ظہر اور عصر میں بھی تھویب کرتا تھا اور اسے منع نہیں کرتے تھے۔

(۷) فِي الْمُؤَذِّنِ يَسْتَدِيرُ فِي أَذَانِهِ

موذن کے نماز میں گھومنے کا حکم

(۲۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ بِلاَلاً رَكَزَ الْعَنَزَةَ وَأَذَّنَ ، فَرَأَيْتُهُ يَدُورُ فِي أَذَانِهِ. (ترمذی ۱۹۷۔ احمد ۴/ ۳۰۸)

(۲۱۸۹) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک نیزہ گاڑا اور اذان دی۔ میں نے انہیں دیکھا کہ وہ اذان میں گھوم رہے تھے۔

(۲۱۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَدِيرَ فِي الْمَنَارَةِ

وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ، فَإِذَا قَالَ : حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ دَارَ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُولَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

(۲۱۹۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب موذن اذان دے تو قبلہ کی طرف رخ کرے۔ وہ اس بات کو ناپسند خیال کرتے تھے کہ موذن منارہ میں کھڑے ہو کر گھومے۔ حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ موذن قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔ جب وہ حی علی الصلاۃ کہے تو گھوم جائے اور جب اللہ اکبر کہنے لگے تو قبلہ کی طرف رخ کر لے۔

(۲۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : الْمُؤَذِّنُ لاَ يُزِيلُ قَدَمَيْهِ.

(۲۱۹۱) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ موذن اپنے قدم زمین سے نہیں اٹھائے گا۔

(۲۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالأَبْطَحِ ، فَخَرَجَ بِلاَلٌ فَأَذَّنَ ، قَالَ : فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يتبع فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا ، يَعْنِي : يَمِينًا وَشِمَالاً.

(بخاری ۶۳۴۔ مسلم ۳۶۰)

(۲۱۹۲) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ میں مقام ابطح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کے لیے آئے، انہوں نے اس طرح اذان دی کہ اپنے چہرے کو دائیں اور بائیں جانب گھمایا۔

(۲۱۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْتَقْبِلُ الْمُؤَذِّنُ بِالأَذَانِ وَالشَّهَادَةِ

وَالإِقَامَةِ الْقِبْلَةَ.

(۲۱۹۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اذان، شہادت اور اقامت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔

(۲۱۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُلاَّمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ فَائِدِ بْنِ بُكَيْرٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَلاَةَ الْفَجْرِ ، وَابْنُ التَّيَّاحِ مُؤَذِّنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ يُؤَذِّنُ ، وَهُوَ يَقُولُ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، يَهْوِي بِأَذَانِهِ يَمِيناً وَشِمَالاً ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ :مَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ رِزْقَهُ فِي صَوْتِهِ :فَعَلَ.

(۲۱۹۴) حضرت فائد بن بکیر کہتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ کے ساتھ فجر کی نماز کے لیے مسجد کی طرف گیا۔ ولید بن عقبہ کے مؤذن حضرت ابن التیاح اذان دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وہ اذان دیتے ہوئے دائیں اور بائیں جانب مڑ رہے تھے۔ اس پر حضرت حذیفہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کا رزق اس کی آواز میں رکھنا چاہتا ہے رکھ دیتا ہے۔

(۲۱۹۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُؤَذِّنِ :يَضُمُّ رِجْلَيْهِ ، وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَإِذَا قَالَ :قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، قَالَ بِوَجْهِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ.

(۲۱۹۵) حضرت ابراہیم مؤذن کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اپنے قدموں کو ملائے گا اور قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔ جب قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہے تو چہرے کو دائیں اور بائیں جانب گھمائے گا۔

(۸) مَنْ كَانَ إِذَا أَذَّنَ جَعَلَ أَصَابِعَهُ فِي أُذُنَيْهِ

جو حضرات اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں رکھتے تھے

(۲۱۹٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ بِلاَلاً ، رَكَزَ الْعَنَزَةَ ، ثُمَّ أَذَّنَ ، وَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ.

(۲۱۹۶) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نیزہ گاڑا، پھر اس طرح اذان دی کہ اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں رکھا۔

(۲۱۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ.

(۲۱۹۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مؤذن قبلہ کی طرف رخ کرے گا اور اپنی انگلیوں کو کانوں میں رکھے گا۔

(۲۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُؤَذِّنُ عَلَى بَعِيرِه ، قَالَ سُفْيَانُ :قُلْتُ لَهُ: رَأَيْتَهُ يَجْعَلُ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ؟ قَالَ :لاَ .

(۲۱۹۸) حضرت نسیر نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو اونٹ پر بیٹھے اذان دیتے دیکھا ہے۔ حضرت سفیان نے نسیر سے پوچھا کہ کیا انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں میں رکھی تھیں فرمایا نہیں۔

(۲۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ الأَذَانُ أَنْ يَقُولَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، ثُمَّ يَجْعَلُ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ، وَأَوَّلُ مَنْ تَرَكَ إِحْدَى إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ابْنُ الأَصَمِّ.

(۲۱۹۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اذان یہ ہے کہ آدمی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے پھر اپنی انگلیوں کو کانوں میں رکھے۔ سب سے پہلے ابن الاصم نے کانوں میں انگلیاں رکھنے کا عمل ترک کیا ہے۔

(۲۲۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَذَّنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَأَرْسَلَ يَدَيْهِ ، فَإِذَا بَلَغَ : حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، أَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ.

(۲۲۰۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین جب اذان دیتے تو ہاتھوں کو کھلا چھوڑ دیتے پھر جب حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ پر پہنچتے تو اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں داخل کر لیتے۔

(۹) فِي الْمُؤَذِّنِ يُؤَذِّنُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

بغیر وضو کے اذان دینے کا حکم

(۲۲۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَذِّنَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَتَوَضَّأُ.

(۲۲۰۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ مؤذن بغیر وضو کے اذان دے پھر اتر کر وضو کرے۔

(۲۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَذِّنَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۲۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ تَوَضَّأَ.

(۲۲۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں بغیر وضو کے اذان دینے میں کوئی حرج نہیں جب اقامت کہنے لگے تو وضو کر لے۔

(۲۲۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۲۰۴) حضرت عبدالرحمٰن بن اسود بغیر وضو کے اذان دیا کرتے تھے۔

(۲۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَذِّنَ غَيْرَ طَاهِرٍ ، وَيُقِيمَ وَهُوَ طَاهِرٌ.

(۲۲۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے اذان دینے میں کوئی حرج نہیں البتہ جب اقامت کہے تو پاک ہونا ضروری ہے۔

(۲۲۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا ، أَنْ يُؤَذِّنَ

عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۲۰۶) حضرت عطاء کے نزدیک بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۰۷) حَدَّثَنَا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۲۰۷) حضرت حماد کے نزدیک بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُؤَذِّنَ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ

جو حضرات بغیر وضو کے اذان دینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۲۲۰۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُون، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لاَ يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ إِلاَّ مُتَوَضِّئًا.

(۲۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤذن باوضو ہونے کی حالت میں اذان دے گا۔

(۲۲۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ ، وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۲۰۹) حضرت عطاء اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ آدمی بغیر وضو کے اذان دے۔

(۲۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ مُؤَذِّنًا ، فَأَمَرَنِي مُجَاهِدٌ أَنْ لاَ أُؤَذِّنَ حَتَّى أَتَوَضَّأَ.

(۲۲۱۰) حضرت ثویر کہتے ہیں کہ میں مؤذن تھا، حضرت مجاہد نے مجھے حکم دیا کہ میں بغیر وضو کے اذان نہ دوں۔

(۱۱) مَنْ رَخَّصَ لِلْمُؤَذِّنِ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ مؤذن دورانِ اذان گفتگو کر سکتا ہے

(۲۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ ، كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، كَانَ يُؤَذِّنُ فِي الْعَسْكَرِ ، فَكَانَ يَأْمُرُ غُلاَمَهُ بِالْحَاجَةِ فِي أَذَانِهِ.

(۲۲۱۱) حضرت موسیٰ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن صرد ایک صحابی تھے، وہ لشکر میں اذان دیا کرتے تھے اور اذان کے دوران اپنے غلام کو کسی کام کا حکم بھی دے دیتے تھے۔

(۲۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ يُونُسَ عَنِ الْكَلاَمِ فِي الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ ؟ فَقَالَ : حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ غَلاَّب ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۲۱۲) حضرت ابن علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یونس سے اذان اور اقامت کے دوران بات کرنے کے بارے میں سوال کیا

تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن غلاّب نے مجھ سے بیان کیا ہے حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَتَكَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ.

(۲۲۱۳) حجاج اور عطاء اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ مؤذن اذان میں بات کرے۔

(۲۲۱۴) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، قَالَ: كَانَ قَتَادَةُ، لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا، وَرُبَّمَا فَعَلَهُ فَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ.

(۲۲۱۴) حضرت سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ دورانِ اذان گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے بلکہ بعض اوقات اذان میں بات کیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَكَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ ، وَلاَ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ.

(۲۲۱۵) حضرت عطاء اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ مؤذن اذان میں بات کرے اور نہ ہی اذان و اقامت کے درمیان بات کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۱۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ فِي أَذَانِهِ.

(۲۲۱۶) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اذان میں بات کیا کرتے تھے۔

(۱۲) مَنْ كَرِهَ الْكَلاَمَ فِي الأَذَانِ

جن حضرات کے نزدیک اذان میں بات کرنا مکروہ ہے

(۲۲۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ أَبِي عَامِرٍ الْمُزَنِي ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَتَكَلَّمَ حَتَّى يَفْرُغَ.

(۲۲۱۷) حضرت ابو عامر اور حضرت ابن سیرین اذان سے فارغ ہونے تک گفتگو کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۱۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلاَمَ فِي الأَذَانِ.

(۲۲۱۸) حضرت محمد رحمہ اللہ دورانِ اذان بات کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْكَلاَمَ فِي الأَذَانِ.

(۲۲۱۹) حضرت شعبی دورانِ اذان بات کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۲۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَكَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ ، حَتَّى يَفْرُغَ.

(۲۲۲۰) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ مؤذن اذان سے فارغ ہونے سے پہلے بات چیت کرے۔

(۱۳) فِي الْمُؤَذِّنِ يَتَكَلَّمُ فِي الإِقَامَةِ أَمْ لاَ ؟

مؤذن اقامت میں بات چیت کرسکتا ہے یا نہیں؟

(۲۲۲۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِذَا تَكَلَّمَ فِي إِقَامَته فَإِنَّهُ يُعِيدُ.

(۲۲۲۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے دورانِ اقامت بات کی تو دوبارہ اقامت کہے۔

(۲۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ وَإِقَامَتِهِ حَتَّى يَفْرُغَ.

(۲۲۲۲) حضرت ابراہیم اذان اور اقامت میں بات کرنے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۲۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۲۲۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دورانِ اقامت بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۲٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَكَلَّمَ الرَّجُلُ فِي إِقَامَتِهِ.

(۲۲۲۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دورانِ اقامت بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤) فِي الرَّجُلِ يُؤَذِّنُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَعَلَى دَابَّتِهِ

سواری پر اذان دینے کا حکم

(۲۲۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُؤَذِّنُ عَلَى بَعِيرِهِ.

(۲۲۲۵) حضرت نسیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو اونٹ پر اذان دیتے دیکھا ہے۔

(۲۲۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السُّلَمِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُؤَذِّنُ عَلَى بِرْذَوْنٍ.

(۲۲۲۶) حضرت محمد بن علی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ربعی بن حراش کو گھوڑے پر اذان دیتے دیکھا ہے۔

(۲۲۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ وَيُقِيمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، ثُمَّ يَنْزِلَ فَيُصَلِّيَ.

(۲۲۲۷) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنی سواری پر اذان اور اقامت کہے پھر نیچے اتر کر نماز پڑھ لے۔

(۲۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ عَلَى الْبَعِيرِ ، وَيَنْزِلُ فَيُقِيمُ.

(۲۲۲۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اونٹ پر اذان دیتے تھے پھر نیچے اتر کر اقامت کہتے تھے۔

(۲۲۲۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا يَقُومُ عَلَى غَرْزِ الرَّحْلِ فَيُؤَذِّنُ.

(۲۲۲۹) حضرت عبد الرحمن ابن مجبر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ کجاوے کے پائیدان پر کھڑے ہو کر اذان دیتے تھے۔

(۱۵) فِي الرَّجُلِ يُؤَذِّنُ وَهُوَ جَالِسٌ

بیٹھ کر اذان دینے کا حکم

(۲۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ الْهُنَائِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا زَيْدٍ ، صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَتْ رِجْلُهُ أُصِيبَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ ، يُؤَذِّنُ وَهُوَ قَاعِدٌ.

(۲۲۳۰) حضرت حسن عبدی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی حضرت ابو زید کو دیکھا، ان کا پاؤں راہِ خدا میں لڑتے ہوئے حادثے کا شکار ہو گیا تھا۔ وہ بیٹھ کر اذان دیا کرتے تھے۔

(۲۲۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُؤَذِّنَ الرَّجُلَ وَهُوَ قَاعِدٌ.

(۲۲۳۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ اسلاف بیٹھ کر اذان دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤَذِّنَ وَهُوَ قَاعِدٌ ، إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۲۲۳۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بلا عذر بیٹھ کر اذان دینا مکروہ ہے۔

(۲۲۳۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : يُؤَذِّنُ الرَّجُلُ وَهُوَ قَاعِدٌ ؟ قَالَ : لاَ ، إِلاَّ مِنْ عِلَّةٍ ، قُلْتُ : فَمِنْ نُعَاسٍ أَوْ كَسَلٍ ؟ قَالَ : لاَ.

(۲۲۳۳) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آدمی بیٹھ کر اذان دے سکتا ہے؟ فرمایا نہیں البتہ کوئی عذر ہو تو جائز ہے۔ میں نے پوچھا کہ اونگھ یا سستی کی وجہ سے؟ فرمایا نہیں۔

(۱٦) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُؤَذِّنَ الْمُؤَذِّنُ قَبْلَ الْفَجْرِ

جو حضرات اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ مؤذن طلوعِ فجر سے پہلے اذان دے

(۲۲۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ شَدَّادٍ مَوْلَى عِيَاضِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ بِلاَلٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لَا تُؤَذِّنْ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ هَكَذَا ، وَمَدَّ يَدَيْهِ. (ابو داؤد ۵۳۵- طبرانی ۱۱۲۱)

(۲۲۳۴) حضرت شداد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ تم اس وقت تک اذان نہ دو جب تک روشنی اس طرح نہ دیکھ لو۔

(۲۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَنْشَقَّ الْفَجْرُ.

(۲۲۳۵) حضرت سوید فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس وقت تک اذان نہ دیتے جب تک فجر روشن نہ ہو جاتی۔

(۲۲۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ ؛ أَنَّهُ أَذَّنَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، فَكَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ.

(۲۲۳٦) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے اذان دی ہے، وہ طلوع فجر سے پہلے اذان نہ دیتے تھے۔

(۲۲۳۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :مَا كَانُوا يُؤَذِّنُونَ حَتَّى يَنفَجِرَ الْفَجْرُ.

(۲۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام طلوع فجر تک اذان نہ دیتے تھے۔

(۲۲۳۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :شَيَّعْنَا عَلْقَمَةَ إِلَى مَكَّةَ ، فَخَرَجْنَا بِلَيْلٍ ، فَسَمِعَ مُؤَذِّنًا يُؤَذِّنُ ، فَقَالَ :أَمَّا هَذَا فَقَدْ خَالَفَ سُنَّةَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، لَوْ كَانَ نَائِمًا كَانَ أَخْيَرَ لَهُ ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَذَّنَ.

(۲۲۳۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علقمہ کے ہمراہ مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ رات کے وقت میں انہوں نے ایک مؤذن کو اذان دیتے سنا تو فرمایا کہ اس نے حضور ﷺ کے صحابہ کی مخالفت کی ہے، اگر یہ سویا ہوتا تو زیادہ بہتر تھا، پھر جب صبح طلوع ہوتی تو اس وقت اذان دیتا۔

(۲۲۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤَذِّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۲۲۳۹) حضرت ابراہیم فجر سے پہلے اذان دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :قُلْتُ لِنَافِعٍ :إِنَّهُمْ كَانُوا يُنَادُونَ قَبْلَ الْفَجْرِ ؟ قَالَ :مَا كَانَ النِّدَاءُ إِلَّا مَعَ الْفَجْرِ.

(۲۲۴۰) حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے سوال کیا کہ کیا صحابہ کرام فجر سے پہلے اذان دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اذان تو فجر کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔

(۲۲٤۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: شَكُّوا فِي طُلُوعِ الْفَجْرِ فِي عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَأَمَرَ مُؤَذِّنَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ.

(۲۲۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لوگوں کو فجر کے طلوع کے بارے میں شک ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے مؤذن کو حکم دیا اور اس نے اذان کی اقامت کہی۔

(۲۲٤۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَا يُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُهَا.

(۲۲۴۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وقت داخل ہونے تک نماز کے لیے اذان نہ کہی جائے گی۔

(۱۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ: إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

مؤذن کو قبلہ رخ ہونا چاہیے

(۲۲٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ قَالَا : إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۳) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ مؤذن کو اذان دیتے ہوئے قبلے کی طرف رخ کرنا چاہیے۔

(۲۲٤٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُؤَذِّنِ : يَضُمُّ رِجْلَيْهِ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اپنے پاؤں کو ملائے گا اور قبلے کی طرف رخ کرے گا۔

(۲۲٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْتَقْبِلُ الْمُؤَذِّنُ بِأَوَّلِ أَذَانِهِ وَالشَّهَادَةِ وَالإِقَامَةِ : الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اذان، اقامت اور شہادت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے گا۔

(۲۲٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُمَا إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۶) حضرت حسن اور حضرت محمد کو یہ بات پسند تھی کہ اذان دیتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے۔

(۲۲٤۷) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو مَطَرٍ الْجُعْفِيُّ ، قَالَ : أَذَّنْتُ مِرَارًا ، فَقَالَ لِي سُوَيْدٌ : إِذَا أَذَّنْتَ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ، فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ.

(۲۲۴۷) حضرت ابو مطر جعفی کہتے ہیں کہ میں نے کئی مرتبہ اذان دی ہے۔ ایک مرتبہ حضرت سوید نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم اذان دو تو قبلے کی طرف منہ کرو کیونکہ یہ سنت ہے۔

(۱۸) مَنْ قَالَ يَتَرَسَّلُ فِي الْأَذَانِ وَيَحْدُرُ فِي الإِقَامَةِ

اذان کوٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کو جلدی سے کہا جائے گا

(۲۲٤۸) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُؤَذِّنِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، قَالَ : جَاءَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ : إِذَا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْذِمْ.

(۲۲۴۸) بیت المقدس کے مؤذن حضرت ابو الزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ جب تم اذان کہو تو ٹھہر ٹھہر کر کہو اور جب اقامت کہو تو جلدی جلدی کہو۔

(۲۲٤۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُرَتِّلُ الْأَذَانَ ، وَيَحْدُرُ الإِقَامَةَ.

(۲۲۴۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اذان کو ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کو جلدی جلدی کہا کرتے تھے۔

(۲۲٥۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُمَا إِذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الإِقَامَةِ أَنْ يَمْضِيَ وَلاَ يَتَرَسَّلُ.

(۲۲۵۰) حضرت محمد اور حضرت حسن کو یہ بات پسند تھی کہ مؤذن اقامت کو جلدی جلدی کہے، آہستہ نہ کہے۔

(۲۲٥۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْذِفُ الإِقَامَةَ.

(۲۲۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جلدی جلدی اقامت کہتے تھے۔

(۲۲٥۲) حَدَّثَنَا مَالِكٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جعفر الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُرَتِّلُ فِي الأَذَانِ ، وَيُتْبِعُ الإِقَامَةَ بَعْضَهَا بَعْضاً.

(۲۲۵۲) حضرت ابراہیم اذان ٹھہر ٹھہر کر اقامت تیز تیز کہا کرتے تھے۔

(۱۹) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

جو حضرات اپنی اذان میں "حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ" (بہترین عمل کی طرف آؤ) کہا کرتے تھے

(۲۲٥۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَمُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ؛ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ كَانَ يُؤَذِّنُ ، فَإِذَا بَلَغَ : حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَالَ : حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ ، وَيَقُولُ : هُوَ الأَذَانُ الأَوَّلُ.

(۲۲۵۳) مسلم بن ابی مریم کہتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین اذان دیا کرتے تھے، وہ جب حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچتے تو حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ کہا کرتے تھے اور فرماتے کہ پہلی اذان یہ تھی۔

(۲۲٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ : الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ

النَّوْمِ ، وَرُبَّمَا قَالَ : حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ.

(۲۲۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہا کرتے تھے اور کبھی حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ بھی کہتے تھے۔

(۲۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ رُبَّمَا زَادَ فِي أَذَانِهِ : حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ.

(۲۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بعض اوقات اپنی اذان میں حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ کا اضافہ کیا کرتے تھے۔

(۲۰) فِي الرَّجُلِ يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ غَيْرُهُ

اذان ایک شخص دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۲۵٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ ، جَاءَ وَقَدْ أَذَّنَ إِنْسَانٌ ، فَأَذَّنَ هُوَ وَأَقَامَ.

(۲۲۵٦) عبد العزیز بن رُفیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو محذورہ کو دیکھا کہ وہ آئے، جبکہ ایک آدمی اذان دے چکا تھا، انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، عَنْ بَعْضِ بَنِي مُؤَذِّنِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنُ ، وَيُقِيمُ بِلَالٌ ، وَرُبَّمَا أَذَّنَ بِلَالٌ ، وَأَقَامَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ.

(ابن سعد ۲۰۷)

(۲۲۵۷) ایک صاحب روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان کہتے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہتے تھے اور بعض اوقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے اور حضرت ابن ام مکتوم اقامت کہا کرتے تھے۔

(۲۲۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ ، وَيُقِيمَ غَيْرُهُ.

(۲۲۵۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ اذان کوئی دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے۔

(۲۲۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْفَزَارِيِّ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا يُقِيمُ مَنْ أَذَّنَ.

(۲۲۵۹) حضرت زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان دی ہے وہی اقامت کہے۔

(۲۲٦۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا الإِفْرِيقِيُّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَأَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ ، فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ أَذَّنَ ، وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ ، فَأَقَمْتُ. (ابو داؤد ۵۱۵۔ ترمذی ۱۹۹)

(۲۲۶۰) حضرت زیاد بن حارث صدائی کہتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ میں نے اذان دی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صداء کے بھائی نے اذان دی ہے، جو اذان دے وہی اقامت کہے۔ چنانچہ پھر میں نے اقامت کہی۔

(۲۱) مَنْ كَانَ إِذَا أَذَّنَ قَعَدَ ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

اذان دینے کے بعد بیٹھنے کا حکم

(۲۲٦۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَذَّنَ جَلَسَ ، حَتَّى تَمَسَّ مَقْعَدَتُهُ الْأَرْضَ .

(۲۲۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اذان دینے کے بعد زمین پر پوری طرح بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۲٦۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ مَثْنَى ، وَأَقَامَ مَثْنَى ، وَقَعَدَ قَعْدَةً .

(۲۲۶۲) ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام نے ہم سے بیان کیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ دو دو مرتبہ اذان دیتے، دو دو مرتبہ اقامت کہتے اور ایک مرتبہ بیٹھتے تھے۔

(۲۲٦۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْعُدُ الْمُؤَذِّنُ فِي الْمَغْرِبِ فِيمَا بَيْنَ الْأَذَانِ وَالإِقَامَةِ .

(۲۲۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن مغرب کی اذان اور اقامت کے درمیان بیٹھے گا۔

(۲۲) فِي أَذَانِ الْأَعْمَى

نابینا کی اذان کا حکم

(۲۲٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ يُؤَذِّنُ وَهُوَ أَعْمَى .

(مسلم ۲۸۷۔ ابوداؤد ۳۶)

(۲۲۶۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان دیا کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔

(۲۲٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ يُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْمَى .

(۲۲۶۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اذان دیا کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔

(۲۲٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ

يَقُولُ :مَا أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنُوكُمْ عُمْيَانَكُمْ ، قَالَ :وَحَسِبْتُهُ قَالَ ، وَلاَ قُرَّاؤُكُمْ

(۲۲۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ تمہارے مؤذن نابینا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ شاید انہوں نے قاریوں کا بھی ذکر کیا۔

(۲۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُقْبَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ إِقَامَةَ الأَعْمَى.

(۲۲۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نابینا کی اقامت کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي عَرُوبَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ الْمُؤَذِّنُ وَهُوَ أَعْمَى.

(۲۲۶۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نابینا کی اذان کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ :بِلاَلٌ ، وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ. (مسلم ۲۸۷۔ دارمی ۱۱۹۱)

(۲۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مؤذن تھے ایک حضرت بلال اور دوسرے حضرت ابن ام مکتوم۔

(۲۲۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ محمد ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :كَانَ مُؤَذِّنُ إِبْرَاهِيمَ أَعْمَى.

(۲۲۷۰) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کا مؤذن نابینا تھا۔

(۲۳) فِي الْمُسَافِرِينَ يُؤَذِّنُونَ أَوْ تُجْزِئُهُمُ الإِقَامَةُ ؟

کیا مسافر اذان دیں گے یا ان کے لیے اقامت ہی کافی ہے؟

(۲۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ إِلاَّ بِإِقَامَةٍ ، إِلاَّ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ.

(۲۲۷۱) حضرت محمد بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں نمازوں کے لیے اذان کا حکم نہیں دیتے تھے بلکہ صرف اقامت کا فرماتے تھے البتہ فجر کی نماز میں اذان اور اقامت دونوں ہوا کرتی تھیں۔

(۲۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نافع ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ، كَانَ يُقِيمُ فِي السَّفَرِ ، إِلاَّ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ.

(۲۲۷۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دورانِ سفر صرف اقامت کہا کرتے تھے البتہ فجر کے وقت اذان اور اقامت دونوں کہتے تھے۔

(۲۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنُ عَمٍّ لِي ، فَقَالَ : إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا ، وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا.

(بخاری ٦۲۸۔ مسلم ۲۹۳)

(۲۲۷۳) حضرت مالک بن حویرث کہتے ہیں کہ میں اپنے ایک بھتیجے کے ساتھ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم سفر کرو تو اذان بھی دو اور اقامت بھی کہو اور تم میں سے جو بڑا ہے وہ امامت کرائے۔

(۲۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يُؤْمَرُونَ فِي السَّفَرِ أَنْ يُؤَذِّنُوا وَيُقِيمُوا ، وَأَنْ يَؤُمَّهُمْ أَقْرَؤُهُمْ.

(۲۲۷۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام سفر میں اذان اور اقامت دونوں کا حکم دیتے تھے نیز کہتے تھے کہ جو زیادہ قاری ہے وہ امامت کرائے۔

(۲۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : تُجْزِءُهُ الإِقَامَةُ إِلاَّ فِي الْفَجْرِ ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ.

(۲۲۷۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دورانِ سفر باقی نمازوں میں صرف اقامت کافی ہے البتہ نمازِ فجر میں صحابہ کرام اذان اور اقامت دونوں کا حکم دیتے تھے۔

(۲۲۷٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : قَالَ عُرْوَةُ : إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ فَأَذِّنْ وَأَقِمْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَقِمْ وَلاَ تُؤَذِّنْ.

(۲۲۷٦) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب تم حالتِ سفر میں ہو تو اذان بھی کہو اور اقامت بھی اور اگر چاہو تو صرف اقامت کہو اذان مت دو۔

(۲۲۷۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : تُجْزِءُهُ الإِقَامَةُ.

(۲۲۷۷) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اقامت کافی ہے۔

(۲۲۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كُنْتَ فِي بَيْتِكَ ، أَوْ فِي سَفَرِكَ أَجْزَأَتْكَ الإِقَامَةُ ، وَإِنْ شِئْتَ أَذَّنْتَ ، غَيْرَ أَنْ لاَ تَدَعَ أَنْ تُثَنِّيَ الإِقَامَةَ.

(۲۲۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اپنے کمرے میں ہو یا حالت سفر میں ہو تو اقامت تمہارے لیے کافی ہے اور اگر چاہو تو اذان بھی کہہ لو۔ البتہ اقامت دو دو مرتبہ کہنی ہوگی۔

(۲۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ سُئِلَ عَنِ الْمُسَافِرِينَ يُؤَذِّنُونَ وَيُقِيمُونَ ؟ قَالَ : تُجْزِئُهُمُ الإِقَامَةُ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونُوا مُتَفَرِّقِينَ ، فَيُرِيدُ أَنْ يَجْمَعَهُمْ فَيُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ.

(۲۲۷۹) حضرت عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا مسافر اذان بھی کہیں گے اور اقامت بھی؟ فرمایا کہ ان کے لیے اقامت کافی ہے البتہ اگر مسافر مختلف جگہوں میں بکھرے ہوں تو انہیں جمع کرنے کی غرض سے اذان و اقامت دونوں کہی جائیں گی۔

(۲۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :أَقَمْتُ مَعَ مَكْحُولٍ بِدَابِقٍ خَمْسَةَ عَشَرَةَ ، فَلَمْ يَكُنْ يَزِيدُ عَلَى الإِقَامَةِ وَلاَ يُؤَذِّنُ.

(۲۲۸۰) عبدالرحمن بن یزید بن جابر فرماتے ہیں کہ میں حضرت مکحول کے ساتھ پندرہ دن تک مقام دابق میں رہا۔ وہ صرف اقامت کہتے تھے اذان نہیں دیتے تھے۔

(۲۲۸۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ :إِذَا اجْتَمَعَ الْقَوْمُ فِي السَّفَرِ ، وَكَانَ مَنْزِلُهُمْ جَمِيعًا فَتُجْزِئُهُمُ الإِقَامَةُ.

(۲۲۸۱) حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ اگر کچھ لوگ سفر میں اکٹھے ہوں اور ان کے ٹھہرنے کی جگہیں بھی قریب ہوں تو اقامت کافی ہے۔

(۲۲۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كُنَّا مَعَ أَبِي مُوسَى ، بِعَيْنِ التَّمْرِ فِي دَارِ الْبَرِيدِ ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَقُلْنَا لَهُ :لو خَرَجْتَ إِلَى الْبُرِيَّةِ ؟فَقَالَ :ذَاكَ وَذَا سَوَاءٌ.

(۲۲۸۲) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ہم دارالبریہ کے علاقے عین التمر میں حضرت ابوموسیٰ کے ساتھ تھے۔ انہوں نے اذان دی اور پھر اقامت کہی۔ ہم نے پوچھا کہ اگر آپ کسی ویرانے میں ہوں تو پھر بھی یونہی کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ جگہ اور وہ جگہ ایک جیسی ہیں۔

(۲٤) فِي الْمُسَافِرِ يَنْسَى فَيُصَلِّيَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

اگر کوئی مسافر اذان اور اقامت بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۲۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ الإِقَامَةَ فِي السَّفَرِ ، قَالَ :يُجْزِءُهُ .

(۲۲۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مسافر سفر میں اقامت بھول جائے تو کوئی بات نہیں۔

(۲۲۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي مُسَافِرٍ نَسِيَ ، فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، قَالَ :يُجْزِءُهُ، وَكَانَ يَقُولُ فِي الْمُقِيمِ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۲۸۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سفر میں اذان اور اقامت بھول جائے تو کوئی حرج نہیں حضرت حسن مقیم کے بارے میں بھی یونہی فرماتے تھے۔

(۲۲۸۵) حَدَّثَنَا ابن فُضَيْلٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا نَسِيَ الإِقَامَةَ فِي السَّفَرِ أَجْزَأَهُ.

(۲۲۸۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مسافر سفر میں اقامت بھول جائے تو کوئی بات نہیں۔

(۲۲۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ تُؤَذِّنْ وَلَمْ تُقِمْ، فَأَعِدِ الصَّلاَةَ.

(۲۲۸٦) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تم حالتِ سفر میں ہو اور تم نے اذان اور اقامت نہ کہی تو دوبارہ نماز پڑھو۔

(۲۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيث ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا نَسِيَ الإِقَامَةَ فِي السَّفَرِ أَعَادَ.

(۲۲۸۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر سفر میں اقامت کہنا بھول جائے تو تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ (ح) وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ الإِقَامَةَ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۲۲۸۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اقامت بھول جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۲۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِإِقَامَةٍ.

(۲۲۸۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز تو اقامت کے ساتھ ہوتی ہے۔

(۳۵) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ وَحْدَهُ فَيُؤَذِّنُ أَوْ يُقِيمُ

کیا اکیلا آدمی اذان اور اقامت کہے گا

(۲۲۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ إِلَى أَرْضٍ قِيٍّ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَلْيَتَخَيَّرْ أَطْيَبَ الْبِقَاعِ وَأَنْظَفَهَا ، فَإِنَّ كُلَّ بُقْعَةٍ تُحِبُّ أَنْ يُذْكَرَ اللَّهُ فِيهَا ، فَإِنْ شَاءَ أَذَّنَ وَأَقَامَ ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ إِقَامَةً وَاحِدَةً وَصَلَّى.

(۲۲۹۰) حضرت عاصم بن مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر آدمی کسی ویران جگہ میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو زمین کا کوئی صاف اور پاکیزہ حصہ منتخب کرے۔ کیونکہ زمین کا ہر ٹکڑا چاہتا ہے کہ اس پر اللہ کا ذکر کیا جائے۔ اب اگر وہ چاہے تو اذان اور اقامت کہے اور اگر چاہے تو صرف اقامت کہہ کر نماز پڑھ لے۔

(۲۲۹۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ :لاَ يَكُونُ رَجُلٌ بِأَرْضٍ قِيٍّ فَيَتَوَضَّأُ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً تَيَمَّمَ ، ثُمَّ يُنَادِي بِالصَّلاَةِ ، ثُمَّ يُقِيمُهَا ، إِلاَّ أَمَّ مِنْ جُنُودِ اللهِ مَا لاَ يُرَى طَرَفَاهُ.

(بیہقی ۴۰۶۔ عبدالرزاق ۱۹۵۵)

(۲۲۹۱) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی کسی ویران جگہ ہو اور وضو کرے، اور اگر پانی نہ ہو تو تیمم کرے، پھر اذان دے

پھر اقامت کہے تو درحقیقت اللہ کے ایسے لشکروں کی امامت کراتا ہے جس کے دونوں کناروں تک نظر نہیں جاسکتی۔

(۲۲۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ ، قَالَ : قَالَ سَلْمَانُ : مَا كَانَ رَجُلٌ فِي أَرْضٍ قِيٍّ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، إِلاَّ صَلَّى خَلْفَهُ مِنْ خَلْقِ اللهِ مَا لاَ يُرَى طَرَفَاهُ.

(۲۲۹۲) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی سنسان زمین میں ہو اور وہ اذان کہہ کر اقامت کہے تو اس کے پیچھے اللہ کی اتنی زیادہ مخلوق نماز پڑھتی ہے جس کے دونوں کناروں پر نظر نہیں جاسکتی۔

(۲۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَحْدَهُ : يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ.
وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : عَنْ رَجُلٍ كَانَ يُفَقِّهُ : يُقِيمُ وَلاَ يُؤَذِّنُ إِلاَّ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ فِيهَا وَيُقِيمُ.

(۲۲۹۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اکیلا آدمی اذان بھی کہے گا اور اقامت بھی۔ حضرت ابن سیرین اس آدمی کے بارے میں جو تنہا رہتا ہو فرماتے ہیں کہ وہ اقامت کہے گا اذان نہیں دے گا، البتہ فجر کی نماز میں اذان بھی دے گا اور اقامت بھی کہے گا۔

(۲۲۹٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ إِذَا صَلَّى فِي الْمِصْرِ وَحْدَهُ ، فَإِنَّهُ تُجْزِءُهُ الإِقَامَةُ ، إِلاَّ فِي الْفَجْرِ ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ.
قَالَ : وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ ، يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۲۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کی رائے یہ تھی کہ اگر کوئی شخص شہر میں اکیلا نماز پڑھ رہا ہے تو اس کے لیے اقامت کافی ہے، البتہ فجر میں اذان اور اقامت دونوں کہے گا۔ حضرت ابن سیرین بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(۲۲۹٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لَهُ : إِذَا كُنْتُ وَحْدِي أُؤَذِّنُ وَأُقِيمُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۲۲۹۵) حضرت عطاء سے کسی آدمی نے سوال کیا کہ جب میں اکیلے نماز پڑھوں تو کیا اذان اور اقامت دونوں کہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۲۲۹٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ إِذَا كُنْتُ وَحْدِي عَلَيَّ أَذَانٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، أَذِّنْ وَأَقِمْ.

(۲۲۹۶) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ جب میں اکیلے نماز پڑھوں تو کیا اذان دینا میرے لیے ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں اذان بھی دو اور اقامت بھی کہو۔

(۲۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يُؤَذِّنُ لِنَفْسِهِ وَيُقِيمُ.

(۲۲۹۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد اپنے لیے اذان دیتے اور اقامت بھی کہتے تھے۔

(۳۶) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ أَمْ لاَ ؟

ایک آدمی اگر گھر میں نماز پڑھے تو وہ اذان اور اقامت کہے گا یا نہیں؟

(۲۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَطَاءٌ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ.

(۲۲۹۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں میں حضرت علی بن حسین کے ساتھ حضرت جابر بن عبداللہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے اذان دی اور پھر اقامت کہی۔

(۲۲۹۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ بِإِقَامَةِ النَّاسِ.

(۲۲۹۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ویلٹیا گھر میں اقامت کے ساتھ نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۳۰۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ كَفَتْهُ الإِقَامَةُ.

(۲۳۰۰) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ آدمی جب اپنے گھر میں نماز پڑھے تو اقامت کافی ہے۔

(۲۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ عَلَى غَيْرِ إِقَامَةٍ ، قَالَ : إِنْ أَقَامَ فَهُوَ أَفضل ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَجْزَأَهُ.

(۲۳۰۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص گھر میں نماز پڑھ رہا ہو تو اقامت کہنا بہتر ہے اگر نہ بھی کہے تو جائز ہے۔

(۲۳۰۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : بَلَغَنَا أَنَّ رِجَالاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا صَلَّى فِي دَارِهِ أَذَّنَ بِالأُولَى ، وَالإِقَامَةِ فِي كُلِّ صَلاَةٍ.

(۲۳۰۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ کچھ صحابہ کرام جب گھر میں نماز پڑھتے تو فجر میں اذان کہتے تھے باقی نمازوں میں صرف اقامت پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(۳۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ يُجْزِئُهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ گھر میں نماز پڑھنے والے کو اذان واقامت کی ضرورت نہیں

(۲۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، وَعَلْقَمَةَ ، قَالاَ : أَتَيْنَا عَبْدَ اللهِ فِي دَارِهِ ، فَقَالَ : أَصَلَّى هَؤُلاَءِ خَلْفَكُمْ ؟ قُلْنَا : لاَ ، قَالَ : فَقُومُوا فَصَلُّوا ، فَلَمْ يَأْمُرْ بِأَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(مسلم ۳۷۸۔ نسائی ۷۱۸)

(۲۳۰۳) حضرت اسود اور حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ کے پاس ان کے گھر میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا

کہ جو لوگ تمہارے پیچھے ہیں کیا انہوں نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا اٹھو اور نماز پڑھو۔ حضرت عبداللہ نے اذان اور اقامت کا حکم نہ دیا۔

(۲۳۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُقِيمُ فِي أَرْضٍ تُقَامُ بِهَا الصَّلَاةُ.

(۲۳۰۴) حضرت عبداللہ بن واقد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایسی جگہ اقامت نہ کہتے تھے جہاں نماز ادا کی جاتی ہو۔

(۲۳۰٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّيْت فِي مَنْزِلِكَ أَجْزَأَكَ مُؤَذِّنُ الْحَيِّ.

(۲۳۰۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ تم اپنے گھر میں نماز پڑھو تو محلے کے مؤذن کی اذان تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۰٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كُنْتَ فِي مِصْرِكَ ، أَجْزَأَكَ إِقَامَتُهُمْ.

(۲۳۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے شہر میں ہو تو شہر والوں کی اقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ إِقَامَةُ الْمِصْرِ.

(۲۳۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تمہارے لیے شہر والوں کی اقامت کافی ہے۔

(۲۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ إِقَامَةَ مُؤَذِّنٍ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ.

(۲۳۰۸) حضرت عون بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ نے مؤذن کی اقامت سنی تو اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھا دی۔

(۲۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ صَلَّى فِي بَيْتِهِ مِنْ عُذْرٍ بِإِقَامَةِ النَّاسِ.

(۲۳۰۹) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ ان کے والد کسی عذر کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھتے تو لوگوں کی اقامت پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(۲۳۱۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا سَمِعْتَ الإِقَامَةَ وَأَنْتَ فِي بَيْتِكَ ، كَفَتْكَ إِنْ شِئْتَ.

(۲۳۱۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم اقامت سن لو اور تم گھر میں ہو تو اگر تم چاہو تو وہی اقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۱۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا مِجْلَزٍ فَقُلْتُ : أَنَا فِي قَرْيَةٍ تُقَامُ فِيهَا الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ ، فَإِنْ صَلَّيْت وَحْدِي أُوَذِّنُ وَأُقِيمُ ؟ قَالَ : إِنْ شِئْتَ كَفَاكَ أَذَانُ الْعَامَّةِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَذِّنْ وَأَقِمْ.

(۲۳۱۱) منذر بن ثعلبہ کہتے ہیں کہ میں نے ابومجلز سے سوال کیا کہ اگر میں کسی ایسی بستی میں موجود ہوں جہاں جماعت سے نماز پڑھی جاتی ہے، پھر میں اگر اکیلے نماز پڑھوں تو کیا میں اذان اور اقامت کہوں گا؟ فرمایا کہ اگر تم چاہو تو تمہارے لیے لوگوں کی اذان کافی ہے اور اگر چاہو تو اذان بھی دو اور اقامت بھی کہو۔

(۲۸) فی الرجل یَجِیءُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا یُؤَذِّنُ وَیُقِیمُ ؟

اگر آدمی مسجد میں جائے اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو کیا وہ اذان اور اقامت کہے گا؟

(۲۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِی عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّہُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَأَمَرَ رَجُلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ.

(۲۳۱۲) جعد ابوعثمان کہتے ہیں کہ حضرت انس ایک مسجد میں داخل ہوئے، لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا اس نے اذان دی اور اقامت کہی۔

(۲۳۱۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :إِذَا دَخَلْتَ مَسْجِدًا وَقَدْ أُقِیمَتْ فِیہِ الصَّلاَةُ ، أَوْ لَمْ تَقُمْ ، فَأَقِمْ ثُمَّ صَلِّ.

(۲۳۱۳) حضرت طاوس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم کسی مسجد میں داخل ہو اور وہاں نماز ہوگئی ہو یا نہ ہوئی ہو تم اقامت کہہ کر نماز پڑھو۔

(۲۳۱٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، قَالَ :یُؤَذِّنُ وَیُقِیمُ.

(۲۳۱۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ وہ اذان بھی دے اور اقامت بھی کہے۔

(۲۳۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ؛ فِی الْقَوْمِ یَنْتَهُونَ إِلَی الْمَسْجِدِ وَقَدْ صُلِّیَ فِیہِ ، قَالَ :یُؤَذِّنُونَ وَیُقِیمُونَ ، وَقَالَ :قَتَادَةُ :لاَ یَأْتِیك مِنْ شَهَادَةِ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ إِلاَّ خَیْرٌ.

(۲۳۱۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر کچھ لوگ مسجد میں جائیں اور وہاں نماز ہو چکی ہو تو وہ اذان بھی دیں اور اقامت بھی کہیں۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی وحدانیت اور حضور ﷺ کی رسالت کا اقرار خیر ہی لائے گا۔

(۲۹) مَنْ قَالَ لاَ تُؤَذِّنُ فِیہِ وَلاَ تُقِیمُ ، تَکْفِیك إِقَامَتُهُمْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں دوسری بار اذان اور اقامت نہیں کہیں گے، لوگوں کی اقامت ان کے لیے کافی ہے

(۲۳۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ یَزِیدَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ؛ أَنَّہُ سَأَلَ رَجُلٌ قَالَ :دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ

وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ ، أَأُؤَذِّنُ ؟ قَالَ :قَدْ كُفِيتَ ذَلِكَ.

(۲۳۱۶) حضرت یزید کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے سوال کیا کہ اگر میں مسجد میں داخل ہوں اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو کیا میں اذان دوں؟ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کی اذان واقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ يَنْتَهِي إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ ، قَالَ :لاَ يُؤَذِّنُ ، وَلاَ يُقِيمُ.

(۲۳۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسجد میں جائے اور نماز ہو چکی ہو تو وہ اذان اور اقامت نہیں کہے گا۔

(۲۳۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :دَخَلْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ مَسْجِدَ مُحَارِبٍ ، فَأَمَّنِي وَلَمْ يُؤَذِّنْ وَلَمْ يُقِمْ.

(۲۳۱۸) حضرت عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ محارب کی مسجد میں داخل ہوا، انہوں نے میری امامت کی اور نہ اذان دی اور نہ ہی اقامت کہی۔

(۲۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صَلَّوْا فَذَهَبَ يُقِيمُ ، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ :مَهْ ، فَإِنَّا قَدْ أَقَمْنَا.

(۲۳۱۹) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں آیا تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے۔ وہ اقامت کہنے لگا تو حضرت عروہ نے فرمایا کہ ٹھہر جاؤ، ہم اقامت کہہ چکے ہیں۔

(۲۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَعِكْرِمَةَ قَالُوا :إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ فَلاَ يُؤَذِّنُ وَلاَ يُقِيمُ.

(۲۳۲۰) حضرت عامر، حضرت مجاہد اور حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو اور اس میں نماز ہو چکی ہو تو نہ اذان کہے نہ اقامت کہے۔

(۳۰) يؤذن بليل ، أَيُعِيدُ الأَذَانَ أَمْ لاَ؟

اگر مؤذن نے فجر کی اذان طلوع صبح سے پہلے دے دی تو اعادۂ اذان ہوگا یا نہیں؟

(۲۳۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :أَذَّنَ بِلاَلٌ بِلَيْلٍ ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَادِيَ :نَامَ الْعَبْدُ ، فَرَجَعَ فَنَادَى :نَامَ الْعَبْدُ ، وَهُوَ يَقُولُ :

لَيْتَ بِلاَلاً لَمْ تَلِدْهُ أُمُّهُ وَابْتَلَّ مِنْ نَضْحِ دَمٍ جَبِينُهُ

قَالَ :وَبَلَغَنَا أَنَّهُ أَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الأَذَانَ. (دار قطنى ۵۴۔ ۵۵)

(۲۳۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ رات کو اذان دے دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ جا کر اعلان کریں کہ بندہ سو گیا! وہ واپس گئے اور انہوں نے یہ اعلان کیا کہ بندہ سو گیا۔ ساتھ ساتھ یہ شعر پڑھ رہے تھے (ترجمہ) کاش بلال کو اس کی ماں نے جنا ہی نہ ہوتا اور کاش خون سے اس کی پیشانی تر ہو چکی ہوتی۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اذان کے اعادے کا حکم دیا تھا۔

(۲۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ مُؤَذِّنًا لِعُمَرَ يُقَالُ لَهُ :مَسْرُوحٌ أَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَأَمَرَهُ عُمَرُ أَنْ يُعِيدَ.

(۲۳۲۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک مؤذن تھا جس کا نام مسروح تھا۔ انہوں نے فجر سے پہلے اذان دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دوبارہ اذان دینے کا حکم فرمایا۔

(۲۳۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ يُؤَذِّنُونَ بِلَيْلٍ ، قَالَ : عُلُوجٌ فُرَّاغٌ لاَ يُصَلُّونَ إِلاَّ بِإِقَامَةٍ ، لَوْ أَدْرَكَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لأَوْجَعَهُمْ ضَرْبًا ، أَوْ لأَوْجَعَ رُؤُوسَهُمْ.

(۲۳۲۳) حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت حسن کے سامنے ان لوگوں کا ذکر کیا گیا جو رات میں فجر کی اذان دے دیتے تھے۔ تو آپ نے فرمایا کہ وہ عجم کے کافر اور فارغ لوگ ہیں وہ صرف اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کے بارے میں علم ہو جاتا تو انہیں مارتے یا ان کے سر پر مارتے۔

(۳۱) كم يكون مُؤَذِّنٌ ، وَاحِدٌ ، أَوِ اثْنَانِ؟

مؤذن کتنے ہونے چاہئیں: ایک یا دو؟

(۲۳۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ يُؤَذِّنَانِ ، زَادَ فِيهِ ابْنُ نُمَيْرٍ :ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَبِلاَلٌ.

(۲۳۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مؤذن تھے جو اذان دیتے تھے۔ ابن نمیر نے یہ اضافہ نقل کیا ہے: حضرت ابن ام مکتوم اور حضرت بلال۔

(۲۳۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ ، قَالَ : مَا كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ ، يُؤَذِّنُ إِذَا قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيُقِيمُ إِذَا نَزَلَ ، ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ كَذَلِكَ ، ثُمَّ عُمَرُ كَذَلِكَ ، حَتَّى كَانَ عُثْمَانَ ، وَفَشَا النَّاسُ وَكَثُرُوا ، زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عِنْدَ الزَّوَالِ ، أَوِ الزَّوْرَاءِ. (بخاری ۹۱۲۔ ابوداؤد ۱۰۸۰)

(۲۳۲۵) حضرت سائب بن یزید کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کے صرف ایک مؤذن تھے جو اس وقت اذان کہتے جب آپ ﷺ منبر پر بیٹھتے اور اس وقت اقامت کہتے جب آپ ﷺ منبر سے اترتے۔ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا بھی یہی معاملہ تھا۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے اور ادھر ادھر پھیل گئے لہٰذا انہوں نے زوال کے وقت تیسری اذان کا اضافہ کر دیا۔

(۳۲) في النساء مَنْ قَالَ ليس عليهنّ أذانٌ، ولا إقامةٌ

عورتوں کے لیے اذان اور اقامت نہیں ہے

(۲۳۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَا: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۶) حضرت محمد بن سیرین اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۷) حضرت محمد بن سیرین اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ قَالُوا: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۸) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۹) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۳۳۰) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۳۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَسْأَلُ أَنَسًا هَلْ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَإِقَامَةٌ؟ قَالَ: لَا، وَإِنْ فَعَلْنَ فَهُوَ ذِكْرٌ.

(۲۳۳۱) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کرتے تھے کہ کیا عورتوں پر اذان اور اقامت لازم ہے؟ وہ فرماتے کہ لازم تو نہیں البتہ اگر کر لیں تو ان کے لیے بمنزلہ ذکر کے ہے۔

(۲۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، قَالَتْ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: هَلْ عَلَيَّ إِقَامَةٌ؟ قَالَ: لَا.

(۲۳۳۲) ایک مکی خاتون بتاتی ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے پوچھا کہ کیا اقامت میرے ذمے لازم ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ ، وَلاَ إِقَامَةٌ.

(۲۳۳۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان واقامت لازم نہیں۔

(۲۳۳٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ تُؤَذِّنُ ، وَلاَ تُقِيمُ.

(۲۳۳۴) حضرت علی فرماتے ہیں کہ عورت نہ اذان دے گی نہ اقامت کہے گی۔

(۲۳۳٥) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلاَ إِقَامَةٌ.

(۲۳۳۵) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان واقامت لازم نہیں۔

(۳۳) مَنْ قَالَ عَلَيْهِنَّ أَنْ يُؤَذِّنَّ وَيُقِمْنَ

جن حضرات کے نزدیک عورتوں پر اذان اور اقامت لازم ہے

(۲۳۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَذِّنُ وَتُقِيمُ.

(۲۳۳۶) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اذان اور اقامت کہا کرتی تھیں۔

(۲۳۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، مِثْلَهُ.

(۲۳۳۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ ، هَلْ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ؟ فَغَضِبَ ، قَالَ : أَنَا أَنْهَى عَنْ ذِكْرِ اللهِ.

(۲۳۳۸) حضرت وہب بن کیسان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا عورتوں پر اذان لازم ہے؟ یہ سوال سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ غصہ میں آگئے اور فرمایا کہ کیا اللہ کے ذکر سے منع کروں؟!

(۲۳۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، قَالَ : إِنَّهَا كَانَتْ تُقِيمُ إِذَا صَلَّتْ.

(۲۳۳۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا جب نماز پڑھنے لگتیں تو اقامت کہتی تھیں۔

(۲۳٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الأَسْلَمِيُّ ، وَابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ إِقَامَةٌ.

(۲۳۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اقامت لازم نہیں۔

(۲۳٤١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُوس ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُؤَذِّنُ وَتُقِيمُ.

(۲۳۴۱) حضرت عطاء اور حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اذان اور اقامت کہا کرتی تھیں۔

٢٣٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْنَ أَذَّنَّ.

(۲۳۴۲) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ عورتیں اگر چاہیں تو اذان دے دیں۔

٢٣٤٣) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : تُقِيمُ الْمَرْأَةُ إِنْ شَاءَتْ.

(۲۳۴۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ عورت اگر چاہے تو اذان دے دے۔

(٣٤) في المؤذن يُؤَذِّنُ عَلَى الْمَوْضِعِ الْمُرْتَفِعِ الْمَنَارَةِ وَغَيْرِهَا

مؤذن کسی اونچی جگہ مثلاً مینار وغیرہ پر کھڑے ہو کر اذان دے

٢٣٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلاَلاً أَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَوْقَ الْكَعْبَةِ. (عبدالرزاق ۱۹۴۶۴)

(۲۳۴۴) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ پر کھڑے ہو کر اذان دیں۔

٢٣٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ الأَذَانُ فِي الْمَنَارَةِ ، وَالإِقَامَةُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَفْعَلُهُ.

(۲۳۴۵) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ مینار پر اذان دینا اور مسجد میں اقامت کہنا سنت ہے۔ حضرت عبداللہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٣٥) في الرجل يُرِيدُ أَنْ يُؤَذِّنَ فَيُقِيمَ ، مَا يَصْنَعُ ؟

ایک آدمی اذان دینے کا ارادہ کرے لیکن اقامت کہہ لے تو وہ کیا کرے؟

٢٣٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَنْ رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَأَقَامَ ؟ قَالَ : يُعِيدُ ، وَقَالَ سُفْيَانُ : يَجْعَلُهُ أَذَانًا وَيُقِيمُ.

(۲۳۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے سوال کیا کہ ایک آدمی اذان دینے لگے لیکن اقامت کہہ دے وہ کیا کرے؟ فرمایا وہ دوبارہ اذان دے۔ حضرت سفیان نے فرمایا کہ وہ اسے اذان بنالے اور اقامت کہے۔

٢٣٤٧) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَأَقَامَ ،

قَالَ :يَرْجِعُ.

(۲۳۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص اذان دینے لگے لیکن اقامت کہہ دے تو وہ دوبارہ اذان دے گا۔

(٣٦) فی فضل الأَذَانِ وَثَوَابِهِ

اذان کی فضیلت اور اس کا ثواب

(٢٣٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لَوْ أَطَقْتُ الأَذَانَ مَعَ الْخِلِّيفَى لأَذَّنْتُ.

(۲۳۴۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں خلافت کی ذمہ داریوں کے ہوتے ہوئے اذان کی طاقت رکھتا تو میں ضرور اذان دیتا۔

(٢٣٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ ضِرَارٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ :لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي فَضْلِ الأَذَانِ لاَضْطَرَبُوا عَلَيْهِ بِالسُّيُوفِ.

(۲۳۴۹) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو اذان کے ثواب کا علم ہو جائے تو تلواروں کے ذریعے اسے حاصل کریں۔

(٢٣٥٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ :لأَنْ أَقْوَى عَلَى الأَذَانِ أَحَبُّ ، إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحُجَّ وَأَعْتَمِرَ وَأُجَاهِدَ.

(۲۳۵۰) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ اذان دینا مجھے حج، عمرے اور جہاد سے زیادہ پسند ہے۔

(٢٣٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :مَنْ أَذَّنَ كُتِبَتْ لَهُ سَبْعُونَ حَسَنَةً ، وَإِنْ أَقَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۲۳۵۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اذان دے اس کے لیے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو اقامت کہے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(٢٣٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الأَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ. (عبدالرزاق ۱۸۳۹۔ احمد ۴۱۹)

(۲۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی "اے اللہ! اماموں کو سیدھے راستے ہدایت دے اور موذنین کی مغفرت فرما۔

(٢٣٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى ، قَالَ :حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : عَلِمَ النَّاسُ مَا فِي الأَذَانِ لَتَجَارَوْهُ ، قَالَ :وَكَانَ يُقَالُ :ابْتَدِرُوا الأَذَانَ ، وَلاَ تَبْتَدِرُوا الإِقَامَةَ. (احمد ۲۹)

(۲۳۵۳) حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان میں کیا ہے تو اس کے

بھاگ کر جائیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اذان کے لیے کوشش کر کے جاؤ لیکن امامت کے لیے زیادہ کوشش نہ کرو۔

۲۳۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْمُؤَذِّنُ الْمُحْتَسِبُ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى.

(۲۳۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ثواب کی نیت رکھنے والے مؤذن کو قیامت کے دن سب سے پہلے کپڑے پہنائے جائیں گے۔

۲۳۵۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ : سَمِعْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إنَّ الْمُؤَذِّنِينَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(مسلم ۲۹۰۔ ابن ماجہ ۷۲۵)

(۲۳۵۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ موذنین قیامت کے دن سب سے زیادہ لمبی گردنوں والے ہوں گے۔

۲۳۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَام، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ : أَهْلُ الصَّلاَحِ وَالْحِسْبَةِ مِنَ الْمُؤَذِّنِينَ، أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۲۳۵۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نیک اور مخلص موذنین کو قیامت کے دن سب سے پہلے کپڑے پہنائے جائیں گے۔

۲۳۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : بِلاَلٌ سَيِّدُ الْمُؤَذِّنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلاَ يَتْبَعُهُ إلاَّ مُؤْمِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (طبرانی ۵۱۱۸)

(۲۳۵۷) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلال رضی اللہ عنہ قیامت کے دن مؤذنین کے سردار ہوں گے اور ان کے پیچھے صرف مومن ہی ہوگا۔ اذان دینے والے قیامت کے دن اونچی گردنوں والے ہوں گے۔

۲۳۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو فَاطِمَةَ، رَجُلٌ قَدْ أَدْرَكَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ كُنْتُ مُؤَذِّنًا ، مَا بَالَيْتُ أَنْ لاَ أَحُجَّ ، وَلاَ أَغْزُوَ.

(۲۳۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں موذن ہوتا تو مجھے حج اور جہاد نہ کرنے کی کوئی پرواہ نہ ہوتی۔

۲۳۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَوَكِيعٌ ، قَالاَ : حدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ ، عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ مُؤَذِّنُوكُمْ ؟ قَالُوا : عَبِيدُنَا وَمَوَالِينَا ، قَالَ : إنَّ ذَلِكَ لَنَقْصٌ بِكُمْ كَبِيرٌ. إلاَّ أَنَّ وَكِيعًا قَالَ : كَثِيرٌ ، أَوْ كَبِيرٌ.

(۲۳۵۹) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا کہ تمہارے موذن کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے غلام اور ہمارے موالی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تمہارا بہت بڑا نقص ہے۔

۲۳۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَوَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، قَالَ : قَالَ قَيْسٌ : قَالَ عُمَرُ : لَوْ كُنْتُ أُطِيقُ الأَذَانَ مَعَ الْخِلِّيفَى

لأَذَّنْتُ.

(۲۳۶۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر خلافت کی ذمہ داریوں کے ساتھ مجھ میں اذان دینے کی طاقت ہوتی تو میں ضرور اذان دیتا۔

(۲۳۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :مَا أُرَى هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ إِلاَّ فِي الْمُؤَذِّنِينَ : ﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾.

(۲۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے خیال میں یہ آیت موذنین کے بارے میں نازل ہوئی ہے: (ترجمہ) اس شخص سے اچھی بات کس کی ہوسکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۲۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لاَ أُرَى هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ إِلاَّ فِي الْمُؤَذِّنِينَ: ﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللهِ وَعَمِلَ صَالِحًا ، وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾

(۲۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے خیال میں یہ آیت موذنین کے بارے میں نازل ہوئی ہے: (ترجمہ) اس شخص سے اچھی بات کس کی ہوسکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ أَبُو هُبَيْرَةَ ، عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ. (احمد ۲/ ۴۱۱)

(۲۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جہاں تک موذن کی آواز جاتی ہے ہر خشک و تر چیز اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتی ہے اور اس کی تصدیق کرتی ہے۔

(۲۳۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :ارْفَعْ صَوْتَكَ بِالأَذَانِ ، فَإِنَّهُ يَشْهَدُ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ سَمِعَكَ.

(۲۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونچی آواز سے اذان دو، کیونکہ تمہیں سننے والی ہر چیز تمہارے لیے گواہی دے گی۔

(۲۳٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْمُؤَذِّنُ يَشْهَدُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ.

(۲۳۶۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ موذن کے لیے اسے سننے والی ہر خشک اور تر چیز گواہی دے گی۔

(۲۳٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ : مَا عَمَلُكَ ؟ قَالَ :الأَذَانُ ، قَالَ :نِعْمَ الْعَمَلُ عملُك ، يَشْهَدُ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ سَمِعَكَ.

(۲۳۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے پوچھا کہ تمہارا کام کیا ہے؟ اس نے کہا اذان دینا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فر

کہ تمہارا کام تو بہت اچھا ہے، تمہیں سننے والی ہر چیز تمہارے لیے گواہی دے گی۔

(۳۷) فی أذان الْغُلاَمِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ

بلوغت سے پہلے اذان دینے کا حکم

(۲۳۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : خَرَجَ عَلْقَمَةُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى إِلَى بَدْوٍ لَهُمْ ، قَالَ إبْرَاهِيمُ : فَكَانَ يُعْجِبُنِي أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى كَانَ يَأْمُرُ ابْنًا لَهُ غُلاَمًا يُؤَذِّنُ.

(۲۳۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ اپنے گاؤں کی طرف گئے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند تھی کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ اپنے چھوٹے بیٹے کو اذان کا حکم دیں۔

(۲۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَذِّنَ الْغُلاَمُ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ.

(۲۳۶۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں لڑکا بالغ ہونے سے پہلے اذان دے سکتا ہے۔

(۲۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَذِّنَ الْغُلاَمُ إذَا أَحْسَنَ الأَذَانَ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ.

(۲۳۶۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی لڑکا اچھے طریقے سے اذان دے سکتا ہو تو وہ بالغ ہونے سے پہلے اذان دے سکتا ہے۔

(۳۸) ما يقول الرَّجُلُ إذَا سَمِعَ الأَذَانَ

اذان سننے والا جواب میں کیا کہے؟

(۲۳۷۰) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَن عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى مُعَاوِيَةَ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ فَأَذَّنَ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، فَقَالَ : مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ. (احمد ۴/ ۹۱۔ دارمی ۱۲۰۲)

(۲۳۷۰) عیسیٰ بن ابی طلحہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے کہ اتنے میں موذن آیا اور اس نے اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ کہا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے جواب میں یونہی کہا۔ پھر اس نے أَشْهَدُ أَنْ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ کہا تو حضرت معاویہ نے بھی یونہی کہا۔ پھر اس نے أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ کہا تو حضرت معاویہ نے بھی یونہی کہا۔ پھر فرمایا کہ میں نے تمہارے

نبی ﷺ کو بھی یونہی فرماتے سنا تھا۔

(۲۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِیءِ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی أَیُّوبَ ، قَالَ :حَدَّثَنِی كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَیْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا سَمِعْتُمَ الْمُؤَذِّنَ ، فَقُولُوا كَمَا یَقُولُ. (مسلم ۲۸۸۔ ابوداؤد ۵۲۳)

(۲۳۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم موذن کو سنو تو وہی کہو جو وہ کہتا ہے۔

(۲۳۷۲) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُولُ مِثْلَ مَا یَقُولُ الْمُؤَذِّنُ. (ابوداؤد ۵۲۵۔ ابن ماجہ ۷۲۰)

(۲۳۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وہی کلمات کہا کرتے تھے جو موذن کہتا ہے۔

(۲۳۷۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی بِشْرٍ ، عَنْ أَبِی الْمَلِیحِ ، عَنْ أُمِّ حَبِیبَةَ. (احمد ۳۲۶۔ نسائی ۹۸۶۵)

(۲۳۷۳) حضرت ام حبیبہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۳۷٤) (ح) وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ أَبِی بِشْرٍ ، عَنْ أَبِی الْمَلِیحِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أُمِّ حَبِیبَةَ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ ، قَالَ كَمَا یَقُولُ حَتَّى یَسْكُتَ.

(۲۳۷۴) حضرت ام حبیبہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب موذن کی آواز سنتے تو وہی کلمات کہا کرتے تھے جو موذن کہتا ہے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جائے۔

(۲۳۷٥) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِیهِ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُولُ مِثْلَ مَا یَقُولُ الْمُؤَذِّنُ ، فَإِذَا بَلَغَ حَیَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، حَیَّ عَلَى الْفَلاَحِ، قَالَ :لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ. (طبرانی ۳۲۶۶)

(۲۳۷۵) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وہی کلمات کہا کرتے تھے جو موذن کہتا ہے، البتہ حَیَّ عَلَى الصَّلاَةِ اور حَیَّ عَلَى الْفَلاَحِ کی جگہ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الْمُنَادِی یَقُولُ :أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، قَالَ :وَأَنَا ، وَإِذَا قَالَ :أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ :وَأَنَا.

(۲۳۷۶) حضرت ابوجعفر محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضور ﷺ جب موذن کی آواز سنتے تو أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ اور أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ کے جواب میں وانا، وانا کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، وَوَكِیعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِیهِ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَ

سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ ، قَالَ :وَأَنَا ، وَأَنَا.

(۲۳۷۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موذن کی آواز سن کر وَأَنَا ، وَأَنَا کہا کرتے تھے۔

۲۳۷۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ :حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، قَالَ :الْمُسْتَعَانُ اللَّهُ ، فَإِذَا قَالَ :حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ، قَالَ :لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ.

(۲۳۷۸) حضرت اوزاعی کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد جب حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ سنتے تو الْمُسْتَعَانُ اللَّهُ (مدد تو اللہ سے طلب کی جاتی ہے) کہتے اور جب موذن حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ کہتا تو لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ کہا کرتے تھے۔

۲۳۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.

(۲۳۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس نے وہ کلمات کہے جو موذن کہتا ہے تو اس کے لیے موذن کے برابر اجر ہے۔

۲۳۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا سَمِعْتَ الْمُؤَذِّنَ فَقُلْ كَمَا يَقُولُ ، فَإِذَا قَالَ :حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، فَقُلْ :لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، فَإِذَا قَالَ :قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، فَقُلِ :اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ ، أَعْطِ مُحَمَّدًا سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَلَنْ يَقُولَهَا رَجُلٌ حِينَ يُقِيمُ إِلاَّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ فِي شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۲۳۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم موذن کی آواز سنو تو وہی کلمات کہو جو موذن کہتا ہے، البتہ جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ کہے تو تم لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ کہو۔ جب وہ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہے تو تم یہ کلمات کہو (ترجمہ) اے اللہ! اے اس مکمل دعوت اور اس کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد ﷺ کو قیامت کے دن وہ چیز عطا فرما جو انہوں نے تجھ سے مانگی ہے۔ جو شخص بھی اقامت کے وقت یہ دعا مانگے گا اللہ قیامت کے دن اسے حضور ﷺ کی شفاعت میں داخل فرمائیں گے۔

۲۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ يَقُولُ كَمَا يَقُولُ فِي التَّشَهُّدِ وَالتَّكْبِيرِ كُلِّهِ ، فَإِذَا قَالَ :حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ ، قَالَ :مَا شَاءَ اللَّهُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، وَإِذَا قَالَ :قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، قَالَ :مَرْحَبًا بِالْقَائِلِينَ عَدْلاً وَصِدْقًا ، وَبِالصَّلاَةِ مَرْحَبًا وَأَهْلاً ، ثُمَّ يَنْهَضُ إِلَى الصَّلاَةِ.

(۲۳۸۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں حضرت عثمان جب موذن کی آواز سنتے تو تشہد اور تکبیر میں وہی کلمات کہتے جو موذن کہتا ہے البتہ جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ کہتا تو وہ مَا شَاءَ اللَّهُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ کہتے اور جب وہ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہتا تو آپ یہ کلمات کہتے (ترجمہ) عدل اور سچائی کی بات کرنے والوں کو خوش آمدید اور نماز کو خوش آمدید پھر نماز کے لیے اٹھتے۔

۲۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ :مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ تَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ :لاَ

إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، ثُمَّ لاَ تُجِيبَهُ.

(۲۳۸۲) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ دل کی سختی کی علامت ہے کہ تم موذن کو لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہتے سنو لیکن اس کا جواب نہ دو۔

(۲۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ تَسْمَعَ الأَذَانَ ، ثُمَّ لاَ تَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ.

(۲۳۸۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ دل کی سختی کی علامت یہ ہے کہ تم موذن کی آواز سنو پھر وہ کلمات نہ کہو جو وہ کہتا ہے۔

(۳۹) من كره لِلْمُؤَذِّنِ أَنْ يَأْخُذَ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

جن حضرات کے نزدیک اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے

(۲۳۸٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشعث ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ، قَالَ : آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لاَ يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا. (ترمذی ۲۰۹۔ ابوداؤد ۵۳۲)

(۲۳۸۴) حضرت عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس آخری بات کا وعدہ لیا وہ یہ تھی کہ ایسے شخص کو موذن بنانا جو اذان پر اجرت نہ لے۔

(۲۳۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ الْمُؤَذِّنُ عَلَى أَذَانِهِ جُعْلاً وَيَقُولُ :إِنْ أُعْطِيَ بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَلاَ بَأْسَ.

(۲۳۸۵) حضرت ضحاک اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ موذن اذان پر اجرت لے۔ البتہ بغیر مانگے مل جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُوسَى ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ : كَانَ يُقَالُ :لاَ يُؤَذِّنُ لَكَ إِلاَّ مُحْتَسِبٌ.

(۲۳۸۶) حضرت معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ تمہارے لیے صرف مخلص شخص ہی اذان دے۔

(۲۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ ، قَالَ : كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ مُؤَذِّنِي الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ :إِنِّي لأُحِبُّكَ فِي اللهِ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :إِنِّي لأُبْغِضُكَ فِي اللهِ ، إِنَّكَ تُحَسِّنُ صَوْتَكَ لأَخْذِ الدَّرَاهِمِ.

(۲۳۸۷) حضرت یحییٰ بکاء فرماتے ہیں کہ میں نے دورانِ طواف حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔ اتنے میں انہیں کعبہ کا ایک موذن ملا اور اس نے ان سے کہا میں آپ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے اللہ کے لیے نفرت کرتا ہوں کیونکہ تم دراہم کے حصول کے لیے آواز کو خوبصورت کرتے ہو۔

(٤٠) فيما يهرب الشَّيْطَانُ مِنَ الأَذَانِ

اذان سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے

(۲۳۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَادَى الْمُؤَذِّنُ بِالأَذَانِ هَرَبَ الشَّيْطَانُ ، حَتَّى يَكُونَ بِالرَّوْحَاءِ ، وَهِيَ ثَلاَثُونَ مِيلاً مِنَ الْمَدِينَةِ. (مسلم ۱۵)

(۲۳۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اذان کی آواز سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مقام روحاء تک پہنچ جاتا ہے۔ روحاء مدینہ سے تیس میل کے فاصلے پر ہے۔

(۲۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا نَادَى الْمُؤَذِّنُ بِالصَّلاَةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ ، فَإِذَا قَضَى أَمْسَكَ ، فَإِذَا ثَوَّبَ بِهَا أَدْبَرَ. (مسلم ۳۹۸۔ احمد ۲/ ۵۲۲)

(۲۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب موذن نماز کے لیے اذان دیتا ہے تو شیطان منہ پھیر کر ایسے بھاگتا ہے کہ اس کی ہوا بھی خارج ہو جاتی ہے۔ جب اذان مکمل ہو تو وہ پھر واپس آ جاتا ہے اور جب اقامت کہی جائے تو پھر بھاگ جاتا ہے۔

(٤١) التطريب في الأَذَانِ

نغمہ کے انداز میں اذان دینے کا حکم

(۲۳۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ ؛ أَنَّ مُؤَذِّنًا أَذَّنَ فَطَرَّبَ فِي أَذَانِهِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :أَذِّنْ أَذَانًا سَمْحًا ، وَإِلاَّ فَاعْتَزِلْنَا.

(۲۳۹۰) حضرت عمر بن سعید مکی کہتے ہیں کہ ایک موذن نے نغمے کے انداز میں اذان دی تو حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس سے فرمایا کہ تم سادہ طریقے سے اذان دو یا پھر ہم سے دور کہیں چلے جاؤ۔

(۲۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَلاَّمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ فَائِدِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ رِزْقَهُ فِي صَوْتِهِ فَعَلَ.

(۲۳۹۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کا رزق اذان میں رکھنا چاہیں رکھ دیتے ہیں۔

(۲۳۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الأَذَانُ جَزْمٌ.

(۲۳۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اذان تو سادہ طریقے سے دی جاتی ہے۔

کِتَابُ الصَّلاَۃِ

(۱) فی مفتاح الصّلاۃ ما ھو ؟

نماز کی کنجی کیا ہے؟

(۲۳۹۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیلٍ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِیَّۃِ، عَنْ أَبِیہِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :مِفْتَاحُ الصَّلاَۃِ الطُّھُورُ ، وَتَحْرِیمُھَا التَّکْبِیرُ وَتَحْلِیلُھَا التَّسْلِیمُ.(دارمی ۶۸۷)

(۲۳۹۳) حضرت ابن الحنفیہ ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی وضو ہے، نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل سلام ہے۔

(۲۳۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِی الأَحْوَصِ، قَالَ:قَالَ عَبْدُاللهِ:تَحْرِیمُ الصَّلاَۃِ التَّکْبِیرُ، وَتَحْلِیلُھَا التَّسْلِیمُ.

(۲۳۹۴) حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل سلام ہے۔

(۲۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ أَبِی سُفْیَانَ السَّعْدِیِّ ، عَنْ أَبِی نَضْرَۃَ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ ، قَالَ :قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :مِفْتَاحُ الصَّلاَۃِ الطُّھُورُ ، وَتَحْرِیمُھَا التَّکْبِیرُ ، وَتَحْلِیلُھَا التَّسْلِیمُ.

(۲۳۹۵) حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی وضو ہے، نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل سلام ہے۔

(۲۳۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ کُرَیْبٍ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مِفْتَاحُ الصَّلاَۃِ الطُّھُورُ ، وَتَحْرِیمُھَا التَّکْبِیرُ ، وَتَحْلِیلُھَا التَّسْلِیمُ.

(۲۳۹۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز کی کنجی وضو ہے، نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل سلام ہے۔

(۲۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ هَارُونَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ ، وَكَانَ يَخْتِمُ بِالتَّسْلِيمِ. (مسلم ۶۴۰۔ ابوداؤد ۷۷۹)

(۲۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر سے شروع فرماتے تھے اور سلام پر ختم کرتے تھے۔

(۲۳۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : لِكُلِّ شَيْءٍ شِعَارٌ ، وَشِعَارُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ.

(۲۳۹۸) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک شعار ہوتا ہے اور نماز کا شعار تکبیر تحریمہ ہے۔

(۲۳۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُوس قَالاَ : التَّشَهُّدُ تَمَامُ الصَّلَاةِ ، وَالتَّسْلِيمُ إِذْنُ قَضَائِهَا.

(۲۳۹۹) حضرت مجاہد اور حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ نماز تشہد پر پوری ہو جاتی ہے اور سلام اس کے پورے کرنے کی اجازت ہے۔

(۲۴۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَيْسَ بَعْدَ التَّسْلِيمِ صَلَاةٌ.

(۲۴۰۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد نماز باقی نہیں رہتی۔

(۲۴۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ ، فَقَدِ انصرف مَنْ خَلْفَهُ.

(۲۴۰۱) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیر دے تو پھر مقتدیوں کی بھی نماز پوری ہوگئی۔

(۲) باب فيما يُفْتَتَحُ بِهِ الصَّلَاةَ

نماز کس عمل سے شروع کی جائے گی؟

(۲۴۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ قَالَ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۴۰۲) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے نماز شروع کرتے ہوئے اللہ اکبر کہا۔ پھر یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ

حُصَيْنٍ ، وَزَادَ فِيهِ :يَجْهَرُ بِهِنَّ ، قَالَ :وَقَالَ :كَانَ إِبْرَاهِيمُ لاَ يَجْهَرُ بِهِنَّ.

(۲۴۰۳) ایک اور سند سے یہی حدیث منقول ہے، جس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ وہ ان کلمات کو بلند آواز سے کہا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم بھی ان کلمات کو بلند آواز سے کہا کرتے تھے۔

(٢٤٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلاَةَ :سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُك وَتَعَالَى جَدُّك ، وَلاَ إلَهَ غَيْرُك.

(۲۴۰۴) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نماز کے شروع میں یہ کلمات کہتے ہوئے سنا (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(٢٤٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ انْطَلَقَ إلَى عُمَرَ ، فَقَالُوا لَهُ :احْفَظْ لَنَا مَا اسْتَطَعْت ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ :فِيمَا حَفِظْت أَنَّهُ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ وَنَثَرَ مَرَّتَيْنِ ، فَلَمَّا كَبَّرَ ، أَوْ فَلَمَّا قَامَ إلَى الصَّلاَةِ ، قَالَ:سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُك وَتَعَالَى جَدُّك ، وَلاَ إلَهَ غَيْرُك.

(۲۴۰۵) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہمارے ساتھیوں نے ان سے کہا کہ آپ ہمیں جو کچھ سکھا سکتے ہیں وہ سکھا دیجئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو باتیں ہمیں سکھائیں ان میں سے مجھے یہ یاد ہے کہ انہوں نے دو مرتبہ وضو کیا اور دو مرتبہ اپنا ناک صاف کیا۔ پھر جب انہوں نے نماز کے لئے تکبیر کہی تو یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(٢٤٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، قَالَ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُك وَتَعَالَى جَدُّك ، وَلاَ إلَهَ غَيْرُك.

(۲۴۰۶) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(٢٤٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ إذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، قَالَ :سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُك وَتَعَالَى جَدُّك ، وَلاَ إلَهَ غَيْرُك.

(۲۴۰۷) حضرت حکیم بن جابر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(٢٤٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۴۰۸) حضرت ابن عجلان کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی یہ کلمات کہا کرتے تھے۔

(٢٤٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، قَالَ :

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ، يُسْمِعُنَا.

(۲۴۰۹) حضرت ابووائل کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(٢٤١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَالَ حِينَ اسْتَفْتَحَ الصَّلاَةَ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۴۱۰) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(٢٤١١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، ثَلاَثًا ، الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ، ثَلاَثًا ، سُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ، ثَلاَثًا ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرجيم ، مِنْ هَمْزِهِ ، وَنَفْخِهِ ، وَنَفْثِهِ. (بيهقى ٣٥)

(۲۴۱۱) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز شروع کرتے سنا کہ آپ نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، تین مرتبہ الحمد للہ کثیرا کہا، تین مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً کہا، پھر یہ کلمات کہے (ترجمہ) میں شیطان مردود کی طرف سے متوجہ کردہ بیماری، اس کی طرف سے مسلط کردہ تکبر اور اس کی طرف سے الہام کردہ شعر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(٢٤١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ.

(۲۴۱۲) ایک اور سند سے یہی حدیث مروی ہے۔

(٢٤١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فِي حُجْرَةٍ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ ، ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ ، وَالْجَبَرُوتِ ، وَالْكِبْرِيَاءِ ، وَالْعَظَمَةِ.

(احمد ٥/ ٤٠٠ـ نسائی ١٣٧٨)

(۲۴۱۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان کی ایک رات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی چھال کے بنے حجرہ سے باہر تشریف لائے، پھر اپنے اوپر پانی کا ایک ڈول ڈالا اور فرمایا (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، وہ بادشاہت، جلال، کبریائی اور عظمت کا مالک ہے۔

(٢٤١٤) حَدَّثَنَا سُوَيْد بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْمَاجِشُونُ عَمِّي ،

عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ كَبَّرَ ، ثُمَّ قَالَ :وَجَّهْت وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا ، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، إنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، وَبِذَلِكَ أُمِرْت وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لاَ إلَهَ إلاَّ أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُك ، ظَلَمْت نَفْسِي ، وَاعْتَرَفْت بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا ، إنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إلاَّ أَنْتَ ، وَاهْدِنِي لأَحْسَنِ الأَخْلاَقِ لاَ يَهْدِينِي لأَحْسَنِهَا إلاَّ أَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لاَ يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إلاَّ أَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْك ، أَنَا بِك وَإِلَيْك ، تَبَارَكْت وَتَعَالَيْت ، أَسْتَغْفِرُك وَأَتُوبُ إلَيْك. (مسلم ۲۰۱۔ ترمذی ۳۴۲۱)

(۲۴۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ کلمات ارشاد فرماتے (ترجمہ) میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف پھیر لیا جس نے زمینوں اور آسمانوں کو وجود بخشا ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں اسلام لانے والوں میں ابتداء کرنے والا ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں تو میرے سارے گناہوں کو معاف فرما دے، یقیناً تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما، تیرے سوا اچھے اخلاق کی ہدایت کوئی نہیں دے سکتا۔ مجھے برے اخلاق سے محفوظ فرما تیرے سوا مجھے برے اخلاق سے کوئی محفوظ نہیں رکھ سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تیری خدمت میں حاضری کو سعادت سمجھ کر حاضر ہوں۔ ساری کی ساری بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں، میرا سہارا اور مرجع تو ہی ہے، تو بابرکت ہے اور تو بلند ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیرے دربار میں توبہ کرتا ہوں۔

(۲٤۱۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا عُمَرُ الصُّبْحَ وَهُوَ مُسَافِرٌ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَهُوَ يُرِيدُ مَكَّةَ ، فَقَالَ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، سُبْحَانَك اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُك وَتَعَالَى جَدُّك ، وَلاَ إلَهَ غَيْرُك.

(۲۴۱۵) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ کی طرف جاتے ہوئے مقام ذوالحلیفہ میں تھے، آپ نے وہاں ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲٤۱٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيِّ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلاَةَ يَقُولُ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُك وَتَعَالَى جَدُّك ، وَلاَ إلَهَ غَيْرُك. (ابن ماجہ ۸۰۴۔ نسائی ۹۷۳)

(۲۴۱۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲٤۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ :فِي قَوْلِهِ :وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ، قَالَ :حِينَ تَقُومُ إِلَى الصَّلاَةِ تَقُولُ هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۴۱۷) حضرت ضحاک اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا معنی یہ ہے کہ جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو جاؤ تو یہ کلمات کہو (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲٤۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْد، قَالَ :قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :إِنَّ مِنْ أَحَبِّ الْكَلاَمِ إِلَى اللهِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ :سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ ، رَبِّ إِنِّي ظَلَمْت نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذنوبى ، إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ.

(۲۴۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کا سب سے زیادہ پسندیدہ کلام یہ ہے کہ وہ یہ کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(۲٤۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :كَانَ عُمَرُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ صَوْتَهُ يُسْمِعُنَا يَقُولُ :سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۴۱۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو ہمیں سنانے کے لئے بلند آواز سے یہ کلمات پڑھتے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲٤۲۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ حِينَ كَبَّرَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ :لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ ، إِنِّي ظَلَمْت نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي ، إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ.

(۲۴۲۰) حضرت عبد اللہ بن ابی الخلیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز کے لئے تکبیر تحریمہ کہہ لیتے تو یہ کلمات کہتے "اے اللہ! تو پاک ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے بے شک تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

(٢٤٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ وَعَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، مِثْلَهُ.

(۲۴۲۱) ایک اور سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(٢٤٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ :اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ، وَسُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ أَحَبَّ شَيْءٍ إِلَيَّ ، وَأَخْشَى شَيْءٍ عِنْدِي.

(۲۴۲۲) حضرت ابو الہیثم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز شروع کرتے وقت یہ کلمات کہتے ہوئے سنا ہے (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ پاک ہے اور صبح وشام اس کی تعریف ہے، اے اللہ اپنے سامنے کھڑے ہونے کو میرے لئے سب سے زیادہ محبوب چیز بنادے اور اسے میرے لئے سب سے زیادہ قابلِ خشیت چیز بنادے۔

(٢٤٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، نَحْوَهُ.

(۲۴۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی ایسے کلمات منقول ہیں۔

(٣) إلى أين يَبْلُغ بِيَدَيْهِ؟

نماز شروع کرتے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہئیں؟

(٢٤٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ. (ترمذی ٢٥٦۔ ابوداؤد ٧٢١)

(۲۴۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا کرتے تھے۔

(٢٤٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ ، فَقُلْتُ: لأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلاَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ، حَتَّى رَأَيْت إِبْهَامَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ. (ابوداؤد ٧٢٨۔ نسائی ١١٩١)

(۲۴۲۵) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو میں نے لوگوں سے کہا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھنے کا اشتیاق رکھتا ہوں۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھوں کو اتنا اٹھایا کہ آپ کے انگوٹھے آپ کے کانوں کے قریب ہوگئے۔

(٢٤٢٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَادَتَا تُحَاذِيَانِ أُذُنَيْهِ. (احمد ۴/ ۳۰۲۔ عبدالرزاق ۲۵۳۰)

(۲۴۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں

کو اتنا اٹھایا کہ وہ آپ کے کانوں کے برابر ہو گئے۔

۲٤۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ. (مسلم ۲۶۔ ابوداؤد ۷۴۵)

(۲۴۲۷) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے دیکھا کہ وہ آپ کے کانوں کے لو کے برابر ہو گئے۔

۲٤۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلاَةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۲۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرماتے تھے۔

۲٤۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۲۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

۲٤۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ تُجَاوِزْ بِالْيَدَيْنِ الأُذُنَيْنِ فِي الصَّلاَةِ.

(۲۴۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں ہاتھوں کو کانوں سے زیادہ بلند مت کرو۔

۲٤۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :لاَ يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ بِيَدَيْهِ فِي الإِفْتِتَاحِ.

(۲۴۳۱) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کانوں سے زیادہ بلند نہیں ہونے چاہئیں۔

۲٤۳۲) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ العوام ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۳۲) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

۲٤۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، وَعُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا إِذَا افْتَتَحُوا الصَّلاَةَ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَى آذَانِهِمْ.

(۲۴۳۳) حضرت ابو میسرہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب جب نماز شروع کرتے تو ہاتھوں کو کانوں تک اٹھایا کرتے تھے۔

۲٤۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ تُجَاوِزْ بِيَدَيْكَ أُذُنَيْكَ فِي دُعَاءٍ ، أَوْ غَيْرِهِ.

(۲۴۳۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دعا وغیرہ میں ہاتھوں کو کانوں سے بلند مت کرو۔

۲٤۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، قَالَ :لَوْ رَأَيْتَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ ، قَالَ :هَكَذَا ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ وَجْهِهِ.

(۲۴۳۵) حضرت محارب فرماتے ہیں کہ اگر تم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز شروع کرتے ہوئے دیکھا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اپنے

ہاتھوں کو چہرے کے برابر رکھا کرتے تھے۔

(۲٤٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۳۶) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(٢٤٣٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : مِنْ مَنْ يَقُولُ هَكَذَا ، وَرَفَعَ سُفْيَانُ يَدَيْهِ حَتَّى تَجَاوَزَ بِهِمَا رَأْسَهُ ، وَمِنْكُمْ مَنْ يَقُولُ هَكَذَا ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ عِ بَطْنِهِ ، وَمِنْكُمْ مَنْ يَقُولُ هَكَذَا ، يَعْنِي : حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو ہاتھوں کو سر سے بھی زیادہ اونچا کر لیتے ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو ہاتھوں کو پیٹ کے پاس رکھتے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں جو ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند کرتے تھے۔

(٢٤٣٨) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا إِذَا قَامَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۳۸) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے کندھوں تک ہاتھ بلند کیا کرتے تھے۔

(٢٤٣٩) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۳۹) حضرت ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ حضرت سالم رحمہ اللہ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(٤) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ

جو حضرات تکبیر تحریمہ کے علاوہ بھی رفع یدین کے قائل ہیں

(٢٤٤٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ ، وَلاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۴۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو ا کرتے تھے، پھر رکوع کرتے وقت بھی ہاتھوں کو اٹھایا کرتے تھے، رکوع سے اٹھتے وقت بھی ہاتھ اٹھایا کرتے تھے آپ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اٹھایا کرتے تھے۔

(٢٤٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَرَفَعَ.

(۲۴۴۱) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ جب بھی رکوع میں جاتے اور رکوع

ھتے تو ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

٢٤٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قتادة ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ إذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ.

۲۴۴۲) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو اتنا بلند فرماتے کہ کانوں کی لو کے برابر ہو جاتے۔

٢٤٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إذَا افْتَتَحَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، وَلاَ يُجَاوِزُ بِهِمَا أُذُنَيْهِ.

۲۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے تھے کہ وہ کانوں سے اوپر نہیں جاتے تھے۔

٢٤٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلُ ذَلِكَ.

۲۴۴۴) حضرت سلیمان بن یسار نے بھی یونہی روایت کیا ہے۔

٢٤٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا لَيْثٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ، وَابْنَ عُمَرَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ ؛ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ ، نَحْوٌ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ.

۲۴۴۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری، حضرت ابن عمر، حضرت ابن عباس، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

٢٤٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ.

۲۴۴۶) حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

٢٤٤٧) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَتِهِمْ كَأَنَّ أَيْدِيَهُمُ الْمَرَاوِحُ إذَا رَكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ.

۲۴۴۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو پنکھوں کی طرح بلند کیا کرتے تھے۔

(٢٤٤٨) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ، وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۲۴۴۸) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(٢٤٤٩) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. (ابن ماجه ٨٦٦- دار قطنی ١١)

(۲۴۴۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رکوع وسجود میں جاتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(٢٤٥٠) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ ، يَفْعَلُهُ.

(۲۴۵۰) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٢٤٥١) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۲۴۵۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(٢٤٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ؛ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۲۴۵۲) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(٢٤٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ مَعَ عَشَرَةِ رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالُوا : هَاتِ ، قَالَ : رَأَيْتُه إذَا كَبَّرَ عِنْدَ فَاتِحَةِ الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ يَمْكُثُ قَائِمًا حَتَّى يَقَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ ، ثُمَّ يَهْبِطُ سَاجِدًا وَيُكَبِّرُ. (ترمذی ٣٠٤- ابوداؤد ٧٣٠)

(۲۴۵۳) حضرت محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو حمید ساعدی کو دس اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہارے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز نہ بیان کروں؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے جب نماز شروع کرنے کے لئے تکبیر تحریمہ کہی تو ہاتھ اٹھائے، جب رکوع میں گئے تو ہاتھ اٹھائے، جب رکوع سے سر اٹھایا تو ہاتھ اٹھائے، پھر اتنی دیر کھڑے ہوئے کہ ہر ہڈی میں اعتدال آ گیا پھر آپ سجدہ

کے لئے تکبیر کہتے ہوئے جھکتے چلے گئے۔

(٢٤٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :رَأَيْتُه يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَقُلْتُ لَهُ :مَا هَذَا ؟ فَقَالَ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ. (بخاری ۷۳۹۔ ابو داؤد ۷۴۱)

(۲۴۵۴) حضرت محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ رکوع و سجود میں جاتے ہوئے رفع یدین کیا کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو فرمانے لگے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعات سے کھڑے ہوتے تو بھی رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(٥) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ، ثُمَّ لاَ يَعُودُ

جن حضرات کے نزدیک صرف تکبیر تحریمہ میں ہاتھ بلند کئے جائیں گے

(٢٤٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ وَعِيسَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ لاَ يَرْفَعُهُمَا حَتَّى يَفْرُغَ.

(ابو داؤد ۷۴۹۔ دار قطنی ۲۲)

(۲۴۵۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اسی وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہونے تک ہاتھوں کو بلند نہیں کیا کرتے تھے۔

(٢٤٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرحمن بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :أَلاَ أُرِيكُمْ صَلاَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلاَّ مَرَّةً.

(ترمذی ۲۵۷۔ ابو داؤد ۷۴۸)

(۲۴۵۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ دکھاؤں؟ پھر آپ نے نماز پڑھی اور صرف ایک مرتبہ ہاتھ اٹھائے۔

(٢٤٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قِطَافٍ النَّهْشَلِيِّ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ لاَ يَعُودُ.

(۲۴۵۷) حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے، پھر اس کے بعد ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(٢٤٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ مَا

يَفْتَتِحُ ، ثُمَّ لاَ يَرْفَعُهُمَا.

(۲۴۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے، پھر اس کے بعد ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(٢٤٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيرَةِ ، ثُمَّ لاَ يَرْفَعُهُمَا.

(۲۴۵۹) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی صرف پہلی تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے، پھر اس کے بعد ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(٢٤٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا كَبَّرْتَ فِي فَاتِحَةِ الصَّلاَةِ فَارْفَعْ يَدَيْك ، ثُمَّ لاَ تَرْفَعْهُمَا فِيمَا بَقِيَ.

(۲۴۶۰) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ جب تم نماز شروع کرنے کے لئے تکبیر کہو تو ہاتھوں کو بلند کرو، پھر باقی نماز میں ہاتھوں کو بلند نہ کرو۔

(٢٤٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ ، وَأَصْحَابُ عَلِيٍّ ، لاَ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلاَّ فِي افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ ، قَالَ وَكِيعٌ : ثُمَّ لاَ يَعُودُونَ.

(۲۴۶۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے اصحاب صرف نماز کے شروع میں ہاتھ بلند کیا کرتے تھے اس کے بعد وہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

(٢٤٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تَرْفَعْ يَدَيْك فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلاَةِ إِلاَّ فِي الافْتِتَاحَةِ الأُولَى.

(۲۴۶۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سوائے تکبیر تحریمہ کے نماز میں ہاتھ بلند مت کرو۔

(٢٤٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ خَيْثَمَةَ وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَا لاَ يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا إِلاَّ فِي بَدْءِ الصَّلاَةِ.

(۲۴۶۳) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت خیثمہ اور حضرت ابراہیم صرف نماز کے شروع میں ہاتھ بلند کیا کرتے تھے۔

(٢٤٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : كَانَ قَيْسٌ يَرْفَعُ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلاَةِ ، ثُمَّ لاَ يَرْفَعُهُمَا.

(۲۴۶۴) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ حضرت قیس صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(٢٤٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تُرْفَعُ الأَيْدِي فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ : إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَإِذَا رَأَى الْبَيْتَ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَفِي عَرَفَاتٍ ، وَفِي جَمْعٍ ، وَعِنْدَ

الْجِمَارِ.

(۲۴۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف سات مقامات پر ہاتھ اٹھائے جائیں گے ① نماز شروع کرتے وقت ② جب بیت اللہ پر نگاہ پڑے ③ صفا پر ④ مروہ پر ⑤ میدان عرفات میں ⑥ مزدلفہ میں ⑦ رمی جمار کرتے وقت۔

(٢٤٦٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هُشَيْمٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَرْفَعُ يَدَيْهِ أَوَّلَ شَيْءٍ إِذَا كَبَّرَ.

(۲۴۶۶) حضرت مسلم جہنی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو لیلیٰ صرف تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(٢٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْت ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلاَّ فِي أَوَّلِ مَا يَفْتَتِحُ.

(۲۴۶۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو صرف نماز کے شروع میں ہاتھ اٹھاتے دیکھا ہے۔

(٢٤٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا إِذَا افْتَتَحَا ، ثُمَّ لاَ يَعُودَانِ.

(۲۴۶۸) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ نماز شروع کرتے وقت تو ہاتھ بلند کرتے تھے اس کے بعد نہیں کرتے تھے۔

(٢٤٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلاَتِهِ إِلاَّ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ : وَرَأَيْت الشَّعْبِيَّ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، وَأَبَا إِسْحَاقَ ، لاَ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلاَّ حِينَ يَفْتَتِحُونَ الصَّلاَةَ.

(۲۴۶۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز ادا کی، انہوں نے صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ بلند کئے۔ حضرت عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی، حضرت ابراہیم اور حضرت ابو اسحاق کو دیکھا کہ وہ صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ بلند کیا کرتے تھے۔

(٦) فی التعویذ کَیْفَ هُوَ ؟ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ، أَوْ بَعْدَهَا؟

نماز میں اعوذ باللہ قراءت سے پہلے پڑھی جائے گی یا بعد میں؟

(٢٤٧٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : افْتَتَحَ عُمَرُ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ كَبَّرَ ، ثُمَّ قَالَ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ ، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(۲۴۷۰) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور پھر یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے بعد آپ تعوذ پڑھتے پھر سورۂ فاتحہ کی تلاوت فرماتے۔

(٢٤٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ افْتَتَحَ الصَّلاَةَ وَكَبَّرَ فَقَالَ :سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ ، ثُمَّ يَتَعَوَّذُ.

(۲۴۷۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا کہ آپ نے نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہا، پھر یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے بعد آپ نے تعوذ پڑھی۔

(٢٤٧٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ كَانَ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ :أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، أَوْ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

(۲۴۷۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ تعوذ کے لئے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ یا یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) میں شیطان مردود سے اللہ سمیع وعلیم کی پناہ چاہتا ہے۔

(٢٤٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا أَسْتَعِيذُ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ ، فَقَالَ:مَا هَذَا ؟ قُلْ :أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

(۲۴۷۳) حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ اعوذ باللہ السمیع العلیم پڑھ رہا تھا تو میرے والد فرمانے لگے کہ یہ کیا ہے؟ تم اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہو۔ اللہ تعالیٰ سمیع وعلیم تو ہے ہی۔

(٢٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ قَبْلَ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبَعْدَهَا، وَيَقُولُ فِي تَعَوُّذِهِ :أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ يَحْضُرُونِ.

(۲۴۷۴) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ سورۂ فاتحہ سے پہلے اور سورۂ فاتحہ کے بعد تعوذ پڑھا کرتے تھے۔ وہ اپنے تعوذ میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) میں شیطانی وساوس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے بھی اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

(٢٤٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، قَالَ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، مِنْ هَمْزِهِ ، وَنَفْخِهِ ، وَنَفْثِهِ.

(۲۴۷۵) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے شروع میں فرماتے ہوئے سنا

(ترجمہ) اے اللہ! میں شیطان مردود کی طرف سے متوجہ کردہ بیماری، اس کی طرف سے مسلط کردہ تکبر اور اس کی طرف سے الہام کردہ شعر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(٧) ما يجزىء مِنِ افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ

نماز کن کلمات سے شروع کی جاسکتی ہے؟

(٢٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَبَّحَ ، أَوْ كَبَّرَ ، أَوْ هَلَّلَ أَجْزَأَهُ فِي الإِفْتِتَاحِ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَي السَّهْوِ.

(۲۴۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی نے اگر نماز شروع کرتے وقت سبحان اللہ، اللہ اکبر یا لا الہ الا اللہ کہا تو جائز ہے۔ اور سہو کے دو سجدے ہوتے ہیں۔

(٢٤٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ: إِذَا سَبَّحَ، أَوْ هَلَّلَ فِي افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ، أَجْزَأَهُ مِنَ التَّكْبِيرِ.

(۲۴۷۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر نماز کے شروع کرتے وقت سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ کہا تو یہ کلمات اللہ اکبر کے قائم مقام ہو جائیں گے۔

(٢٤٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ سُئِلَ ، بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ الأَنْبِيَاءُ يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلاَةَ ؟ قَالَ : بِالتَّوْحِيدِ ، وَالتَّسْبِيحِ ، وَالتَّهْلِيلِ.

(۲۴۷۸) حضرت ابو العالیہ سے سوال کیا گیا کہ انبیاء علیہم السلام کن کلمات سے نماز شروع کیا کرتے تھے؟ فرمایا کہ وہ توحید، تسبیح اور تہلیل کے کلمات سے نماز شروع کیا کرتے تھے۔

(٢٤٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : بِأَيِّ أَسْمَاءِ اللهِ افْتَتَحْتَ الصَّلاَةَ أَجْزَأَكَ.

(۲۴۷۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کسی بھی نام سے نماز شروع کرلو تو جائز ہے۔

(٨) في الرجل ينْسَى تَكْبِيرَةَ الافْتِتَاحِ

اگر کوئی شخص تکبیرِ تحریمہ بھول جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(٢٤٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ تَكْبِيرَةَ الافْتِتَاحِ اسْتَأْنَفَ.

(۲۴۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص تکبیرِ تحریمہ بھول جائے تو دوبارہ نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(٢٤٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى تَكْبِيرَةَ الافْتِتَاحِ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةُ

الرُّكُوعِ.

(۲۴۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تکبیرِ تحریمہ بھول جائے تو رکوع کی تکبیر اس کے لئے کافی ہے۔

(٢٤٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يُكَبِّرَ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ ، فَإِنَّهُ يُكَبِّرُ إِذَا ذَكَرَ ، فَإِن لَمْ يَذْكُرْ حَتَّى يُصَلِّيَ مَضَتْ صَلاَتُهُ ، وَتُجْزِءُهُ تَكْبِيرَةُ الرُّكُوعِ.

(۲۴۸۲) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نماز شروع کرتے وقت تکبیرِ تحریمہ بھول جائے تو جب اسے یاد آئے تکبیر کہہ لے۔ اگر اسے نماز سے فارغ ہونے کے بعد یاد آئے تو نماز جائز ہے، کیونکہ رکوع کی تکبیر اس کے لئے کافی ہے۔

(٢٤٨٣) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :إِذَا نَسِيَ الإِمَامُ التَّكْبِيرَةَ الأُولَى الَّتِي يَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلاَةَ أَعَادَه ، قَالَ الْحَكَمُ :يُجْزِءُهُ تَكْبِيرَةُ الرُّكُوعِ.

(۲۴۸۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر امام نماز شروع کرنے سے پہلے تکبیرِ تحریمہ بھول جائے تو نماز کا اعادہ کرے۔ حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع کی تکبیر اس کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(٢٤٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :يُكَبِّرُ إِذَا ذَكَرَ.

(۲۴۸۴) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ جب یاد آ جائے تو وہ تکبیر کہہ لے۔

(٩) في المرأة إذَا افْتَتَحَتِ الصَّلاَةَ ، إلَى أَيْنَ تَرْفَعُ يَدَيْهَا

عورت نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے گی؟

(٢٤٨٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ زَيْتُونَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَرْفَعُ يَدَيْهَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهَا حِينَ تَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ ، وَإِذَا قَالَ الإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَفَعَتْ يَدَيْهَا فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَتَ :اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲۴۸۵) حضرت عبدربہ بن زیتون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے نماز شروع کرتے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھائے۔ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتا تو وہ نماز میں رفع یدین کرتیں اور ساتھ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتیں۔

(٢٤٨٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا شَيْخٌ لَنَا ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءً ؛ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ كَيْفَ تَرْفَعُ يَدَيْهَا فِي الصَّلاَةِ ؟ قَالَ :حَذْوَ ثَدْيَيْهَا.

(۲۴۸۶) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ عورت نماز میں ہاتھ کہاں تک اٹھائے؟ فرمایا چھاتی کے برابر تک۔

(۲٤۸۷) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :تَرْفَعُ يَدَيْهَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهَا.

(۲۴۸۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عورت اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی۔

(۲٤۸۸) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا اسْتَفْتَحَتِ الصَّلاَةَ ، تَرْفَعُ يَدَيْهَا إِلَى ثَدْيَيْهَا.

(۲۴۸۸) حضرت حماد فرمایا کرتے تھے کہ عورت نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو چھاتی تک اٹھائے گی۔

(۲٤۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :تُشِيرُ الْمَرْأَةُ بِيَدَيْهَا بِالتَّكْبِيرِ كَالرَّجُلِ ؟ قَالَ :لاَ تَرْفَعُ بِذَلِكَ يَدَيْهَا كَالرَّجُلِ ، وَأَشَارَ فَخَفَضَ يَدَيْهِ جِدًّا ، وَجَمَعَهُمَا إِلَيْهِ جِدًّا ، وَقَالَ :إِنَّ لِلْمَرْأَةِ هَيْئَةً لَيْسَتْ لِلرَّجُلِ ، وَإِنْ تَرَكَتْ ذَلِكَ فَلاَ حَرَجَ.

(۲۴۸۹) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا عورت نماز میں تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت مرد کی طرح اشارہ کرے گی؟ فرمایا کہ وہ مرد کی طرح اشارہ نہیں کرے گی۔ بلکہ وہ اپنے ہاتھوں کو بہت نیچا رکھے گی اور اپنے ساتھ جوڑ کر رکھے گی۔ حضرت عطاء نے یہ بھی فرمایا کہ عورتوں کا جسم مردوں جیسا نہیں ہوتا، اگر وہ اسے چھوڑ بھی دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲٤۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُون ، قَالَ :حَدَّثَنِي عَاصِمٌ الأَحْوَلُ ، قَالَ :رَأَيْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ كَبَّرَتْ فِي الصَّلاَةِ ، وَأَوْمَأَتْ حَذْوَ ثَدْيَيْهَا ، وَوَصَفَ يَحْيَى فَرَفَعَ يَدَيْهِ جَمِيعًا.

(۲۴۹۰) حضرت عاصم احول فرماتے ہیں کہ میں نے حفصہ بنت سیرین کو دیکھا کہ انہوں نے نماز میں تکبیر کہی اور ہاتھوں کو چھاتی تک بلند کیا۔ حضرت یحییٰ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کیا۔

(۱۰) مَنْ كَانَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ وَلاَ يَنْقُصه فِي كُلِّ رَفْعٍ وَخَفْضٍ

جو حضرات تمام اعمال میں تکبیر کہا کرتے تھے

(۲٤۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ ، وَوَضْعٍ ، وَقِيَامٍ ، وَقُعُودٍ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ. (ترمذی ۲۵۳۔ احمد ۴۴۳)

(۲۴۹۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر رفع و وضع اور قیام وقعود کے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲٤۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَصَمِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ لاَ يُنْقِصُونَ التَّكْبِيرَ. (احمد ۳/ ۱۲۵۔ عبدالرزاق ۲۵۰)

(۲۴۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کسی عمل میں تکبیر نہیں چھوڑتے تھے۔

(٢٤٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُون ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۴۹۳) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پوری طرح تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٢٤٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ : قَالَ عَمَّارٌ : لَوْ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيٌّ مِنَ الْفَضْلِ إِلاَّ إِحْيَاءَ هَاتَيْنِ التَّكْبِيرَتَيْنِ ، يَعْنِي : إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا سَجَدَ.

(۲۴۹۴) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اگر کوئی فضیلت والا عمل نہ کرتے تو ان دو تکبیروں کا احیاء ہی ان کے لئے کافی تھا۔ یعنی رکوع اور سجدے کی تکبیر۔

(٢٤٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : أَوْصَانِي قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ أَنْ أُكَبِّرَ كُلَّمَا سَجَدْت وَكُلَّمَا رَفَعْت.

(۲۴۹۵) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن عباد نے مجھے وصیت فرمائی کہ میں سجدے میں جاتے ہوئے اور سجدے سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کروں۔

(٢٤٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : كَانَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ يُعَلِّمُنَا التَّكْبِيرَ فِي الصَّلاَةِ ، نُكَبِّرُ إِذَا خَفَضْنَا ، وَإِذَا رَفَعْنَا.

(۲۴۹۶) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں تکبیر اس طرح سکھایا کرتے تھے کہ ہم نیچے جاتے ہوئے اور اوپر اٹھتے وقت تکبیر کہا کریں۔

(٢٤٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ مَرْوَانَ كَانَ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، فَكَانَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۴۹۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نماز کا کہا کرتا تھا وہ پوری تکبیریں کہا کرتے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی پوری تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(٢٤٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۴۹۸) حضرت عون بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پوری تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(٢٤٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ ، وَكُلَّمَا رَفَعَ ، وَكُلَّمَا نَهَضَ.

(۲۴۹۹) حضرت ابو رزین فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سجدے میں جاتے ہوئے اور سجدے سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٢٥٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ ، وَابْنِ مَسْعُودٍ فَكَانَا يُتِمَّانِ التَّكْبِيرَ.

(۲۵۰۰) حضرت ابورزین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے وہ دونوں حضرات تمام تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(٢٥٠١) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ ، وَإِذَا نَهَضَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۲۵۰۱) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول سجدے میں جاتے ہوئے اور دونوں رکعات کے درمیان اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٢٥٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ ، وَإِذَا نَهَضَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۲۵۰۲) حضرت داود فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعثمان سجدے میں جاتے ہوئے اور دونوں رکعات کے درمیان اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٢٥٠٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۵۰۳) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تمام تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(٢٥٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُكَبِّرُ لِنَهْضَتِهِ.

(۲۵۰۴) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر رکعت سے اٹھتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٢٥٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ لِقَوْمِهِ : قُومُوا حَتَّى أُصَلِّيَ بِكُمْ صَلاَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَصَفَّنَا خَلْفَهُ ، فَكَبَّرَ ، ثُمَّ قَرَأَ ، ثُمَّ كَبَّرَ ، ثُمَّ ركع ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ ، فَصَنَعَ ذَلِكَ فِي صَلاَتِهِ كُلِّهَا.

(احمد ۳۴۲۔ طبرانی ۳۴۱۱)

(۲۵۰۵) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنی قوم کے لوگوں سے فرمایا ''اٹھو، میں تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سکھاتا ہوں'' لوگوں نے ان کے پیچھے صفیں باندھ لیں، پھر آپ نے تکبیر کہی پھر قراءت کی، پھر تکبیر کہی، پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور پھر تکبیر کہی۔ انہوں نے پوری نماز اسی طرح ادا فرمائی۔

(٢٥٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَلِيٌّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلاَةً ، ذَكَّرَنَا بِهَا صَلاَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَسِينَاهَا ، وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ تَرَكْنَاهَا عَمْدًا ، يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَخَفْضٍ ، وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَارِهِ.

(ابن ماجہ ۹۱۷۔ احمد ۴/ ۳۹۲)

(۲۵۰۶) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل میں ہمیں نماز پڑھائی اور یہ بھی فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسی نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر یا تو ہم اسے بھول گئے یا ہم نے اسے جان بوجھ کر چھوڑ دیا۔ انہوں نے یوں نماز پڑھائی کہ ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے اور قیام وقعود کے وقت اللہ اکبر کہا۔ اور انہوں نے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا۔

(۲۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الْوَلِيدُ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ مَعَ عَلِيٍّ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلاَتِهِ ، قَالَ عِمْرَانُ :صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(بخاری ۸۲۶۔ مسلم ۳۳)

(۲۵۰۷) حضرت مطرف بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت عمران بن حصین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ وہ سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہتے تھے۔ اور سر اٹھاتے ہوئے بھی تکبیر کہتے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمران فرمانے لگے ''انہوں نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والی نماز پڑھائی ہے''

(۲۵۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا رَكَعَ ، قَالَ :فَذُكِرَ ذَلِكَ لأَبِي جَعْفَرٍ ، فَقَالَ :قَدْ عَلِمَ أَنَّهَا صَلاَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ سَعِيدٌ :إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُزَيِّنُ بِهِ الرَّجُلُ صَلاَتَهُ.

(۲۵۰۸) حضرت عبدالملک فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر رکوع سے اٹھتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ جب ابوجعفر سے اس بات کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جانتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز یہی تھا۔ حضرت سعید یہ بھی فرماتے تھے کہ اس عمل کی وجہ سے نماز کی شان بڑھ جاتی ہے۔

(۲۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ ، قَالَ :إِنَّهَا كَانَتْ صَلاَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ لَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ. (عبدالرزاق ۲۴۹۷)

(۲۵۰۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مجھے علی بن حسین نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی یونہی نماز پڑھا کرتے تھے۔ ان سے ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی اٹھتے ہوئے اور جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ يَعْلَى يُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ وَضْعٍ وَرَفْعٍ ، قَالَ :فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ ، فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ :أَوَلَيْسَ تِلْكَ صَلاَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ أُمَّ لِعِكْرِمَةَ. (بخاری ۷۸۷۔ ابن خزیمہ ۵۷۷)

(۲۵۱۰) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یعلی کو مقامِ ابراہیم کے پاس نماز پڑھتے دیکھا وہ اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بتائی۔ وہ فرمانے لگے کہ کیا یہ رسول

اللہ ﷺ کی نماز نہیں تھی؟

(۲۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى لَنَا كَبَّرَ كُلَّمَا رَفَعَ وَوَضَعَ ، وَإِذَا انْصَرَفَ ، قَالَ : أَنَا أَشْبَهُكُمْ صَلاَةً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (بخاری ۷۸۵۔ مسلم ۲۹۳)

(۲۵۱۱) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب ہمیں نماز پڑھاتے تو جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ اور جب سلام پھیر لیتے تو فرماتے کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھا رہا تھا۔

(۱۱) مَنْ كَانَ لاَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ وَيُنْقِصُهُ ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

جن حضرات کے نزدیک ہر ہر عملِ نماز میں تکبیر ضروری نہیں

(۲۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ لاَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ . (احمد ۳/ ۴۰۷)

(۲۵۱۲) حضرت عبد الرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، آپ ہر ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ لاَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ .

(۲۵۱۳) حضرت حسن بن عمران فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز ہر ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَكَانَ لاَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ .

(۲۵۱۴) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ ہر ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ نَقَصَ التَّكْبِيرَ زِيَادٌ .

(۲۵۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے زیاد نے نماز میں تکبیریں کہنا چھوڑی ہیں۔

(۲۵۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ فَكَانَا لاَ يُتِمَّانِ التَّكْبِيرَ .

(۲۵۱۶) حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ دونوں ہر ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ ؛ مِثْلَهُ .

(۲۵۱۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۵۱۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَكَانَ لاَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۵۱۸) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز پڑھی ہے وہ ہر ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنْقُصُ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلاَةِ، قَالَ مِسْعَرٌ :إذَا انْحَطَّ بَعْدَ الرُّكُوعِ لِلسُّجُودِ لَمْ يُكَبِّرْ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ الثَّانِيَةَ لَمْ يُكَبِّرْ.

(۲۵۱۹) حضرت یزید الفقیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر نماز میں تکبیرات کم کردیا کرتے تھے۔ حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ جب وہ رکوع سے سجدہ میں جاتے تھے تو تکبیر نہیں کہتے تھے۔ اور جب دوسرا سجدہ کرنے لگتے تو اس وقت بھی تکبیر نہیں کہتے تھے۔

(۱۲) فی الرجل یدرك الإِمَامَ وَهُوَ رَاكِعٌ ، هَلْ تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ

اگر کوئی شخص رکوع کی حالت میں امام سے مل جائے تو کیا اسے وہ رکعت مل جائے گی یا نہیں؟

(۲۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالاَ :إذَا أَدْرَكَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ رُكُوعًا ، فَإِنَّهُ يُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۲۵۲۰) حضرت ابن عمر اور حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص امام کو حالت رکوع میں مل جائے تو اس کے لئے ایک تکبیر کہنا کافی ہے۔

(۲۵۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَجِيئَانِ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ فَيُكَبِّرَانِ تَكْبِيرَةَ الافْتِتَاحِ لِلصَّلاَةِ وَلِلرَّكْعَةِ.

(۲۵۲۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر اور حضرت زید بن ثابت امام کے رکوع میں ہونے کی حالت میں اگر نماز میں شریک ہوتے تو رکوع اور نماز کے لئے ایک ہی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :وَاحِدَةٌ تُجْزِئُك.

(۲۵۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے ایک تکبیر کافی ہے۔

(۲۵۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ أَبِي نَجِيحٍ :الرَّجُلُ يَنْتَهِي إلَى الْقَوْمِ وَهُمْ رُكُوعٌ فَيُكَبِّرُ تَكْبِيرَةً وَيَرْكَعُ ؟ قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَقُولُ :تُجْزِئُهُ.

(۲۵۲۳) حضرت ابن علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی نجیح سے پوچھا کہ آدمی جماعت میں اس حال میں شریک ہو کہ لوگ

حالت رکوع میں ہیں تو کیا وہ ایک تکبیر کہہ کر رکوع کرلے؟ وہ فرمانے لگے کہ حضرت مجاہد فرمایا کرتے تھے کہ اس کے لئے ایسا کرنا جائز ہے۔

(۲۵۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :تُجْزِئُهُ التَّكْبِيرَةُ ، وَإِنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۲۵۲۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر جائز ہے اگر زیادہ کہے تو افضل ہے۔

(۲۵۲٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :تُجْزِئُهُ التَّكْبِيرَةُ.

(۲۵۲۵) حضرت ابن المسیب فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر جائز ہے۔

(۲۵۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عُمَارَةَ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :كَبِّرْ تَكْبِيرَةً.

(۲۵۲۶) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر کہہ لو۔

(۲۵۲۷) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ؛ تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ.

(۲۵۲۷) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر کافی ہے۔

(۲۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُكَبِّرَ تَكْبِيرَتَيْنِ ، فَإِنْ عَجَّلَ ، أَوْ نَسِيَ فَكَبَّرَ تَكْبِيرَةً أَجْزَأَهُ.

(۲۵۲۸) حضرت حسن اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ آدمی دو تکبیریں کہے۔ اگر جلدی میں یا بھول کر ایک تکبیر کہہ لی تو پھر بھی جائز ہے۔

(۲۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، فَقَالَ :تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ.

(۲۵۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر کافی ہے۔

(۱۳) مَنْ كَانَ يُكَبِّرُ تَكْبِيرَتَيْنِ

جو حضرات اس موقع پر دو تکبیریں کہا کرتے تھے

(۲۵۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ :يُكَبِّرُ تَكْبِيرَتَيْنِ.

(۲۵۳۰) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ دو تکبیریں کہے گا۔

(۲۵۳۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْحَنَفِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِيءُ إِلَى الإِمَامِ وَهُوَ رَاكِعٌ ؟ قَالَ :لِيَفْتَتِحِ الصَّلاَةَ بِتَكْبِيرَةٍ ، وَيُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلاَ يُجْزِئُهُ.

(۲۵۳۱) حضرت ابراہیم حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اس حال میں جماعت کے ساتھ شامل ہو جبکہ امام رکوع کی حالت میں ہو۔ فرمایا وہ نماز میں شامل ہونے کے لئے تکبیر تحریمہ کہے اور پھر تکبیر کہہ کر

رکوع میں شامل ہو جائے۔ اگر اس نے ایسا نہ کیا تو اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(۲۵۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ تَكْبِيرَةً لِلِافْتِتَاحِ وَيُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ.

(۲۵۳۲) حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر نماز میں شامل ہونے کے لئے اور ایک تکبیر رکوع کے لئے کہے گا۔

(۲۵۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ، قَالَ:يُكَبِّرُ تَكْبِيرَتَيْنِ.

(۲۵۳۳) حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ دو تکبیریں کہے گا۔

(۱۴) مَنْ قَالَ إِذَا أَدْرَكْتَ الإِمَامَ وَهُوَ رَاكِعٌ فوضعتَ يديك على ركبتيك من قبل أن يرفع رأسه فقد أدركتَهُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں: اگر آپ نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے آپ نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیئے تو وہ رکعت آپ کو مل گئی

(۲۵۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا جِئْتَ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ فَوَضَعْتَ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، فَقَدْ أَدْرَكْتَ.

(۲۵۳۴) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر آپ نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے آپ نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیئے تو وہ رکعت آپ کو مل گئی۔

(۲۵۳۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :مَنْ أَدْرَكَ الإِمَامَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ.

(۲۵۳۵) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے سر اٹھانے سے پہلے رکوع میں اس کے ساتھ مل گیا اسے وہ رکعت مل گئی۔

(۲۵۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ :الرَّجُلُ يَنْتَهِي إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ رُكُوعٌ وَقَدْ رَفَعَ الإِمَامُ رَأْسَهُ ؟ قَالَ :بَعْضُكُمْ أَئِمَّةُ بَعْضٍ.

(۲۵۳۶) حضرت داود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ ایک آدمی جماعت میں اس حال میں شریک ہو کہ لوگ رکوع میں تھے لیکن امام نے سر اٹھالیا تھا اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا تم لوگ ایک دوسرے کے امام ہو۔

(۲۵۳۷) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ :إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ ، فَكَبَّرْتَ

ثُمَّ رَكَعْتَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعُوا رُؤُوسَهُمْ ، فَقَدْ أَدْرَكْتَ الرَّكْعَةَ.

(۲۵۳۷) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہوا اور لوگوں کو دیکھو کہ حالت رکوع میں ہیں، تم تکبیر کہہ کے ان کے سر اٹھانے سے پہلے رکوع کر لو تو تمہیں وہ رکعت مل گئی۔

(۱۵) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ يَدَيْك عَلَى رُكْبَتَيْك

جو حضرات فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا ہے

(۲۵۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّاد ، قَالَ :أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا :أَرِنَا صَلاَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا صَلَّى بِنَا.

(ابو داؤد ۸۵۹۔ احمد ۴/ ۱۱۹)

(۲۵۳۸) حضرت سالم براد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابو مسعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھا دیجئے۔ انہوں نے تکبیر کہی، پھر رکوع کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا اور پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں اس طرح نماز پڑھائی تھی۔

(۲۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ فِيمَنْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ :لأَنْظُرَنَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۳۹) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جو حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں نے دل میں کہا کہ میں ضرور بضرور حضور ﷺ کا انداز دیکھوں گا۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ جب آپ ﷺ نے رکوع میں جانے کا ارادہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو بلند کیا، پھر رکوع کیا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا۔

(۲۵۴۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِرَجُلٍ :إِذَا اسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ وَاقْرَأْ بِمَا شِئْتَ ، فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَرْكَعَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْك عَلَى رُكْبَتَيْك ، وَمَكِّنْ لِرُكُوعِك. (ترمذی ۳۰۲۔ احمد ۳۴۰)

(۲۵۴۰) حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ جب تم قبلے کی طرف رخ کرو تو تکبیر کہو اور قرآن مجید میں سے جو چاہو پڑھ لو، پھر جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھ دو اور اطمینان سے رکوع کرو۔

(۲۵۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَارِثَةَ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ. (ابن ماجہ ۸۷۴)

(۲۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے۔

(۲۵٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ رَاكِعًا وَقَدْ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۴۲) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے رکوع کرتے وقت اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے ہوئے تھے۔

(۲۵٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۴۳) حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب رکوع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :رَكَعْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي ، فَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ ، فَضَرَبَ سَعْدٌ يَدِي ، ثُمَّ قَالَ :كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ، ثُمَّ أُمِرْنَا بِالرُّكَبِ.

(بخاری ۷۹۰۔ مسلم ۳۱)

(۲۵۴۴) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھ لئے۔ انہوں نے میرے ہاتھوں پر مارا اور فرمایا کہ پہلے ہم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے، پھر ہمیں حکم ہوا کہ ہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۴۵) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب رکوع کرتے تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵٤٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :قَامَ فِينَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الأَنْصَارِ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ ، فَقَالَ : إِذَا رَكَعَ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَلْيُمَكِّنْ حَتَّى يَعْلُوَ عَجْبُ ذَنَبِهِ.

(۲۵۴۶) حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ قادسیہ کی لڑائی کے دوران ایک انصاری صحابی ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ جب کوئی شخص رکوع کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے اور خوب جھکے یہاں تک کہ اس کی کمر کا نچلا حصہ بلند ہو جائے۔

(۲۵٤۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :إِذَا رَكَعْتَ فَانْصِبْ وَجْهَكَ لِلْقِبْلَةِ، وَضَعْ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ ، وَلاَ تُدَبِّحْ كَمَا يُدَبِّحُ الْحِمَارُ.

(۲۵۴۷) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو اپنے چہرے کو قبلے کی طرف رکھو اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھو۔ اور سر کو اتنا زیادہ نہ جھکاؤ کہ وہ گدھے کے سر کی طرح کمر سے نیچے چلا جائے۔

(۲۵٤۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا رَكَعْت فَضَعْ كَفَّيْك عَلَى رُكْبَتَيْك ، وَابْسُطْ ظَهْرَك ، وَلاَ تُقْنِعْ رَأْسَك ، وَلاَ تُصَوِّبْهُ ، وَلاَ تَمْتَدَّ ، وَلاَ تَقْبِضْ.

(۲۵۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھو، اپنی کمر کو بچھا لو، اپنے سر کو نہ تو کمر سے اونچا رکھو اور نہ ہی کمر سے نیچا، نہ اسے زیادہ پھیلاؤ اور نہ ہی بالکل سکیڑ کے رکھو۔

(۲٥٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :كَانَ أَبِي إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۴۹) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد جب رکوع کرتے تھے تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

(۲٥٥۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۰) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

(۲٥٥۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۱) حضرت موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ وہ رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

(۲٥٥۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :سُنَّتْ لَكُمُ الرُّكَبُ ، فَأَمْسِكُوا بِالرُّكَبِ. (نسائی ۶۲۳)

(۲۵۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے گھٹنوں کو رکوع میں پکڑنا سنت قرار دیا گیا ہے لہٰذا تم انہیں پکڑو۔

(۲٥٥۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا فِطْرٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا رَكَعْتَ، فَإِنْ شِئْتَ قُلْتَ هَكَذَا ، وَإِنْ شِئْتَ وَضَعْت يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ ، وَإِنْ شِئْتَ قُلْتَ هَكَذَا، يَعْنِي:طَبَّقْتَ.

(۲۵۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو چاہو تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ دو اور اگر چاہو تو دونوں گھٹنوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھ دو۔

(۱٦) مَنْ كَانَ يُطَبِّقُ يَدَيْهِ بَيْنَ فَخِذَيْهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع میں دونوں ہاتھوں کو رانوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھا جائے گا

(۲٥٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :دَخَلَ الأَسْوَدُ وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :صَلَّى هَؤُلاَءِ بَعْدُ ؟ قَالاَ :لاَ ، قَالَ :فَقُومُوا فَصَلُّوا ، وَلَمْ يَأْمُرْ بِأَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ ، وَتَقَدَّمَ هو

فَصَلَّى بِنَا ، فَذَهَبْنَا نَتَأَخَّرُ فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا فَأَقَامَنَا مَعَهُ ، فَلَمَّا رَكَعْنَا وَضَعَ الأَسْوَدُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، فَنَظَرَ عَبْدُ اللهِ فَأَبْصَرَهُ فَضَرَبَ يَدَهُ ، فَنَظَرَ الأَسْوَدُ فَإِذَا يَدَا عَبْدِ اللهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَقَدْ خَالَفَ بين أَصَابِعِهِ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ ، قَالَ : إِذَا كُنْتُمْ ثَلاَثَةً فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ ، وَإِذَا رَكَعْتَ فَأَفْرِشْ ذِرَاعَيْك فَخِذَيْك ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلاَفِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلاَةَ شَرَقَ الْمَوْتَى ، وَأَنَّهَا صَلاَةُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْ حِمَارٍ ، وَصَلاَةُ مَنْ لاَ يَجِدُ بُدًّا ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّ الصَّلاَةَ لِمِيقَاتِهَا ، وَلْتَكُنْ صَلاَتُكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً ، فَقُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : كَانَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ يَفْعَلاَنِ ذَلِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : تَفْعَلُ أَنْتَ ذَلِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : إِنَّ النَّاسَ يَضَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عَلَى رُكَبِهِمْ ؟ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : سَمِعْتُ أَبَا مَعْمَرٍ يَقُولُ : رَأَيْت عُمَرَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا ان لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ان دونوں نے کہا نہیں۔ حضرت عبد اللہ نے فرمایا اٹھو اور نماز پڑھو، انہوں نے نہ اذان کا حکم دیا اور نہ اقامت کا۔ پھر وہ آگے بڑھے اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ ہم پیچھے ہٹنے لگے تو انہوں نے ہمیں پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کر لیا۔ جب ہم نے رکوع کیا تو اسود نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھ دیئے۔ جب حضرت عبد اللہ نے انہیں ایسا کرتے دیکھا تو ان کے ہاتھوں پر مارا۔ اسود نے دیکھا کہ حضرت عبد اللہ کے دونوں ہاتھ ان کے گھٹنوں کے درمیان تھے اور انہوں نے اپنی انگلیوں کو کھول رکھا تھا۔ جب حضرت عبد اللہ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا ''جب تم تین ہو تو تم میں سے ایک آدمی نماز پڑھائے، جب تم رکوع کرو تو اپنے بازوؤں کو اپنی رانوں پر بچھالو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کی حالت میں انگلیوں کو کھول کر رکھا کرتے تھے اور یہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے۔ اس کے بعد حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عنقریب ایسے امراء آئیں گے جو نماز کو مردہ کر دیں گے۔ وہ ایسی نماز ہوگی جو گدھے سے زیادہ بری ہوگی اور اس نماز کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ جب تم میں سے کوئی ایسا زمانہ پالے تو اپنی نماز کو اس کے وقت پر ادا کرلے۔ اور ان کے ساتھ محض نفل کے طور پر شریک ہو۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ کیا اس کے بعد پھر حضرت اسود اور حضرت علقمہ یونہی کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ بھی ایسا ہی کرتے ہیں انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے کہا کہ بہت سے لوگ تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے ہیں۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو معمر کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : عَلَّمَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلاَةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَطَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ.

(نسائی ۲۳۰۔ ابن خزیمہ ۵۹۵)

(۲۵۵۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز اس طرح سکھائی کہ آپ نے تکبیر کہتے ہوئے ہاتھ اٹھائے، اور پھر رکوع کیا اور رکوع میں دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے درمیان رکھا۔

(٢٥٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : أَكَانَ عَبْدُ اللهِ يُطَبِّقُ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى فَيجعلهما بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَيُفْرِشُ ذِرَاعَيْهِ فَخِذَيْهِ إِذَا رَكَعَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : أَلاَ أَفْعَلُ ذَلِكَ ؟ قَالَ : إِنَّ عُمَرَ كَانَ يُطَبِّقُ بِكَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۶) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع میں اپنے ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھا کرتے تھے اور اپنے بازوؤں کو رانوں پر بچھا لیا کرتے تھے۔؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ کیا میں بھی یونہی کیا کروں؟ فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(٢٥٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُثْمَانَ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ إِذَا رَكَعَ طَبَّقَ.

(۲۵۵۷) حضرت عثمان بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ رکوع کرتے وقت ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے درمیان ایک دوسرے پر رکھا کرتے تھے۔

(٢٥٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ ، يَعْنِي : يُطَبِّقُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ . قَالَ ابْنُ عَوْنٍ : فَذَكَرْتُهُ لابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لَعَلَّهُ فَعَلَهُ مَرَّةً.

(۲۵۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یونہی کیا۔ یعنی رکوع میں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھا۔

حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شاید حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایسا کیا ہوگا۔

(١٧) في الرجل إذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مَا يَقُولُ؟

رکوع سے سر اٹھا کے کیا کہنا چاہئے؟

(٢٥٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا هشَام ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رضي الله عنهما ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بعْدُ ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (مسلم ۳۴۷۔ نسائی ۶۵۴)

(۲۵۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ)

اے اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، آسمان وزمین اوران دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ تو تعریف اور بزرگی کا مالک ہے۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال وسرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۲۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ ، وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ. (مسلم ۲۰۲۔ ابوداؤد ۸۴۲)

(۲۵۶۰) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، آسمان وزمین اوران دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔

(۲۵۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو جُحَيْفَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ، إِذَا رَفَعَ الإِمَامُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ ، وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

(۲۵۶۱) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ جب امام رکوع سے سر اٹھاتا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، آسمان وزمین اوران دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔

(۲۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ أَقُومُ وَأَقْعُدُ.

(۲۵۶۲) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اللہ نے سن لیا اس کو جس نے اللہ کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! سب تعریفیں تیرے لئے ہیں، تیری طرف سے عطا کردہ قوت اور تیری طرف سے عنایت کردہ طاقت کی بناء پر میں اٹھتا اور بیٹھتا ہوں۔

(۲۵۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَزَعَةُ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (ابوداؤد ۸۴۳۔ نسائی ۶۵۵)

(۲۵۶۳) حضرت قزعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ!

تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ تو تعریف اور بزرگی کا مالک ہے۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال وسرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(٢٥٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَامَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ :سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْت مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْت ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْت ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْك الْجَدُّ ، يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ. (ابن ماجه ٨٧٩۔ ابو يعلى ٨٨٢)

(۲۵۶۴) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ نے سن لیا اس کو جس نے اللہ کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال وسرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ یہ کلمات کہتے ہوئے آپ آواز بلند کیا کرتے تھے۔

(٢٥٦٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، قَالَ :اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲۵۶۵) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! اے ہمارے رب! سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(٢٥٦٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ؛ أَنَّ مَكْحُولاً كَانَ يَقُولُ إذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ :اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْت مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْحمدِ ، وَخَيْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْت ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْت ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْك الْجَدُّ.

(۲۵۶۶) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ تو تعریف اور بزرگی کا مالک ہے۔ اور تیری تعریف ان بہترین کلمات کے ساتھ جب بندے کہتے ہیں اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال وسرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(٢٥٦٧) حَدَّثَنَا سُوَيْد بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْمَاجِشُونُ عَمِّي ،

عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

(۲۵۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کلمات فرمایا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔

(۲۵٦۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، ثُمَّ قَامَ طَوِيلاً. (ترمذی ۲٦۲۔ ابوداؤد ۸٦۷)

(۲۵٦۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، آپ کا رکوع آپ کے قیام کے برابر ہوا کرتا تھا، پھر آپ یہ کلمات فرماتے (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔ پھر آپ کافی دیر تک کھڑے رہتے۔

(۲۵٦۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ ظَهْرَهُ.

(۲۵٦۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے سیدھا کھڑے ہونے سے پہلے یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔

(۲۵۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِـ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

(۲۵۷۰) حضرت اعرج فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بلند آواز سے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(۱۸) ما يقول الرَّجُلُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ؟

آدمی رکوع اور سجدے میں کیا کہے؟

(۲۵۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ صِلَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ، وَفِي سُجُودِهِ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى ، قُلْتُ أَنَا لحفص : وَبِحَمْدِهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثَلاَثًا. (ابن خزیمة ٦٦۸۔ دار قطنی ۳۴۱)

(۲۵۷۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے عظمت

والا ہے۔ اور سجود میں یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، بلند ہے۔ ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حفص سے کہا کہ ساتھ "وبحمدہ" بھی کہا کرتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاں، اگر اللہ چاہتا تو تین مرتبہ کہا کرتے تھے۔ (ترجمہ) میرا رب پاک ہے عظمت والا ہے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، بلند ہے۔

(۲۵۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا رَكَعَ جَعَلَ يَقُولُ : سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ ، ثُمَّ سَجَدَ ، فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّي الأَعْلَى.

(۲۵۷۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، جب آپ رکوع میں جاتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے عظمت والا ہے۔ اور جب سجدے میں جاتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، بلند ہے۔

(۲۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ. (مسلم ۲۰۸۔ ابوداؤد ۸۷۲)

(۲۵۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم رکوع کرو تو اس میں اپنے رب کی تعظیم بیان کرو اور جب سجدہ کرو تو خوب دعا کرو۔ بہت امکان ہے کہ تمہاری یہ دعا قبول ہو جائے۔

(۲۵۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نُهِيت أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الْمَسْأَلَةِ ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ. (ابو يعلى ۲۹۷)

(۲۵۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے میں رکوع اور سجدوں میں قرآن کی تلاوت کروں۔ جب تم رکوع کرو تو اللہ تعالیٰ کی تعظیم بیان کرو اور جب سجدہ کرو تو خوب دعا کرو ہو سکتا ہے کہ تمہاری یہ دعا قبول ہو جائے۔

(۲۵۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : ثَلاَثُ تَسْبِيحَاتٍ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۲۵۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں تین تین تسبیحات ہیں۔

(۲۵۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَدْرَ خَمْسِ تَسْبِيحَاتٍ ، سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ.

(۲۵۷۶) حضرت ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع اور سجود میں پانچ تسبیحات کے برابر سبحان اللہ وبحمدہ کہا کرتے تھے۔

(۲۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : قَالَ : عَلِيٌّ : إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَلَكَ خَشَعْت ، وَبِكَ آمَنْت ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْت ، سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ ، ثَلاَثًا ، وَإِذَا سَجَدَ ، قَالَ : سُبْحَانَ رَبِّي الأَعْلَى ، ثَلاَثًا ، فَإِنْ عَجَّلَ بِهِ أَمْرٌ ، فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ ، وَتَرَكَ ذَلِكَ أَجْزَأَهُ. (مسلم ۲۰۱)

(۲۵۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو تین مرتبہ یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا، میں تیرے لئے جھکا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا، میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے۔ پھر جب سجدہ کرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے بلند ہے۔ اگر انہیں جلدی ہوتی تو صرف اس جملہ پر اکتفاء کر لیتے ''میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے'' ان کلمات پر اکتفاء کرنا بھی جائز ہے۔

(۲۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حرب ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ ، فَقَالَ : إِنِّي رَجُلٌ أَعْوَرُ ، فَمَا نَقُولُ فِي التَّسْبِيحِ فِي السُّجُودِ ؟ قَالَ : ثَلاَثُ تَسْبِيحَاتٍ.

(۲۵۷۸) حضرت اسحاق بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت اسماعیل بن عبید اللہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں ایک کانا آدمی ہوں، ہم سجدوں کی تسبیح میں کیا کہیں؟ فرمایا تین تسبیحات پڑھا کرو۔

(۲۵۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَعَدَدْت لَهُ فِي الرُّكُوعِ أَرْبَعَ ، أَوْ خَمْسَ تَسْبِيحَاتٍ ، وَفِي السُّجُودِ خَمْسَ ، أَوْ سِتَّ تَسْبِيحَاتٍ.

(۲۵۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے نماز پڑھی، میں نے گنا کہ انہوں نے رکوع میں چار یا پانچ مرتبہ تسبیحات پڑھیں اور سجدے میں پانچ یا چھ مرتبہ۔

(۲۵۸۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَائَتِ الْحَطَّابَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا لاَ نَزَالُ سَفَرًا أَبَدًا ، فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلاَةِ ؟ قَالَ : سَبِّحُوا ثَلاَثَ تَسْبِيحَاتٍ رُكُوعًا ، وَثَلاَثَ تَسْبِيحَاتٍ سُجُودًا. (عبدالرزاق ۲۸۹۴)

(۲۵۸۰) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایندھن اکٹھا کرنے والوں کی ایک جماعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا ''یارسول اللہ! ہم ہمیشہ سفر میں رہتے ہیں ہم نماز کیسے ادا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''رکوع میں تین تسبیحات پڑھو اور سجدوں میں بھی تین تسبیحات پڑھو۔

(۲۵۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ لَمْ يُسَبِّحْ فِي رُكُوعِهِ

وَسُجُودِهِ ، فَإِنَّمَا صَلَاتُهُ نَقْرٌ.

(۲۵۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس شخص نے رکوع اور سجود میں تسبیحات نہ پڑھیں اس کی نماز اطمینان سے خالی اور عجلت کا شکار ہے۔

(۲۵۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُس ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : وَسَطًا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ، سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ ، ثَلَاثًا.

(۲۵۸۲) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ درمیانہ رکوع اور سجدہ یہ ہے کہ آدمی تین تین مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ کہے۔

(۲۵۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : التَّامُّ مِنَ السُّجُودِ ، قَدْرُ سَبْعِ تَسْبِيحَاتٍ ، وَالْمُجْزِئُ ثَلَاثٌ.

(۲۵۸۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ مکمل سجدہ یہ ہے کہ آدمی سات مرتبہ تسبیحات کہے اور جائز سجدہ یہ ہے کہ تین مرتبہ کہے۔

(۲۵۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : أَدْنَى السُّجُودِ إِذَا وَضَعْتَ رَأْسَكَ فِي الْأَرْضِ أَنْ تَقُولَ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ، ثَلَاثًا.

(۲۵۸۴) حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ سب سے کم درجہ کا سجدہ یہ ہے کہ تم اپنی پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہو۔

(۲۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَجْلَحَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلَ الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : كَمْ يُجْزِئُ الرَّجُلَ إِذَا وَضَعَ رَأْسَهُ فِي السُّجُودِ مِنْ تَسْبِيحَةٍ ؟ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ.

(۲۵۸۵) حضرت مسیب بن رافع نے ابراہیم سے سوال کیا کہ سجدہ میں کتنی تسبیحات کافی ہیں، فرمایا ''تین تسبیحات''

(۲۵۸۶) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَيْمُونًا عَنْ مِقْدَارِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ؟ فَقَالَ : لَا أَرَى أَنْ يَكُونَ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ تَسْبِيحَاتٍ . قَالَ جَعْفَرٌ : فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ ، فَقَالَ : إِذَا وَقَعَتِ الْعِظَامُ وَاسْتَقَرَّتْ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ مَيْمُونًا يَقُولُ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ ، فَقَالَ : هُوَ الَّذِي أَقُولُ لَكَ نَحْوٌ مِنْ ذَلِكَ.

(۲۵۸۶) حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے رکوع اور سجود کی مقدار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تین تسبیحات کی مقدار سے کم نہیں ہونے چاہئیں۔ حضرت جعفر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے سوال کیا کہ اگر یوں اور اعتدال اور استقرار آجائے تو کیا یہ ارکان ادا نہیں ہو جاتے؟ فرمانے لگے کہ حضرت میمون فرمایا کرتے تھے کہ تین تسبیحات کی مقدار ضروری ہے۔ اور میں جو تمہیں کہہ رہا ہوں وہ اس کے برابر ہی ہے۔

(۲۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادٍ الْمُصَفِّرِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ فِي الرُّكُوعِ ، وَالسُّجُودِ وَسَطٌ.

(۲۵۸۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں تین تسبیحات پڑھنا درمیانی مقدار ہے۔

(۲۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ، ثَلاَثًا ، وَفِي سُجُودِهِ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى ، ثَلاَثًا.

(۲۵۸۸) حضرت ابو الضحیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدوں میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى کہا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ : سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ ، رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوحِ. (مسلم ۲۲۳۔ ابوداؤد ۸۶۸)

(۲۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجود میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ بہت پاک ہے، بہت پاکیزگی والا ہے، فرشتوں اور روح القدس کا رب ہے''

(۲۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ، ثَلاَثًا ، وَإِذَا سَجَدَ فَلْيَقُلْ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى ، ثَلاَثًا ، فَإِنَّهُ إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ ، وَذَلِكَ أَدْنَاهُ. (ترمذی ۲۶۱۔ ابوداؤد ۸۸۲)

(۲۵۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے۔ اور جب سجدہ کرے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى کہے۔ جب ایسا کرلیا تو رکوع اور سجدہ کامل انداز میں ادا ہوگئے۔ اور یہ ان کی ادنیٰ مقدار ہے۔

(۲۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ ، قَالَ فِي رُكُوعِهِ : رَبِّ اغْفِرْ لِي.

(۲۵۹۱) حضرت یحییٰ بن جزار کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے رکوع میں فرمایا ''اے میرے رب! میری مغفرت فرما''

(۱۹) فِي أَدْنَى مَا يُجْزِىءُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع اور سجدہ کرنے میں کتنی مقدار کفایت کرسکتی ہے؟

(۲۵۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْجَعْدِ ، رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، عَنِ ابْنَةٍ لِسَعْدٍ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُفْرِطُ فِي الرُّكُوعِ تُطَأْطُؤًا مُنْكَرًا ، فَقَالَ لَهَا سَعْدٌ : إِنَّمَا يَكْفِيكِ إِذَا وَضَعْتِ يَدَيْكِ عَلَى رُكْبَتَيْكِ.

(۲۵۹۲) ایک مدنی شخص بتاتے ہیں کہ حضرت سعد کی صاحبزادی رکوع میں حد سے زیادہ جھکنے کی عجیب کوشش کیا کرتی تھیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ تم اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھ دو۔

(۲۵۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ جَرِيرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :إذَا أَمْكَنَ الرَّجُلُ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ، وَالأَرْضَ مِنْ جَبْهَتِهِ ، فَقَدْ أَجْزَأَهُ.

(۲۵۹۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رکوع میں آدمی اپنے ہاتھ گھٹنوں پر اور سجدے میں اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۵۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَمَّنْ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ :يُجْزِئُهُ مِنَ الرُّكُوعِ إذَا وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَمِنَ السُّجُودِ إذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الأَرْضِ.

(۲۵۹۴) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ رکوع میں اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا اور سجدے میں اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ دے تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۵۹٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ ابن عُمَرَ ، قَالَ :إذَا وَضَعَ الرَّجُلُ جَبْهَتَهُ بِالأَرْضِ أَجْزَأَهُ.

(۲۵۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے تو یہ کافی ہے۔

(۲۵۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :يُجْزِيءُ مِنَ الرُّكُوعِ إذَا أَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، وَمِنَ السُّجُودِ إذَا أَمْكَنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الأَرْضِ.

(۲۵۹۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ رکوع میں اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر اور سجدے میں اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ دے تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۵۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ :قَالَ طَاوُوس وَعِكْرِمَةُ ، وَأَظُنُّ عَطَاءً ثَالِثَهُمْ :إذَا أَمْكَنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الأَرْضِ ، فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ.

(۲۵۹۷) حضرت طاوس، حضرت عکرمہ اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب پیشانی کو زمین پر رکھ دیا تو فرض ادا ہو گیا۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ :إذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ على الأَرْضِ، فَقَدْ أَجْزَأَهُ.

(۲۵۹۸) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ جب پیشانی کو زمین پر رکھ دیا تو فرض ادا ہو گیا۔

(۲۵۹۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ أَدْنَى مَا يَجُوزُ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ؟ فَقَالَ :إذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الأَرْضِ ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۹۹) حضرت معقل بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے رکوع وسجود کی ادنیٰ مقدار کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ جب پیشانی کو زمین پر اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ دیا تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲٦۰۰) حُدِّثْتُ ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ أَجْزَأَهُ.

(۲٦۰۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ دیا تو رکوع ہو گیا۔

(۲۰) فِي الرجل إِذَا رَكَعَ كَيْفَ يَكُونُ فِي رُكُوعِهِ؟

رکوع کرنے کا درست طریقہ

(۲٦۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ ، وَلَمْ يُصَوِّبْهُ ، كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ.

(۲٦۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو رکوع میں سر کو نہ زیادہ جھکاتے تھے نہ بالکل سیدھا رکھتے تھے، بلکہ ان دونوں کیفیات کے درمیان رکھتے تھے۔

(۲٦۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، فَقَالَ :اتَّقِ الْحَنْوَةَ فِي الرُّكُوعِ ، وَالْحَدْبَةَ.

(۲٦۰۲) ایک ثقفی شخص کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رکوع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رکوع میں کمر کو کمان بنا کر سر کو جھکانے سے اور کمر کو بلند کرنے سے بچو۔

(۲٦۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :إِذَا رَكَعْتَ فَانْصَبْ وَجْهَكَ لِلْقِبْلَةِ ، وَضَعْ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ ، وَلاَ تُدَبِّحْ كَمَا يُدَبِّحُ الْحِمَارُ.

(۲٦۰۳) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو اپنے چہرے کو قبلے کی طرف رکھو اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھو۔ اور سر کو اتنا زیادہ نہ جھکاؤ کہ وہ گدھے کے سر کی طرح کمر سے نیچے چلا جائے۔

(۲٦۰٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ الرجل رَأْسَهُ إِذَا كَانَ رَاكِعًا، أَوْ يُصَوِّبَهُ.

(۲٦۰۴) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی رکوع میں سر کو بہت بلند کرے یا بالکل سیدھا کرلے۔

(۲٦۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ التَّحَادُبَ فِي الرُّكُوعِ.

(۲٦۰۵) حضرت مجاہد رکوع کرتے ہوئے کمر کو قوس کی طرح جھکانے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(۲٦۰٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ :الرُّكُوعُ هَكَذَا ،

وَوَصَفَ مُعَاذٌ أَنَّهُ يُسَوِّي ظَهْرَهُ ، لاَ يُصَوِّبُ رَأْسَهُ ، وَلاَ يَرْفَعُهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ ، غَيْرَ أَنَّ الْحَسَنَ تَكَلَّمَ بِهِ كَلاَمًا.

(۲۶۰۶) حضرت حبیب بن شہید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین کو فرماتے ہوئے سنا کہ رکوع اس طرح ہوتا ہے۔ پھر حضرت معاذ نے اس کی یہ صورت بیان فرمائی کہ آدمی کمر کو بالکل سیدھا رکھے، اس طرح کہ سر کو نہ تو بالکل سیدھا رکھے اور نہ ہی بلند کرے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو بھی یونہی فرماتے سنا ہے، البتہ حسن اس بارے میں کلام کیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَوْ صَبَبْتَ عَلَى كَتِفَيْهِ مَاءً لاَسْتَقَرَّ. (طبرانی ۱۲۷۵۵۔ عبدالرزاق ۲۸۷۲)

(۲۶۰۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب رکوع کی حالت میں ہوتے تو ایسی کیفیت ہوتی تھی کہ اگر آپ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان پانی ڈال دیا جاتا تو وہ ڈھلوان نہ ہونے کی وجہ سے وہیں ٹھہر جاتا۔

(۲۱) فِي الإِمَامِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، مَاذَا يَقُولُ مَنْ خَلْفَهُ؟

جب امام رکوع سے سر اٹھائے تو اس کے مقتدی کیا کہیں؟

(۲۶۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲۶۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲۶۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أخبرنا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : وَإِذَا قَالَ الإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. (بخاری ۷۲۲۔ مسلم ۳۰۹)

(۲۶۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ . يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ. (مسلم ۴۰۳۔ احمد ۴/ ۴۰۹)

(۲۶۱۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری اس بات کو سنتا ہے۔

(۲٦۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. (مسلم ۳۰۶۔ ابوداؤد ۲۰۴)

(۲٦۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امام کو اس لئے مقرر کیا جاتا ہے تاکہ تم اس کی اتباع کرو، جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲٦۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، قَالَ مَنْ خَلْفَهُ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲٦۱۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو مقتدی اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔

(۲٦۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يَقُلِ الْقَوْمُ خَلْفَ الإِمَامِ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، وَلَكِنْ لِيَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲٦۱۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مقتدی امام کے پیچھے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نہ کہیں، بلکہ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔

(۲٦۱٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. (احمد ۳/ ۳)

(۲٦۱۴) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہارا امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲٦۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ إِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، قَالَ مَنْ خَلْفَهُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲٦۱۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، کہے تو اس کے مقتدی سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔

(۲۳) مَنْ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ وَالإِمَامُ سَاجِدٌ فَاسْجُدْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب امام سجدے کی حالت میں ہو اور آپ جماعت میں شریک ہونا چاہیں تو اس کے ساتھ سجدہ کرلیں

(۲٦۱٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهُ سَمِعَ خَفْقَ نَعْلِي وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ ، قَالَ :مَنْ هَذَا الَّذِي سَمِعْتُ خَفْقَ نَعْلِهِ ؟ قَالَ :أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ :فَمَا صَنَعْت ؟ قَالَ :وَجَدْتُك سَاجِدًا فَسَجَدْت ، فَقَالَ :هَكَذَا فَاصْنَعُوا ، وَلاَ تَعْتَدُّوا بِهَا ، مَنْ وَجَدَنِي رَاكِعًا ، أَوْ سَاجِدًا ، أَوْ قَائِمًا ، فَلْيَكُنْ مَعِي عَلَى حَالِي الَّتِي أَنَا عَلَيْهَا.

(عبدالرزاق ۳۳۷۳۔ بیہقی ۸۹)

(۲۶۱۶) ایک مدنی صحابی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدے کی حالت میں میرے جوتوں کی آواز سنی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے ابھی کس کے جوتوں کی آواز سنی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں تھا۔ آپ نے فرمایا پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے آپ کو سجدے کی حالت میں پایا اور آپ کے ساتھ میں نے بھی سجدہ کرلیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یونہی کیا کرو اور اس رکعت کو شمار نہ کرو۔ جس شخص نے مجھے رکوع، سجدے یا قیام کی حالت میں پایا تو اسے چاہئے کہ میرے ساتھ اسی حالت میں شریک ہو جائے۔

(۲۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۲۶۱۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالاَ :إِنْ وَجَدَهُمْ وَقَدْ رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ كَبَّرَ وَسَجَدَ ، وَلَمْ يَعْتَدَّ بِهَا.

(۲۶۱۸) حضرت ابن عمر اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لوگوں کو اس حال میں پائے کہ وہ رکوع سے سر اٹھا چکے ہیں تو وہ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرے اور اس رکعت کو شمار نہ کرے۔

(۲۶۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْتَهِي إِلَى الإِمَامِ وَهُوَ سَاجِدٌ ، قَالاَ :يَتْبَعُهُ وَيَسْجُدُ مَعَهُ ، وَلاَ يُخَالِفُهُ ، وَلاَ يَعْتَدُّ بِالسُّجُودِ إِلاَّ أَنْ يُدْرِكَ الرُّكُوعَ.

(۲۶۱۹) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو امام کو سجدہ کی حالت میں پائے فرماتے ہیں کہ وہ اس کی اتباع کرے، اور اس کے ساتھ سجدہ کرے۔ امام کی مخالفت سے کام نہ لے۔ نیز سجدوں کی وجہ سے اس رکعت کو شمار نہ کرے ہاں البتہ اگر رکوع میں پالے تو رکعت مل گئی۔

(۲۶۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :عَلَى أَيِّ حَالٍ أَدْرَكْتَ الإِمَامَ فَلاَ تُخَالِفْهُ.

(۲۶۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو کسی بھی حالت میں پاؤ تو اس کی مخالفت نہ کرو۔

(۲۶۲۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :إِذَا أَدْرَكْتَهُمْ وَهُمْ سُجُودٌ ، فَاسْجُدْ مَعَهُمْ ، وَلاَ تَعْتَدَّ بِتِلْكَ الرَّكْعَةِ.

(۲۶۲۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگوں کو سجود کی حالت میں پاؤ تو ان کے ساتھ سجدہ کرلو لیکن اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(٢٦٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا وَجَدْتَهم سُجُودًا فَاسْجُدْ مَعَهُمْ ، وَلاَ تَعْتَدَّ بِ ، وَقَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ :اُسْجُدْ مَعَهُمْ وَاعْتَدَّ بِهَا.

(۲۶۲۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو سجود کی حالت میں پاؤ تو ان کے ساتھ سجدہ کرلو اور اس رکعت کو شمار نہ کرو۔ حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ سجدہ کرو اور اس رکعت کو شمار کرو۔

(٢٦٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : عَلَى أَيِّ حَالٍ وَجَدْتَ الإِمَامَ ، فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ.

(۲۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کو جس حالت میں بھی پاؤ تو اسی طرح کرو جس طرح وہ کرتا ہے۔

(٢٦٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَى أَيِّ حَالٍ وَجَدْتَ الإِمَامَ فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ.

(۲۶۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو جس حالت میں بھی پاؤ تو اسی طرح کرو جس طرح وہ کرتا ہے۔

(٢٦٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يُدْرِكَ الْقَوْمَ عَلَى حَالٍ فِ الصَّلاَةِ ، إِلاَّ دَخَلَ مَعَهُمْ فِيهَا.

(۲۶۲۵) حضرت محمد اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی لوگوں کو جماعت کے دوران جس حالت پر بھی پائے ان کے ساتھ شریک ہو جائے۔

(٢٦٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْتَهِي إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ سُجُودٌ، قَالَ:يَسْجُدُ مَعَهُمْ.

(۲۶۲۶) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جو لوگوں کو سجدے کی حالت میں پائے فرماتے ہیں کہ وہ ان کے ساتھ سجدہ کرلے

(٢٦٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالاَ : لاَ يَقُومُ الرَّجُلُ قَائِمًا مُنْتَصِبًا وَالْقَوْمُ قَدْ وَضَعُوا رُؤُوسَهُمْ.

(۲۶۲۷) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب لوگ اپنی پیشانیوں کو زمین پر رکھ چکے ہوں تو آدمی کو سید کھڑے رہنا زیب نہیں دیتا۔

(٢٦٢٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ إِ جَاءَ وَالإِمَامُ سَاجِدٌ ، أَنْ يَتَمَثَّلَ قَائِمًا حَتَّى يَتْبَعَهُ.

(۲۶۲۸) حضرت عروہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام سجدہ کی حالت میں ہو اور آنے والا نمازی سیدھا کھڑا رہے۔ اس چاہئے کہ امام کی اتباع کرے۔

(۲٦۲۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالإِمَامُ سَاجِدٌ ، فَلْيَسْجُدْ مَعَ النَّاسِ ، وَلاَ يَعْتَدَّ بِهَا.

(۲۶۲۹) حضرت عروہ بن زبیر فرمایا کرتے تھے کہ جب کوئی شخص جماعت میں اس حال میں پہنچے کہ امام سجدے کی حالت میں ہو تو لوگوں کے ساتھ سجدہ کرے اور اس رکعت کو شمار نہ کرے۔

(۲٦۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يَعْتَدُّ بِالسُّجُودِ إِذَا لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ.

(۲۶۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں رکوع نہ ملے تو اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۲٦۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَهُبَيْرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا لَمْ تُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلاَ تَعْتَدَّ بِالسُّجُودِ.

(۲۶۳۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں رکوع نہ ملے تو اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۴۳) مَنْ كَانَ يَنْحَطُّ بِالتَّكْبِيرِ وَيَهْوِي بِهِ

جو حضرات تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جایا کرتے تھے

(۲٦۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ هَوَى بِالتَّكْبِيرَةِ ، فَكَأَنَّهُ فِي أُرْجُوحَةٍ حَتَّى يَسْجُدَ.

(۲۶۳۲) حضرت کلیب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی جب رکوع سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے ہوئے جھکا کرتے تھے، جیسے ڈھلوان تختہ سے نیچے آرہے ہوں، آپ اس طرح سجدے میں جاتے تھے۔

(۲٦۳۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ ظَهْرَهُ ، وَإِذَا كَبَّرَ كَبَّرَ وَهُوَ مُنْحَطٌّ.

(۲۶۳۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے کمر سیدھی کرنے سے پہلے سمع اللہ لمن حمدہ کہا کرتے تھے۔ اور جب تکبیر کہتے تو جھکتے ہوئے کہا کرتے تھے۔

(۲٦۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَبِّرْ وَأَنْتَ تَهْوِي ، وَأَنْتَ تَرْكَعُ.

(۲۶۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سجدہ کے لئے جھکو تو تکبیر کہو اور جب رکوع کے لئے جھکو تو بھی تکبیر کہو۔

(۲٦۳٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَهْوِي بِالتَّكْبِيرِ.

(۲۶۳۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سجدے کے لئے جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، انْحَدَرَ مُكَبِّرًا.

(۲۶۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو تکبیر کہتے ہوئے جھکا کرتے تھے۔

(۲٤) في الرجل يَدْخُلُ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ، فَيَرْكَعُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ الصَّفَّ

اگر کوئی آدمی جماعت کو رکوع کی حالت میں پائے اور صف کے ساتھ ملنے سے پہلے ہی رکوع کرلے تو اس کی رکعت کا کیا حکم ہے؟

(۲٦٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ عَبْدِ اللهِ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا تَوَسَّطْنَا الْمَسْجِدَ رَكَعَ الإِمَامُ فَكَبَّرَ عَبْدُ اللهِ ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْت مَعَهُ ، ثُمَّ مَشَيْنَا رَاكِعَيْنَ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ ، حَتَّى رَفَعَ الْقَوْمُ رُؤُوسَهُمْ . قَالَ : فَلَمَّا قَضَى الإِمَامُ الصَّلاَةَ قُمْت أَنَا أَرَى أَنِي لَمْ أُدْرِكْ ، فَأَخَذَ بِيَدِي عَبْدُ اللهِ فَأَجْلَسَنِي ، وَقَالَ : إِنَّك قَدْ أَدْرَكْتَ.

(۲۶۳۷) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر سے مسجد کی طرف گیا۔ جب ہم مسجد کے درمیان میں پہنچے تو امام نے رکوع کرلیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے، میں بھی ان کے ساتھ رکوع میں چلا گیا۔ پھر ہم رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف تک پہنچے تو اس وقت لوگ اپنے سر رکوع سے بلند کر چکے تھے۔ پھر جب امام نے نماز پوری کرلی تو میں یہ خیال کرتے ہوئے کھڑا ہوگیا کہ میری وہ رکعت چھوٹ گئی ہے۔ لیکن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے بٹھا دیا۔ اور فرمایا کہ تمہیں وہ رکعت مل گئی ہے۔

(۲٦٣٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ جَاءَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ ، ثُمَّ حَدَّثَ ، عَنْ أَبِيهِ ، بِمِثْلِ ذَلِكَ.

(۲۶۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگ رکوع کی حالت میں تھے، آپ نے صف سے پیچھے رکوع کیا، پھر آپ حالتِ رکوع میں چلتے ہوئے صف تک پہنچ گئے۔

(۲٦٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ ، ثُمَّ مَشَى رَاكِعًا.

(۲۶۳۹) حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت نے صف تک پہنچنے سے پہلے رکوع کیا اور پھر رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف میں جا کے مل گئے۔

(٢٦٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ ، فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ دَخَلَ فِي الصَّفِّ.

(۲۶۴۰) حضرت کثیر بن افلح فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت نے جماعت کو اس حال میں پایا کہ لوگ رکوع کی حالت میں تھے، انہوں نے صف میں ملے بغیر رکوع کیا اور پھر صف میں شامل ہو گئے۔

(٢٦٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ جُبَيْرٍ ، فَعَلَهُ

(۲۶۴۱) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر کو یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(٢٦٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ : كَانَ أَبِي يَدْخُلُ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ ، فَيَرْكَعُ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ يَدْخُلُ فِي الصَّفِّ.

(۲۶۴۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اس حال میں مسجد میں داخل ہوتے اور امام رکوع کی حالت میں ہوتا تو وہ صف سے پہلے ہی رکوع کر کے صف میں داخل ہو جاتے۔

(٢٦٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ وِقَاءٍ قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَهُمْ رُكُوعٌ ، فَرَكَعْتُ أَنَا وَهُوَ مِنَ الْبَابِ ، ثُمَّ جِئْنَا حَتَّى دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ.

(۲۶۴۳) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت سعید بن جبیر اس حال میں مسجد میں داخل ہوئے کہ لوگ رکوع کی حالت میں تھے، ہم دونوں نے دروازہ پر رکوع کر لیا اور پھر چلتے ہوئے صف میں آ کر مل گئے۔

(٢٦٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى أَبَا سَلَمَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكَعَ ، ثُمَّ دَبَّ رَاكِعًا.

(۲۶۴۴) حضرت یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابو سلمہ کو مسجد میں داخل ہوتے دیکھا، اس وقت لوگ رکوع کی حالت میں تھے، پھر آہستہ آہستہ چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے۔

(٢٦٤٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ ، قَالَ : إِذَا جَاوَزَ النِّسَاءَ كَبَّرَ وَرَكَعَ ، ثُمَّ مَضَى حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ ، فَإِنْ أَدْرَكَهُ السُّجُودُ قَبْلَ ذَلِكَ سَجَدَ حَيْثُ أَدْرَكَ.

(۲۶۴۵) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو مسجد میں داخل ہو اور لوگ رکوع کی حالت میں ہوں فرماتے ہیں کہ جب وہ عورتوں کو عبور کر لے تو اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرے، پھر چلتا ہوا صف میں داخل ہو جائے، پھر اگر اسے اس سے پہلے سجدے مل جائیں تو جہاں اسے سجدہ ملے وہیں کر لے۔

(٢٦٤٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا ، وَعَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ الإِمَامُ ،

فَرَكَعْتُ أَنَا وَهُوَ ، وَمَشَيْنَا رَاكِعَيْنِ حَتَّى دَخَلْنَا الصَّفَّ ، فَلَمَّا قضينا الصلاة ، قَالَ لِي عَمْرٌو : الَّذِي صَنَعْتَ آنِفًا مِمَّنْ سَمِعْتَه ؟ قُلْتُ :مِنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَعَلَهُ.

(۲۶۴۶) حضرت عثمان بن اسود فرماتے ہیں کہ میں اور عمرو بن تمیم مسجد میں داخل ہوئے، امام نے رکوع کیا تو میں نے اور انہوں نے بھی رکوع کرلیا، پھر ہم دونوں رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف کے ساتھ مل گئے۔ جب ہم نے نماز مکمل کرلی تو عمرو نے مجھ سے کہا کہ جو کچھ تم نے ابھی کیا ہے اسے کہتے ہوئے کس کو سنا ہے؟ میں نے کہا مجاہد سے اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو ایسا کرتے دیکھا تھا۔

(۲٦٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَا :؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ قَدْ رَكَعُوا قَالَا :إِنْ كَانَ يَظُنُّ أَنَّهُ يُدْرِكُ الْقَوْمَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعُوا رُؤُوسَهُمْ فَلْيَرْكَعْ ، وَلْيَمْشِ حَتَّى يَدْخُلَ الصَّفَّ.

(۲۶۴۷) حضرت حسن اور حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہوا اور لوگ رکوع کی حالت میں ہوں تو اسے دیکھنا ہے کہ اگر اس کے پہنچنے سے پہلے پہلے لوگ رکوع سے سر اٹھالیں گے تو وہیں رکوع کرلے اور چلتا ہوا صف میں شامل ہوجائے۔

(۲۵) من كره أَنْ يَرْكَعَ دُونَ الصَّفِّ

جن حضرات کے نزدیک صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنا مکروہ ہے

(۲٦٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :لاَ تُكَبِّرْ حَتَّى تَأْخُذَ مَقَامَكَ مِنَ الصَّفِّ.

(۲۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک صف میں شامل نہ ہوجاؤ تکبیر نہ کہو۔

(۲٦٤٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى ، قَالَ :سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الرَّجُلِ يَرْكَعُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ ؟ فَقَالَ: لاَ يَرْكَعُ.

(۲۶۴۹) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کرلے؟ فرمایا کہ اسے رکوع نہیں کرنا چاہئے۔

(۲٦٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :إِذَا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ ، أَأَرْكَعُ قَبْلَ أَنْ أَنْتَهِيَ إِلَى الصَّفِّ ؟ قَالَ :أَنْتَ لاَ تَفْعَلْ ذَلِكَ.

(۲۶۵۰) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ جب میں مسجد میں داخل ہوں اور امام رکوع کی حالت میں

ہوتو کیا میں صف میں شامل ہوئے بغیر رکوع کر سکتا ہوں۔ فرمایا تم ایسا نہ کرو۔

(٢٦٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ فَلاَ تَرْكَعْ حَتَّى تَأْخُذَ مَقَامَكَ مِنَ الصَّفِّ . قَالَ أَبُو بَكْرٍ : إِذَا كَانَ هُوَ وَآخَرُ ، رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ، وَإِذَا كَانَ وَحْدَهُ فَلاَ يَرْكَعُ.

(۲۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو اور امام رکوع کی حالت میں ہو تو جب تک صف میں شامل نہ ہو جاؤ تکبیر نہ کہو۔ حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ جب اس کے ساتھ کوئی اور آدمی بھی ہو تو صف سے پہلے رکوع کر سکتا ہے، اگر اکیلا ہو تو رکوع نہ کرے۔

(٢٦) مَنْ كَانَ إِذَا رَكَعَ جَافَى بِمِرْفَقَيْهِ

جو حضرات رکوع کرتے ہوئے اپنی کہنیوں کو پھیلا کر رکھتے تھے

(٢٦٥٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: كَانَ مُجَاهِدٌ إِذَا رَكَعَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، قَالَ وَكَانَ عَطَاءٌ وَطَاوُوس وَنَافِعٌ يفرِّجُونَ.

(۲۶۵۲) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد جب رکوع کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے۔ حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت نافع اپنی کہنیوں کو کھلا رکھتے تھے۔

(٢٧) مَنْ قَالَ إِذَا رَكَعْت فَابْسُطْ رُكْبَتَيْك

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت اپنے گھٹنوں کو کشادہ رکھو

(٢٦٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ حَفْصٍ ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: صَلَّى رَجُلٌ إِلَى جَنْبِ عَطَاءٍ ، فَلَمَّا رَكَعَ ثَنَى رُكْبَتَيْهِ ، قَالَ فَضَرَبَ يَدَهُ ، وَقَالَ : ابْسُطْهُمَا.

(۲۶۵۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے حضرت عطاء کے ساتھ نماز پڑھی، جب اس نے رکوع کیا تو اپنے گھٹنوں کو سمیٹ لیا۔ انہوں نے اسے اپنا ہاتھ مارا اور فرمایا کہ انہیں پھیلا کر رکھو۔

(٢٨) التجافي في السُّجُودِ

سجدوں میں اعضاء کو ایک دوسرے سے الگ کر کے رکھنا

(٢٦٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ ، قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فِي بَيْتِهِ ، فَقُلْنَا لَهُ:

عَلِّمْنَا صَلاَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَصَلَّى ، فَلَمَّا سَجَدَ جَافَى بِمِرْفَقَيْهِ. (ابوداؤد ۸۵۹۔ نسائی ۲۲۴)

(۲۶۵۴) حضرت سالم براد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کے کمرے میں ان سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقۂ نماز سکھا دیجئے۔ چنانچہ انہوں نے نماز پڑھی، جب سجدہ کیا تو اپنی کہنیوں کو پھیلا کر رکھا۔

(۲۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، عَنْ مَيْمُونَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رَأَى مَنْ خَلْفَهُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ. (مسلم ۳۵۷۔ ابوداؤد ۸۹۴)

(۲۶۵۵) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو ان کے پیچھے موجود شخص آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتا تھا۔

(۲۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

(ابوداؤد ۸۹۶۔ ابن ماجہ ۸۸۶)

(۲۶۵۶) حضرت احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے ہوئے اپنے پہلوؤں کو رانوں سے جدا رکھتے تھے۔

(۲۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ) ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ ، فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ ، فَقَالَ : أَيْ بُنَيَّ ، كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَؤُلاَءِ الْقَوْمَ ، فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ ، يَعْنِي دَنَا وَدَنَوْتُ ، فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى وَصَلَّيْتُ مَعَهُ ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطَيْهِ. (ابن ماجہ ۸۸۱۔ احمد ۴/ ۳۵)

(۲۶۵۷) حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مقام نمرہ میں تھا کہ ہمارے پاس سے کچھ سوار گذرے، انہوں نے راستے کے ایک طرف پڑاؤ ڈالا، میرے والد نے مجھ سے کہا کہ اے میرے پیارے بیٹے! تم اپنے ان جانوروں کے ساتھ رہو، میں ابھی آتا ہوں۔ وہ چلے تو میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔ دیکھا تو وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، آپ نے نماز پڑھی، میں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی، میں نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھ رہا تھا۔

(۲۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ. (ابوداؤد ۸۹۵۔ احمد ۱/ ۲۶۷)

(۲۶۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

(۲۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ أَنَسٌ إِذَا سَجَدَ جَافَى.

(۲۶۵۹) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سجدہ کرتے ہوئے اعضاء کو ایک دوسرے سے جدا رکھتے تھے۔

(۲۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرَى مَنْ خَلْفَهُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

(۲۶۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو آپ کے پیچھے موجود شخص آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتا تھا۔

(۲۶۶۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ شُمَيْخٍ الْغَيْلاَنِيُّ أَحَدُ بَنِي تَمِيمٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ فَرَأَيْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ يُجَافِي بِمِرْفَقَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ، حَتَّى أَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ.

(۲۶۶۱) حضرت عاصم بن شُمیخ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو سعید کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے انہیں دیکھا کہ سجدے کی حالت میں انہوں نے اپنے پہلوؤں کو اپنی کہنیوں سے جدا کر رکھا تھا، یہاں تک کہ مجھے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آرہی تھی۔

(۲۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: الرَّجُلُ يَتَجَافَى.

(۲۶۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مرد نماز میں اپنے اعضاء کو ایک دوسرے سے جدا رکھے گا۔

(۲۶۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: إِذَا سَجَدَ الرَّجُلُ فَلْيُخَوِّ.

(۲۶۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو زمین سے اونچا رکھے۔

(۲۶۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: إِذَا سَجَدَ الرَّجُلُ فَلْيُفَرِّجْ بَيْنَ فَخِذَيْهِ.

(۲۶۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو کشادہ رکھے۔

(۲۶٦٥) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ: وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ فَاعْتَمَدَ عَلَى كَفَّيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ ، فَقَالَ: هَكَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ. (ابو داؤد ۸۹۲۔ احمد ۴/ ۳۰۳)

(۲۶۶۵) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت براء نے ہمارے سامنے نماز پڑھی اور اپنی ہتھیلیوں پر زور دیا اور اپنی پشت کو بلند رکھا۔ پھر فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یونہی سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۶٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ ، وَلاَ يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ.

(ترمذی ۲۷۵۔ احمد ۳/ ۳۰۵)

(۲۶۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۶٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ،

قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ افْتِرَاشِ السَّبُعِ. (ابوداؤد ۸۵۸۔ دارمی ۱۳۲۳)

(۲۶۶۷) حضرت عبدالرحمٰن بن شبل فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جانوروں کی طرح بازو بچھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ ، وَلاَ يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ.

(۲۶۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۶۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَفْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ.

(۲۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے درندوں کی طرح بازو بچھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ ، وَلاَ يَتَبَسَّطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ. (بخاری ۸۲۲۔ ابوداؤد ۸۹۳)

(۲۶۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۶۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: حدَّثَنَا زَائِدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ ، وَلاَ يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ.

(۲۶۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۹) من رخص أَنْ يَعْتَمِدَ بِمِرْفَقَيْهِ

جن حضرات کے نزدیک سجدے کے دوران کہنیوں کو زمین پر ٹیکنا جائز ہے

(۲۶۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى أَبَا ذَرٍّ مُسَوِّدًا مَا بَيْنَ رُسْغِهِ إِلَى مِرْفَقَيْهِ.

(۲۶۷۲) حضرت حکم بن اعرج فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی زیارت کرنے والے شخص نے بتایا ہے کہ وہ کلائی اور کہنیوں کے درمیانی حصہ کو زمین پر ٹیکا کرتے تھے۔

(۲۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : هُيِّئَتْ عِظَامُ ابْنِ آدَمَ لِسُجُودِهِ ، اسْجُدُوا حَتَّى بِالْمَرَافِقِ.

(۲۶۷۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کی ہڈیوں کو سجدوں کے لئے بنایا گیا ہے، لہٰذا سجدہ کرو یہاں تک کہ کہنیوں کو بھی سجدہ میں شامل کرو۔

(۲۶۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ : الرَّجُلُ يَسْجُدُ يَعْتَمِدُ بِمِرْفَقَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ؟ قَالَ : مَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۶۷۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے کہا کہ کیا آدمی سجدہ کرتے ہوئے اپنی ہتھیلیوں سے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے؟ فرمایا میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۲٦٧٥) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَضُمُّ يَدَيْهِ إِلَى جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

(۲۶۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سجدہ کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے ملایا کرتے تھے۔

(۲٦٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ ، قَالَ : كُلَّ ذَلِكَ قَدْ كَانُوا يَفْعَلُونَ ، يَنْضَمُّونَ وَيَتَجَافَوْنَ ، كَانَ بَعْضُهُمْ يَنْضَمُّ وَبَعْضُهُمْ يُجَافِي.

(۲۶۷۶) حضرت قیس بن سکن فرماتے ہیں کہ اسلاف یہ تمام کام کیا کرتے تھے، وہ اعضاء کو ملا کر بھی رکھتے تھے اور علیحدہ بھی رکھتے تھے، بعض حضرات اعضاء کو ملا کر رکھتے تھے اور بعض اعضاء کو علیحدہ علیحدہ رکھتے تھے۔

(۲٦٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ ، قَالَ : شَكَوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الإِدْعَامَ وَالإِعْتِمَادَ فِي الصَّلاَةِ ، فَرَخَّصَ لَهُمْ أَنْ يَسْتَعِينَ الرَّجُلُ بِمِرْفَقَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، أَوْ فَخِذَيْهِ.

(عبدالرزاق ۲۹۲۸)

(۲۶۷۷) حضرت نعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں سہارا لینے کی پابندیوں کی شکایت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رخصت دے دی کہ آدمی اپنی کہنیوں کو گھٹنوں یا رانوں پر رکھ کے سہارا لے سکتا ہے۔

(۲٦٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ : أَضَعُ مِرْفَقَيَّ عَلَى فَخِذِي إِذَا سَجَدْتُ ؟ فَقَالَ : اُسْجُدْ كَيْفَ تَيَسَّرَ عَلَيْكَ.

(۲۶۷۸) حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ کیا میں سجدہ کرتے ہوئے اپنی کہنی کو اپنی ران پر رکھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا جس طرح تمہارے لئے آسان ہو سجدہ کرلو۔

(۲٦٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا سَجَدْتُمْ فَاسْجُدُوا حَتَّى بِالْمَرَافِقِ ، يَعْنِي يَسْتَعِينُ بِمِرْفَقَيْهِ.

(۲۶۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو تو بھرپور سجدہ کرو، یہاں تک کہ کہنیوں کو بھی سجدے میں شامل کرو۔

(۳۰) فی الیدین أَیْنَ تکُونَانِ مِنَ الرَّأْسِ

سجدہ میں ہاتھوں کو کہاں رکھنا ہے؟

(۲۶۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ :سُئِلَ :أَیْنَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضَعُ وَجْهَهُ ؟ قَالَ :کَانَ یَضَعُهُ بَیْنَ کَفَّیْهِ ، أَوْ قَالَ :یَدَیْهِ ، یَعْنِی فِی السُّجُودِ.

(۲۶۸۰) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں اپنا چہرہ کہاں رکھتے تھے؟ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھا کرتے تھے۔

(۲۶۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ :قُلْتُ :لأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلاَةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَسَجَدَ ، فَرَأَیْتُ رَأْسَهُ مِنْ یَدَیْهِ عَلَى مِثْلِ مِقْدَارِهِ حَیْثُ اسْتَفْتَحَ . یَقُولُ :قَرِیبًا مِنْ أُذُنَیْهِ.

(۲۶۸۱) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے دل میں فیصلہ کیا کہ غور سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ نماز کا مشاہدہ کروں گا، چنانچہ میں نے دیکھا کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو اپنے سر مبارک کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس جگہ رکھا جس جگہ وہ تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا اور ہاتھ دونوں کانوں کے قریب تھے۔

(۲۶۸۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ :رَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ سَجَدَ وَیَدَیْهِ قَرِیبًا مِنْ أُذُنَیْهِ. (احمد ۴/ ۳۱۶۔ ابن حبان ۱۸۶۰)

(۲۶۸۲) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے دیکھا آپ کے دونوں ہاتھ کانوں کے قریب تھے۔

(۲۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ ، قَالَ :أَتَیْنَا أَبَا مَسْعُودٍ الأَنْصَارِیَّ فِی بَیْتِهِ ، فَقُلْنَا :عَلِّمْنَا صَلاَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ کَفَّیْهِ قَرِیبًا مِنْ رَأْسِهِ.

(۲۶۸۳) حضرت سالم براد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کے کمرے میں ان سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز سکھا دیجئے۔ چنانچہ انہوں نے نماز پڑھی، جب سجدہ کیا تو اپنی ہتھیلیوں کو سر کے قریب رکھا۔

(۲۶۸۴) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِیرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ یَزِیدَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ

الرَّجُلِ إذَا سَجَدَ كَيْفَ يَضَعُ يَدَيْهِ ؟ قَالَ :يَضَعُهُمَا حَيْثُ تَيَسَّرا ، أَوْ كَيْفَمَا جَائَتَا.

(۲۶۸۴) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ آدمی جب سجدہ کرے تو اپنے ہاتھ کہاں رکھے؟ فرمایا کہ جہاں آسانی سے رکھ سکے رکھ لے۔

(٢٦٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ :قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ :أَكُونُ فِي الصَّفِّ وَفِيهِ ضِيقٌ ، كَيْفَ أَضَعُ يَدَيَّ ؟ قَالَ :ضَعْهُمَا حَيْثُ تَيَسَّرَ.

(۲۶۸۵) حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ بعض اوقات صف میں جگہ کم ہوتی ہے تو میں ہاتھ کہاں رکھوں؟ فرمایا جہاں سہولت ہو رکھ لو۔

(٣١) في الرجل يَضُمُّ أَصَابِعَهُ فِي السُّجُودِ

سجدے میں ہاتھ کی انگلیوں کو پھیلانے اور بچھانے کا حکم

(٢٦٨٦) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إذَا سَجَدَ الرَّجُلُ أَنْ يَقُولَ بِيَدَيْهِ هَكَذَا، وَضَمَّ أَزْهَرُ أَصَابِعَهُ.

(۲۶۸۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب آدمی سجدہ کرے تو ہاتھوں کو یوں رکھے۔ یہ کہہ کر راوی ازہر نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

(٢٦٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا سَجَدْت فَلاَ تَضُمَّ كَفَّيْك ، وَابْسُطْ أَصَابِعَك.

(۲۶۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو نہ ملاؤ اور اپنی انگلیوں کو پھیلا کر رکھو۔

(٢٦٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :صَلَّيْت إلَى جَنْبِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، فَلَمَّا سَجَدْت فَرَّجْت بَيْنَ أَصَابِعِي وَأَمَلْت كَفِّي عَنِ الْقِبْلَةِ ، فَلَمَّا سَلَّمْت ، قَالَ :يَا ابْنَ أخِي ، إذَا سَجَدْتَ فَاضْمُمْ أَصَابِعَك ، وَوَجِّهْ يَدَيْك قِبَلَ الْقِبْلَةِ ، فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ مَعَ الْوَجْهِ.

(۲۶۸۸) حضرت عبد الرحمن بن قاسم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حفص بن عاصم کے ساتھ نماز پڑھی، جب میں سجدے میں گیا تو میں نے اپنی انگلیوں کو کھول کر رکھا اور اپنی ہتھیلیوں کو قبلے سے پھیر لیا۔ جب میں نے سلام پھیرا تو انہوں نے فرمایا "اے بھتیجے! جب تم سجدہ کرو اپنی انگلیوں کو ملا کر رکھو، اور اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھو، کیونکہ چہرے کے ساتھ ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں۔

(٢٦٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ سُفْيَانُ :يُفَرِّجُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الرُّكُوعِ ، وَيَضُمُّ فِي السُّجُودِ.

(۲۶۸۹) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ آدمی رکوع میں انگلیوں کو کھلا اور سجدہ میں ملا کر رکھے گا۔

(۳۲) ما یسجد عَلَیْہِ مِنَ الْیَدِ، أَیُّ مَوْضِعٍ ہُوَ؟

سجدے میں ہتھیلیوں کو زمین پر لگانا چاہیے

(۲۶۹۰) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : السُّجُودُ عَلَی أَلْیَةِ الْکَفِّ.

(ابن خزیمۃ ۶۳۹۔ ابن حبان ۱۹۱۵)

(۲۶۹۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ ہتھیلیوں کے پر گوشت حصہ پر ہوتا ہے۔

(۲۶۹۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ یَقُولُ : السُّجُودُ عَلَی أَلْیَةِ الْکَفَّیْنِ.

(۲۶۹۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ ہتھیلیوں کے پر گوشت حصہ پر ہوتا ہے۔

(۲۶۹۲) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاہِیمَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : أَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْکَفَّیْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَیْنِ فِی السُّجُودِ.

(ترمذی ۲۷۲۔ ابوداؤد ۸۸۸)

(۲۶۹۲) حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ میں ہاتھوں کو زمین پر بچھانے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۶۹۳) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِیرَةُ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ ، قَالَ : أَعْظَمُ السُّجُودِ عَلَی الرَّاحَتَیْنِ وَالرُّکْبَتَیْنِ وَصَدْرِ الْقَدَمَیْنِ.

(۲۶۹۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سب سے اعلیٰ سجدہ وہ ہے جو دونوں ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے کناروں پر کیا جائے۔

(۲۶۹۴) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ حُصَیْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِیبٍ ؛ فِی قَوْلِہِ : ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّومِ﴾ قَالَ : السُّجُودُ عَلَی الْجَبْہَةِ ، وَالرَّاحَتَیْنِ ، وَالرُّکْبَتَیْنِ ، وَالْقَدَمَیْنِ.

(۲۶۹۴) حضرت طلق بن حبیب قرآن مجید کی اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّومِ﴾ سجدہ پیشانی، دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر ہوتا ہے۔

(۲۶۹۵) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : وُجِّہَ ابْنُ آدَمَ لِلسُّجُودِ عَلَی سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ ؛ الْجَبْہَةِ ، وَالرَّاحَتَیْنِ ، وَالرُّکْبَتَیْنِ ، وَالْقَدَمَیْنِ.

(۲۶۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کے لئے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کو مقرر کیا گیا ہے۔ پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

(٢٦٩٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :السُّجُودُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ؛ الْجَبْهَةِ ، وَالرَّاحَتَيْنِ ، وَالرُّكْبَتَيْنِ ، وَالْقَدَمَيْنِ.

(۲۶۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے۔ پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

(٢٦٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ، لاَ أَكُفَّ شَعْرًا ، وَلاَ ثَوْبًا. (بخاری ۸۱۲۔ مسلم ۲۳۱)

(۲۶۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں نماز میں کپڑوں اور بالوں کو لپیٹنے اور سمیٹنے سے احتراز کروں۔

(٢٦٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ السُّجُودَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ؛ عَلَى الْيَدَيْنِ ، وَالرُّكْبَتَيْنِ ، وَالْقَدَمَيْنِ ، وَالْجَبْهَةِ.

(۲۶۹۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف ان سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا پسند کرتے تھے: دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں اور پیشانی

(٢٦٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :يَسْجُدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ؛ يَدَيْهِ ، وَرِجْلَيْهِ ، وَجَبْهَتِهِ ، وَرُكْبَتَيْهِ.

(۲۶۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدہ سات ہڈیوں پر کیا جاتا ہے: دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں، پیشانی اور دونوں گھٹنے۔

(٢٧٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ وَأَصَابِعُ رِجْلَيْهِ هَكَذَا ؛ وَوَصَفَ أَنَّهُ يُثْنِيهَا إِلَى بَطْنِ رِجْلِهِ ، وَقَالَ :ابْسُطْهَا.

(۲۷۰۰) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ سجدہ کرتے وقت اپنے پاؤں کی انگلیوں کو پاؤں کے نچلے حصے کے ساتھ ملا دے۔ وہ فرماتے تھے کہ انہیں کھلا رکھنا چاہئے۔

(٢٧٠١) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ :إِذَا سَجَدْتَ فَانْصِبْ قَدَمَيْكَ.

(۲۷۰۱) حضرت ابو البختری فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو اپنے پاؤں کو زمین پر رکھو۔

(۳۳) في السجود عَلَى الْجَبْهَةِ وَالأَنْفِ

پیشانی اور ناک پر سجدہ کرنے کا بیان

(۲۷۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ.

(۲۷۰۲) حضرت وائل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو پیشانی اور ناک پر سجدہ کرتے دیکھا۔

(۲۷۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْزَقْ أَنْفَهُ بِالْحَضِيضِ ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدِ ابْتَغَى ذَلِكَ مِنْكُمْ.

(۲۷۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ناک کو خوب اچھی طرح زمین سے لگا کر رکھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سے یہی چاہتے ہیں۔

(۲۷۰٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :السُّجُودُ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالأَنْفِ.

(۲۷۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجدہ پیشانی اور ناک پر ہوتا ہے۔

(۲۷۰٥) حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، قَالَ :مَرَّ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى وَأَنَا سَاجِدٌ ، فَقَالَ :يَا ابْنَ عِيسَى ، ضَعْ أَنْفَكَ لِلَّهِ.

(۲۷۰۵) حضرت عبداللہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ میرے پاس سے گذرے، میں سجدے کی حالت میں تھا، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابن عیسیٰ! اپنی ناک کو اللہ کے لئے رکھ دو۔

(۲۷۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :مَا تَمَّتْ صَلَاةُ رَجُلٍ حَتَّى يَلْزَقَ أَنْفَهُ كَمَا يَلْزَقُ جَبْهَتَهُ.

(۲۷۰۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ آدمی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتی جب تک وہ اپنی پیشانی کی طرح ناک کو بھی زمین پر نہ لگادے۔

(۲۷۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ طَاوُوسًا سُئِلَ عَنِ السُّجُودِ عَلَى الأَنْفِ ؟ قَالَ :أَوَلَيْسَ أَكْرَمَ الْوَجْهِ.

(۲۷۰۷) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ کسی نے حضرت طاوس سے پوچھا کہ کیا سجدہ ناک پر کرنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا ناک چہرے کا سب سے معزز حصہ نہیں ہے۔

(۲۷۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ إِذَا سَجَدَ عَلَى مَكَانٍ لاَ يَمَسُّ أَنْفُهُ الأَرْضَ ،

تَحَوَّلَ إلَى مَكَان آخَرَ.

(۲۷۰۸) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن سیرین کسی ایسی جگہ سجدہ کرتے جہاں ان کی ناک زمین پر نہ لگتی تو وہ دوسری جگہ سجدہ کرتے تھے۔

(۲۷۰۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُمِسّ أَنْفَهُ الأَرْضَ.

(۲۷۰۹) حضرت ثابت بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر کو دیکھا کہ ان کی ناک زمین پر لگ رہی ہوتی تھی۔

(۲۷۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِنْسَان سَاجِدٍ ، لاَ يَضَعُ أَنْفَهُ فِي الأَرْضِ ، فَقَالَ :مَنْ صَلَّى صَلاَةً لاَ يُصِيبُ الأَنْفُ مَا يُصِيبُ الْجَبِينُ لَمْ تُقْبَلْ صَلاَتُهُ. (دارقطنی ۳۴۸۔ بیہقی ۳)

(۲۷۱۰) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سجدہ کرتے دیکھا اس کی ناک زمین سے نہیں لگ رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس آدمی کی ناک وہاں نہ لگے جہاں پیشانی لگ رہی ہے اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔

(۲۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ أَنْفَهُ مَعَ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۱۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنی ناک کو پیشانی کے ساتھ رکھتے تھے۔

(٣٤) من رخص فِي تَرْكِ السُّجُودِ عَلَى الأَنْفِ

جن حضرات کے نزدیک سجود میں ناک زمین پر لگانا ضروری نہیں

(۲۷۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :قُلْتُ لِوَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ :يَا أَبَا نُعَيْم ، مَا لَكَ لاَ تُمَكِّنُ جَبْهَتَكَ وَأَنْفَكَ مِنَ الأَرْضِ ؟ قَالَ :ذَلِكَ أَنِّي سَمِعْت جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ :رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي أَعْلَى جَبْهَتِهِ عَلَى قُصَاصِ الشَّعْرِ. (دارقطنی ۳۴۹۔ طبرانی ۴۳۵)

(۲۷۱۲) حضرت عبدالعزیز بن عبیداللہ کہتے ہیں کہ میں نے وہب بن کیسان سے کہا کہ اے ابونعیم! کیا بات ہے، آپ اپنی پیشانی اور ناک کو زمین پر ٹکاتے کیوں نہیں؟ وہ کہنے لگے کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ نے اپنی پیشانی کے اونچے حصے پر بالوں کے اگنے کی جگہ سجدہ فرمایا۔

(۲۷۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ عَلَى أَنْفِكَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَفْعَلْ.

(۲۷۱۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو اپنی ناک پر سجدہ کرلو اور اگر چاہو تو ایسا نہ کرو۔

(۲۷۱٤) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يَسْجُدَانِ عَلَى جِبَاهِهِمَا ، وَلاَ تَمَسُّ الأَرْضَ أُنوفُهُمَا.

(۲۷۱۴) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ اپنی پیشانیوں پر سجدہ کرتے تھے اور ان کے ناک زمین پر نہ لگتے تھے۔

(۲۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي رَجُلٍ لَمْ يَسْجُدْ عَلَى أَنْفِهِ ، قَالَ :يُجْزِئُهُ.

(۲۷۱۵) حضرت عامر اس شخص کے بارے میں جس کی ناک دورانِ سجدہ زمین پر نہ لگے فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا بھی جائز ہے۔

(۲۷۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ يَضُرُّهُ.

(۲۷۱۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی نقصان نہیں۔

(٣٥) في الرجل إذَا انْحَطَّ إلَى السُّجُودِ، أَيُّ شَيْءٍ يَقَعُ مِنْهُ قَبْلُ إلَى الأَرْضِ ؟

سجدے میں جاتے ہوئے کون سا عضو زمین پر پہلے رکھنا چاہئے؟

(۲۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، يَرْفَعُهُ ، أَنَّهُ قَالَ :إذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْتَدِءْ بِرُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ ، وَلاَ يَبْرُكْ بُرُوكَ الْفَحْلِ. (ابوداؤد ۸۳۴۔ طحاوی ۲۵۵۔ بیهقی ۱۰۰)

(۲۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو زمین پر رکھے اور اونٹ کے بیٹھنے کی طرح نہ بیٹھے۔

(۲۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ.

(۲۷۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو زمین پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۱۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقَعُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۷۱۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھٹنوں کو پہلے رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۲۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ إذَا سَجَدَ قَبْلَ يَدَيْهِ ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ إذَا رَفَعَ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

(۲۷۲۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سجدہ میں جاتے ہوئے ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو رکھا کرتے تھے، اور جب اٹھتے تھے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھوں کو اٹھاتے تھے۔

(۲۷۲۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا سَجَدَ تَقَعُ رُكْبَتَاهُ، ثُمَّ يَدَاهُ ، ثُمَّ رَأْسُهُ.

(۲۷۲۱) حضرت عبد اللہ بن مسلم بن یسار اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب سجدہ کرتے تو اپنے گھٹنوں کو رکھتے، پھر ہاتھوں کو اور پھر سر کو رکھتے تھے۔

(۲۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ ، وَقَالَ :هَلْ يَفْعَلُهُ إِلاَّ مَجْنُونٌ ؟!.

(۲۷۲۲) حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں سے پہلے رکھتا تھا؟ آپ نے اسے ناپسند فرمایا اور یہ بھی کہا کہ ایسا کام کوئی پاگل ہی کر سکتا ہے۔

(۲۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ إِذَا سَجَدَ بَدَأَ فَوَضَعَ رُكْبَتَيْهِ ، وَإِذَا قَامَ اعْتَمَدَ عَلَى يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ الْحَسَنَ يَخِرُّ فَيَبْدَأُ بِيَدَيْهِ ، وَيَعْتَمِدُ إِذَا قَامَ.

(۲۷۲۳) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابوقلابہ کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تو پہلے گھٹنوں کو رکھا کرتے تھے اور جب کھڑے ہوتے تو ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔ اور میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ جھکتے اور پھر اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لے کر کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ.

(۲۷۲۴) حضرت مہدی بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو دیکھا کہ وہ ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۲٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، قَالَ :سُئِلَ قَتَادَةُ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا انْصَبَّ مِنَ الرُّكُوعِ يَبْدَأُ بِيَدَيْهِ ؟ فَقَالَ : يَصْنَعُ أَهْوَنَ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۲۷۲۵) حضرت معمر فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی رکوع سے سجدے میں جاتے ہوئے پہلے ہاتھ زمین پر لگا دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو عمل اس سے زیادہ آسان ہے وہ کرنا چاہئے۔

(۲۷۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ إِذَا انْحَطُّوا لِلسُّجُودِ وَقَعَتْ رُكَبُهُمْ قَبْلَ أَيْدِيهِمْ.

(۲۷۲۶) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے شاگرد جب سجدے میں جاتے تھے تو گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے رکھتے تھے۔

(٣٦) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ فَلْيُوَجِّهْ يَدَيْهِ إِلَى الْقِبْلَةِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سجدہ میں ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھنا چاہئے

(۲۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَارِثَةَ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ وِجَاهَ الْقِبْلَةِ.

(۲۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھتے۔

(۲۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمان ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ بِيَدَيْهِ ، فَإِنَّهُمَا يَسْجُدَانِ مَعَ الْوَجْهِ.

(۲۷۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھے، کیونکہ ہاتھ بھی چہرے کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں۔

(۲۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَحِبَّانِ إذَا سَجَدَا أَنْ يَسْتَقْبِلاَ بِأَكُفِّهِمَا إلَى الْقِبْلَةِ.

(۲۷۲۹) حضرت حسن اور حضرت محمد اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ جب سجدہ کریں تو اپنی ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھیں۔

(۲۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ رَأَتْ رَجُلاً مَائِلاً بِكَفَّيْهِ عَنِ الْقِبْلَةِ ، فَقَالَتِ :اعْدِلْهُمَا إلَى الْقِبْلَةِ.

(۲۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کو دیکھا جس کی ہتھیلیوں کا رخ سجدے میں قبلے سے ہٹا ہوا تھا، انہوں نے فرمایا کہ انہیں قبلہ کی طرف پھیرلو۔

(۲۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلاَةِ أَنْ يَبْسُطَ كَفَّيْهِ ، وَيَضُمَّ أَصَابِعَهُ وَيُوَجِّهَهُمَا مَعَ وَجْهِهِ إلَى الْقِبْلَةِ.

(۲۷۳۱) حضرت حفص بن عاصم فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی نماز میں اپنی ہتھیلیوں کو کھلا رکھے اور انگلیوں کو ملا کر رکھے اور ہتھیلیوں اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھے۔

(۲۷۳۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ إذَا سَجَدَا اسْتَقْبَلاَ بِأَكُفِّهِمَا إلَى الْقِبْلَةِ.

(۲۷۳۲) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم کو دیکھا کہ وہ اپنی ہتھیلیوں کا رخ قبلے کی طرف رکھتے تھے۔

(۲۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْدِلَ بِكَفَّيْهِ عَنِ الْقِبْلَةِ.

(۲۷۳۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلے سے تبدیل ہو۔

(۲۷۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، مِثْلَ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

(۲۷۳۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۷) فی الرجل يَسْجُدُ عَلَى ظَهْرِ الرَّجُلِ

کیا ایک آدمی دوسرے آدمی کی کمر پر سجدہ کرسکتا ہے؟

(۲۷۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي لَعْوَةَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُكُمْ عَلَى السُّجُودِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ.

(۲۷۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جمعہ کے دن تمہیں سجدہ کرنے کی جگہ نہ ملے تو اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرلو۔

(۲۷۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۲۷۳۶) حضرت ابراہیم بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَمْثُلَ قَائِمًا حَتَّى يَرْفَعُوا رُؤُوسَهُمْ، ثُمَّ يَسْجُدَ.

(۲۷۳۷) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی سیدھا کھڑا رہے اور جب وہ اپنا سر اٹھالیں تو پھر سجدہ کرے۔

(۲۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إذَا لَمْ يَسْتَطِعْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الأَرْضِ فَأَهْوَى بِرَأْسِهِ ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ.

(۲۷۳۸) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن زمین پر سجدہ کرنے کی گنجائش نہ ہو تو اپنے سر کو جھکائے اور اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرلے۔

(۲۷۳۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ :قَالَ :مُجَاهِدٌ :أَسْجُدُ عَلَى ظَهْرِ رَجُلٍ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۲۷۳۹) حضرت مجاہد سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرسکتا ہے؟ فرمایا ہاں۔

(۲۷۴۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَنْبَسَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ:إذَا رَفَعَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ رَأْسَهُ سَجَدَ.

(۲۷۴۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ جب آگے کھڑا شخص اپنا سر اٹھائے تو پھر یہ سجدہ کرے۔

(۲۷۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :إذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الرَّجُلُ أَنْ يَسْجُدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ.

(۲۷۴۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جمعہ کے دن تمہیں سجدہ کرنے کی جگہ نہ ملے تو اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرلو۔

(۲۷۴۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ،

عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ.

(۲۷۴۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸) في الرجل يَسْجُدُ وَيَدَاهُ فِي ثَوْبِهِ

اس آدمی کا بیان جو سجدہ کرے اور اس کے ہاتھ اس کے کپڑے میں ہوں

(۲۷٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : جَائَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ ، فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا يَدَيْهِ فِي ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ. (ابن ماجه ۱۰۳۱۔ احمد ۴/ ۳۳۵)

(۲۷۴۳) حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ نے ہمیں بنوعبد الاشہل میں ہمیں نماز پڑھائی، میں نے دیکھا کہ آپ نے سجدہ میں اپنے ہاتھ اپنے کپڑے میں رکھے ہوئے تھے۔

(۲۷٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ وَبَرَةَ ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَلْتَحِفُ بِالْمِلْحَفَةِ، ثُمَّ يَسْجُدُ فِيهَا.

(۲۷۴۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک چادر اوڑھتے اور پھر اسی میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ :رَأَيْتُ شُرَيْحًا يَسْجُدُ فِي بُرْنُسِهِ.

(۲۷۴۵) حضرت ابوالضحیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو دیکھا کہ وہ اپنے سر پر لئے ہوئے کپڑے میں ہاتھوں کو ڈھک کر سجدہ کر رہے تھے۔

(۲۷٤٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي بُرْنُسٍ ، وَلاَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهُ.

(۲۷۴۶) حضرت عبدالرحمٰن بن اسود فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سر کے لمبے کپڑے میں سجدہ کرتے اور اپنے ہاتھوں کو اس سے باہر نہیں نکالا کرتے تھے۔

(۲۷٤۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ الأَسْوَدَ يُصَلِّي فِي بُرْنُسِ طَيَالِسِهِ ، يَسْجُدُ فِيهِ ، وَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ، يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ ، يُصَلِّي فِي بُرْنُسٍ شَامِيٍّ يَسْجُدُ فِيهِ.

(۲۷۴۷) حضرت حسن بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود کو دیکھا کہ وہ اپنے سر پر لئے ہوئے کپڑے میں سجدہ کر رہے تھے۔ اور میں نے عبدالرحمٰن بن یزید کو دیکھا کہ وہ ایک شامی چادر میں سجدہ کر رہے تھے۔

(۲۷٤۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي طَيْلَسَانِهِ.

(۲۷۴۸) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اپنی چادر میں سجدہ کررہے تھے۔

(۲۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ يُصَلِّي فِي مُسْتُقَةٍ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ يَؤُمُّ الْقَوْمَ ، وَيَدَاهُ فِي جَوْفِهَا.

(۲۷۴۹) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن وثاب کو دیکھا کہ وہ دوستونوں کے درمیان پنی لمبی آستینوں والی قمیص پہنے نماز پڑھ رہے تھے، وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اوران کے ہاتھ اس چادر کے اندر تھے۔

(۲۷۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَلْبَسُ أَنْبِجَانِيًّا فِي الشِّتَاءِ ، يُصَلِّي فِيهِ ، وَلاَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهُ.

(۲۷۵۰) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ انہوں نے سردیوں میں مقام منبج کی بنی ہوئی چادر میں نماز پڑھی اوراپنے ہاتھ اس چادر سے باہر نہیں نکالے۔

(۲۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ ؛ رَأَيْت سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي بُرْنُسٍ ، وَلاَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهُ.

(۲۷۵۱) حضرت موسیٰ بن نافع کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ حضرت سعید بن جبیر نے چادر میں نماز پڑھی اوراپنے ہاتھ اس سے باہر نہیں نکالے۔

(۲۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ ، وَمَسْرُوقٌ يُصَلُّونَ فِي بَرَانِسِهِمْ وَمُسْتُقَاتِهِمْ ، وَلاَ يُخْرِجُونَ أَيْدِيَهُمْ.

(۲۷۵۲) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اورحضرت مسروق اپنی چادروں اور جبوں میں نماز پڑھا کرتے تھے اوراپنے ہاتھ اس سے باہر نہیں نکالتے تھے۔

(۲۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ لاَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنَ الْمُسْتُقَةِ.

(۲۷۵۳) حضرت محل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ انہوں نے نماز میں اپنے ہاتھ چادر سے باہر نہیں نکالے۔

(۲۷۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُونَ وَأَيْدِيهِمْ فِي ثِيَابِهِمْ ، وَيَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ.

(۲۷۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ اس حال میں سجدہ کرتے تھے کہ ان کے ہاتھ ان کے کپڑوں میں ہوتے تھے، اوران میں سے بعض حضرات عمامے پر سجدہ کرلیا کرتے تھے۔

(۳۰۹) مَنْ كَانَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ إِذَا سَجَدَ

جو حضرات سجدہ کرتے ہوئے ہاتھ کپڑے سے باہر نکالتے تھے

(۲۷۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ؛ أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ كَانَ إِذَا سَجَدَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ ثَوْبِهِ.

(۲۷۵۵) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقلابہ جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا کرتے تھے۔

(۲۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا إِذَا سَجَدَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ بُرْنُسِهِ، حَتَّى يَضَعَهُمَا عَلَى الأَرْضِ.

(۲۷۵۶) حضرت اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکال کر زمین پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُبَاشِرُ بِكَفَّيْهِ الأَرْضَ إِذَا سَجَدَ.

(۲۷۵۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کپڑے سے نکال کر زمین پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي هِنْدٍ الشَّامِيِّ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُبَاشِرْ بِكَفَّيْهِ الأَرْضَ ، لَعَلَّ اللَّهَ يَصْرِفُ عَنْهُ الْغَالَّ، إِنْ غُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۲۷۵۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکال کر زمین پر رکھ دے، کیونکہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عمل کی وجہ سے اسے قیامت کے دن کی ہتھکڑیوں سے نجات عطا کر دے۔

(۲۷۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الطَّيْلَسَانِ.

(۲۷۵۹) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ہذیل جب سجدہ کرنے لگتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا کرتے تھے۔

(۲۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ إِذَا سَجَدَ ، وَإِنَّهُمَا لَيَقْطُرَانِ دَمًا.

(۲۷۶۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کپڑے سے باہر نکالا کرتے تھے، اس وقت ان سے خون بھی بہہ رہا ہوتا تھا۔

(۲۷۶۱) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْد ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قَتَادَةَ الْعَدَوِيَّ إِذَا سَجَدَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ ، يُمِسُّهُمَا الأَرْضَ.

(۲۷۶۱) حضرت اسحاق بن سوید کہتے ہیں کہ میں نے ابوقتادہ عدوی کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے نکال کر زمین پر لگایا کرتے تھے۔

(۴۰) باب مَنْ کَانَ یَسْجُدُ عَلَی کَوْرِ الْعِمَامَةِ، وَلاَ یَرَی بِهِ بَأْسًا

جن حضرات کے نزدیک عمامے کے پیچ پرسجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں

(۲۷۶۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ؛ أَنَّهُ کَانَ یَسْجُدُ عَلَی کَوْرِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۲) حضرت عمارہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید عمامے کے پیچ پرسجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، وَالْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا کَانَا لاَ یَرَیَانِ بَأْسًا بِالسُّجُودِ عَلَی کَوْرِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن عمامے کے پیچ پرسجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۷۶۴) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ، عَنْ یُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ کَانَ یَسْجُدُ عَلَی کَوْرِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۴) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن عمامے کے پیچ پرسجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ یُوسُفَ، عَنْ حُمَیْدٍ، عَنْ بَکْرٍ؛ أَنَّهُ کَانَ یَسْجُدُ وَهُوَ مُعْتَمٌّ.

(۲۷۶۵) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت بکر عمامے کے پیچ پرسجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۶) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مَکْحُولٍ؛ أَنَّهُ کَانَ یَسْجُدُ عَلَی کَوْرِ الْعِمَامَةِ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنِّی أَخَافُ عَلَی بَصَرِی مِنْ بَرْدِ الْحَصَی.

(۲۷۶۶) حضرت محمد بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول عمامے کے پیچ پرسجدہ کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے کنکریوں کی وجہ سے اپنی بصارت کے نقصان کا ڈر ہے اس لئے ایسا کرتا ہوں۔

(۲۷۶۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالسُّجُودِ عَلَی کَوْرِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عمامے کے پیچ پرسجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۶۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ أَبِی وَرْقَاءَ، قَالَ: رَأَیْتُ ابْنَ أَبِی أَوْفَی یَسْجُدُ عَلَی کَوْرِ عِمَامَتِهِ.

(۲۷۶۸) حضرت ابو ورقاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفیٰ کو عمامے کے پیچ پرسجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(۲۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَأَیْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ یَزِیدَ یَسْجُدُ عَلَی عِمَامَتِهِ غَلِیظَةِ الأَکْوَارِ، قَدْ حَالَتْ بَیْنَ جَبْهَتِهِ وَبَیْنَ الأَرْضِ.

(۲۷۶۹) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن یزید کو دیکھا انہوں نے موٹے پیچوں والے عمامے پرسجدہ کیا جو

ان کی پیشانی اور زمین کے درمیان تھا۔

(۴۱) من کرہ السُّجُودَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ

جن حضرات کے نزدیک عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا مکروہ ہے

(۲۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَكَنِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَسِرَ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۰) حضرت محمود بن ربیع کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے عمامے کو اپنی پیشانی سے پیچھے کھسکا لیا کرتے تھے۔

(۲۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَحْسِرِ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو اپنے عمامے کو پیشانی سے پیچھے کر لے۔

(۲۷۷۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۷۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عمامے کے پیچ پر سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(۲۷۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : أَصَابَتْنِي شَجَّةٌ فَعَصَبْتُ عَلَيْهَا عِصَابَةً ، فَسَأَلْتُ عَبِيدَةَ : أَسْجُدُ عَلَيْهَا ؟ قَالَ : لاَ. (عبدالرزاق ۱۵۶۹)

(۲۷۷۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے سر پر زخم ہوا، میں نے اس پر پٹی باندھ لی، میں نے حضرت عبیدہ سے پوچھا کہ کیا میں اس پر سجدہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(۲۷۷۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقُرَشِيِّ ؛ قَالَ : رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ أَنِ ارْفَعْ عِمَامَتَكَ فَأَوْمَأَ إِلَى جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۴) حضرت عیاض بن عبداللہ قرشی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو عمامے کے پیچ پر سجدہ کر رہا تھا آپ نے اسے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا کہ اپنا عمامہ بلند کر لو۔

(۲۷۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ لِلْمُعْتَمِّ أَنْ يُنَحِّيَ كَوْرَ الْعِمَامَةِ عَنْ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عمامہ باندھا ہوا شخص نماز کے لئے عمامے کو پیشانی سے پیچھے کر لے۔

(۲۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أُبْرِزُ جَبِينِي أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۲۷۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پیشانی کو کھلا رکھنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۲۷۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عَدِیٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السُّجُودَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۷۷) حضرت محمد اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ پیشانی کے بیچ پر سجدہ کیا جائے۔

(۲۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : أُبْرِزُ جَبِينِي أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۲۷۷۸) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ پیشانی کو کھلا رکھنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۲۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السُّجُودَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۷۹) حضرت ابن سیرین اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ عمامے کے بیچ پر سجدہ کیا جائے۔

(۲۷۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الْمُعْتَمِّ ، قَالَ : يُمَكِّنُ جَبْهَتَهُ مِنَ الأَرْضِ.

(۲۷۸۰) حضرت عروہ عمامہ باندھے ہوئے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اپنی پیشانی زمین سے لگائے گا۔

(۲۷۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عُلاَثَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيزِ، قَالَ لِرَجُلٍ :لَعَلَّك فِيمَنْ يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ؟!

(۲۷۸۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ایک آدمی سے فرمایا کہ شاید تم ان لوگوں میں سے ہو جو عمامہ پر سجدہ کرتے ہیں!

(۲۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَسْجُدُ وَعَلَيْهِ مِغْفَرَةٌ وَعِمَامَةٌ ، قَدْ غَطَّى بِهِمَا وَجْهَهُ ، فَأَخَذَ بِمِغْفَرِهِ وَعِمَامَتِهِ فَأَلْقَاهُ مِنْ خَلْفِهِ.

(۲۷۸۲) حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ حضرت جعدہ بن ہبیرہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے سر پر خود اور پگڑی تھی اور اس نے ان دونوں سے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا، حضرت جعدہ نے اس کے خود اور پگڑی کو پکڑ کر پیچھے پھینک دیا۔

(۴۲) فِي الرجل يَسْجُدُ عَلَى ثَوْبِهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

گرمی یا سردی کی بنا پر آدمی اپنے کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہے

(۲۷۸۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلَّى عُمَرُ ذَاتَ يَوْمٍ بِالنَّاسِ الْجُمُعَةَ ، فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ ، فَطَرَحَ طَرَفَ ثَوْبِهِ بِالأَرْضِ ، فَجَعَلَ يَسْجُدُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْحَرَّ فَلْيَسْجُدْ عَلَى طَرَفِ ثَوْبِهِ.

(۲۷۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن شدید گرمی کے دنوں میں لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی، آپ نے اپنا کپڑا آگے ڈالا اور اس پر سجدہ کیا۔ پھر فرمایا ''اے لوگو! اگر تم میں سے کسی کو گرمی محسوس ہو تو اپنے کپڑے کے کنارے پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الأَرْضِ مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ثَوْبِهِ.

(۲۷۸۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص گرمی یا سردی کی وجہ سے زمین پر سجدہ نہ کر سکتا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے کپڑے پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸٥) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنَ الأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ.

(مسلم ۱۹۱۔ ابو داؤد ٦٦٠)

(۲۷۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شدید گرمی میں نماز پڑھی، ہم میں اگر کوئی اپنی پیشانی کو زمین پر نہ رکھ سکتا تو اپنا کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا تھا۔

(۲۷۸٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، يَتَّقِي بِفُضُولِهِ حَرَّ الأَرْضِ ، وَبَرْدَهَا. (احمد ۱/ ۳۵۴۔ عبدالرزاق ۱۳۶۹)

(۲۷۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے کپڑے میں نماز پڑھی جس کے کناروں سے آپ زمین کی گرمی اور سردی سے بچا کرتے تھے۔

(۲۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ حَرَّ الأَرْضِ ، فَلْيَضَعْ ثَوْبَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الأَرْضِ ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ عَلَيْهِ.

(۲۷۸۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی زمین کی تپش سے پریشان ہو تو اپنا کپڑا رکھ کر اس پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا كَانَ حَرٌّ ، أَوْ بَرْدٌ فَلْيَسْجُدْ عَلَى ثَوْبِهِ.

(۲۷۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب زیادہ گرمی یا سردی ہو تو وہ اپنے کپڑے پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ ، بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ.

(۲۷۸۹) حضرت عبداللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو ایک گرمی کے دن مسجد حرام میں نماز پڑھتے دیکھا، آپ نے اپنا کپڑا پھیلایا اور اس پر سجدہ کیا۔

(۲۷۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَسْجُدُ عَلَى ثَوْبِي ؟ قَالَ : ثِيَابِي مِنِّي.

(۲۷۹۰) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء بن یسار سے عرض کیا کہ کیا میں اپنے کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہوں؟

انہوں نے فرمایا کہ میرا کپڑا میرے جسم کا حصہ ہے۔

(٢٧٩١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى الثَّوْبِ.

(۲۷۹۱) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے کپڑے پر سجدہ کرے۔

(٢٧٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَسْجُدُ عَلَى ثَوْبِي إِذَا آذَانِي الْحَرُّ ، فَأَمَّا عَلَى ظَهْرِ رَجُلٍ فَلاَ.

(۲۷۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب مجھے گرمی تنگ کرے تو میں تو اپنے کپڑے پر سجدہ کر لیتا ہوں، البتہ کسی آدمی کی کمر پر سجدہ کرنا مجھے پسند نہیں۔

(٤٣) المرأة كيف تكُونُ فِي سُجُودِهَا ؟

عورت سجدہ کیسے کرے؟

(٢٧٩٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَحْتَفِزْ ، وَلْتُضَمَّ فَخِذَيْهَا.

(۲۷۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت سجدہ کرے تو اپنے جسم کو سکیڑ لے اور اپنی رانوں کو ملا کر رکھے۔

(٢٧٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ الْمَرْأَةِ ؟ فَقَالَ : تَجْتَمِعُ وَتَحْتَفِزُ.

(۲۷۹۴) حضرت بکیر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ عورت کیسے نماز پڑھے؟ فرمایا وہ جسم کو سکیڑ کر اور ملا کر رکھے۔

(٢٧٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَضُمَّ فَخِذَيْهَا ، وَلْتَضَعْ بَطْنَهَا عَلَيْهِمَا.

(۲۷۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب عورت سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو ملائے اور اپنے پیٹ کو ان پر رکھ دے۔

(٢٧٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ بَطْنَهُ عَلَى فَخِذَيْهِ إِذَا سَجَدَ كَمَا تَضَعُ الْمَرْأَةُ.

(۲۷۹۶) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی سجدہ کرتے وقت اپنے پیٹ کو اپنی رانوں پر رکھے جیسا کہ عورتیں کرتی ہیں۔

(٢٧٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْمَرْأَةُ تَضْطَمُّ فِي السُّجُودِ.

(۲۷۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورت سجدوں میں اپنے جسم کو ملا کر رکھے گی۔

(۲۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَلْزَقْ بَطْنَهَا بِفَخِذَيْهَا ، وَلاَ تَرْفَعْ عَجِيزَتَهَا ، وَلاَ تُجَافِي كَمَا يُجَافِي الرَّجُلُ.

(۲۷۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت جب سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے ملا کر رکھے، وہ اپنی سرین کو بلند نہ کرے اور مردوں کی طرف جسم کو کشادہ نہ کرے۔

(۴۴) في المرأة كَيْفَ تَجْلِسُ فِي الصَّلاَةِ

عورت نماز میں کیسے بیٹھے گی؟

(۲۷۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلاَجِ ، قَالَ : كُنَّ النِّسَاءُ يُؤْمَرْنَ أَنْ يَتَرَبَّعْنَ إِذَا جَلَسْنَ فِي الصَّلاَةِ ، وَلاَ يَجْلِسْنَ جُلُوسَ الرِّجَالِ عَلَى أَوْرَاكِهِنَّ ، يُتَّقى ذَلِكَ عَلَى الْمَرْأَةِ ، مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَ مِنْهَا الشَّيءُ.

(۲۷۹۹) حضرت خالد بن لجلاج فرماتے ہیں کہ عورتوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں اس طرح بیٹھیں کہ اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکالیں۔ وہ مردوں کی طرح اپنے کولہوں پر نہ بیٹھیں۔ عورتوں کے اس طرح بیٹھنے سے ان کے نقصان کا اندیشہ ہے۔

(۲۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ صَفِيَّةَ كَانَتْ تُصَلِّي وَهِيَ مُتَرَبِّعَةٌ.

(۲۸۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نماز میں اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکال کر بیٹھتی تھیں۔

(۲۸۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّ أُمَّ الدَّرْدَاءِ كَانَتْ تَجْلِسُ فِي الصَّلاَةِ كَجِلْسَةِ الرَّجُلِ.

(۲۸۰۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت ام الدرداء نماز میں مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں۔

(۲۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : تَرَبَّعُ.

(۲۸۰۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عورت اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکال کر بیٹھے گی۔

(۲۸۰۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلْمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : تَجْلِسُ كَمَا تَرَى أَنَّهُ أَيْسَرُ.

(۲۸۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جس طرح اس کے لئے بیٹھنا آسان ہو بیٹھ جائے۔

(۲۸۰۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَقْعُدُ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلاَةِ كَمَا يَقْعُدُ الرَّجُلُ.

(۲۸۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت نماز میں ایسے بیٹھے گی جس طرح مرد بیٹھتا ہے۔

(٢٨٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كُنَّ نِسَاءُ ابْنِ عُمَرَ يَتَرَبَّعْنَ فِي الصَّلَاةِ.

(٢٨٠٥) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ کی عورتیں اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکال کر بیٹھتی تھیں۔

(٢٨٠٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنْ قُعُودِ الْمَرْأَةِ فِي الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : تَقْعُدُ كَيْفَ شَاءَتْ.

(٢٨٠٦) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے نماز میں عورت کے بیٹھنے کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جیسے چاہے بیٹھ جائے۔

(٢٨٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَتَجْلِسُ الْمَرْأَةُ فِي مَثْنَى عَلَى شِقِّهَا الأَيْسَرِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : هُوَ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنَ الأَيْمَنِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، تَجْتَمِعُ جَالِسَةً مَا اسْتَطَاعَتْ ، قُلْتُ : تَجْلِسُ جُلُوسَ الرَّجُلِ فِي مَثْنَى ، أَوْ تُخْرِجُ رِجْلَهَا الْيُسْرَى مِنْ تَحْتِ أَلْيَتِهَا ؟ قَالَ : لَا يَضُرُّهَا أَيُّ ذَلِكَ جَلَسَتْ إِذَا اجْتَمَعَتْ.

(٢٨٠٧) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ کیا عورت تشہد میں اپنے بائیں پہلو پر بیٹھے گی؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کے نزدیک بائیں پہلو پر بیٹھنا دائیں پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا ہاں اور عورت سے جہاں تک ہو سکے اپنے جسم کو سمیٹ کر نماز پڑھے۔ میں نے کہا کہ اگر عورت تشہد میں مرد کی طرح بیٹھے یا اپنے بائیں پاؤں کو کولہوں کے نیچے سے نکال کر بیٹھے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب اس نے اپنے جسم کو سمیٹ لیا اب جس طرح مرضی چاہے بیٹھ جائے، کوئی نقصان کی بات نہیں۔

(٢٨٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَجْلِسُ الْمَرْأَةُ مِنْ جَانِبٍ فِي الصَّلَاةِ.

(٢٨٠٨) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت نماز میں ایک پہلو پر بیٹھے گی۔

(٢٨٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، وَإِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: تَجْلِسُ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ كَمَا تَيَسَّرَ.

(٢٨٠٩) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ نماز میں عورت کے لئے جیسے بیٹھنا ممکن ہو بیٹھ جائے۔

(٤٥) فی رفع الْيَدَيْنِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے درمیان رفعِ یدین کا حکم

(٢٨١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. (بخاری ٧٣٨۔ ابو داؤد ٧٢١)

(٢٨١٠) حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین نہ

فرماتے تھے۔

(۲۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۸۱۱) حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ حضرت انس دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین فرماتے تھے۔

(۲۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الأُولَى.

(۲۸۱۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب پہلے سجدے سے سر اٹھاتے تو رفع یدین فرماتے تھے۔

(۲۸۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعًا وَطَاوُوسا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۸۱۳) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع اور حضرت طاوس کو دیکھا کہ وہ دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۲۸۱٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۸۱۴) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کرتے تھے۔

(۲۸۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ.

(۲۸۱۵) حضرت ابن علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ایوب کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(٤٦) في المريض يَسْجُدُ عَلَى الْوِسَادَةِ وَالْمِرْفَقَةِ

مریض تکیے پر سجدہ کر سکتا ہے

(۲۸۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يَسْجُدُ الْمَرِيضُ عَلَى الْمِرْفَقَةِ وَالثَّوْبِ الطَّيِّبِ.

(۲۸۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مریض تکیے اور پاک کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہے۔

(۲۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهَا رَأَتْ أُمَّ سَلَمَةَ رَمِدَتْ عَيْنُهَا ، فَثَنَيْتُ لَهَا وِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ ، فَجَعَلَتْ تَسْجُدُ عَلَيْهَا.

(۲۸۱۷) حضرت ام حسن فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ کو دیکھا کہ آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے ان کے لئے چمڑے کا ایک تکیہ رکھا گیا جس پر وہ سجدہ کرتی تھیں۔

(۲۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، مِثْلَهُ.

(۲۸۱۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۸۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، مِثْلَهُ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : اشْتَكَتْ عَيْنَهَا.

(۲۸۱۹) ایک اور سند سے مختلف الفاظ کے ساتھ یہی حدیث منقول ہے۔

(۲۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ عَلَى مِرْفَقَةٍ.

(۲۸۲۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس نے تکیہ پر سجدہ کیا۔

(۲۸۲۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْعَالِيَةِ مَرِيضًا ، وَكَانَتِ الْمِرْفَقَةُ تُثْنَى لَهُ فَيَسْجُدُ عَلَيْهَا.

(۲۸۲۱) حضرت ابوخلدہ فرماتے ہیں کہ ابو العالیہ مریض تھے، ان کے لئے تکیہ کو گول کر کے رکھا جاتا تھا اور وہ اس پر سجدہ کرتے تھے۔

(۲۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْمِرْفَقَةِ وَالْوِسَادَةِ فِي السَّفِينَةِ.

(۲۸۲۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی کشتی میں تکیہ پر سجدہ کرے۔

(٤٧) من كره لِلْمَرِيضِ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْوِسَادَةِ وَغَيْرِهَا

جن حضرات کے نزدیک مریض کے لئے تکیہ پر سجدہ کرنا مکروہ ہے

(۲۸۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ عَادَ ابْنُ عُمَرَ صَفْوَانَ ، فَوَجَدَهُ يَسْجُدُ عَلَى وِسَادَةٍ فَنَهَاهُ ، وَقَالَ : أَوْمِئْ إِيمَاءً.

(۲۸۲۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صفوان کی عیادت کی، دیکھا کہ وہ تکیہ پر سجدہ کررہے ہیں، حضرت ابن عمر نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا اور فرمایا کہ صرف اشارہ کریں۔

(۲۸۲٤) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : السُّجُودُ عَلَى الْوِسَادَةِ مُحْدَثٌ.

(۲۸۲۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تکیہ پر سجدہ کرنا بدعت ہے۔

(۲۸۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، قَالَ : اشْتَكَى أَبُو الأَسْوَدِ الْفَالِجَ ، فَكَانَ لاَ يَسْجُدُ إِلاَّ مَا رَفَعْنَاهُ لَهُ ، مِرْفَقَةٌ يَسْجُدُ عَلَيْهَا ، فَسَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ ، وَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ،

فَقَالَ: إِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْأَرْضِ ، وَإِلَّا فَيُومِىءُ إِيمَاءً.

(۲۸۲۵) حضرت ابوحرب بن ابی الاسود کہتے ہیں کہ ابوالاسود کو فالج لاحق ہوگیا، وہ ایک تکیہ پر سجدہ کیا کرتے تھے جو ہم ان کی طرف بلند کرتے۔ اس بارے میں ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر آدمی زمین پر سجدہ کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو ٹھیک ہے ورنہ صرف اشارہ سے کام چلا لے۔

(٤٨) في الصلاة عَلَى الْفِرَاشِ

بستر پر نماز پڑھنے کا حکم

(۲۸۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ كَانَ يُصَلِّي عَلَى فِرَاشِهِ.

(۲۸۲۶) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بستر پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي مَرِضَ عَلَيْهِ.

(۲۸۲۷) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس حالت مرض میں اپنے بستر پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(٤٩) باب من قَالَ الْمَرِيضُ يُومِيءُ إِيمَاءً

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مریض اشارے سے نماز پڑھے گا

(۲۸۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْأَسْوَدَ يُومِىءُ فِي مَرَضِهِ.

(۲۸۲۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود کو بیماری میں اشارے سے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۸۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ إِذَا كَانَ مَرِيضًا لَا يَسْتَطِيعُ الْجُلُوسَ أَوْمَأَ إِيمَاءً ، وَلَمْ يَرْفَعْ إِلَى رَأْسِهِ شَيْئًا.

(۲۸۲۹) حضرت عبدالرحمن بن حرملہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت سعید بن مسیب جب مریض ہوتے اور بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتے تو اشارہ کرتے اور اپنے سر کی طرف کوئی چیز نہ اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۸۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُمَا قَالَا : يُصَلِّي الْمَرِيضُ عَلَى الْحَالَةِ الَّتِي هُوَ عَلَيْهَا.

(۲۸۳۰) حضرت یونس اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مریض اپنی حالت پر نماز پڑھے گا۔

(۲۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أبي إسحاق عن تَمِيمَةَ مَوْلَاةِ وَادِعَةَ ، قَالَتْ : دَخَلَ شُرَيْحٌ عَلَى أَبِي مَيْسَرَةَ يَعُودُهُ ، فَقَالَ لَهُ : كَيْفَ تُصَلِّي ؟ قَالَ : قَاعِدًا ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ : أَنْتَ أَعْلَمُ مِنَّا.

(۲۸۳۱) حضرت تمیمہ کہتی ہیں کہ حضرت شریح حضرت ابو میسرہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، ان سے پوچھا کہ آپ نماز کیسے پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا بیٹھ کر۔ حضرت شریح نے ان سے کہا کہ آپ مجھ سے زیادہ جاننے والے ہیں۔

(۲۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْمَرِيضُ إذَا لَمْ يَسْتَطِعِ السُّجُودَ أَوْمَأَ إيمَاءً.

(۲۸۳۲) حضرت محمد بن سیرین فرمایا کرتے تھے کہ جب مریض میں سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہوتو وہ اشارے سے نماز پڑھے۔

(۲۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَامِرًا عَنْ صَلاَةِ الْمَرِيضِ ؟ فَقَالَ :إذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الأَرْضِ فَلْيُومِءْ إيمَاءً ، وَلْيَجْعَلِ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۲۸۳۳) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے مریض کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب اس میں زمین پر پیشانی رکھنے کی طاقت نہ ہوتو اشارے سے نماز پڑھے اور اپنے سجدے کو رکوع سے زیادہ جھکائے۔

(۲۸۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلاَةِ الْمَرِيضِ عَلَى الْعُودِ؟ فَقَالَ: لاَ آمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللهِ أَوْثَانًا ، إنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَ قَائِمًا ، وَإِلاَّ فَقَاعِدًا ، وَإِلاَّ فَمُضْطَجِعًا.

(۲۸۳۴) حضرت جبلہ بن سحیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا مریض لکڑی پر نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس بات کی اجازت نہیں دے سکتا کہ تم اللہ کو چھوڑ کر کسی اور چیز کو معبود بنالو، اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہوتو بیٹھ کر نماز پڑھ لو اور اگر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہوتو لیٹ کر پڑھ لو۔

(۲۸۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ :دَخَلْنَا عَلَى إبْرَاهِيمَ وَهُوَ مَرِيضٌ ، وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ يُومِئُ إيمَاءً.

(۲۸۳۵) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابراہیم کی بیماری کی حالت میں ان کے پاس حاضر ہوئے، وہ دائیں پہلو پر لیٹے ہوئے تھے اور اشارے سے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ وَهُوَ مَرِيضٌ يُومِئُ.

(۲۸۳۶) حضرت ابو خلدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ کو دیکھا کہ وہ حالت مرض میں اشارے سے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يُصَلِّي قَاعِدًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُومِءْ ، وَلاَ يَمَسُّ عُودًا.

(۲۸۳۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ مریض بیٹھ کر نماز پڑھے گا، اگر بیٹھنے کی طاقت نہ ہوتو اشارے سے پڑھے اور لکڑی کا سہارا نہ لے۔

(۲۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرِيضِ إذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ ، قَالَ : يُومِئُ إيمَاءً.

(۲۸۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر مریض میں نماز ادا کرنے کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھ لے۔

(۲۸۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : يُصَلِّي الْمَرِيضُ إذَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْجُلُوسِ مُسْتَلْقِيًا ، وَيَجْعَلُ رِجْلَيْهِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ ، وَيَسْتَقْبِلُ بِوَجْهِهِ الْقِبْلَةَ ، يُومِئُ إيمَاءً بِرَأْسِهِ.

(۲۸۳۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ اگر مریض بیٹھ کر نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو تو سیدھا لیٹ کر پڑھ لے اور اپنے پاؤں قبلہ کی طرف رکھے، اور اپنے چہرے کو قبلے کی طرف رکھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔

(۲۸۴۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ صَلاَةِ الْمَرِيضِ ، كَيْفَ يُصَلِّي ؟ قَالَ : يُصَلِّي جَالِسًا ، وَيَسْجُدُ عَلَى الأَرْضِ.

(۲۸۴۰) حضرت مختار بن فلفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے مریض کی نماز کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھے اور زمین پر سجدہ کرے۔

(۲۸۴۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ مَوْلَى عُرْوَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ ، قَالَ : الْمَرِيضُ يُومِئُ ، وَلاَ يَرْفَعُ إلَى وَجْهِهِ شَيْئًا.

(۲۸۴۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مریض اشارے سے نماز پڑھے گا اور اپنے سر کی طرف کوئی چیز نہیں اٹھائے گا۔

(۵۰) فی صلاۃ المریض

مریض کی نماز کا طریقہ

(۲۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خُشَيْنَةَ حَاجِبِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : دَخَلْت مَعَ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ عَلَى بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ وَهُوَ مَرِيضٌ ، فَقَالَ : أَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، فَقَامَ فَصَلَّى صَلاَةً فَأَخَفَّهَا لِمَرَضِهِ.

(۲۸۴۲) حضرت ابو خشینہ کہتے ہیں کہ میں حضرت حکم بن اعرج کے ساتھ بکر مزنی کی بیماری میں ان کے پاس گیا، انہوں نے ہم سے پوچھا کہ کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا جی ہاں، اس پر وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایسی نماز پڑھی جو ان کی بیماری کے لئے انتہائی آرام دہ تھی۔

(۲۸۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الشَّقَرِيُّ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ ، قَالَ : فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، فَلَمَّا أَفَاقَ ، قَالَ : قُلْنَا لَهُ : الصَّلاَةُ يَا أَبَا سَعِيدٍ ، قَالَ : كَفَانِ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ :يُرِيدُ كَفَان ، يَعْنِي أَوْمَأَ.

(۲۸۴۳) حضرت رجاء بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے مرض الوفات میں ان کے پاس تھا کہ ان پر بے ہوشی طاری ہوگئی، جب انہیں افاقہ ہوا تو ہم نے ان سے کہا کہ اے ابو سعید! نماز کا وقت ہوگیا ہے! انہوں نے فرمایا کہ میرے لئے اشارہ کرنا کافی ہے۔

(٢٨٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ ، قَالَ:دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو وَائِلٍ وَأَنَا مَرِيضٌ ، فَقُلْتُ لَهُ :أُصَلِّي يَا أَبَا وَائِلٍ وَأَنَا دَنِفٌ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۲۸۴۴) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار تھا کہ حضرت ابو وائل میرے پاس تشریف لائے، میں نے کہا کہ اے ابو وائل! میں ایک مستقل مریض ہوں تو کیا میں نماز پڑھوں گا۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔

(٥١) من كره الصَّلاَةَ عَلَى الْعُودِ

جو حضرات لکڑی پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال کرتے تھے

(٢٨٤٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : كَانَ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْعُودِ.

(۲۸۴۵) حضرت بکر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی لکڑی پر سجدہ کرے۔

(٢٨٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :دَخَلَ عَبْدُ اللهِ عَلَى أَخِيهِ عُتْبَةَ يَعُودُهُ ، فَوَجَدَهُ عَلَى عُودٍ يُصَلِّي ، فَطَرَحَهُ وَقَالَ :إنَّ هَذَا شَيْءٌ عَرَّضَ بِهِ الشَّيْطَانُ ، ضَعْ وَجْهَك عَلَى الأَرْضِ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِىءْ إيمَاءً.

(۲۸۴۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کی عیادت کے لئے گئے، دیکھا کہ وہ لکڑی کے سہارے نماز پڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے لکڑی کو اٹھا کر پھینک دیا اور فرمایا کہ یہ چیز شیطان کی طرف سے پیدا کی گئی ہے۔ تم اپنے چہرے کو زمین پر رکھو اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھ لو۔

(٢٨٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْعُودِ فَكَرِهَهُ.

(۲۸۴۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے پوچھا گیا کہ کیا لکڑی پر نماز پڑھنا جائز ہے؟ آپ نے اسے مکروہ خیال فرمایا۔

(٢٨٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى أَخِيهِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ ، وَهُوَ يَسْجُدُ عَلَى سِوَاكٍ ، فَرَمَى بِهِ وَقَالَ :أَوْمِىءْ إيمَاءً.

(۲۸۴۸) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ ایک مسواک کی لکڑی پر سجدہ کر رہے تھے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس لکڑی کو پھینک دیا اور فرمایا کہ اشارے سے نماز پڑھو۔

(۲۸٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيد بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ عَلَى الْعُودِ.

(۲۸۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حسن لکڑی پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵۲) من رخص فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْعُودِ وَاللَّوْحِ

جن حضرات نے لکڑی اور تختی پر نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے

(۲۸۵۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي مَنْ رَأَى حُذَيْفَةَ مَرِضَ ، فَكَانَ يُصَلِّي وَقَدْ جُعِلَ لَهُ وِسَادَةٌ ، وَجُعِلَ لَهُ لَوْحٌ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۲۸۵۰) حضرت مالک بن عمیر فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جنہوں نے حضرت حذیفہ کو بیماری کی حالت میں دیکھا تھا کہ وہ نماز میں ایک تکیہ یا تختی پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۸۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ رَزِينٍ مَوْلَى آلِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَرْسَلَ إِلَيَّ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، أَنْ أَرْسِلْ إِلَيَّ بِلَوْحٍ مِنَ الْمَرْوَةِ ، أَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۲۸۵۱) حضرت رزین کہتے ہیں کہ حضرت علی بن عبداللہ بن عباس سے میری طرف یہ پیغام بھیجا کہ میں ان کے لئے پتھر کی ایک تختی بھیجوں جس پر وہ سجدہ کریں۔

(۵۳) فی المریض يُومِيءُ إِيمَاءً حَيْثُ يَبْلُغُ رَأْسَهُ

مریض وہاں تک سجدہ کرے گا جہاں تک اس کا سر پہنچے

(۲۸۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : دَخَلَ عَبْدُ اللهِ عَلَى أَخِيهِ ، فَرَآهُ يُصَلِّي عَلَى عُودٍ فَانْتَزَعَهُ وَرَمَى بِهِ ، وَقَالَ : أَوْمِيءْ إِيمَاءً حَيْثُ مَا يَبْلُغُ رَأْسُك.

(۲۸۵۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی سے ملاقات کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ ایک لکڑی پر سجدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے وہ لکڑی پھینک دی اور فرمایا کہ جہاں تک تمہارا سر پہنچے اشارہ سے نماز پڑھ لو۔

(۲۸۵۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ فِي الْمَرِيضِ إذَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَى السُّجُودِ ، قَالَ : يُومِيءُ حَيْثُ مَا يَبْلُغُ رَأْسُهُ.

(۲۸۵۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب مریض کو سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو جہاں تک اس کا سر پہنچے اشارے سے نماز

پڑھ لے۔

(٥٤) في الوقوف وَالسُّكُوتِ إذَا كَبَّرَ

تکبیر کہنے کے لئے خاموشی اور وقوف کا بیان

(٢٨٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثُ سَكَتَاتٍ : سَكْتَةٌ إذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ حَتَّى يَقْرَأَ الْحَمْدَ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْحَمْدِ حَتَّى يَقْرَأَ السُّورَةَ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ السُّورَةِ حَتَّى يَرْكَعَ. (ترمذی ۲۵۱۔ ابوداؤد ۷۷۶)

(۲۸۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں تین مرتبہ خاموشی اختیار فرماتے تھے ① تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھنے تک ② سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورت شروع کرنے سے پہلے ③ سورت ختم کرنے کے بعد رکوع کی تکبیر کہنے سے پہلے۔

(٢٨٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرَةِ وَالْقِرَاءَةِ. (بخاری ۷۴۴۔ ابوداؤد ۷۷۷)

(۲۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تکبیر کہنے کے بعد تکبیر اور قراءت کے درمیان تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے۔

(٢٨٥٦) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : كَانَتْ لَهُ وَقْفَتَانِ : وَقْفَةٌ إذَا كَبَّرَ ، وَوَقْفَةٌ إذَا فَرَغَ مِنْ أُمِّ الْكِتَابِ.

(۲۸۵۶) حضرت عمرو بن مہاجر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نماز میں دو وقفے کرتے تھے ایک تکبیر کہنے کے بعد اور دوسرا سورۂ فاتحہ سے فارغ ہونے کے بعد۔

(٢٨٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ : إذَا دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ، فَكَتَبُوا إلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ إلَيْهِمْ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ.(ابوداؤد ۷۷۳۔ احمد ۵/ ۲۳)

(۲۸۵۷) حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو مرتبہ خاموشی اختیار فرماتے تھے ایک تو نماز شروع کرکے اور دوسری قراءت سے فارغ ہونے کے بعد۔ یہ روایت حضرت عمران بن حصین کو عجیب لگی، انہوں نے اس بارے میں خط کے ذریعے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رائے دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت سمرہ سچ کہتے ہیں۔

(٢٨٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا كَبَّرَ سَكَتَ هُنَيْهَةً ، وَإِذَا قَالَ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ سَكَتَ هُنَيْهَةً ، وَإِذَا نَهَضَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ لَمْ يَسْكُتْ ، وَقَالَ : ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۲۸۵۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب تکبیر کہتے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے اور پھر جب سورۂ فاتحہ ختم کرتے تو پھر بھی تھوڑی دیر خاموش رہتے۔ پھر جب دوسری رکعت کے لئے اٹھتے تو خاموش نہ رہتے اور سورۂ فاتحہ شروع کر دیتے۔

(۲۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَكَتَ الإِمَامُ سَكْتَتَيْنِ : سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ ، وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنَ السُّورَةِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ.

(۲۸۵۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امام دومرتبہ خاموشی اختیار کرے گا۔ ایک مرتبہ قراءت سے پہلے تکبیر کہنے کے بعد اور دوسری مرتبہ رکوع میں جانے سے پہلے سورت سے فارغ ہونے کے بعد۔

(۲۸۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجَ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَلَمَّا كَبَّرَ سَكَتَ سَاعَةً ، ثُمَّ قَالَ : ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۲۸۶۰) حضرت عبد الرحمن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، جب وہ تکبیر کہتے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے پھر سورۂ فاتحہ شروع کرتے۔

(۵۵) قدر كم يَسْتُرُ الْمُصَلِّي

سترے کی مقدار کتنی ہونی چاہئے

(۲۸۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُصَلِّيَ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ ، وَلاَ يُبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَاءَ ذَلِكَ. (ابوداؤد ۶۸۵۔ ابن ماجہ ۹۴۰)

(۲۸۶۱) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنا چاہے تو اپنے آگے کجاوے کی ٹیک کے برابر کوئی چیز رکھ لے پھر اگر اس کے آگے سے کوئی گذرے تو اس کی پرواہ نہ کرے۔

(۲۸۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي ، فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ.

(ابوداؤد ۷۰۲۔ احمد ۱۶۰۔ ابن خزيمة ۸۰۶)

(۲۸۶۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے تو اگر اس کے آگے کجاوے کی ٹیک کے برابر کوئی چیز ہو تو اس کا سترہ ہو جائے گا۔

(۲۸۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكُزُ الْحَرْبَةَ يَوْمَ الْعِيدِ يُصَلِّي إِلَيْهَا. (بخاری ۹۷۳۔ مسلم ۲۴۶)

(۲۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن اپنے آگے لوہے کا ایک جنگی آلہ گاڑ لیتے تھے اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۸٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى عَنَزَةٍ ، أَوْ شِبْهِهَا ، وَالطَّرِيقُ مِنْ وَرَائِهَا. (بخاری ۴۹۹۔ ابوداؤد ۶۸۸)

(۲۸۶۴) حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹی لاٹھی یا اس جیسی کسی چیز کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جبکہ اس کے آگے راستہ تھا۔

(۲۸٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِنَّمَا كَانَتِ الْحَرْبَةُ تُحْمَلُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ إِلَيْهَا.

(۲۸۶۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ ایک چھوٹا لوہے کا بنا جنگی ہتھیار نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لے جایا جاتا تھا تاکہ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں۔

(۲۸٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ رَكَزَ عَنَزَةً ، ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا ، وَالظُّعُنُ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(۲۸۶۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک چھوٹی لاٹھی کو اپنے آگے گاڑ کر نماز پڑھتے اور گذرنے والے آپ کے آگے سے گذرتے رہتے تھے۔

(۲۸٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : يَسْتُرُ الْمُصَلِّي فِي صَلاَتِهِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فِي جُلَّةِ السَّوْطِ.

(۲۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازی کجاوے کی پچھلی لکڑی کے برابر اور کوڑے کی موٹائی میں کوئی چیز اپنے آگے رکھ لے تو اس کا سترہ ہو جائے گا۔

(۲۸٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَنْ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْكَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ ، فَقَدْ سَتَرَكَ.

(۲۸۶۸) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارے اور تمہارے آگے سے گذرنے والوں کے درمیان کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو تمہارا سترہ ہو گیا۔

(۲۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تُرْكَزُ لَهُ الْحَرْبَةُ فِي الْعِيدِ ، فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۲۸۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عید کے دن آگے لوہے کا ایک جنگی آلہ گاڑ دیا جاتا تھا اور اس کی طرف منہ کر کے آپ نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۸۷۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَدْ نَصَبَ عَصًا يُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۲۸۷۰) حضرت ابو کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسجد حرام میں اپنے آگے ایک لاٹھی گاڑ کر نماز ادا کر رہے تھے۔

(۲۸۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ ، رَكَزَ رُمْحَهُ فِي دَارِهِ ، ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهِ.

(۲۸۷۱) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم کا معمول یہ تھا کہ جب کبھی گرمی زیادہ ہو جاتی تو اپنے گھر میں ایک نیزہ گاڑ کر اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے۔

(۲۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : يَسْتُرُ الْمُصَلِّي مَا وَرَاءَ حَرْفِ الْعَلَمِ.

(۲۸۷۲) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ نمازی جھنڈے کے ڈنڈے سے بڑی چیز سے سترہ کرے گا۔

(۲۸۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مَعْدَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّيْتَ فِي فَضَاءٍ مِنَ الأَرْضِ ، فَأَلْقِ بِسَوْطِكَ حَتَّى تُصَلِّيَ إِلَيْهِ.

(۲۸۷۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب تم کھلی جگہ نماز پڑھو تو اپنا کوڑا سامنے رکھ کر نماز پڑھو۔

(۲۸۷۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ الغفاري أَبِي الْغُصْنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي إِلَى السَّوْطِ فِي السَّفَرِ ، وَإِلَى الْعَصَا.

(۲۸۷۴) حضرت ثابت بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر کو دیکھا کہ وہ سفر میں کوڑے یا لاٹھی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

(۲۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ قَالَ : يَسْتُرُ الرَّجُلَ فِي صَلاَتِهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ.

(۲۸۷۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ نمازی نماز میں کجاوے کی لکڑی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے گا۔

(۲۸۷۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ سَلْمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ قَالاَ : تَسْتُرُهُ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ إِذَا كَانَ قُدَّامَ الْمُصَلِّي.

(۲۸۷۶) حضرت حسن اور حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر نمازی کے آگے کجاوے کی لکڑی جیسی کوئی چیز ہو تو سترہ ہوگیا۔

(۲۸۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : النَّهْرُ سُتْرَةٌ.

(۲۸۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دریا سترہ ہے۔

(۲۸۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إذَا صَلَّوْا فِي فَضَاءٍ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ مَا يَسْتُرُهُمْ.

(۲۸۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کچھ لوگ کھلی جگہ نماز پڑھیں تو اپنے آگے کوئی چیز سترے کے لئے رکھ لیں۔

(۲۸۷۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِيَسْتَتِرْ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ.

(احمد ۳/ ۴۰۴۔ ابن خزیمۃ ۸۱۰)

(۲۸۷۹) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے آگے سترہ کے لئے کوئی چیز رکھ لے خواہ کوئی تیر ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۸۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ ، عَنْ سَلَمَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُه يَنْصِبُ أَحْجَارًا فِي الْبَرِّيَّةِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ صَلَّى إلَيْهَا.

(۲۸۸۰) حضرت یزید بن ابی عبید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ نے ایک صحرا میں کچھ پتھر اوپر نیچے رکھے اور جب وہ نماز پڑھنا چاہتے تو ان کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے۔

(۲۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُلْقِي سَوْطَهُ ، ثُمَّ يُصَلِّي إلَيْهَا.

(۲۸۸۱) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ کہتے ہیں کہ حضرت شعبی اپنا کوڑا ڈال لیتے پھر اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے۔

(۵۶) من رخص فِي الْفَضَاءِ أَنْ يُصَلَّى بِهَا

جن حضرات نے کھلی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے

(۲۸۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ ، فَنَزَلْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا شَيْئًا. (مسلم ۳۶۲۔ ابو داؤد ۷۱۵)

(۲۸۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت فضل ایک گدھی پر سوار تھے، اور حضور ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ہم ایک صف کے آگے سے گذرے اور ہم نے گدھی سے اتر کر اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا، لیکن حضور ﷺ نے ہم سے اس بارے میں کوئی بات نہ فرمائی۔

(۲۸۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَضَاءٍ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ.

(۲۸۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کھلی جگہ میں نماز ادا فرمائی جہاں آپ کے آگے کوئی چیز نہیں تھی۔

(۲۸۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الْفَضَاءِ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۸۸۴) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو کھلی جگہ نماز پڑھے اور اس کے سامنے کوئی چیز نہ ہو تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۸۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابن مُغَفَّل يُصَلِّي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجْوَةٌ.

(۲۸۸۵) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مغفل کو دیکھا کہ وہ کھلی جگہ نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے اور قبلے کے درمیان کچھ نہ تھا۔

(۲۸۸٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ فِي السَّفَرِ فِي الصَّحْرَاءِ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ.

(۲۸۸۶) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ ایک سفر کے دوران صحراء میں بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۸۷) عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يُصَلِّي إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ.

(۲۸۸۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد بغیر سترہ کے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَعَامِرًا يُصَلِّيَانِ إِلَى غَيْرِ أُسْطُوَانَةٍ.

(۲۸۸۸) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر اور حضرت عامر کو دیکھا کہ وہ بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُصَلِّي فِي الْجَبَّانَةِ ، إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ.

(۲۸۸۹) حضرت مہدی بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ کھلی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَنَفِيَّةِ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ مِنًى وَالنَّاسُ

يُصَلُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَجَاءَ فَتًى مِنْ أَهْلِهِ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(۲۸۹۰) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے محمد ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ وہ منی کی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ ان کے آگے نماز پڑھ رہے تھے۔ ان کے گھر والوں میں سے کچھ نوجوان آئے اور ان کے آگے بیٹھ گئے۔

(۵۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْت إِلَى سُتْرَةٍ ، فَادْنُ مِنْهَا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو تو اس کے قریب رہو

(۲۸۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ ، يَبْلُغُ بِهِ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا ، لاَ يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلاَتَهُ.

(۲۸۹۱) حضرت سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے تو اس کے قریب رہے تاکہ شیطان اس کی نماز میں رخنہ نہ ڈال سکے۔

(۲۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا ، وَلاَ يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا ، فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيُقَاتِلْهُ ، فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.

(ابو داؤد ۶۹۸۔ ابن حبان ۲۳۷۵)

(۲۸۹۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے تو اس کے قریب رہے، تاکہ کوئی اس کے آگے سے نہ گذر سکے، اگر کوئی اس کے آگے سے گذرنے لگے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۲۸۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :لاَ تُصَلِّيَنَّ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجْوَةٌ ، تَقَدَّمْ إِلَى الْقِبْلَةِ ، أَوِ اسْتَتِرْ بِسَارِيَةٍ.

(۲۸۹۳) حضرت ابو عبیدہ بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تم اس حالت میں نماز نہ پڑھو کہ تمہارے اور قبلے کے درمیان بہت سی خالی جگہ ہو۔ یا تو قبلے کی طرف آگے بڑھ جاؤ یا کسی ستون کا سترہ بنالو۔

(۲۸۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ ، وَلْيَدْنُ مِنْهَا ، كَيْ لاَ يَمُرَّ الشَّيْطَانُ أَمَامَهُ.

(۲۸۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے تو کسی چیز کو اپنا سترہ بنالے اور اس کے قریب رہے تاکہ شیطان اس کے آگے سے نہ گذر سکے۔

(۵۸) الرَّجُل يستر الرجل إذَا صَلَّى إلَيْهِ أَمْ لاَ ؟

کیا کوئی نمازی دوسرے آدمی کوسترہ بنا سکتا ہے؟

(۲۸۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إذَا لَمْ يَجِدْ سَبِيلاً إلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ لِي : وَلِّنِي ظَهْرَك.

(۲۸۹۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو جب سترہ کے لئے مسجد میں کوئی ستون نہ ملتا تو مجھے فرماتے کہ تم اپنی کمر میری طرف کر کے بیٹھ جاؤ۔

(۲۸۹۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ سَلْمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ يَسْتُرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ إذَا كَانَ جَالِسًا وَهُوَ يُصَلِّي.

(۲۸۹۶) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی بیٹھا ہوا ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے والا اس کا سترہ بنا سکتا ہے۔

(۲۸۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الرَّجُلُ يَسْتُرُ الْمُصَلِّيَ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : لاَ يَسْتُرُ الرَّجُلُ الْمُصَلِّي.

(۲۸۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی نمازی کا سترہ بن سکتا ہے۔ اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ آدمی نمازی کا سترہ نہیں بن سکتا۔

(۲۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُقْعِدُ رَجُلاً ، فَيُصَلِّي خَلْفَهُ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْ ذَلِكَ الرَّجُلِ.

(۲۸۹۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کسی آدمی کو اپنے آگے بٹھاتے اور اس کے پیچھے نماز پڑھتے جبکہ لوگ اس آدمی کے آگے سے گذرتے رہتے تھے۔

(۲۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ إبْرَاهِيمَ أَيَسْتُرُ النَّائِمُ ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ : فَالْقَاعِدُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۲۸۹۹) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا سوئے ہوئے شخص کا سترہ بنایا جا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ میں نے کہا کہ کیا بیٹھے ہوئے شخص کو سترہ بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔

(۵۹) مَنْ قَالَ لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ وَادْرَؤُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ

نمازی کے آگے سے کسی کے گذرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹتی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکنا چاہئے

(۲۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ :لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَادْرَؤُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ ، فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ. (ابو داؤد ۷۱۹۔ دار قطنی ۳۶۸)

(۲۹۰۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نمازی کے آگے سے کسی کے گذرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹتی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکو، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۲۹۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ووَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ قَالَا : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَادْرَؤُوهُمْ عَنْكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ.

(۲۹۰۱) حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نمازی کے آگے سے کسی کے گذرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹتی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکو۔

(۲۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قِيلَ لَهُ :إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ يَقُولُ :يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ ، فَقَالَ :لَا يَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ.

(۲۹۰۲) حضرت سالم کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ کہتے ہیں کہ گدھے اور کتے کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مسلمان کی نماز کوئی چیز نہیں توڑتی۔

(۲۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ قَالَ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَذُبُّوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ.

(۲۹۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی اور اپنے نفسوں کو ہلکا رکھو۔

(۲۹۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ ، فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا شَيْئًا.

(۲۹۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت فضل ایک گدھی پر سوار تھے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ہم ایک صف کے آگے سے گذرے اور ہم نے گدھی سے اتر کر اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا، لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے اس بارے میں کوئی بات نہ فرمائی۔

(۲۹۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ؟ فَقَالَ :لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِلَّا الْحَدَثُ.

(۲۹۰۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نماز سوائے وضو ٹوٹنے کے کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی۔

(۲۹۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَادْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ.

(۲۹۰۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی، البتہ تم سے جہاں تک ہو سکے گذرنے والے کو روکو۔

(۲۹۰۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ إِلاَّ الْكَلْبُ الأَسْوَدُ.

(۲۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز سوائے کالے کتے کے کسی چیز کے گذرنے سے نہیں ٹوٹتی۔

(۲۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ إِلاَّ الْكُفْرُ.

(۲۹۰۸) حضرت عروہ فرمایا کرتے تھے کہ نماز سوائے کفر کے کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی۔

(۲۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ ، اللَّهُ أَقْرَبُ كُلِّ شَيْءٍ.

(۲۹۰۹) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے زیادہ قریب ہے۔

(۲۹۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ. (مسلم ۲۶۷۔ ابن ماجه ۹۵۶)

(۲۹۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے اور قبلے کے درمیان اس طرح لیٹی ہوتی تھی جس طرح جنازہ پڑا ہو۔

(۲۹۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اعْزِلُوا صَلاَتَكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ ، وَأَشَدُّ مَا يَتَّقِي عَلَيْهَا مَرَابِضُ الْكِلاَبِ.

(۲۹۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم سے جہاں تک ہو سکے اپنے آگے سے گذرنے والوں کو روکو، نماز میں سب سے زیادہ جن چیزوں کے گذرنے سے احتیاط لازم ہے ان میں کتے سرفہرست ہیں۔

(۲۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ وَلَكِنِ ادْرَؤُوا عَنْهَا مَا اسْتَطَعْتُمْ.

(۲۹۱۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نماز کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی البتہ تم سے جہاں تک ہو سکے گذرنے والوں کو روکو۔

(۶۰) مَنْ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کتے، عورت اور گدھے کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

(۲۹۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلاَتَهُ : الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الأَسْوَدُ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا أَبَا ذَرٍّ ، فَمَا بَالُ الْكَلْبِ الأَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الأَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الأَصْفَرِ ؟ فَقَالَ : يَا ابْنَ أَخِي ، إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي ، فَقَالَ :

الْكَلْبُ الأَسْوَدُ شَيْطَانٌ.

(۲۹۱۳) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی آدمی کے آگے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت، گدھے اور کالے کتے کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔ راوی حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے ابوذر! کالے کتے، لال کتے اور پیلے کتے میں کیا فرق ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا کہ کالا کتا شیطان ہے۔

(۲۹۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْكَلْبُ الأَسْوَدُ الْبَهِيمُ شَيْطَانٌ ، وَهُوَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ.

(۲۹۱۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کالا کتا شیطان ہے وہ نماز کو توڑ دیتا ہے۔

(۲۹۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مُعَاذٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۲۹۱۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۹۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ.

(۲۹۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت، گدھے اور کتے کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ؛ مِثْلَهُ.

(۲۹۱۷) حضرت ابوالاحوص سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : يَقْطَعُ صَلاَةَ الرَّجُلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ.

(۲۹۱۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ مرد کی نماز عورت، گدھے اور کتے کے گذرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۱۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلْمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَلْبُ الأَسْوَدُ ، وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ. (نسائی ۸۲۷)

(۲۹۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کالے کتے اور حائضہ کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلْمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَلْبُ ، وَالْمَرْأَةُ ، وَالْحِمَارُ.

(۲۹۲۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کتے، عورت اور گدھے کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَلْبُ ، وَالْمَرْأَةُ وَالْخِنْزِيرُ ، وَالْحِمَارُ ، وَالْيَهُودِيُّ ، وَالنَّصْرَانِيُّ ، وَالْمَجُوسِيُّ. (ابوداؤد ۷۰۴)

(۲۹۲۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ کتے، عورت، خنزیر، گدھے، یہودی، عیسائی اور مجوسی کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يَقْطَعُ الصَّلاَةَ الْكَلْبُ ، قِيلَ لَهُ :فَالْمَرْأَةُ؟ قَالَ :لاَ ، إِنَّمَا هُنَّ شَقَائِقُكُمْ ، أَخَوَاتُكُمْ وَأُمَّهَاتُكُمْ.

(۲۹۲۲) حضرت طاوس نے ایک مرتبہ فرمایا کہ کتے کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ کسی نے پوچھا کیا عورت کے گذرنے سے بھی ٹوٹتی ہے؟ فرمایا نہیں، وہ تو تمہاری جنس کا حصہ ہیں، وہ تمہاری بہنیں اور مائیں ہیں۔

(۲۹۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ بَكْرٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَعَادَ رَكْعَةً مِنْ جِرْوٍ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۲۹۲۳) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کے دوران حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے آگے سے کتے کا پلا گذرا تو انہوں نے اس رکعت کو دوبارہ پڑھا۔

(۲۹۲٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ :لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ إِلاَّ الْكَلْبُ الأَسْوَدُ ، وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ.

(۲۹۲۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کالے کتے اور حائضہ عورت کے علاوہ کسی چیز کے گذرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

(٦١) فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ يَرُدُّهُ أَمْ لاَ؟

اگر نماز کے دوران کسی کے آگے سے کوئی آدمی گذرنے لگے تو اسے روکے گا یا نہیں؟

(۲۹۲٥) مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا مَرَّ أَحَدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الْتَزَمَهُ حَتَّى يَرُدَّهُ ، وَيَقُولُ :إِنَّهُ لَيَقْطَعُ نِصْفَ صَلاَةِ الْمَرْءِ مُرُورُ الْمَرْءِ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(۲۹۲۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے آگے سے نماز کے دوران کوئی گذرنے لگتا تو اسے روکنے کی پوری کوشش کرتے اور فرماتے کہ نمازی کے آگے سے کسی کا گذرنا اس آدمی کی نماز کو خراب کر دیتا ہے۔

(۲۹۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ فَلاَ تَرُدَّهُ.

(۲۹۲۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے آگے سے کوئی گذرنے لگے تو اسے مت روکو۔

(٦٢) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي

جن حضرات نے نمازی کے آگے سے کسی کے گذرنے کو ناپسند کیا ہے

(۲۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ أَبِي

جُهَيمٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي الْمَمَرِّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي . يعني :مِنَ الإِثْمِ ، لَوَقَفَ أَرْبَعِينَ. (بخاری ۵۱۰۔ ابو داؤد ۷۰۱)

(۲۹۲۷) حضرت عبداللہ ابی جہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے سے گذرنے والا جان لے کہ اس عمل میں کتنا بڑا گناہ ہے تو چالیس (سال، مہینے یا دنوں) تک کھڑا رہے۔

(۲۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَامِلَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَجَبَذَهُ حَتَّى كَادَ يَخْرِقَ ثِيَابَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي ، لأَحَبَّ أَنْ يَنْكَسِرَ فَخِذُهُ ، وَلاَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(۲۹۲۸) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے گورنر عبدالحمید بن عبدالرحمٰن کے آگے سے ایک آدمی نماز کے دوران گذرنے لگا، تو انہوں نے اسے اس زور سے کھینچا کہ اس کے کپڑے پھٹنے کے قریب ہو گئے۔ جب انہوں نے نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اگر نمازی کے آگے سے گذرنے والا جان لے کہ اس میں کتنا گناہ ہے تو وہ اپنی ران کے ٹوٹنے کو ترجیح دے لیکن نمازی کے آگے سے نہ گذرے۔

(۲۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ :رَأَى أَبِي نَاسًا يَمُرُّ بَعْضُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضٍ فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ :تَرَى أَبْنَاءَ هَؤُلاَءِ إِذَا أَدْرَكُوا يَقُولُونَ :إِنَّا وَجَدْنَا آبَائَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ.

(۲۹۲۹) حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ نماز میں ایک دوسرے کے آگے سے گذر رہے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ان بچوں کو دیکھو جب یہ بڑے ہو جائیں گے تو کہیں گے کہ ہم نے اپنے بڑوں کو یونہی کرتے دیکھا تھا۔

(۲۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَائِمًا يُصَلِّي ، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَهُ وَأَبَى إِلاَّ أَنْ يَمْضِيَ ، فَدَفَعَهُ أَبُو سَعِيدٍ فَطَرَحَهُ ، فَقِيلَ لَهُ:تَصْنَعُ هَذَا بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ ؟ فَقَالَ :وَاللَّهِ لَوْ أَبَى إِلاَّ أَنْ آخُذَهُ بِشَعْرِهِ ،لأَخَذْتُ.

(۲۹۳۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام ان کے آگے سے گذرنے لگے، حضرت ابو سعید نے انہیں روکا، لیکن انہوں نے گذرنے پر اصرار کیا تو حضرت ابو سعید نے انہیں زور سے پیچھے دھکیل دیا۔ حضرت ابو سعید سے کہا گیا کہ آپ عبدالرحمٰن کے ساتھ ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اگر مجھے ان کے بال پکڑ کر بھی روکنا پڑتا تو میں انہیں روکتا۔

(۲۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيُقَاتِلْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ.

(۲۹۳۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص نمازی کے آگے سے گذرنے لگے تو اس سے جھگڑا کر کے اسے روکے، کیونکہ یہ شیطان ہے۔

(۲۹۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لاَ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَفْعَلْ ، فَإِنَّ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي أَنْقَصُ مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ.

(۲۹۳۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو تم میں سے اس بات کی طاقت رکھتا ہو کہ نماز کے دوران کسی کو اپنے آگے سے نہ گذرنے دے تو ایسا ضرور کرلے، کیونکہ گذرنے والا اس نمازی سے زیادہ اپنا نقصان کر رہا ہوتا ہے۔

(۲۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَدَعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيَّ ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ : فَإِنْ أَبَى ، قَالَ : فَمَا تَصْنَعُ ؟ قُلْتُ : بَلَغَنِي أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَدَعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ ، قَالَ : إِنْ ذَهَبْتَ تَصْنَعُ صَنِيعَ ابْنِ عُمَرَ دُقَّ أَنْفُكَ.

(۲۹۳۳) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ اگر کوئی میرے آگے سے گذرے تو کیا میں اسے گذرنے دوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے کہا اگر وہ گذرنے پر اصرار کرنے لگے۔ حضرت سعید نے فرمایا کہ پھر تم کیا کرو گے؟ میں نے کہا کہ مجھے حضرت ابن عمر کا یہ قول پہنچا ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے آگے سے کسی کو نہ گذرنے دے۔ حضرت سعید نے فرمایا کہ اگر تم حضرت ابن عمر کے عمل کو اپنانا چاہتے ہو تو اپنا ناک توڑ دو!

(۲۹۳٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَجَعَلَ جَدْيٌ يُرِيدُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ حَتَّى نَزَا الْجَدْيُ. (ابو داؤد ۷۰۹۔ احمد ۱/ ۲۹۱)

(۲۹۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے اور کوئی بکری کا بچہ بھی آپ کے آگے سے گذرنے لگتا تو آپ آگے بڑھ کر اس کو روک لیتے۔

(۲۹۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللهِ ، أَوْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، فَقَالَ : بِيَدِهِ ، فَرَجَعَ ، فَمَرَّتْ زَيْنَبُ ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ ، فَقَالَ : بِيَدِهِ هَكَذَا ، فَمَضَتْ ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : هُنَّ أَغْلَبُ. (احمد ۶/ ۲۹۴)

(۲۹۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ کے آگے سے عبد اللہ بن ابی سلمہ یا عمر بن ابی

سلمہ گذرنے لگا۔ حضور ﷺ نے انہیں ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ رک گئے۔ پھر زینب بنت ابی سلمہ گذرنے لگیں، حضور ﷺ نے انہیں بھی ہاتھ سے اشارہ کیا لیکن وہ نہیں رکیں اور آگے سے گذر گئیں۔ جب حضور ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ یہ لڑکیاں ہم پر غالب ہیں۔

(۲۹۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ سُلَيْمَانُ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : بَادَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِرٌّ ، أَوْ هِرَّةٍ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ. (طبرانی ۳۹۶۵)

(۲۹۳۶) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں ایک بلی کو اپنے آگے سے گذرنے سے روکا تھا۔

(۲۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ ، عَنْ مَوْلًى لِيَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلاً مُقْعَدًا ، فَقَالَ : مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ اقْطَعْ أَثَرَهُ ، فَمَا مَشَيْتُ عَلَيْهَا. (ابوداؤد ۷۰۶۔ احمد ۴/ ۳۷۷)

(۲۹۳۷) حضرت یزید بن نمران کہتے ہیں کہ مجھ سے ایک اپاہج شخص نے بیان کیا میں ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کے آگے سے گذرا آپ نماز پڑھ رہے تھے، میں گدھے پر سوار تھا۔ آپ ﷺ نے میرے حق میں بددعا کی کہ اے اللہ! یہ اپنے پاؤں پر نہ چل سکے۔ بس اس کے بعد سے میں اپنے قدموں پر چلنے کے قابل نہ رہا۔

(۲۹۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : مَرَرْت بَيْنَ يَدَيِ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، فَارْتَفَعَ مِنْ قُعُودِهِ ، ثُمَّ دَفَعَ فِي صَدْرِي.

(۲۹۳۸) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے آگے سے گذرا وہ نماز پڑھ رہے تھے، وہ اپنے قعود سے کھڑے ہوئے اور میرے سینے سے مجھے دھکا دیا۔

(۲۹۳۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : مَا رَأَيْت أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ أَنْ يُمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي صَلاَةٍ مِنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ.

(۲۹۳۹) حضرت وبرہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز میں آگے سے گذرنے والوں کو روکنے کے معاملے میں حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت عبدالرحمن بن اسود سے زیادہ شدت کسی کو برتتے نہیں دیکھا۔

(٦٣) يفترش اليسرى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى

نماز میں بائیں پاؤں کو بچھایا جائے گا اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا جائے گا

(۲۹٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ ، فَثَنَى الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى ، يَعْنِي فِي الصَّلاَةِ.

(۲۹۴۰) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں اس طرح بیٹھے کہ آپ نے اپنے بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا۔

(۲۹٤۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا ، وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى.

(۲۹۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرے سجدے میں نہ جاتے جب تک پوری طرح بیٹھ نہ جاتے، آپ بیٹھتے ہوئے بائیں پاؤں کو نیچے بچھاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے۔

(۲۹٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى حَتَّى اسْوَدَّ ظَهْرُ قَدَمَيْهِ. (ابوداؤد ۴۵۔ عبدالرزاق ۳۰۳۷)

(۲۹۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا کر رکھتے تھے، یہاں تک کہ اس عمل کی وجہ سے آپ کے پاؤں کا ظاہری حصہ سیاہ ہو گیا تھا۔

(۲۹٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَرِشُ الْيُسْرَى ، وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى.

(۲۹۴۳) حضرت یزید بن عبد اللہ بن قسیط فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بائیں پاؤں کو بچھاتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے۔

(۲۹٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تَفْتَرِشَ الْيُسْرَى ، وَأَنْ تَنْصِبَ الْيُمْنَى. (بخاری ۸۲۷۔ ابوداؤد ۴۵)

(۲۹۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ بائیں پاؤں کو بچھایا جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا جائے۔

(۲۹٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : إِذَا قَعَدْتَ فَافْتَرِشْ رِجْلَكَ الْيُسْرَى ، فَإِنَّهُ أَقْوَمُ لِصَلَاتِكَ وَلِصُلْبِكَ.

(۲۹۴۵) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب تم نماز میں بیٹھو تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھاؤ، کیونکہ اس میں تمہاری نماز اور تمہاری کمر کے لئے زیادہ بہتری ہے۔

(۲۹٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْصِبُ الْيُمْنَى ، وَيَفْتَرِشُ الْيُسْرَى.

(۲۹۴۶) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر رکھتے تھے۔

(۲۹٤۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ رُبَّمَا أَضْجَعَ رِجْلَيْهِ جَمِيعًا ، وَرُبَّمَا أَضْجَعَ الْيُمْنَى وَنَصَبَ الْيُسْرَى . وَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا جَلَسَ نَصَبَ الْيُمْنَى وَأَضْجَعَ الْيُسْرَى.

(۲۹۴۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بعض اوقات اپنے دونوں پاؤں بچھا لیتے تھے اور بعض اوقات دائیں پاؤں کو بچھاتے اور بائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے۔ اور حضرت محمد جب نماز میں بیٹھتے تو دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور بائیں کو بچھا لیتے تھے۔

(۲۹٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلُ قَوْلِ مُحَمَّدٍ.

(۲۹۴۸) ایک اور سند سے یہی بات منقول ہے۔

(٦٤) من كره الإِقْعَاءَ فِي الصَّلاَةِ

جن حضرات کے نزدیک نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنا مکروہ ہے

(۲۹٤۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَانِي خَلِيلِي أَنْ أُقْعِيَ كَإِقْعَاءِ الْقِرْدِ. (بخاری ۱۹۸۱۔ مسلم ۸۵)

(۲۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا کہ میں بندر کے بیٹھنے کی طرح بیٹھوں۔

(۲۹٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الإِقْعَاءَ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَ : عُقْبَةُ الشَّيْطَانِ.

(۲۹۵۰) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور یہ کہتے کہ یہ شیطان کا انداز ہے۔

(۲۹٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الإِقْعَاءَ فِي الصَّلاَةِ.

(۲۹۵۱) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۹٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَانْتَصَبْتُ عَلَى صُدُورِ قَدَمِي ، فَجَبَذَنِي حَتَّى اطْمَأْنَنْتُ.

(۲۹۵۲) حضرت سعید بن مقبری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، میں اپنے قدموں کے اگلے حصہ پر بیٹھا تو انہوں نے مجھے کھینچا یہاں تک کہ میں اطمینان سے بیٹھ گیا۔

(٢٩٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الإِقْعَاءَ ، وَالتَّوَرُّكَ.

(۲۹۵۳) حضرت ابراہیم نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے اور اس طرح بیٹھنے کو مکروہ خیال فرمایا کہ نمازی اپنے دائیں کولہے کو دائیں پاؤں پر اس طرح رکھے کہ وہ کھڑا ہو اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو، نیز بائیں کولہے کو زمین پر ٹیکے اور بائیں پاؤں کو پھیلا کر دائیں طرف کو نکالے۔

(٢٩٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ؛ كَرِهَا الإِقْعَاءَ فِي الصَّلاَةِ.

(۲۹۵۴) حضرت حسن اور حضرت محمد نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٢٩٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الإِقْعَاءَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۵۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عامر نے دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ بتایا ہے۔

(٢٩٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطَانِ.

(۲۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

(٢٩٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَضَعَ أَلْيَتَيْكَ عَلَى عَقِبَيْكَ فِي الصَّلاَةِ. (ترمذی ۲۸۳۔ ابوداؤد ۸۴۱)

(۲۹۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ تم اپنے کولہوں کو اپنے پیچھے کے حصہ والی زمین کی طرف رکھو۔

(٦٥) من رخص فِي الإِقْعَاء

جن حضرات نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کی اجازت دی ہے

(٢٩٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَأَبِي سَعِيدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُقْعِيَانِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۵۸) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ حضرت جابر اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہما نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھا کرتے تھے۔

(٢٩٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يُقْعِي بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۵۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھا کرتے تھے۔

(٢٩٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْعَبَادِلَةَ يُقْعُونَ فِي الصَّلاَةِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ، يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ ، وَابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ.

(۲۹۶۰) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس کو دیکھا وہ دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھتے تھے۔

(٢٩٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطِيَّةَ يُقْعِي بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ، فَقُلْتُ لَهُ ، فَقَالَ : رَأَيْت ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ ، يُقْعُونَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۶۱) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطیہ کو دیکھا کہ وہ دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھے ہوئے تھے، میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کو دیکھا وہ دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھتے تھے۔

(٢٩٦٢) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ سُقَيفِ بْنِ بِشْرٍ الْعِجْلِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُوسًا يُقْعِي بَيْنَ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ حِينَ يَجْلِسُ.

(۲۹۶۲) حضرت سقیف بن بشر فرماتے ہیں کہ میں حضرت طاوس کو دیکھا کہ چار رکعات والی نماز کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھے دیکھا ہے۔

(٢٩٦٣) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُوسَى الطَّحَّانِ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا يُقْعِي بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۶۳) حضرت موسیٰ طحان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھے دیکھا۔

(٢٩٦٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ عَلَى عَقِبَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۶۴) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوجعفر دونوں سجدوں کے درمیان اپنے کولہوں کے بل بیٹھا کرتے تھے۔

(٢٩٦٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَلَسَ ثَنَى قَدَمَيْهِ.

(۲۹۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے قدموں کو موڑ لیتے تھے۔

(٦٦) في المرأة تَمُرُّ عَنْ يَمِينِ الرَّجُلِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَهُوَ يُصَلِّي

اگر عورت کسی نمازی کے دائیں یا بائیں جانب سے گذرے تو وہ کیا کرے؟

(٢٩٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَالْمَرْأَةُ تَمُرُّ بِهِ يَمِينًا وَشِمَالاً ، فَلاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ إِذَا قَامَتْ بِحِذَائِهِ ، سَبَّحَ بِهَا.

(۲۹۶۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور ان کے آگے سے کوئی عورت گذر جاتی تو وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ اور حضرت ابن سیرین کی عادت تھی کہ اگر کوئی عورت ان کے برابر آ کر کھڑی ہو جاتی تو اسے ہٹانے کے لئے تسبیح پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أخبرنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَمُرَّ الْمَرْأَةُ ، عَلَى يَمِينِ الرَّجُلِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ ، وَهُوَ يُصَلِّي.

(۲۹۶۷) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ نماز پڑھتے ہوئے آدمی کے دائیں یا بائیں جانب سے کوئی عورت گذر جائے۔

(۲۹۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْهُ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا ، قَالَ : وَحَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ ، فَكَرِهَهُ.

(۲۹۶۸) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج نہ ہونے کا فتویٰ دیا جبکہ حضرت ابراہیم سے سوال کرنے والے شخص نے بتایا کہ وہ اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِحِذَائِهِ ، فَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

(۲۹۶۹) حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے برابر میں ہوتی تھی، اور بعض اوقات تو سجدے میں آپ کا کپڑا بھی میرے ساتھ لگ جاتا تھا۔ آپ ﷺ کھجور کی چھال کی بنی چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۷۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ حِذَاءَ قِبْلَةِ سَعْدٍ تَابُوتٌ ، وَكَانَتِ الْخَادِمُ تَجِيءُ فَتَأْخُذُ حَاجَتَهَا عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ شِمَالِهِ لاَ تَقْطَعُ صَلاَتَهُ.

(۲۹۷۰) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد کے قبلے کی جانب ایک الماری تھی، خادمہ ان کے دائیں اور بائیں جانب سے اپنی ضرورت کی چیز لینے کے لئے آیا کرتی تھی لیکن وہ اپنی نماز نہ توڑتے تھے۔

(۲۹۷۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمُرُّ بِجَنْبِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ إِلاَّ أَنْ تَعِنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(۲۹۷۱) حضرت عثمان بن غیاث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی عورت اس کے پاس سے گذر جائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر اس کے آگے سے نہ گذرے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۹۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ بِحِذَاءِ الرَّجُلِ إِذَا

كَانَ يُصَلِّي.

(۲۹۷۲) حضرت ابن سیرین اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی عورت نماز میں آدمی کے ساتھ کھڑی ہو۔

(٦٧) في الرجل يَنْقُصُ صَلاَتَهُ، وَمَا ذُكِرَ فِيهِ، وَكَيْفَ يَصْنَعُ فِيهَا

آدمی کی نماز میں کمی کیسے آتی ہے اور اس سے بچنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہئے؟

(۲۹۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُجْزِىءُ صَلاَةٌ لاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(ابو داؤد ۸۵۱۔ احمد ۴/ ۱۲۲)

(۲۹۷۳) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جس کی کمر رکوع اور سجدے میں سیدھی نہ ہو۔

(۲۹۷٤) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ ، قَالَ : خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ ، وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ، فَلَمَحَ بِمُؤْخَرِ عَيْنِهِ إِلَى رَجُلٍ لاَ يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلاَةَ ، قَالَ : يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ ، لاَ صَلاَةَ لمن لاَ يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(احمد ۴/ ۲۳۔ ابن حبان ۲۲۰۲)

(۲۹۷۴) حضرت علی بن شیبان کہتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ دورانِ نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کن اکھیوں سے ایک آدمی کو دیکھا جس کی کمر رکوع اور سجدے میں سیدھی نہیں تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ اے مسلمانوں کی جماعت! اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کی کمر رکوع اور سجدے میں سیدھی نہ ہو۔

(۲۹۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَمِّهِ ، وَكَانَ بَدْرِيًّا ، قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلاَةً خَفِيفَةً لاَ يُتِمُّ رُكُوعًا ، وَلاَ سُجُودًا ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَنَحْنُ لاَ نَشْعُرُ ، قَالَ : فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقَالَ : أَعِدْ فَإِنَّك لَمْ تُصَلِّ ، قَالَ : فَفَعَلَ ذَلِكَ ، ثَلاَثًا ، كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَهُ : أَعِدْ فَإِنَّك لَمْ تُصَلِّ ، فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، عَلِّمْنِي ، فَقَدْ وَاللَّهِ اجْتَهَدْتُ ، فَقَالَ : إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ، ثُمَّ كَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ ، ثُمَّ ارْكَعْ ، حَتَّى تَطْمَئِنَّ

رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ ساجدًا ، ثُمَّ اجْلِسْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ قُمْ ، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُك ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ ذَلِكَ ، نَقَصْتَ مِنْ صَلاَتِك.

(ابو داؤد ۸۵۶۔ احمد ۴/ ۳۴۰)

(۲۹۷۵) حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد سے اور وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے انتہائی پھرتی سے نماز پڑھی اور رکوع اور سجود بھی ٹھیک طرح نہ کیا۔ نبی پاک ﷺ اسے گھور کر دیکھ رہے تھے جبکہ ہمیں اس بات کا احساس نہیں ہوا۔ جب وہ نماز پڑھ کر حاضر خدمت ہوا اور اس نے حضور ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ دوبارہ نماز پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے ایسا تین مرتبہ کیا لیکن ہر مرتبہ حضور ﷺ اسے یہی فرماتے کہ دوبارہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی، جب وہ چوتھی مرتبہ حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے نماز سکھا دیجئے، خدا کی قسم! میں نے تو پوری کوشش کر کے دیکھ لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو قبلہ کی طرف رخ کرو۔ پھر تکبیر کہو، پھر قراءت کرو، پھر رکوع کرو اور اطمینان سے رکوع کرو۔ پھر رکوع سے اٹھو تو اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو اور اطمینان سے سجدہ کرو۔ پھر بیٹھو تو اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور پھر کھڑے ہو جاؤ۔ اگر تم نے ایسا کر لیا تو تمہاری نماز مکمل ہوگئی اور اگر اس میں سے کسی عمل میں کمی کی تو سمجھو وہ کمی تمہاری نماز میں پائی جا رہی ہے۔

(۲۹۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ، فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، وَقَالَ لَهُ : وَعَلَيْك ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّك لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ ، فَرَجَعَ ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : ارْجِعْ فَإِنَّك لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ فِي الثَّالِثَةِ : فَعَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ : إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَك مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ، أَوْ قَالَ : قَاعِدًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا. (بخاری ٦٢٦٧۔ مسلم ٢٩٨)

(۲۹۷٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس نے نماز پڑھی، نبی پاک ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ وہ آیا اور اس نے نبی پاک ﷺ کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ جاؤ اور نماز پڑھو، تم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ وہ گیا اور آ کے دوبارہ اس نے سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جاؤ، تم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ پھر تیسری مرتبہ اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے نماز سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اچھی طرح وضو کرو، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہو، پھر قرآن مجید کی جو تلاوت تمہارے لئے ممکن ہو وہ کرلو۔ پھر اطمینان سے رکوع کرلو، پھر پورے اعتدال سے کھڑے ہو جاؤ، پھر اطمینان سے سجدہ کرو، پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ یا فرمایا کہ پھر سیدھے بیٹھ جاؤ۔ پھر یہ اعمال

اپنی پوری نماز میں کرو۔

(۲۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلاَتَهُ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ يَسْرِقُهَا ؟ قَالَ : لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَلاَ سُجُودَهَا. (احمد ۳/ ۵۶۔ ابویعلی ۱۳۰۶)

(۲۹۷۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بدترین چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرے۔ لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کرسکتا ہے؟ فرمایا کہ اس کا رکوع سجدہ اچھی طرح نہ کرے۔

(۲۹۷۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَابِتٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : وَصَفَ لَنَا أَنَسٌ صَلاَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ، فَرَكَعَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِيَ ، قَالَ : ثُمَّ سجد فَاسْتَوَى قَاعِداً حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِيَ.

(بخاری ۸۲۱۔ مسلم ۱۹۵)

(۲۹۷۸) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ بیان کیا، پہلے وہ نماز کے لئے سیدھے کھڑے ہوئے، پھر انہوں نے رکوع کیا، پھر اپنا سر رکوع سے اٹھایا، پھر سیدھا کھڑے ہوگئے۔ اور اتنی دیر کھڑے رہے ہم میں سے بعض لوگ سمجھے کہ آپ بھول گئے ہیں۔ پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سجدہ کیا پھر سیدھے بیٹھ گئے اور اتنی دیر بیٹھے رہے کہ ہم میں سے کچھ لوگ سمجھے کہ آپ بھول گئے ہیں۔

(۲۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ ، قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيَّ فِي بَيْتِهِ فَقُلْنَا لَهُ : حَدِّثْنَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَامَ يُصَلِّي بَيْنَ أَيْدِينَا ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ ، وَجَافَى بِمِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقَامَ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ سَجَدَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا قَضَاها قَالَ : هَكَذَا رَأَيْنا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي.

(۲۹۷۹) حضرت سالم براد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر حاضر ہوئے اور ہم نے عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سکھا دیجئے۔ وہ ہمارے سامنے نماز کے لئے کھڑے ہوئے، پھر انہوں نے رکوع کیا اور اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر اور اپنی انگلیوں کو گھٹنوں سے نیچے رکھا۔ اپنی کہنیوں کو جسم سے اس طرح دور رکھا کہ جسم کا ہر عضو سیدھا ہوگیا۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ پھر اس طرح کھڑے ہوئے کہ جسم کے ہر عضو میں اعتدال آگیا پھر سجدہ کیا اور سجدے میں بھی اسی طرح کیا۔ پھر آپ نے دو رکعات نماز پڑھیں۔ جب فارغ ہوگئے تو فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ

لَيُصَلِّي سِتِّينَ سَنَةً مَا تُقْبَلُ لَهُ صَلاَةٌ ، لَعَلَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلاَ يُتِمُّ السُّجُودَ ، وَيُتِمُّ السُّجُودَ ، وَلاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ.

(۲۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی ساٹھ سال نماز پڑھتا رہتا ہے لیکن اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، کیونکہ کبھی وہ رکوع ٹھیک طرح کرتا ہے لیکن سجدہ ٹھیک نہیں کرتا اور کبھی سجدہ ٹھیک طرح کرتا ہے لیکن رکوع ٹھیک نہیں کرتا۔

(۲۹۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ مَعَ عَشَرَةِ رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُم : أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالُوا : هَاتِ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مَكَثَ قَائِمًا حَتَّى يَقَعَ كُلُّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ ، ثُمَّ يَنْحَطُّ سَاجِدًا وَيُكَبِّرُ.

(۲۹۸۱) حضرت محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوحمید ساعدی کو دس صحابہ کرام کے ساتھ دیکھا۔ حضرت ابوحمید نے کہا کہ میں تمہارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز نہ بیان کروں؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر ٹھہرتے کہ ہر ہڈی اپنی جگہ آ جاتی پھر سجدے میں جاتے ہوئے جھکتے اور پھر تکبیر کہتے۔

(۲۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ ، وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ، وَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا ، وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ.

(۲۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے تو اپنے سر مبارک کو نہ کمر سے نیچا رکھتے اور نہ ہی اونچا بلکہ ان دونوں کی درمیانی کیفیت میں رکھتے۔ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک اعتدال سے کھڑے نہ ہو جاتے۔ اور جب سجدہ کرنے کے بعد سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک اطمینان سے بیٹھ نہ جاتے۔ آپ ہر دو رکعات کے بعد التحیہ پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي نَاحِيَةً مِنْ أَبْوَابِ كِنْدَةَ ، فَجَعَلَ لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ : مُذْ كَمْ هَذِهِ صَلاَتُكَ ؟ قَالَ : مُذْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ : مَا صَلَّيْتَ مُذْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، وَلَوْ مِتَّ وَهَذِهِ صَلاَتُكَ مِتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فُطِرَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ يُعَلِّمُهُ ، فَقَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ الصَّلاَةَ وَيُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ. (بخاری ۸۹۱۔ احمد ۵/ ۳۸۴)

(۲۹۸۳) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ ابواب کندہ

کی طرف ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہے لیکن رکوع سجدہ ٹھیک طرح نہیں کر رہا۔ جب اس نے نماز مکمل کر لی تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ تم ایسی نماز کتنے عرصے سے پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ چالیس سال سے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے چالیس سال سے نماز نہیں پڑھی، اگر ایسی نماز پڑھتے ہوئے تمہارا انتقال ہو جاتا تو تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے علاوہ کسی اور طریقے پر دنیا سے جاتے۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اسے نماز سکھانے لگے اور فرمایا کہ آدمی نماز میں تخفیف کر سکتا ہے لیکن رکوع اور سجدہ میں کمی نہ کرے۔

(۲۹۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أخبرنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِى يَسْرِقُ صَلاَتَهُ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلاَتَهُ ؟ قَالَ : لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَلاَ سُجُودَهَا.

(۲۹۸۴) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد نے فرمایا کہ بدترین چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرے۔ لوگوں نے پوچھا کہ یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کر سکتا ہے؟ فرمایا کہ اس کا رکوع سجدہ اچھی طرح نہ کرے۔

(۲۹۸٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ حَمْلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :رَأَى عُبَادَةُ رَجُلاً لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلاَ السُّجُودَ ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ ، فَفَزِعَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ عُبَادَةُ :لاَ تَشَبَّهُوا بِهَذَا ، وَلاَ بِأَمْثَالِهِ ، إِنَّهُ لاَ تُجْزِئ صَلاَةٌ إِلاَّ بِأُمِّ الْكِتَابِ.

(۲۹۸۵) حضرت حملہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع اور سجود ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑا تو وہ آدمی ڈر گیا۔ حضرت عبادہ نے فرمایا کہ اس کی اور اس جیسوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ اور یاد رکھو کہ سورۂ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَنْكُتُ بِرَأْسِهِ فِي سُجُودِهِ، فَقَالَ:لَوْ مَاتَ هَذَا، وَهَذِهِ صَلاَتُهُ ، مَاتَ عَلَى غَيْرِ دِينِي. (بخاري ٢٦٩٠- ابن خزيمة ٦٦٥)

(۲۹۸٦) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو اس طرح سجدہ کر رہا تھا جیسے زمین پر اپنا سر مار رہا ہو، آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اگر یہ شخص اس نماز پر مرا تو اس کا انتقال میرے دین پر نہیں ہوگا۔

(۲۹۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى امْرَأَةً تُصَلِّي وَهِيَ تَنْقُرُ، فَقَالَ : كَذَبْتِ.

(۲۹۸۷) حضرت ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو دیکھا جو یوں نماز پڑھ رہی تھی جیسے مرغی چونچ مار رہی ہو۔ آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ تو جھوٹ بولتی ہے۔

(۲۹۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ رَجُلاً يُصَلِّي ، وَلاَ يُتِمُّ رُكُوعَهُ ، وَلاَ سُجُودَهُ ، فَحَصَبَهُ ، وَقَالَ : أَغْلَقْتَ صَلاَتَكَ.

(۲۹۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن میتب نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع وسجود پوری طرح نہیں کر رہا تھا، انہوں نے اسے ڈانٹا اور فرمایا کہ تو نے اپنی نماز کو تباہ کر دیا۔

(۲۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ الأَعْمَش يَقُولُ : رَأَيْت أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِمَكَّةَ قَائِمًا يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ ، فَمَا عَرَضْتُ لَهُ ، قَالَ : فَكَانَ قَائِمًا يُصَلِّي مُعْتَدِلاً فِي صَلاَتِهِ ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ انْتَصَبَ قَائِمًا ، حَتَّى تَسْتَوِيَ غُضُونُ بَطْنِهِ.

(۲۹۸۹) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو مکہ میں خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھتے دیکھا، میں ان کے سامنے نہ آیا۔ وہ انتہائی اطمینان کے ساتھ نماز ادا فرما رہے تھے، جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بالکل سیدھا کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ان کے پیٹ کی رگیں بھی سیدھی ہو جاتیں۔

(۲۹۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : دَخَلَ الْمَسْجِدَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلاَةً لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَلاَ سُجُودَهَا ، قَالَ : فَذَكَرْت ذَلِكَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، فَقَالَ : هِيَ عَلَى مَا فِيهَا خَيْرٌ مِنْ تَرْكِهَا.

(۲۹۹۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ مسجد میں ایک آدمی داخل ہوا اور اس نے اس طرح نماز پڑھی کہ رکوع وسجود ٹھیک طرح نہ کیا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت عبداللہ بن یزید سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے بہتر تھا کہ وہ نماز ادا ہی نہ کرتا۔

(۲۹۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهُ ، وَلاَ سُجُودَهُ ، فَقَالَ لَهُ : أَعِدْ ، فَأَبَى ، فَلَمْ يَدَعْهُ حَتَّى أَعَادَ.

(۲۹۹۱) حضرت علی بن زید کہتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع وسجدہ ٹھیک طرح نہ کر رہا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ دوبارہ نماز پڑھو۔ اس نے دوبارہ نماز پڑھنے سے انکار کیا۔ لیکن انہوں نے اسے اس وقت تک نہ چھوڑا جب تک اس نے دوبارہ نماز نہ پڑھ لی۔

(۲۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يُصَلِّي وَطَاوُوس جَالِسٌ فَجَعَلَ لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلاَ السُّجُودَ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : مَا لِهَذَا صَلاَةٌ ، فَقَالَ طَاوُوس : مَهْ ، يُكْتَبُ لَهُ مِنْهَا بِقَدْرِ مَا أَدَّى.

(۲۹۹۲) حضرت موسیٰ بن مسلم کہتے ہیں کہ حضرت طاوس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اور رکوع وسجود ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ ایک آدمی نے کہا کہ اس کی نماز نہیں ہے۔ حضرت طاوس نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، جتنی نماز اس نے ادا کی ہے اس کا

ثواب تو اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیا گیا۔

(٢٩٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلاَ السُّجُودَ ؟ فَقَالَ : هِيَ خَيْرٌ مِنْ لاَ شَيْءَ.

(۲۹۹۳) حضرت یحییٰ بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن یزید سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو نماز میں رکوع وسجدہ ٹھیک طرح نہیں کرتا تو انہوں نے فرمایا کہ نہ پڑھنے سے تو بہتر ہے۔

(٢٩٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَمْرٍو الْمُلاَئِيِّ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي ، فَأَبْصَرَهُ رَافِعًا رِجْلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَقَالَ : مَا تَمَّتْ صَلاَةُ هَذَا.

(۲۹۹۴) حضرت ابو قیس کہتے ہیں کہ حضرت مسروق نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اور سجدے میں اس نے اپنے پاؤں اٹھائے ہوئے تھے۔ حضرت مسروق نے فرمایا کہ اس کی نماز مکمل نہیں ہوئی۔

(٢٩٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً سَاجِدًا قَدْ رَفَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، فَقَالَ : جَعَلَهَا اللَّهُ سِتًّا ، وَجَعَلْتَهَا خَمْسًا.

(۲۹۹۵) حضرت عمران کہتے ہیں کہ حضرت ابومجلز نے ایک آدمی کو دیکھا کہ سجدے کی حالت میں اس نے اپنا ایک پاؤں اٹھایا ہوا تھا، آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں چھ بنایا تھا اور تو نے انہیں پانچ کر دیا!

(٢٩٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ، قَالَ : الصَّلاَةُ مِكْيَالٌ ، فَمَنْ أَوْفَى أَوْفَى اللَّهُ لَهُ ، وَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا قَالَ اللَّهُ فِي الْكَيْلِ : ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾.

(۲۹۹۶) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز ایک پیمانہ ہے، جس نے اسے پورا کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بھی پورا بدلہ عطا فرمائیں گے اور تم جانتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے پیمانے کے بارے میں فرمایا ہے ﴿وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔

(٢٩٩٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ مَرَّ بِرَجُلٍ لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلاَ السُّجُودَ ، فَقِيلَ لَهُ ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : شَيْءٌ خَيْرٌ مِنْ لاَ شَيْءَ.

(۲۹۹۷) ایک آدمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو رکوع وسجود ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ اس بارے میں حضرت ابو الدرداء سے کہا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نہ پڑھنے سے تو بہتر ہے۔

(٢٩٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ؛ أَنَّ بِلاَلاً رَأَى رَجُلاً لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلاَ السُّجُودَ ، فَقَالَ : لَوْ مَاتَ هَذَا مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ.

(۲۹۹۸) حضرت قیس کہتے ہیں کہ حضرت بلال نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع وسجود ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ

اگر اس کا اس حالت پر انتقال ہو جائے تو یہ عیسیٰ ابن مریم کی ملت سے ہٹ کر مرے گا۔

(٦٨) التشهد فِي الصَّلاَةِ كَيْفَ هُوَ ؟

تشہد کے کلمات

(٢٩٩٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، قَالَ : أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي ، فَقَالَ : أَخَذَ عَبْدُ اللهِ بِيَدِي ، فَقَالَ : أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ ، وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(احمد ١/ ٤٥٠۔ ابن حبان ١٩٦٣)

(۲۹۹۹) حضرت قاسم بن مخیمرہ کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ایک مرتبہ میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ حضرت عبداللہ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے تشہد کے یہ کلمات سکھائے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(٣٠٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ : السَّلاَمُ عَلَى اللهِ قَبْلَ عِبَادِهِ ، السَّلاَمُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلاَمُ عَلَى مِيكَائِيلَ ، السَّلاَمُ عَلَى فُلاَنٍ وَفُلاَنٍ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلاَمُ ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَقُلِ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ. (بخاری ٦٢٣٠۔ مسلم ٣٠٢)

(۳۰۰۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے بندوں سے پہلے اللہ پر سلامتی ہو، جبریل پر سلامتی ہو، میکائیل پر سلامتی ہو، فلاں اور فلاں پر سلامتی ہو۔ جب نبی پاک ﷺ نے نماز کو مکمل کر لیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ کہا کرے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ. (احمد ۱/ ۴۱۳۔ طبرانی ۹۹۳۱)

(۳۰۰۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۰۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَمُغِيرَةُ ، وَالأَعْمَش ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا إذَا جَلَسْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلاَةِ نَقُولُ :السَّلاَمُ عَلَى اللهِ ، السَّلاَمُ عَلَى جبريلَ ، السَّلاَمُ عَلَى مِيكَائِيلَ ، السَّلاَمُ عَلَى فُلاَنٍ وَفُلاَنٍ ، قَالَ :فَالْتَفَتَ إلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :إنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلاَمُ ، فَقُولُوا :التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، فَإِنَّكُمْ إذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ ، فَقَدْ سَلَّمْتُمْ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ.

(بخاری ۸۳۱ ۔۷ مسلم ۳۰۲)

(۳۰۰۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز میں جب بیٹھا کرتے تھے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ پر سلامتی ہو، جبریل پر سلامتی ہو، میکائیل پر سلامتی ہو، فلاں اور فلاں پر سلامتی ہو۔ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ کہا کرے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ جب تم نے ایسا کرلیا تو زمین و آسمان میں موجود ہر نیک بندے کو سلام کرلیا۔

(۳۰۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ :حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَخْبَرَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ :عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ ، كَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ، كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ :التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِينَا ، فَلَمَّا قُبِضَ قُلْنَا :السَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّ. (بخاری ۶۲۶۵۔ مسلم ۵۹)

(۳۰۰۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تشہد سکھائی، اس حال میں کہ میرا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھا، آپ نے مجھے تشہد کے کلمات اس طرح سکھائے جس طرح آپ ہمیں قرآن مجید کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔ وہ کلمات یہ تھے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور

اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ یہ کلمات اس وقت تک تھے جب تک حضور ﷺ دنیا میں تھے جب آپ نے پردہ فرمالیا تو پھر ہم السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ کے بجائے السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ کہا کرتے تھے۔

(۳۰۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(احمد ا/ ۳۷٦)

(۳۰۰۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تشہد کے یہ کلمات سکھائے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي قَتَادَةُ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ قَوْلِ أَحَدِكُمْ : التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(۳۰۰۵) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی قعدہ میں بیٹھے تو یہ کہے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ : بِسْمِ اللهِ ، وَبِاللَّهِ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ. (احمد ۵/ ۳٦۳۔ ابن ماجہ ۹۰۲)

(۳۰۰٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے

ساتھ، تمام زبانی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۳۰۰۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمِنبرِ ، كَمَا يُعَلَّمُ الصِّبْيَانُ فِي الْكُتَّابِ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْك أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (طحاوی ۲۶۴)

(۳۰۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ منبر پر تشہد کے کلمات اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے بچوں کو سکھایا جاتا ہے، وہ کلمات یہ تھے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ، قَالَ : سَأَلْنَا أَبَا سَعِيدٍ ، عَنِ التَّشَهُّدِ ؟ فَقَالَ : التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَيْك أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ . فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : كُنَّا لاَ نَكْتُبُ شَيْئًا إِلاَّ الْقُرْآنَ وَالتَّشَهُّدَ. (ابو داؤد ۲۴۰)

(۳۰۰۸) حضرت ابو المتوکل کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے تشہد کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تشہد کے کلمات یہ ہیں (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس کے بعد حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم سوائے قرآن اور تشہد کے کچھ نہیں لکھا کرتے تھے۔

(۳۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِي ، قَالَ : شَهِدْت عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمِنبرِ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ ، الطَّيِّبَاتُ ، الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَيْك أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (مالك ۵۳)

(۳۰۰۹) حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر تشہد سکھاتے دیکھا ہے، اس کے کلمات یہ تھے: (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، تمام پاکیزہ عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۱۰) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ تَعُدُّ بِيَدِهَا تَقُولُ : التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ ، الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، قَالَ : ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَا لَهُ.

(۳۰۱۰) حضرت قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے گنا کرتی تھیں (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں، مالی عبادتیں اور تمام پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آدمی نماز میں یہ کہنے کے بعد اپنے لئے جو چاہے دعا مانگے۔

(۳۰۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ التَّشَهُّدِ ؟ فَقَالَ : التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ، قَالَ : ثُمَّ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَزِيدُ فِيهَا ، الْبَرَكَاتُ.

(۳۰۱۱) حضرت حبیب بن شہید کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے تشہد کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تشہد کے کلمات یہ ہیں (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ان میں البرکات کا اضافہ کیا کرتے تھے۔

(۳۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ كَانَ عَلْقَمَةُ يُعَلِّمُ أَعْرَابِيًّا التَّشَهُّدَ ، فَيَقُولُ عَلْقَمَةُ : السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ ، فَيُعِيدُ الأَعْرَابِيُّ ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ : هَكَذَا عُلِّمْنَا.

(۳۰۱۲) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ ایک دیہاتی کو تشہد کے کلمات سکھاتے ہوئے کہہ رہے تھے (ترجمہ) اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت نازل ہو۔ اور دیہاتی کہہ رہا تھا کہ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اللہ کی برکت ہو اور اللہ کی مغفرت ہو۔ اس پر حضرت علقمہ نے فرمایا کہ ہمیں اسی طرح سکھایا گیا ہے۔

(۳۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُمِعَ إِبْرَاهِيمُ يُعَلِّمُ التَّشَهُّدَ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ،

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(۳۰۱۳) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کوتشہد کے یہ کلمات سکھاتے سنا ہے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، مالی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَقُولُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ.

(۳۰۱۴) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دو رکعات کے درمیان یہ کلمات نہیں کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔

(٦٩) مَنْ كَانَ يُعَلِّمُ التَّشَهُّدَ وَيَأْمُرُ بِتَعْلِيمِهِ

جو حضرات تشہد سکھاتے تھے اور دوسروں کو بھی تشہد سکھانے کا حکم دیتے تھے

(۳۰۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُعْطِيتُ فَوَاتِحَ الْكَلِمِ ، وَخَوَاتِمَهُ ، وَجَوَامِعَهُ ، قَالَ : فَقُلْنَا : عَلِّمْنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ ، قَالَ : فَعَلَّمَنَا التَّشَهُّدَ.

(۳۰۱۵) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے کشادہ، انتہائی اور جامع کلمات عطا کئے گئے ہیں۔ ہم نے عرض کیا کہ جو کچھ اللہ نے آپ کو سکھایا ہے اس میں سے ہمیں بھی کچھ سکھا دیجئے۔ پھر آپ نے ہمیں تشہد کے کلمات سکھائے۔

(۳۰۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ ، كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكَتِّبُ الْوِلْدَانَ. (ابویعلی ۵۶۰۵)

(۳۰۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز میں تشہد کے کلمات ایسے سکھایا کرتے تھے جیسے استاد بچوں کو سکھاتا ہے۔

(۳۰۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : كُنَّا نَتَعَلَّمُ التَّشَهُّدَ كَمَا نَتَعَلَّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۳۰۱۷) حضرت ابو عبدالرحمٰن سلمی کہتے ہیں کہ ہم تشہد ایسے سیکھا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت سیکھتے تھے۔

(۳۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يَتَعَلَّمُ التَّشَهُّدَ مِنْ عَبْدِ اللهِ ، كَمَا يَتَعَلَّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۳۰۱۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ ہم نے علقمہ کو دیکھا کہ وہ حضرت عبداللہ سے ایسے تشہد سیکھتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت سیکھتے ہیں۔

(۳۰۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوس ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ.
(مسلم ۳۰۳۔ احمد ۱/ ۳۱۵)

(۳۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس طرح تشہد سکھاتے تھے جس طرح ہمیں قرآن مجید کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

(۳۰۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَتَحَفَّظُونَ هَذَا التَّشَهُّدَ ، تَشَهُّدَ عَبْدِ اللهِ ، وَيَتَّبِعُونَ حُرُوفَهُ حَرْفًا حَرْفًا.

(۳۰۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اسلاف اس تشہد کو یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تشہد کو بڑی محنت سے حفظ کیا کرتے تھے اور اس کے ایک ایک حرف پر محنت کرتے تھے۔

(۳۰۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ.(ابوداؤد ۹۶۱۔ احمد ۳۹۴)

(۳۰۲۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس طرح تشہد سکھاتے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورت سکھائی جاتی ہے۔

(۳۰۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ ، قَالَ : أَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ مَعَ أَبِي ، فَعَلَّمَنَا هَذَا التَّشَهُّدَ ، يَعْنِي تَشَهُّدَ عَبْدِ اللهِ.

(۳۰۲۲) حضرت عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے ہمیں یہ تشہد (یعنی تشہد عبداللہ) سکھائی۔

(۳۰۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : مَا كُنَّا نَكْتُبُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الأَحَادِيثِ إِلاَّ الاسْتِخَارَةَ وَالتَّشَهُّدَ.

(۳۰۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سوائے استخارہ اور تشہد کے کوئی چیز نہیں لکھا کرتے تھے۔

(۳۰۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلاَةِ ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ، يَأْخُذُ عَلَيْنَا الأَلِفَ وَالْوَاوَ.

(۳۰۲۴) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز کی تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے ہمیں قرآن مجید کی سورت سکھاتے تھے۔ وہ اس میں الف اور واؤ تک کا خیال رکھواتے تھے۔

(۳۰۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلاً يُصَلِّي ، فَلَمَّا قَعَدَ يَتَشَهَّدُ ، قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، قَالَ : فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَهُوَ يَنْتَهِرُهُ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ ، إذَا قَعَدْتَ فَابْدَأْ بِالتَّشَهُّدِ ، بِـ : التَّحِيَّاتِ لِلَّهِ.

(۳۰۲۵) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو نماز میں دورانِ تشہد یہ کہتے ہوئے سنا: الحمد للہ، التحیات للہ۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا کہ الحمد للہ سے کیوں شروع کررہے ہو! جب تم بیٹھو تو التحیات للہ سے ابتداء کرو۔

(۳۰۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَأْخُذُ عَلَيْنَا الْوَاوَ فِي التَّشَهُّدِ ، الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ.

(۳۰۲۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تشہد میں ہم سے واؤ کا خیال بھی رکھوایا کرتے تھے اور یوں کہتے تھے الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

(۳۰۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَتَعَلَّمُونَ التَّشَهُّدَ ، كَمَا يَتَعَلَّمُونَ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۳۰۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف تشہد کو ایسے سیکھا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت سیکھتے تھے۔

(۷۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُّدِ بِسْمِ اللهِ

جو حضرات تشہد میں بسم اللہ کہا کرتے تھے

(۳۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُّدِ : بِسْمِ اللهِ.

(۳۰۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تشہد میں بسم اللہ کہا کرتے تھے۔

(۳۰۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَالَ فِي التَّشَهُّدِ : بِسْمِ اللهِ.

(۳۰۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تشہد میں بسم اللہ پڑھی۔

(٣٠٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا تَشَهَّ
بِسْمِ اللهِ ، خَيْرُ الأَسْمَاءِ اسْمُ اللهِ.

(۳۰۳۰) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب تشہد پڑھتے تو بسم اللہ کہا کرتے تھے اور یہ کہتے کہ اللہ تعالیٰ کے نام
میں سب سے بہتر نام اللہ ہے۔

(٣٠٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَجُلاً يَقُولُ
التَّشَهُّدِ : بِسْمِ اللهِ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يُقَالُ هَذَا عَلَى الطَّعَامِ.

(۳۰۳۱) حضرت مسیب بن رافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو تشہد میں بسم اللہ کہتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ
جملہ تو کھانے پر کہا جاتا ہے۔

(٣٠٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُّدِ : بِسْمِ اللهِ.

(۳۰۳۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر تشہد میں بسم اللہ کہا کرتے تھے۔

(٧١) قَدْرَ كَمْ يَقْعُدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں کتنی دیر بیٹھنا چاہئے؟

(٣٠٣٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛
رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ ، قُلْتُ : ح
يَقُومَ ؟ قَالَ : حَتَّى يَقُومَ. (ابو داؤد ۹۸۷۔ احمد ۱/ ۳۸۶)

(۳۰۳۳) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پہلی دو رکعتو
کے بعد اتنی تھوڑی دیر بیٹھتے تھے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کھڑے ہونے سے پہلے؟ انہوں
فرمایا ہاں کھڑے ہونے سے پہلے۔

(٣٠٣٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَ
الرَّضْفِ ، يَعْنِي حَتَّى يَقُومَ.

(۳۰۳۴) حضرت تمیم بن سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دو رکعتوں کے بعد اتنی دیر بیٹھا کرتے تھے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

(٣٠٣٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ ؛ فَكَانَ
الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ ، كَأَنَّهُ عَلَى الْجَمْرِ حَتَّى يَقُومَ.

(۳۰۳۵) ایک تابعی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، پہلی دو رکعات کے بعد اٹھنے سے پ

وہ اتنی دیر بیٹھے جیسے انگارے پر بیٹھے ہوں۔

(۳۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أخبرنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ فِي التَّشَهُّدِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَدْرَ التَّشَهُّدِ مُتَرَسِّلاً ، ثُمَّ يَقُومُ.

(۳۰۳۶) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم دو رکعت پڑھنے کے بعد تشہد میں تیز تشہد پڑھنے کی مقدار بیٹھتے اور پھر کھڑے ہو جاتے۔

(۳۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَا جُعِلَتِ الرَّاحَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ إِلاَّ لِلتَّشَهُّدِ.

(۳۰۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ دو رکعات میں راحت صرف تشہد کے لئے رکھی گئی ہے۔

(۳۰۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يَزِيدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ عَلَى التَّشَهُّدِ.

(۳۰۳۸) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ پہلی دو رکعات کے بعد تشہد پر کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔

(۳۰۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ نُعَيْمٍ الْقَارِئِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَنْ زَادَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ عَلَى التَّشَهُّدِ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

(۳۰۳۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس شخص نے قعدۂ اولیٰ میں تشہد پر کسی چیز کا اضافہ کیا اس پر سجودِ سہو لازم ہے۔

(۳۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ : التَّحِيَّاتُ. (ابوداؤد ۷۷۲)

(۳۰۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات کے بعد التحیات پڑھا کرتے تھے۔

(۷۲) ما يقال بَعْدَ التَّشَهُّدِ مِمَّا رُخِّصَ فِيهِ

تشہد کے بعد کون کون سے کلمات کہے جاسکتے ہیں؟

(۳۰۴۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُنَّ ، وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُنَّ ، وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُنَّ ، وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ، قَالَ شُعْبَةُ : لاَ أَدْرِي اللَّهُ أَكْبَرُ قَبْلُ ، أَوِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ.

(۳۰۴۱) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ جب تشہد پڑھ لیتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں زمین وآسمان بھرنے کے برابر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھرنے کے برابر اور تحت الثری بھرنے کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں زمین وآسمان بھرنے کے برابر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھرنے کے برابر اور تحت الثری بھرنے کے برابر، اللہ سب سے بڑا ہے زمین وآسمان بھرنے کے برابر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھرنے کے برابر اور تحت الثری بھرنے کے برابر (حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ اللہ اکبر پہلے کہا یا الحمد للہ پہلے کہا) اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو پاکیزہ ہوں اور بابرکت ہوں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے ساری خیروں کا سوال کرتا ہوں۔ یہ دعا مانگنے کے بعد وہ سلام پھیرتے۔

(۳۰۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلاَةِ، ثُمَّ يَقُولُ :إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ فِي الصَّلاَةِ فَلْيَقُلِ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ ، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ ، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا ، وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا ، وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبْرَارِ ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ ، وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

(۳۰۴۲) حضرت عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں تشہد سکھاتے پھر فرماتے کہ جب تم میں سے کوئی تشہد سے فارغ ہو جائے تو یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! مجھے وہ خیریں بھی عطا فرما جو میں جانتا ہوں اور وہ خیریں بھی عطا فرما جو میں نہیں جانتا، میں ان شرور سے حفاظت چاہتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور ان شرور سے بھی حفاظت چاہتا ہوں جو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے وہ تمام خیریں مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندوں نے مانگی ہیں۔ اے اللہ! میں ان تمام شرور سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے نیک بندوں نے پناہ مانگی ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما۔ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرما۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ فرما، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

(۳۰۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :يَتَشَهَّدُ الرَّجُلُ ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ.

(۳۰۴۳) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ تشہد پڑھتے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے پھر اپنے لئے

دعا مانگتے۔

(۳۰٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا فَرَغْتَ مِنَ التَّشَهُّدِ فَادْعُ لِآخِرَتِكَ وَدُنْيَاكَ مَا بَدَا لَكَ.

(۳۰۴۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تم تشہد سے فارغ ہو جاؤ تو اپنی دنیا و آخرت کے لئے جو چاہو دعا مانگو۔

(۳۰٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا قَالاَ :اُدْعُ فِي صَلاَتِكَ بِمَا بَدَا لَكَ.

(۳۰۴۵) حضرت شیبانی اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنے لئے جو چاہو دعا مانگو۔

(۳۰٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ : أَدْعُو لِنَفْسِي فِي الْمَكْتُوبَةِ ؟ قَالَ :لاَ تَدْعُ لِنَفْسِكَ حَتَّى تَتَشَهَّدَ . قَالَ :وَسَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ :تَحْتَاطُ بِالإِسْتِغْفَارِ.

(۳۰۴۶) حضرت عثمان بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے پوچھا کہ کیا میں فرض نماز میں اپنے لئے دعا مانگ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ تشہد پڑھنے تک اپنے لئے دعا مت مانگو۔ میں نے یہی سوال حضرت عطاء سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مغفرت طلب کرنے پر زور دو۔

(۳۰٤٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَدْعُوَ الإِمَامُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ جَوَامِعَ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُك مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ ، وَمَا لَمْ نَعْلَمْ ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ ، وَمَا لَمْ نَعْلَمْ ، قَالَ :فَمَهْمَا عَجِلَ بِهِ الإِمَامُ فَلاَ يَعْجَلْ عَنْ هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ.

(۳۰۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کو یہ بات پسند تھی کہ امام تشہد پڑھنے کے بعد ان پانچ جامع کلمات سے دعا مانگے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے ان تمام خیروں کا سوال کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے، اور ہم ان تمام برائیوں سے پناہ چاہتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو جتنی بھی جلدی ہو وہ ان کلمات کو نہ چھوڑے۔

(۳۰٤٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَوْنٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :اُدْعُوا فِي صَلاَتِكُمْ بِأَهَمِّ حَوَائِجِكُمْ إِلَيْكُمْ.

(۳۰۴۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی سب سے اہم ضروریات کا سوال کرو۔

(۳۰٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَوْنٍ ، قَالَ :اجْعَلُوا حَوَائِجَكُمُ الَّتِي تَهُمُّكُمْ فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ ، فَإِنَّ فَضْلَ الدُّعَاءِ فِيهَا كَفَضْلِ النَّافِلَةِ.

(۳۰۴۹) حضرت عون فرماتے ہیں کہ اپنی اہم ترین ضروریات کو نماز میں مانگو کیونکہ نماز میں دعا کی فضیلت نفل نماز کے برابر ہے۔

(۳۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو مُوسَى إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي ، وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي.

(۳۰۵۰) حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو یہ دعا کرتے (ترجمہ) اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، میرے معاملے کو آسان فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

(۷۳) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَدْعُوَ فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ

جن حضرات کے نزدیک فرض نماز میں قرآنی دعائیں پڑھنا مستحب ہے

(۳۰۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَدْعُوَ فِي الْمَكْتُوبَةِ بِدُعَاءِ الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ فرض نماز میں قرآنی دعائیں مانگی جائیں۔

(۳۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا يَقُولُ : اُدْعُوا فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں قرآنی دعائیں مانگو۔

(۳۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، مِثْلَ حَدِيثِ طَاوُوسٍ.

(۳۰۵۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۰۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : اُدْعُوا فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ ، أَوْ قَالَ : فِي الْمَكْتُوبَةِ.

(۳۰۵۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں قرآنی دعائیں مانگو۔

(۳۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدًا ، وَسُئِلَ عَنِ الدُّعَاءِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ : كَانَ أَحَبُّ دُعَائِهِمْ مَا وَافَقَ الْقُرْآنَ.

(۳۰۵۵) حضرت محمد رحمہ اللہ سے نماز میں دعا کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسلاف کو سب سے زیادہ پسند دعائیں وہ تھیں جو قرآن کے موافق ہوں۔

(۳۰۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْعُوَ فِي الصَّلاَةِ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا.

(۳۰۵۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ نماز میں دنیاوی ضروریات کا سوال کیا جائے۔

(۳۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْعُوَ فِي الْمَكْتُوبَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۷) حضرت ابو معشر فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کو یہ بات پسند تھی کہ نماز میں قرآنی دعائیں پڑھی جائیں۔

(۷٤) مَنْ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلاَةِ تَسْلِيمَتَيْنِ

جو حضرات نماز میں دونوں جانب سلام پھیرا کرتے تھے

(۳۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ. (مسلم ۱۱۹۔ احمد ۱/ ۱۷۳)

(۳۰۵۸) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے تھے اور بائیں طرف بھی سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

(۳۰۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ يُحَدِّثُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْيَحْصُبِيِّ ، عَنْ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضَ ، وَإِذَا رَفَعَ ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

قَالَ شُعْبَةُ : قَالَ لِي أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ : إِنَّ فِي الْحَدِيثِ : حَتَّى يَبْدُوَ وَضَحُ وَجْهِهِ ، فَقُلْتُ لِعَمْرٍو : فِي الْحَدِيثِ : حَتَّى يَبْدُوَ وَضَحُ وَجْهِهِ ، فَقَالَ : أَوْ نَحْوُ ذَلِكَ. (احمد ۴/ ۳۱۶۔ طیالسی ۱۰۲۱)

(۳۰۵۹) حضرت وائل حضرمی کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ اوپر اٹھتے وقت اور نیچے جاتے وقت تکبیر کہتے تھے اور تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے اور دائیں جانب اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ابان بن تغلب نے بیان کیا کہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی۔ میں نے عمرو سے کہا کہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ یہاں تک کہ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی یا اس سے ملتا جلتا کوئی جملہ ہے۔

(۳۰۶۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ. (احمد ۱/ ۴۴۸۔ ابوداؤد ۹۸۸)

(۳۰۶۰) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی

نظر آنے لگتی اور آپ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہتے اسی طرح بائیں طرف بھی سلام پھیرتے۔

(٣٠٦١) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلاَةِ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ وَجْهِهِ وَيَقُولُ :السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، مِنْ كِلاَ الْجَانِبَيْنِ.

(۳۰۶۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کے چہرے مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی اور آپ دونوں جانب السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہتے۔

(٣٠٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ :السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ. (طحاوی ۲۶۹۔ دارقطنی ۳۵۷)

(۳۰۶۲) حضرت براء کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہتے یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

(٣٠٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ. (نسائی ۱۲۴۲۔ طیالسی ۲۷۹)

(۳۰۶۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

(٣٠٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ؛ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ جَهَرَ بِآمِينَ ، قَالَ :وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ، حَتَّى رَأَيْت بَيَاضَ خَدَّيْهِ.

(۳۰۶۴) حضرت وائل بن حجر کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ نے سورۂ فاتحہ پڑھی تو اونچی آواز سے آمین کہا اور نماز کے آخر میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگی۔

(٣٠٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :ذُكِرَ التَّسْلِيمُ عِنْدَ شَقِيقٍ ، فَقَالَ :قَدْ صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللهِ فَكِلاَهُمَا يُسَلِّمُ يَقُولُ :السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳۰۶۵) حضرت حسن بن عمرو کہتے ہیں کہ حضرت شقیق کے پاس سلام پھیرنے کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے وہ دونوں سلام پھیرتے وقت یوں کہا کرتے تھے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔

(۳۰۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ ، قَالَ :صَلَّیْت خَلْفَ عَمَّارٍ فَسَلَّمَ عَنْ یَمِینِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ :السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳۰۶۶) حضرت حارثہ بن مضرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور یوں کہا السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَیْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : کَأَنِّی أَنْظُرُ إِلَی بَیَاضِ خَدِّ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ حِینَ سَلَّمَ : السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ. (احمد ۴۶۵)

(۳۰۶۷) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ اس وقت بھی وہ منظر میرے سامنے ہے کہ میں سلام پھیرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے رخسار مبارک کو دیکھ رہا ہوں اور آپ زبان سے کہہ رہے تھے: السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳۰۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِیقِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ :صَلَّیْت خَلْفَ عَلِیٍّ ، فَسَلَّمَ عَنْ یَمِینِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ :السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳۰۶۸) حضرت شقیق بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور کہا: السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳۰۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ سُمَیْعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا رَزِینٍ یَقُولُ : سَمِعْت عَلِیًّا یُسَلِّمُ فِی الصَّلاَةِ عَنْ یَمِینِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ، وَالَّتِی عَنْ شِمَالِهِ أَخْفَضُ.

(۳۰۶۹) حضرت ابورزین کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور بائیں جانب کا سلام ذرا ہلکی آواز سے تھا۔

(۳۰۷۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ سُوَیْد ، قَالَ : کَانَ عَلْقَمَةُ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِینِهِ :السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، وَعَنْ یَسَارِهِ :السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، قَالَ :وَکَانَ الأَسْوَدُ یَقُولُ عَنْ یَمِینِهِ :السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ ، وَعَنْ یَسَارِهِ :السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ.

(۳۰۷۰) حضرت ابراہیم بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ دائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہتے اور پھر بائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہتے۔ اور حضرت اسود دائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے: السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو یہ کہتے: السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ

(۳۰۷۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ أَبِی ثَابِتٍ ، عَنْ خَیْثَمَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳۰۷۱) حضرت خیثمہ نے سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳.۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳۰۷۲) حضرت منصور کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳.۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳۰۷۳) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے دائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ.

(۳.۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ، أَخْفَضَ مِنَ الأَوَّلِ.

(۳۰۷۴) حضرت یزید بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے دائیں جانب سلام پھیرا تو السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہا اور بلند آواز سے کہا۔ پھر بائیں جانب سلام پھیرا تو السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہا اور پہلے سے آہستہ آواز سے کہا۔

(۳.۷٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ سَعِيدًا وَعَمَّارًا سَلَّمَا تَسْلِيمَتَيْنِ.

(۳۰۷۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید اور حضرت عمار نے دونوں جانب سلام پھیرا۔

(۳.۷٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ إِمَامَ مَسْجِدِ مَسْرُوقٍ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ ، فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ ؟ فَقَالَ : أَنَا أَمَرْتُهُ بِذَلِكَ.

(۳۰۷۶) حضرت محمد بن منتشر کہتے ہیں کہ حضرت مسروق کی مسجد کے امام دو مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے، ہم نے اس بارے میں حضرت مسروق سے عرض کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ہی اسے ایسا کرنے کو کہا ہے۔

(۳.۷۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

(۳۰۷۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کرتے تھے۔

(۳.۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ : إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : أَنَّى عَلِقَهَا ؟ ! (مسلم ۱۱۷)

(۳۰۷۸) حضرت ابو معمر کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ سے کسی نے کہا کہ مکہ کا ایک آدمی دو مرتبہ سلام پھیرتا ہے۔ حضرت عبداللہ نے جواب دیا کہ یہ سنت اس نے کہاں سے حاصل کر لی؟!

(۳۰۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ.

(۳۰۷۹) حضرت ثابت بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون دو مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۰) حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ.

(۳۰۸۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء دو مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۷۵) مَنْ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

جو حضرات ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے

(۳۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، كَانُوا يُسَلِّمُونَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً. (ابن ماجه ۹۲۰۔ بيهقى ۱۷۹)

(۳۰۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ أَنَسٌ يُسَلِّمُ وَاحِدَةً.

(۳۰۸۲) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْزُبَانَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَسَلَّمَ وَاحِدَةً ، ثُمَّ صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَسَلَّمَ وَاحِدَةً.

(۳۰۸۳) حضرت سعید بن مرزبان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے ایک مرتبہ سلام پھیرا، پھر میں نے حضرت علی کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے بھی ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۸۴) حضرت زبرقان فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۸۵) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَسَلَّمَ وَاحِدَةً.

(۳۰۸۶) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُسَلِّمَانِ تَسْلِيمَةً عَنْ

أَيْمَانِهِمَا ، وَصَلَّيْت خَلْفَ الْقَاسِمِ فَلاَ أَعْلَمُهُ خَالَفَهُمَا.

(۳۰۸۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین صرف دائیں طرف ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔ اور میں نے حضرت قاسم کے پیچھے نماز پڑھی اور میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ان دونوں حضرات کی مخالفت کی۔

(۳۰۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۸۸) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۸۹) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، بَلَغَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً. (ابن خزيمة ۷۳۲- بيهقى ۱۷۹)

(۳۰۹۰) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتی تھیں۔

(۳۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا ، وَالْحَسَنَ ، وَأَبَا الْعَالِيَةِ ، وَأَبَا رَجَاءٍ يُسَلِّمُونَ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۹۱) حضرت یزید بن درہم فرماتے ہیں کہ حضرت انس، حضرت حسن، حضرت ابو العالیہ اور حضرت ابو رجاء ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۹۲) حضرت سلیمان بن زید کہتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفی نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۹۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ وِقَاءٍ ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۹۴) حضرت وقاء کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۹۵) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْد ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً.

(۳۰۹۵) حضرت عمران بن مسلم کہتے ہیں کہ حضرت سوید ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۹۶) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت قیس ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(٧٦) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا سَلَّمَ أَنْ يَقُومَ ، أَوْ يَنْحَرِفَ

جو حضرات اس بات کو مستحب سمجھتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد جلدی سے کھڑا ہو جائے یا قبلے سے رخ پھیر لے

(٣٠٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا قَضَى الصَّلاَةَ انْفَتَلَ سَرِيعًا ، فَإِمَّا أَنْ يَقُومَ ، وَإِمَّا أَنْ يَنْحَرِفَ.

(۳۰۹۷) حضرت ابو الاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ جب نماز مکمل کر لیتے تو جلدی سے ہیئت بدل لیتے، یا تو کھڑے ہو جاتے یا قبلے سے رخ پھیر لیتے۔

(٣٠٩٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَخَالِدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ الإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ ، وَقَالَ خَالِدٌ : انْحَرَفَ.

(۳۰۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیر لے تو کھڑا ہو جائے۔ حضرت خالد کی روایت میں ہے کہ قبلے سے رخ پھیر لے۔

(٣٠٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ عَلِيٍّ فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ، ثُمَّ وَثَبَ كَمَا هُوَ.

(۳۰۹۹) حضرت ابو رزین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور پھر جلدی سے اپنی معمول کی حالت پر آ گئے۔

(٣١٠٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : جُلُوسُ الإِمَامِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ بِدْعَةٌ.

(۳۱۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کا سلام کے بعد بیٹھنا بدعت ہے۔

(٣١٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِذَا سَلَّمَ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ ، حَتَّى يَقُومَ.

(۳۱۰۱) حضرت ابو حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح جب سلام پھیر لیتے تو اس طرح جلدی سے اٹھتے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

(٣١٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلاَّ مِقْدَارَ مَا يَقُولُ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْك السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا

الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ. (مسلم ١٣٦- ترمذى ٢٩٩)

(۳۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ کلمات کہہ لیتے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال واکرام والا ہے۔

(٣١٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَجْلِسْ إِلاَّ مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ ، وَإِلَيْكَ السَّلاَمُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ. (ابن حبان ٢٠٠٢- ابن خزيمة ٧٣٦)

(۳۱۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ کلمات کہہ لیتے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال واکرام والا ہے۔

(٣١٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَان ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ لَنَا إِمَامٌ ، ذكر مِنْ فَضْلِهِ ، إِذَا سَلَّمَ تَقَدَّمَ.

(۳۱۰۴) حضرت سعید بن جبیر نے فرمایا کہ ہمارا ایک امام تھا (پھر اس کی فضیلت بیان کی اور فرمایا) جب وہ سلام پھیر لیتا تو آگے بڑھ جاتا۔

(٣١٠٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كُلُّ صَلاَةٍ بَعْدَهَا تَطَوُّعٌ فَتَحَوَّلْ ، إِلاَّ الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ.

(۳۱۰۵) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ ہر وہ نماز جس کے بعد نفل ہوں تو اس کے فرض پڑھ کر فوراً قبلے سے رخ پھیر لو، البتہ فجر اور عصر میں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

(٣١٠٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَمَّا الْمَغْرِبُ فَلاَ تَدَعْ أَنْ تَحَوَّلَ.

(۳۱۰۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز پڑھ کر فوراً قبلے سے رخ پھیر لو۔

(٣١٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ انْحَرَفَ ، أَوْ قَامَ سَرِيعًا.

(۳۱۰۷) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت حسن جب سلام پھیر لیتے تو جلدی سے منہ قبلے سے پھیر لیتے یا تیزی سے کھڑے ہوجاتے۔

(٣١٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ فَذَهَبَ كَمَا هُوَ ، وَلَمْ يَجْلِسْ.

(۳۱۰۸) حضرت ابن طاوس کہتے ہیں کہ حضرت طاوس جونہی سلام پھیرتے کھڑے ہوجاتے جیسے بیٹھے ہی نہیں تھے۔

(٣١٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ انْحَرَفَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ.

(۳۱۰۹) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جونہی سلام پھیرتے منہ قبلے سے پھیر لیتے اور لوگوں کی طرف منہ کر لیتے۔

(٣١١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :

صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ انْحَرَفَ. (ترمذی ۲۱۹۔ احمد ۱۶۱)

(۳۱۱۰) حضرت یزید بن اسود عامری کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، آپ نے سلام پھیرتے ہی قبلے سے رخ پھیر لیا۔

(۳۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا انْصَرَفَ اسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ بِوَجْهِهِ.

(۳۱۱۱) حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرتے ہی لوگوں کی طرف منہ کرلیا۔

(۷۷) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا انْصَرَفَ

آدمی سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

(۳۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي شَيْخٌ ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ ، وَمِنْكَ السَّلاَمُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ . ثُمَّ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُهُنَّ ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : إِنِّي سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مِثْلَ الَّذِي تَقُولُ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُنَّ. (طبرانی ۶۵۰)

(۳۱۱۲) حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال واکرام والا ہے۔ پھر میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے بھی یہی کلمات کہے۔ میں نے ان سے کہا کہ میں نے حضرت ابن عمر کو بھی یہی کلمات کہتے ہوئے سنا تھا۔ اس پر حضرت عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کو کہا کرتے تھے۔

(۳۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ : أَيُّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ، إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلاَةِ ؟ قَالَ : فَأَمْلاَهَا عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، فَكَتَبَ بِهَا إِلَى مُعَاوِيَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ . وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(مسلم ۴۱۵۔ ابو داؤد ۱۵۰۰)

(۳۱۱۳) حضرت وراد کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ نبی پاک ﷺ نماز کا سلام پھیرنے

کے بعد کون سے کلمات کہا کرتے تھے؟ حضرت مغیرہ نے مجھے وہ کلمات لکھوائے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا۔ اس خط میں انہوں نے یہ لکھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے۔ (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہت اسی کے لئے ہے اور سب تعریفیں بھی اسی کے لئے ہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو چیز تو عطا کرے اس سے کوئی روک نہیں سکتا اور جس چیز سے تو روک دے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(٣١١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ يَقُولُ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ : سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلاَمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. (طیالسی ۲۱۹۸۔ ابو یعلی ۱۱۱۸)

(۳۱۱۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پھیرنے کے بعد کئی مرتبہ یہ کہتے سنا ہے (ترجمہ) تمہارا رب پاک ہے جو کہ عزت والا اور کافروں کے شرک سے پاک ہے اور تمام رسولوں پر سلامتی ہو اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(٣١١٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ يَزِيدَ التَّغْلَبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلاَةِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ، وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ الْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ، وَالسَّلاَمَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالْجَوَازَ مِنَ النَّارِ ، اللَّهُمَّ لاَ تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا إِلاَّ غَفَرْتَهُ ، وَلاَ هَمًّا إِلاَّ فَرَّجْتَهُ ، وَلاَ حَاجَةً إِلاَّ قَضَيْتَهَا.

(۳۱۱۵) حضرت حصین بن یزید تغلبی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے ان اعمال کا سوال کرتا ہوں جو تیری رحمت کو واجب کرنے والے ہیں، میں تجھ سے تیری مغفرت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے ہر نیکی کی توفیق اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے جنت کی کامیابی اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے ہر گناہ کو دور کر دے اور میری ہر پریشانی کو دور کرے اور میری ہر ضرورت کو پورا کر دے۔

(٣١١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ شَدَّادٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ غَزْوَانَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ قَالَ حِينَ سَلَّمَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَلاَ نَعْبُدُ إِلاَّ اللَّهَ.

(۳۱۱۶) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔

(٣١١٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَوْسَجَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، وَعَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ :اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ . إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ :وَإِلَيْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْت يَا ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ.

(۳۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی ملتی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے (ترجمہ) تجھی سے سلامتی ملتی ہے اور اے جلال واکرام کے مالک تو بابرکت ہے۔

(۳۱۱۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ.

(۳۱۱۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب سلام پھیر لیتے تو ہماری طرف رخ پھیر کر یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

(۳۱۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ :مَرَرْت أَنَا وَعُبَيْدَةُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَمُصْعَبٌ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، فَقَالَ :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ ، فَقَالَ عبيدَةُ :قَاتَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى ، نَعَّارٌ بِالْبِدَعِ.

(۳۱۱۹) حضرت ابوالبختری کہتے ہیں کہ میں اور حضرت عبیدہ مسجد میں سے گذرے تو حضرت مصعب لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے بلند آواز سے کہا (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے۔ یہ سن کر حضرت عبیدہ نے کہا کہ اللہ انہیں تباہ کرے یہ تو علی الاعلان بدعت پر عمل کرنے والے ہیں۔

(۳۱۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ :كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا انْصَرَفُوا مِنَ الصَّلَاةِ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْت يَا ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ.

(۳۱۲۰) حضرت ابن ابی ہذیل کہتے ہیں کہ اسلاف جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال واکرام والا ہے۔

(۳۱۲۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :ذَكَرْت لِلْقَاسِمِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ ذَكَرَ لِي :أَنَّ النَّاسَ كَانُوا إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ مِنْ صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرُوا ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ، أَوْ تَهْلِيلَاتٍ ، فَقَالَ الْقَاسِمُ :وَاللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَيَصْنَعُ ذَلِكَ.

(۳۱۲۱) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے ذکر کیا کہ یمن کے ایک آدمی نے مجھے بتایا ہے کہ جب امام سلام پھیر لیتا ہے تو لوگ تین مرتبہ اللہ اکبر یا لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ اس پر حضرت قاسم نے فرمایا کہ خدا کی قسم! حضرت ابن زبیر بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۳۱۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : سُئِلَ إبْرَاهِيمُ عَنِ الإِمَامِ إذَا سَلَّمَ فَيَقُولُ : صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ؟ فَقَالَ : مَا كَانَ مَنْ قَبْلَهُمْ يَصْنَعُ هَكَذَا.

(۳۱۲۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ اگر امام سلام پھیرنے کے بعد صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ یا وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اسلاف تو یوں نہ کیا کرتے تھے۔

(۳۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ : هَذِهِ بِدْعَةٌ.

(۳۱۲۳) حضرت ابوالبختری فرماتے ہیں کہ یہ بدعت ہے۔

(۳۱۲٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الأَشْجَعِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ أَنْ تَقُولَ إذَا فَرَغْتَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

(۳۱۲۴) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ نماز کا کمال یہ ہے کہ تم نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہو (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت بھی اسی کے لئے ہے اور تعریف بھی اسی کے لئے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۸) فِي الرَّجُلِ إذَا سَلَّمَ ، يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ

آدمی سلام پھیرنے کے بعد دائیں جانب مڑے یا بائیں جانب؟

(۳۱۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا ، لَا يَرَى إِلَّا أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ ، أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ. (بخاری ۸۵۲۔ ابوداؤد ۱۰۳۵)

(۳۱۲۵) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے جسم میں شیطان کے لئے کوئی حصہ نہ چھوڑے۔ اور اپنے اوپر یہ ضروری نہ سمجھے کہ اس نے دائیں طرف ہی مڑنا ہے۔ میں نے نبی پاک ﷺ کو اکثر بائیں طرف مڑتے دیکھا ہے۔

(۳۱۲٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ هُلْبٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ يَنْصَرِفُ عَنْ شِقَّيْهِ. (احمد ۲۲۷۔ طیالسی ۱۰۸۷)

(۳۱۲۶) حضرت قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز کے بعد ایک جانب رخ پھیرلیا۔

(۳۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ

يَمِينِهِ. (مسلم ٦١ـ احمد ٢٨٠)

(۳۱۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دائیں جانب رخ پھیرا کرتے تھے۔

(٣١٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ وَأَنْتَ تُرِيدُ حَاجَةً ، فَكَانَتْ حَاجَتُكَ عَنْ يَمِينِكَ ، أَوْ عَنْ يَسَارِكَ فَخُذْ نَحْوَ حَاجَتِكَ.

(۳۱۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پوری کرلو اور تمہیں کسی کام سے اٹھنا ہو تو یہ دیکھو کہ تمہاری حاجت دائیں جانب ہے یا بائیں جانب، سو جس طرف بھی حاجت ہو اسی طرف چلے جاؤ۔

(٣١٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ غَزْوَانَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ إِذَا سَلَّمَ لاَ يُبَالِي انْصَرَفَ عَلَى يَمِينِهِ ، أَوْ عَلَى شِمَالِهِ.

(۳۱۲۹) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سلام پھیر لیتے تو اس بات کی پرواہ نہ کرتے کہ دائیں جانب رخ کریں یا بائیں جانب۔

(٣١٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَدِيرَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ ، كَمَا يَسْتَدِيرُ الْحِمَارُ.

(۳۱۳۰) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی اپنی نماز میں گدھے کی طرح گھومے۔

(٣١٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَاجِيَةَ ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ رَأَى رَجُلاً انْصَرَفَ عَنْ يَسَارِهِ ، فَقَالَ :أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَصَابَ السُّنَّةَ.

(۳۱۳۱) حضرت ناجیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھنے کے بعد بائیں جانب کو اٹھا تو آپ نے فرمایا کہ اس نے سنت پر عمل کیا ہے۔

(٣١٣٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَنْصَرِفَ الرَّجُلُ مِنْ صَلاَتِهِ عَنْ يَمِينِهِ.

(۳۱۳۲) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی نماز پڑھنے کے بعد دائیں جانب کو اٹھے۔

(٣١٣٣) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي ، وَابْنُ عُمَرَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى جِدَارِ الْقِبْلَةِ ، فَانْصَرَفْتُ عَنْ يَسَارِي ، فَقَالَ :مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَنْصَرِفَ عَنْ يَمِينِكَ ؟ قُلْتُ :لاَ ، إِلاَّ أَنِّي رَأَيْتُكَ فَانْصَرَفْتُ إِلَيْكَ ، فَقَالَ :أَصَبْتَ ، إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ : تَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِكَ ، فَإِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَانْصَرِفْ إِنْ أَحْبَبْتَ عَنْ يَمِينِكَ ، أَوْ عَنْ يَسَارِكَ.

(۳۱۳۳) حضرت واسع بن حبان فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قبلہ کی دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ میں نے نماز پڑھنے کے بعد بائیں جانب کو رخ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے دائیں جانب کو رخ کیوں نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں میں نے آپ کو دیکھا تو آپ ہی کی طرف اٹھ کر چلا آیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے ٹھیک کیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تم دائیں جانب کو اٹھتے ہو (ضروری سمجھتے ہو) جب تم نماز پڑھ لو تو چاہو تو دائیں طرف اور چاہو تو بائیں طرف رخ کرلو۔

(۳۱۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :انْصَرِفْ عَلَى أَيِّ شِقَّيْكَ شِئْتَ.

(۳۱۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس طرف بھی چاہو رخ کرلو۔

(۷۹) فِي فَضْلِ التَّكْبِيرَةِ الأُولَى

تکبیر اولیٰ کی فضیلت

(۳۱۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إسْحَاقَ ، عَنِ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :عَلَيْكُمْ بِحَدِّ الصَّلاَةِ ، التَّكْبِيرَةِ الأُولَى.

(۳۱۳۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ تم پر نماز کی حد یعنی تکبیر اولیٰ کا اہتمام ضروری ہے۔

(۳۱۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ :بِكْرُ الصَّلاَةِ التَّكْبِيرَةُ الأُولَى.

(۳۱۳۶) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ نماز کی ابتداء تکبیر اولیٰ سے ہوتی ہے۔

(۳۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْحَاجِبُ ، قَالَ :سَمِعْتُ شَيْخًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَقُولُ :قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أُنُفَةً ، وَإِنَّ أُنُفَةَ الصَّلاَةِ التَّكْبِيرَةُ الأُولَى ، فَحَافِظُوا عَلَيْهَا . قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :فَحَدَّثْت بِهِ رَجَاءَ بْنَ حَيْوَةَ ، فَقَالَ : حَدَّثَتْنِيهِ أُمُّ الدَّرْدَاءِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ. (مسنده ٣٦)

(۳۱۳۷) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کی ایک ابتداء ہوتی ہے اور نماز کی ابتداء تکبیر اولیٰ ہے، سوتم اس کی پابندی کرو۔ ابوعبید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث رجاء بن حیوہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ام الدرداء نے حضرت ابوالدرداء کے حوالے سے مجھ سے یونہی بیان کیا تھا۔

(۸۰) فِي الرجل يُسْبَقُ بِبَعْضِ الصَّلاَةِ ، مَنْ قَالَ لاَ يَقْضِي حَتَّى يَنْحَرِفَ الإِمَامُ

اگر ایک آدمی کی جماعت سے کچھ نماز چھوٹ جائے تو وہ اس وقت تک اس کو ادا نہ کرے جب تک امام اپنا رخ نہ پھیر لے

(۳۱۳۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ الرَّيَّانِ الرَّاسِبِيِّ ، عَنْ أَشْيَاخِ بَنِي رَاسِبٍ ؛ أَنَّ طَلْحَةَ

وَالزُّبَيْرَ صَلَّيَا فِي بَعْضِ مَسَاجِدِهِمْ ، وَلَمْ يَكُنِ الإِمَامُ ثَمَّ ، فَقُلْنَا لَهُمَا :لِيَتَقَدَّمْ أَحَدُكُمَا ، فَإِنَّكُمَا مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَبَيَا وَقَالاَ :أَيْنَ الإِمَامُ ، أَيْنَ الإِمَامُ ؟ فَجَاءَ الإِمَامُ وَصَلَّى بِهِمْ ، قَالاَ : كُلُّ صَلاَتِكُمْ كَانَتْ مُقَارِبَةً إِلاَّ شَيْئًا رَأَيْتُهُ تَصْنَعُونَهُ ، لَيْسَ بِحَسَنٍ فِي صَلاَتِكُمْ ، فَقُلْنَا :مَا هُوَ ؟ قَالاَ :إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ فَلاَ يَقُومَنَّ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى يَنْفَتِلَ الإِمَامُ بِوَجْهِهِ ، أَوْ يَنْهَضَ مِنْ مَكَانِهِ.

(۳۱۳۸) بنوراسب کے کچھ بزرگ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ اور حضرت زبیر نے ہماری ایک مسجد میں نماز ادا کی، وہاں کوئی امام نہ تھا تو ہم نے ان سے کہا کہ آپ میں ایک آگے بڑھ کے نماز پڑھائے کیونکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں۔ ان دونوں حضرات نے امامت سے انکار کیا اور فرمایا کہ امام کہاں ہے؟ امام کہاں ہے؟ اتنے میں امام آ گیا اور اس نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ تمہاری نماز کا ہر عمل ٹھیک ہے لیکن ایک چیز ایسی ہے جو اچھی نہیں۔ ہم نے پوچھا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا کہ جب امام سلام پھیر لے تو مقتدی اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک امام اپنا رخ نہ بدل لے یا اپنی جگہ سے اٹھ نہ جائے۔

(۳۱۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ يَقْضِي حَتَّى يَنْحَرِفَ الإِمَامُ.

(۳۱۳۹) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نمازی اپنی نماز اس وقت تک پوری نہ کرے جب تک امام اپنا رخ نہ پھیر لے۔

(۳۱۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، وَخَالِدٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ :أُسْبَقُ بِبَعْضِ الصَّلاَةِ فَيُسَلِّمُ الإِمَامُ ، فَأَقُومُ فَأَقْضِي مَا سُبِقْتُ بِهِ ، أَوْ أَنْتَظِرُ أَنْ يَنْحَرِفَ ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : كَانَ الإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ ، وَقَالَ خَالِدٌ :كَانَ الإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ انْكَفَأَ ، كَانَ الانْكِفَاءُ مَعَ التَّسْلِيمِ.

(۳۱۴۰) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ بعض اوقات جماعت سے میری کچھ نماز رہ جاتی ہے، اس صورت میں جب امام سلام پھیر دے تو کیا میں کھڑے ہو کر چھوٹ جانے والی نماز پوری کرلوں یا امام کے رخ بدلنے کا انتظار کروں؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیر دے تو کھڑے ہو کر نماز پوری کرلو۔ حضرت خالد فرماتے ہیں کہ امام جونہی سلام پھیرتا فوراً رخ بھی بدل لیتا تھا۔ گویا سلام پھیرنا اور رخ بدلنا متصل ہوا کرتے تھے۔

(۳۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي رَجُلٍ سُبِقَ بِرَكْعَةٍ ، أَوْ رَكْعَتَيْنِ ؟ قَالَ : لاَ يَقُومُ إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ حَتَّى يَنْحَرِفَ ، أَوْ يَقُومَ.

(۳۱۴۱) حضرت مکحول سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی ایک یا دو رکعات رہ گئی ہوں تو آپ نے فرمایا کہ وہ اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک امام سلام پھیرنے کے بعد رخ نہ پھیر لے یا کھڑا نہ ہو جائے۔

(۳۱۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الإِمَامِ إِذَا سَلَّمَ ، ثُمَّ لاَ يَنْحَرِفُ ؟ قَالَ : دَعْهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ بِدْعَتِهِ ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُومَ فَيَقْضِيَ.

(۳۱۴۲) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر امام سلام پھیرنے کے بعد رخ ہی نہ پھیرے تو کیا کیا جائے؟ فرمایا کہ اس کا انتظار کرو جب تک وہ بدعت سے فارغ ہو جائے۔ حضرت شعبی اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام کے رخ پھیرے بغیر آدمی اٹھ کر نماز ادا کرنے لگے۔

(۸۱) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَقْضِيَ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرِفَ

جن حضرات کے نزدیک امام کے رخ پھیرنے سے پہلے نماز پوری کرنے کی اجازت ہے

(۳۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ فَقُمْ وَاصْنَعْ مَا شِئْتَ يَقُولُ : لاَ تَنْظُرْ قِيَامَهُ ، وَلاَ تَحَوُّلَهُ مِنْ مَجْلِسِهِ.

(۳۱۴۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیر دے تو اٹھ کر جو مرضی چاہے کرو۔ اس کے اٹھنے اور جگہ بدلنے کا انتظار نہ کرو۔

(۳۱۴۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْضِي ، وَلاَ يَنْتَظِرُ الإِمَامَ ، قَالَ : وَكَانَ الْقَاسِمُ ، وَسَالِمٌ ، وَنَافِعٌ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

(۳۱۴۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ باقی ماندہ نماز ادا کر لیتے تھے اور امام کے اٹھنے کا انتظار نہیں کیا کرتے تھے۔ حضرت قاسم اور حضرت سالم بھی یونہی کرتے تھے۔

(۳۱۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو هَارُونَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ بِالْمَدِينَةِ فَسُبِقْتُ بِبَعْضِ الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قُمْتُ لأَقْضِيَ مَا سُبِقْتُ بِهِ ، فَجَبَذَنِي رَجُلٌ كَانَ إِلَى جَنْبِي ، ثُمَّ قَالَ : كَانَ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ لاَ تَقُومَ حَتَّى يَنْحَرِفَ ، قَالَ : فَلَقِيتُ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَكْرَهْ مَا صَنَعْتُ ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا.

(۳۱۴۵) حضرت ابو ہارون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے مدینہ منورہ میں نماز پڑھی تو میری کچھ نماز جماعت سے رہ گئی۔ جب امام نے سلام پھیر لیا تو میں باقی ماندہ نماز کو ادا کرنے کے لئے کھڑا ہو گیا۔ اتنے میں میرے ساتھ کھڑے ایک آدمی نے مجھے زور سے کھینچا اور کہا کہ جب تک امام رخ نہ پھیر لے تمہیں کھڑا نہیں ہونا چاہئے۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابو سعید سے کیا تو انہوں نے میرے عمل کو بالکل مکروہ خیال نہ فرمایا۔

(۳۱۴۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِذَا سَلَّمْتُ فَإِنِّي أَجْلِسُ فَأُسَبِّحُ وَأُكَبِّرُ ، فَمَنْ بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ صَلاَتِهِ ، فَلْيَقُمْ فَلْيَقْضِ.

(۳۱۴۶) حضرت عروہ نے اپنے بیٹے ہشام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا ''اے میرے بیٹے! جب میں سلام پھیر لیتا ہوں تو بیٹھ کر تسبیح و تکبیر پڑھتا ہوں، جس کی نماز باقی رہ جائے وہ اسے اٹھ کر پورا کرلے''

(۳۱۴۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَنْتَظِرُهُ قَلِيلاً ، فَإِنْ جَلَسَ فَقُمْ وَدَعْهُ.

(۳۱۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ امام کا تھوڑا سا انتظار کرلے، اگر وہ بیٹھا رہے تو اٹھ جائے اور اسے چھوڑ دے۔

(۸۳) مَنْ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ فَرُدَّ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ امام کے سلام کا جواب دیا جائے

(۳۱۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ السَّلاَمَ عَلَى الإِمَامِ.

(۳۱۴۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ امام کے سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔

(۳۱۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ فَرُدَّ عَلَيْهِ.

(۳۱۴۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب امام سلام کہے تو اس کے سلام کا جواب دیا جائے گا۔

(۳۱۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ فَرُدَّ عَلَيْهِ.

(۳۱۵۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جب امام سلام کہے تو اس کے سلام کا جواب دیا جائے گا۔

(۳۱۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : إِنَّ ذَرًّا إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ رَدَّ عَلَيْهِ ، قَالَ : يُجْزِئُه أَنْ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ.

(۳۱۵۱) حضرت حسن بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ حضرت ذر بن عبد اللہ کا معمول یہ ہے کہ جب امام سلام پھیرتا ہے تو وہ اس کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اس کے لئے اتنا کافی ہے کہ اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیر لے۔

(۳۱۵۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ فَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ مَنْ خَلْفَهُ.

(۳۱۵۲) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیرے تو مقتدی اس کے سلام کا جواب دیں گے۔

(۳۱۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الإِمَامِ.

(۳۱۵۳) حضرت ابو عقیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب کو دیکھا کہ انہوں نے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور پھر امام کے سلام کا جواب دیا۔

(۸۳) من کرہ أَنْ یُؤَثِّرَ السُّجُودُ فِي وَجْهِهِ

جو حضرات اس بات کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ سجدہ کرتے ہوئے چہرے کو بھی زمین سے لگائے

(۳۱۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ ، فَرَأَى رَجُلاً قَدْ أَثَّرَ السُّجُودُ فِي وَجْهِهِ ، فَقَالَ : إِنَّ صُورَةَ الرَّجُلِ وَجْهُهُ ، فَلاَ يَشِينُ أَحَدُكُمْ صُورَتَهُ.

(۳۱۵۴) حضرت ابو الشعثاء کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا، انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے چہرے پر سجدوں کے نشان تھے۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ آدمی کی صورت اس کا چہرہ ہوتا ہے۔ پس تم میں سے کوئی اپنی صورت کو خراب نہ کرے۔

(۳۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الأَعْوَرِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ رَأَى امْرَأَةً بَيْنَ عَيْنَيْهَا مِثْلُ ثَفِنَةِ الشَّاةِ ، فَقَالَ : أَمَا إِنَّ هَذَا لَوْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ عَيْنَيْكِ كَانَ خَيْرًا لَكِ.

(۳۱۵۵) حضرت ابو عون اعور کہتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء نے ایک عورت کو دیکھا جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بکری کے جسم پر بیٹھنے کی وجہ سے پڑنے والے نشان یعنی چنڈی کی طرح کا جو پاؤں پر زیادہ بیٹھنے کی وجہ سے بن جاتی ہے جیسا نشان تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تیسری کی آنکھوں کے درمیان ایسا نہ ہوتا تو اچھا تھا۔

(۳۱۵٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، قَالَ : قلت لِمَيْمُونَةَ : أَلَمْ تَرَيْ إِلَى فُلاَنٍ يَنْقُرُ جَبْهَتَهُ بِالأَرْضِ يُرِيدُ أَنْ يُؤَثِّرَ بِهَا أَثَرَ السُّجُودِ ، فَقَالَتْ : دَعْهُ لَعَلَّهُ يَلِجُ.

(۳۱۵۶) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمونہ سے کہا کہ کیا آپ نے فلاں شخص کو دیکھا جو چونچ کی طرح اپنی پیشانی زمین پر مارتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی پیشانی پر سجدوں کا نشان پڑ جائے! حضرت میمونہ نے از راہِ تمسخر فرمایا کہ اسے ایسا کرنے دو، شاید کہ چونچیں مار مار کر وہ زمین میں داخل ہو جائے!

(۳۱۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الأَثَرَ فِي الْوَجْهِ.

(۳۱۵۷) حضرت حریث فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی چہرے پر سجدے کے نشان کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۳۱۵۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُسَافِرٍ الْجَصَّاصِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : شَكَوْت إِلَى مُجَاهِدٍ الأَثَرَ بَيْنَ عَيْنَيَّ ، فَقَالَ لِي : إِذَا سَجَدْت فَتَجَافَ.

(۳۱۵۸) حضرت حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے اپنی آنکھوں کے درمیان موجود نشان کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم سجدہ کرو تو پیشانی کو ہلکے سے زمین پر رکھو۔

(٨٤) من يرخص فِيهِ، وَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا

جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے اور اس میں کسی حرج کے قائل نہیں

(٣١٥٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَصْحَابَ عَلِيٍّ وَأَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ وَآثَارُ السُّجُودِ فِي جِبَاهِهِمْ وَأُنُوفِهِمْ.

(۳۱۵۹) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے شاگردوں کو دیکھا کہ ان کی پیشانیوں اور ناک پر سجدوں کے نشانات ہوتے تھے۔

(٣١٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: مَا رَأَيْت سَجْدَةً أَعْظَمَ مِنْهَا، يَعْنِي سَجْدَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ.

(۳۱۶۰) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے زیادہ بڑا سجدہ (جس میں زیادہ سے زیادہ اعضاء زمین پر لگیں) کسی کا نہیں دیکھا۔

(٣١٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَا يَلِي الأَرْضَ مِنْ عَامِرِ بَنِي عَبْدِ قَيْسٍ مِثْلَ ثَفِنِ الْبَعِيرِ.

(۳۱۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر بن عبد قیس سے زیادہ کسی کو سجدے میں زمین سے لگتے نہیں دیکھا وہ اونٹ کے بیٹھنے کی طرح زمین سے لگے ہوتے تھے۔

(٨٥) فِي زِينَةِ الْمَسَاجِدِ، وَمَا جَاءَ فِيهَا

مساجد کی زیب و زینت کا بیان اور اس کے احکام

(٣١٦٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالُوا : لَمَّا بُنِيَ الْمَسْجِدُ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ نَبْنِيه ؟ قَالَ : عَرْشٌ كَعَرْشِ مُوسَى.

(۳۱۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب مسجد نبوی تعمیر کی جارہی تھی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یارسول اللہ! ہم اسے کیسا بنائیں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے موسیٰ علیہ السلام کے چھپتے کی طرح بناؤ۔

(٣١٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : حدَّثَنِي رَجُلٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَبْنُونَ الْمَسَاجِدَ يَتَبَاهَوْنَ بِهَا ، وَلاَ يَعْمُرُونَهَا إِلاَّ قَلِيلاً. (ابو داؤد ۴۵۰۔ نسائی ۶۸۷)

(۳۱۶۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مسجدیں بنائیں گے اور ان پر فخر کریں گے لیکن مسجدوں کی آبادی بہت تھوڑی ہوگی۔

(٣١٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا أُمِرْتُ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ. (عبدالرزاق ۵۱۲۷)

(۳۱۶۴) حضرت یزید بن اصم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے مسجدوں کی عمارتیں بلند و بالا کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(٣١٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى.

(۳۱۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم مسجدوں کو اس طرح مزین کرو گے جس طرح یہود و نصاریٰ اپنی عبادت گاہوں کو سجاتے ہیں۔

(٣١٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ أُبَي : إِذَا زَوَّقْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ ، وَحَلَّيْتُمْ مَصَاحِفَكُمْ ، فَالدَّبَارُ عَلَيْكُمْ.

(۳۱۶۶) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ جب تم اپنی مسجدوں کو سجانے لگو اور اپنے مصاحف پر زیور چڑھانے لگو تو ہلاکت تمہارا مقدر بن جائے گی۔

(٣١٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبُطِينِ ، قَالَ : مَرَّ عَلَى مَسْجِدٍ قَدْ شُرِّفَ ، فَقَالَ : هَذِهِ بَيْعَةُ بَنِي فُلاَنٍ.

(۳۱۶۷) حضرت ابو فزارہ کہتے ہیں کہ حضرت مسلم بطین ایک مزین و آراستہ مسجد کے پاس سے گذرے تو فرمایا کہ کیا یہ فلاں لوگوں کا "گرجا" ہے؟!

(٣١٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ شَقِيقٍ : إِنَّمَا كَانَتِ الْمَسَاجِدُ جُمًّا ، وَإِنَّ مَا شَرَّفَ النَّاسُ حَدِيثٌ مِنَ الدَّهْرِ.

(۳۱۶۸) حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ مسجدیں تو روشن دانوں کے بغیر ہوا کرتی تھیں، اب یہ جو لوگوں نے روشن دان اور طاق بنا لئے ہیں نئے زمانے کی نئی چیزیں ہیں۔

(٣١٦٩) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ مُوسَى ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أُمِرْنَا أَنْ نَبْنِيَ الْمَسَاجِدَ جُمًّا ، وَالْمَدَائِنَ شُرَفًا.

(۳۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ مسجدوں کو روشن دانوں اور طاقوں کے بغیر اور شہروں کو روشن دانوں اور طاقوں والا بنائیں۔

(٣١٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَتُزَخْرِفُنَّ مَسَاجِدَكُمْ ، كَمَا

زَخْرَفَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى مَسَاجِدَهُمْ.

(۳۱۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی مسجدوں کو اس طرح مزین کرو گے جس طرح یہود ونصاریٰ اپنی عبادت گاہوں کو سجاتے ہیں۔

(۳۱۷۱) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ابْنُوا الْمَسَاجِدَ وَاتَّخِذُوهَا جُمًّا.

(۳۱۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسجدیں بناؤ اور انہیں روشن دانوں اور طاقوں سے پاک رکھو۔

(۳۱۷۲) حَدَّثَنَا مَالِكٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نُهِينَا ، أَوْ نَهَانَا ، أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَسْجِدٍ مُشَرَّفٍ. (طبرانی ۱۳۴۹۹۔ بیہقی ۴۳۹)

(۳۱۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں طاقوں والی مسجد بنانے سے منع کیا ہے۔

(۸۶) فِي ثَوَابِ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا

اللہ کے لئے مسجد تعمیر کرنے کا ثواب

(۳۱۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ مِثْلَ مَفْحَصِ قَطَاةٍ ، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۳۱۷۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ کے لئے مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ مَفْحَصَ قَطَاةٍ ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. (ابن حبان ۱۶۱۱۔ طبرانی ۱۱۰۵)

(۳۱۷۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ کے لئے مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، أَنَّهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللهِ ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(ابن ماجہ ۷۵۸۔ ابن حبان ۱۶۰۸)

(۳۱۷۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایسی مسجد بنائے جس میں اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۶) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ بَنَى مَسْجِدًا مَفْحَصَ قَطَاةٍ ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(احمد ۱/ ۲۴۱۔ طیالسی ۲۶۱۷)

(۳۱۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کوئی مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۷) قَالَ أَبو بَكر :وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي :عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ بَنَى مَسْجِدًا وَلَوْ مَفْحَصَ قَطَاةٍ ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(۳۱۷۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کوئی مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ بَنَى مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا ، قِيلَ :وَهَذِهِ الْمَسَاجِدُ الَّتِي فِي طَرِيقِ مَكَّةَ ؟ قَالَتْ :وَهَذِهِ الْمَسَاجِدُ الَّتِي فِي طَرِيقِ مَكَّةَ.

(۳۱۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو اللہ کے لئے مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ مکہ کے راستے میں بنی ہوئی ان مسجدوں کا بھی یہی اجر ہے؟ فرمایا کہ ہاں مکہ کے راستے میں بنی ان مسجدوں کا بھی یہی اجر ہے۔

(۸۷) فِي الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۳۱۷۹) حَدَّثَنَا سُفيان بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :إنَّ أَحَدَنَا يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، فَقَالَ :أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِلَّذِي سَأَلَهُ :أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، فَإِنَّهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ. (ابن حبان ۲۲۹۶۔ احمد ۲/ ۲۳۹)

(۳۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا

کہ اگر ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ لے تو کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کیا ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سوال کرنے والے سے کہا کہ کیا تم ابو ہریرہ کو جانتے ہو؟ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہے۔

(۳۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ. (مسلم ۲۸۵۔ احمد ۳/ ۱۰)

(۳۱۸۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۱۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، يَتَّقِي بِفُضُولِهِ حَرَّ الأَرْضِ وَبَرْدَهَا.

(۳۱۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز ادا کی ہے۔ جب آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تو اس کے زائد حصے سے زمین کی تپش اور ٹھنڈک سے بچا کرتے تھے۔

(۳۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ ؟. (بخاری ۳۶۵۔ مسلم ۳۶۸)

(۳۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟

(۳۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ إِزَارُكَ وَاسِعًا فَتَوَشَّحْ بِهِ ، وَإِنْ كَانَ ضَيِّقًا فَاتَّزِرْ. (ابن سعد ۳۰)

(۳۱۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارے ازار کا کپڑا زیادہ ہو تو اسے دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لو اور اگر تنگ ہو تو تہبند کے طور پر باندھ لو۔

(۳۱۸۴) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللهِ ، مَا تَرَى فِي الصَّلاَةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ؟ قَالَ : فَأَطْلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارَهُ فَطَارَقَ بِهِ رِدَائَهُ ، ثُمَّ اشْتَمَلَ بِهِمَا ثُمَّ صَلَّى بِنَا ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ ، قَالَ : أَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ ؟.

(۳۱۸۴) حضرت طلق بن علی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کو آپ کیسا سمجھتے ہیں؟ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ازار کی جگہ اپنی چادر سے ستر کیا، پھر ہمیں نماز پڑھائی۔ نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا کہ کیا تم میں سے ہر ایک کو دو کپڑے مل جاتے ہیں؟

(۳۱۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ.

(۳۱۸۵) حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا فرمائی۔

(۳۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَجْلَح ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ. (نسائی ۸۶۰۔ احمد ۳/ ۲۴۳)

(۳۱۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز ادا فرمائی کہ اس کے دونوں کناروں کو الگ الگ رکھا۔

(۳۱۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ.

(۳۱۸۷) حضرت قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایک کپڑے میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۳۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، يُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۱۸۸) حضرت ابو الضحیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس سے سوال کیا گیا کہ کیا ایک کپڑے میں نماز ادا کرنا جائز ہے؟ فرمایا ہاں اگر اس کے کناروں کو الگ الگ رکھے۔

(۳۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَ : أُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، وَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۱۸۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں، البتہ اس کے کناروں کو الگ الگ رکھو۔

(۳۱۹۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي الْوُفُودِ ، وَقَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ ، وَخَلْفَهُ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۳۱۹۰) حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید نے ہمیں وفود میں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی، آپ نے کپڑے کے دونوں کناروں کو الگ الگ رکھا۔ اس وقت آپ کے پیچھے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ بھی تھے۔

(۳۱۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : يَتَوَشَّحُ بِهِ.

(۳۱۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ جائز ہے، البتہ کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لے۔

(۳۱۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَلاَّمٍ ، عَنْ مَسْعُودٍ ، يَعْنِي ابْنَ حِرَاشٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ فِي ثَوْبٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ ، قَالَ : وَأَمَّنَا مَسْعُودٌ ، يَعْنِي ابْنَ حِرَاشٍ ، فِي بَتٍّ.

(۳۱۹۲) حضرت مسعود بن حراش کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی۔ حضرت حلام کہتے ہیں کہ حضرت مسعود بن حراش نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی۔

(۳۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۱۹۳) حضرت مجالد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی اور اس کے کناروں کو الگ الگ رکھا۔

(۳۱۹٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ.

(۳۱۹۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھے۔

(۳۱۹٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ ابْنَةِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَتْ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَ لَهُ مَاءٌ فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ الْتَحَفَ وَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى الضُّحَى ، ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ.

قَالَ مُحَمَّدٌ : وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُرَّةَ. (احمد ۶/ ۳۴۲۔ ابن حبان ۲۵۳۷)

(۳۱۹۵) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، آپ کے لئے پانی رکھا گیا آپ نے اس سے غسل کیا، پھر آپ نے اپنے جسم مبارک پر کپڑا اس طرح لپیٹا کہ اپنے کندھوں پر اس کے کناروں کو الگ الگ رکھا۔ پھر آپ نے چاشت کی آٹھ رکعات نماز ادا فرمائی۔

(۳۱۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : قَالَ أُبَيٌّ : الصَّلاَةُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ حَسَنٌ ، قَدْ فَعَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۳۱۹۶) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنا اچھا ہے اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا کیا ہے۔

(۳۱۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنِ الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ ، أَوْ سُئِلَ ؟ فَقَالَ : يُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۱۹۷) حضرت داؤد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جائز ہے، البتہ دونوں کناروں کو الگ الگ رکھے گا۔

(۳۱۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : إِنِّي لأُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَإِلَى جَنْبِي ثِيَابٌ ، لَوْ أَشَاءُ أَنْ آخُذَ مِنْهَا لأَخَذْتُ.

(۳۱۹۸) حضرت ابو مالک اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس بہت سے کپڑے ہوتے ہیں میں پھر بھی ایک کپڑے میں نماز پڑھ لیتا ہوں، اگر میں ان کپڑوں میں سے لینا چاہوں تو لے سکتا ہوں۔

(۳۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، أَوْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ.

(۳۱۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۰۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، قَالَ :حَسَنٌ ، إِذَا خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۲۰۰) حضرت عطاء فرماتے کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے والا شخص اگر اس کے کناروں کو الگ الگ کر لے تو یہ اچھا ہے۔

(۳۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.(مسلم ۲۸۳۔ احمد ۳/ ۳۵۶)

(۳۲۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ فِي الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ.

(۳۲۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۰۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ؛ عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَتَّزِرُ بِبَعْضِهِ ، وَيَرْتَدِي بِبَعْضِهِ.

(۳۲۰۳) حضرت عکرمہ فرمایا کرتے تھے کہ آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے، کچھ حصہ کو بطور ازار کے استعمال کرے اور کچھ حصے کو بطور چادر کے۔

(۳۲۰٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ ، قَالَ :كَانَ سَلَمَةُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ.

(۳۲۰۴) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع ایک کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۰۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ ، قَالَ :سَمِعْتُ غَيْلاَنَ بْنَ جَامِعٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنٍ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، قَالَ :قَالَ أَبِي :أَمَّنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ. (ابو يعلى ۱۶۳۵)

(۳۲۰۵) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح ہمیں نماز پڑھائی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۲۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي ابْنُ كَيْسَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، مُتَلَبِّبًا بِهِ. (ابن ماجه ۱۰۵۱۔ احمد ۳/ ۴۱۷)

(۳۲۰۶) حضرت کیسان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر اور عصر کی نماز اس طرح پڑھائی کہ آپ نے ایک کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔

(۳۲۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ: اخْتَلَفَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ ، وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ، فَقَالَ أُبَيٌّ :ثَوْبٌ ، وَقَالَ :ابْنُ مَسْعُودٍ: ثَوْبَانِ ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا عُمَرُ فَلاَمَهُمَا ، وَقَالَ :إِنَّهُ لَيَسُوؤُنِي أَنْ يَخْتَلِفَ اثْنَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ ، فَعَنْ أَيِّ فُتْيَاكُمَا يَصْدُرُ النَّاسُ ؟ أَمَّا ابْنُ مَسْعُودٍ فَلَمْ يَأْلُ ، وَالْقَوْلُ مَا قَالَ أُبَيٌّ. (بيهقى ۲۳۸)

(۳۲۰۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب اور حضرت ابن مسعود کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں اختلاف ہوگیا، حضرت ابی فرماتے تھے کہ ایک کپڑا کافی ہے۔ حضرت ابن مسعود فرماتے تھے کہ دو کپڑے ضروری ہیں۔ حضرت عمر ان کے پاس تشریف لائے اور ان دونوں حضرات کو ڈانٹا اور فرمایا کہ مجھے یہ بات بہت گراں گذرتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کسی ایک چیز کے بارے میں اختلاف کریں۔ اس صورت میں تم دونوں میں سے کس کے فتویٰ پر لوگ عمل کریں گے۔ باقی رہی بات تو ابن مسعود نماز میں کمی سے بچنا چاہتے ہیں اور اس کے کمال کو حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں البتہ میرے نزدیک حضرت ابی کی بات زیادہ راجح ہے۔

(۳۲۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ مُتَوَشِّحًا بِهِ ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :لاَ يَضُرُّهُ لَوِ الْتَحَفَ حَتَّى يُخْرِجَ إِحْدَى يَدَيْهِ.

(۳۲۰۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔ حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کچھ حرج نہیں بشرطیکہ اسے جسم پر لپیٹ کر ایک ہاتھ باہر نکال لے۔

(۳۲۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى الأَمَوِيُّ ، قَالَ :دَخَلْتُ أَنَا وَعُزْرَةُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۲۰۹) حضرت یحیٰی اموی کہتے ہیں میں اور عزرہ بن ابی قیس حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی (جو کہ صحابی ہیں) کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے وضو کیا اور ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اس کے دونوں کناروں کو الگ الگ رکھا۔

(۳۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ. (ترمذی ۳۳۹۔ ابوداؤد ۶۲۸)

(۳۲۱۰) حضرت عمر بن ابی سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو حضرت ام سلمہ کے کمرے میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے، آپ نے کپڑے کے دونوں کناروں کو اپنے کندھوں پر رکھا ہوا تھا۔

(۳۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ يُصلّون فِي ثَوْبٍ ثَوْبٍ ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ رُكْبَتَيْهِ ، وَمِنْهُمْ مَا هُوَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ ، فَإِذَا رَكَعَ قَبَضَ عَلَيْهِ مَخَافَةَ أَنْ تَبْدُوَ عَوْرَتُهُ.

(۳۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ستر اہل صفہ کو دیکھا ہے کہ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سے بعض کا کپڑا گھٹنوں تک اور بعض کا گھٹنوں سے نیچے ہوتا تھا۔ جب وہ رکوع کرتے تو کپڑے کو پکڑ لیتے تھے تاکہ ستر ظاہر نہ جائے۔

(۳۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُغِيرَةَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَتَوَشَّحْ بِهِ.

(۳۲۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لے۔

(۳۲۱۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : أَمَّنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.

(۳۲۱۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ آپ نے کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۲۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الأَسْلَمِيُّ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ : رَأَيْت أَبِي يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، فَقُلْت : يَا أَبَةِ أَتُصلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَثِيَابُكَ مَوْضُوعَةٌ ؟ فَقَالَ : يَا بُنَيَّةُ ، إِنَّ آخِرَ صَلاَةٍ صَلاَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفِي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ. (ابویعلی ۵۱)

(۳۲۱۴) حضرت اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا تو عرض کیا ابا جان! آپ

ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں حالانکہ آپ کے بہت سے کپڑے پڑے ہیں؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بیٹی! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آخری نماز میرے پیچھے پڑھی تھی وہ بھی ایک کپڑے میں پڑھی تھی۔

(۸۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ ثَوْباً وَاحِدٌ ، فَلْيَتَزِرْ بِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک کپڑا ہو تو اسے بطور تہبند کے استعمال کرلے

(۳۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي مُلْتَحِفًا ، فَقَالَ :لاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ ، مَنْ لَمْ يَجِدْ مِنْكُمْ إِلاَّ ثَوْبًا وَاحِدًا فَلْيَتَّزِرْ بِهِ.

(۳۲۱۵) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاس ایک کپڑا تھا اور وہ اسے جسم پر لپیٹ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ جس کے پاس صرف ایک کپڑا ہو وہ اسے بطور ازار باندھ لے۔

(۳۲۱۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُؤْتَزِرًا بِهِ.

(۳۲۱۶) حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر کو دیکھا کہ انہوں نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اسے بطور ازار کے باندھا ہوا تھا۔

(۳۲۱۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي نُعْمٍ يَقُولُ :إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ سُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ :يَتَّزِرُ بِهِ كَمَا يَتَّزِرُ لِلصِّرَاعِ.

(۳۲۱۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی نعم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سعید سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے اس طرح تہبند کے طور پر باندھ لے جس طرح کشتی کے لئے تہبند باندھا جاتا ہے۔

(۳۲۱۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ حَيَّانَ الْبَارِقِيَّ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :لَوْ لَمْ أَجِدْ إِلاَّ ثَوْبًا وَاحِدًا كُنْتُ أَتَّزِرُ بِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَشَّحَ بِهِ تَوَشُّحَ الْيَهُودِ.

(۳۲۱۸) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس ایک کپڑا ہو تو میرے نزدیک اسے بطور ازار کے استعمال کرنا یہودیوں کی طرح بغل کے نیچے سے نکال کر کندھے پر ڈالنے سے زیادہ پسندیدہ ہوگا۔

(۳۲۱۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُصَلِّيَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ اتَّزَرَ بِهِ.

(۳۲۱۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب آدمی کے پاس نماز کے لئے ایک ہی کپڑا ہو تو اسے بطور ازار کے باندھ لے۔

(۳۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ.

(۳۲۲۰) حضرت نافع بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ اسے اپنے سینے تک اٹھا رکھا تھا۔

(۳۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْعَرَجِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ رَفَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ.

(۳۲۲۱) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام عرج میں ایک کپڑے میں نماز پڑھی جسے سینے تک اٹھا رکھا تھا۔

(۳۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ ، قَالَ : صَلَّيْت إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا مُتَوَشِّحٌ فَأَمَرَنِي بِالإِزْرَةِ.

(۳۲۲۲) حضرت عبداللہ بن واقد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ ایک کپڑے میں نماز ادا کی، وہ کپڑا میں نے کندھوں پر ڈالا ہوا تھا انہوں نے فرمایا کہ اسے بطور تہبند کے باندھ لو۔

(۸۹) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

جن حضرات کے نزدیک ایک کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۳۲۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُصَلِّ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، إِلاَّ أَنْ لاَ تَجِدَ غَيْرَهُ.

(۳۲۲۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے پاس ایک سے زیادہ کپڑے ہوں تو ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھو۔

(۳۲۲٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : لاَ تُصَلِّيَنَّ فِي ثَوْبٍ ، وَإِنْ كَانَ أَوْسَعَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ.

(۳۲۲۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھو خواہ وہ زمین وآسمان کے برابر ہی کشادہ کیوں نہ ہو۔

(۹۰) يُصَلِّي وَهُوَ مُضْطَبِعٌ

جو حضرات احرام کی طرح چادر لے کر نماز پڑھتے ہیں

(۳۲۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَمِلْحَفَةٌ غَسِيلَةٌ وَهُوَ يُصَلِّي مُضْطَبِعًا قَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى.

(۳۲۲۵) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو قلابہ کو دیکھا کہ ان پر ایک جبہ تھا اور ایک دھلا ہوا کپڑا تھا، انہوں نے چادر

کواحرام کی طرح لیا ہوا تھا اور دایاں ہاتھ اس سے باہر نکال رکھا تھا۔

(٣٢٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، قَالَ :قِيلَ لِلْحَسَنِ :إِنَّهُمْ يَقُولُونَ يُكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَقَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ نَحْرِهِ ، فَقَالَ الْحَسَنُ :لَوْ وَكَّلَ اللَّهُ دِينَهُ إِلَى هَؤُلاَءِ ، لَضَيَّقُوا عَلَى عِبَادِهِ.

(٣٢٢٦) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ نمازی کے لئے مکروہ ہے کہ وہ اپنے ہاتھ کو گردن کے نیچے سے باہر نکالے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ دین ان لوگوں کے حوالے کر دیتا تو وہ اس کے بندوں کے لئے تنگیاں پیدا کر دیتے!

(٣٢٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :كُنْتُ مَعَ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، فَرَأَى رَجُلاً يُصَلِّي قَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ عِنْدِ نَحْرِهِ ، فَقَالَ :اذْهَبْ إِلَى صَاحِبِكَ فَقُلْ لَهُ :فَلْيَضَعْ يَدَهُ مِنْ مَكَانِ يَدِ الْمَغْلُولِ ، فَأَتَيْتُهُ ، فَقُلْتُ لَهُ :إِنَّ قَيْسًا يَقُولُ :ضَعْ يَدَكَ مِنْ مَكَانِ يَدِ الْمَغْلُولِ ، قَالَ :فَوَضَعَهَا.

(٣٢٢٧) حضرت حیان بن عمیر کہتے ہیں کہ میں قیس بن عباد کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو ہاتھ گردن کے نیچے سے نکال کر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اپنے اس ساتھی کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ بیڑی لگے ہاتھ کی جگہ سے اپنا ہاتھ ہٹالو۔ میں اس کے پاس گیا اور میں نے اس سے کہا کہ حضرت قیس کہہ رہے ہیں کہ بیڑی کی جگہ سے اپنا ہاتھ ہٹالو۔ چنانچہ اس نے ہاتھ وہاں سے ہٹالیا۔

(٣٢٢٨) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي ضَابِعًا بِرِدَائِهِ مِنْ تَحْتِ عَضُدِهِ.

(٣٢٢٨) حضرت ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس کو دیکھا کہ وہ اس طرح نماز پڑھ رہے تھے کہ انہوں نے اپنی چادر کو اپنے شانے کے نیچے سے گذار رکھا تھا۔

(٩١) مَنْ قَالَ أَفْضَلُ الصَّلاَةِ لِمِيقَاتِهَا

بہترین نماز وہ ہے جو وقت پر ادا کی جائے

(٣٢٢٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :الصَّلاَةُ لِوَقْتِهَا.

(بخاری ٥٢٧۔ ترمذی ١٨٩٨)

(٣٢٢٩) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ بہترین عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ نماز جو وقت پر ادا کی جائے۔

(۳۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ قَالَ :عَلَى مَوَاقِيتِهَا.

(۳۲۳۰) حضرت عبداللہ بن مسعود قرآن مجید کی اس آیت ﴿الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وقت پر نماز ادا کرنا ہے۔

(۳۲۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانَا يُعَلِّمَانِ النَّاسَ :تَعْبُدُ اللَّهَ، وَلاَ تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ، وَتُقِيمُ الصَّلاَةَ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ لِمَوَاقِيتِهَا ، فَإِنَّ فِي تَفْرِيطِهَا الْهَلَكَةَ.

(۳۲۳۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر لوگوں کو سکھایا کرتے تھے کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، وہ نمازیں قائم کرو جنہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے وقت پر فرض فرمایا ہے۔ اس لئے کہ ان کے ضائع کرنے میں ہلاکت ہے۔

(۳۲۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :الْحِفَاظُ عَلَى الصَّلاَةِ ، الصَّلاَةُ لِوَقْتِهَا.

(۳۲۳۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ نماز کی محافظت کا معنی یہ ہے کہ اسے وقت پر ادا کیا جائے۔

(۳۲۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ :مَا كَانَ الأَسْوَدُ إِلاَّ رَاهِبًا ، يَتَخَلَّفُ يُرَى أَنَّهُ يُصَلِّي ، فَإِذَا جَاءَ وَقْتُ الصَّلاَةِ أَنَاخَ وَلَوْ عَلَى الْحِجَارَةِ.

(۳۲۳۳) حضرت عمارہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود تو ایک راہب ہی تھے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو وہ فوراً اس کی طرف لپک پڑتے خواہ پتھر پر بیٹھے ہوتے!

(۳۲۳٤) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّ عُرَى الدِّينِ وَقِوَامَ الإِسْلاَمِ الإِيمَانُ بِاللَّهِ ، وَإِقَامُ الصَّلاَةِ ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ ، فَصَلِّ الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا ، وَحَافِظْ عَلَيْهَا.

(۳۲۳۴) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے ہمیں ایک خط لکھا جس میں مکتوب تھا: امابعد! دین کا کمال اور اسلام کی مضبوطی اللہ تعالیٰ پر ایمان، نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے میں ہے۔ پس نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرو اور ان پر پابندی اختیار کرو۔

(۳۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ ، أَنْ يُصَلِّيَ الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا.

(۳۲۳۵) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کو یہ بات بہت پسند تھی کہ سفر میں بھی نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کریں۔

(۳۲۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ:قُلْتُ لَهُ:أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ:فِي أَوَّلِ وَقْتٍ.

(۳۲۳۶) حضرت عمر بن موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے کہا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا جو شروع وقت میں پڑھی جائے۔

(۳۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : السَّهْوُ : التَّرْكُ عَنِ الْوَقْتِ.

(۳۲۳۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ وقت کو چھوڑ دینا بہت بڑی غلطی ہے۔

(۳۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الْعُمَرِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ ، عَنْ بَعْضِ أُمَّهَاتِهِ ، عَنْ أُمِّ فَرْوَةَ ؛ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّ الْعَمَلِ ، أَوْ أَيُّ الصَّلاَةِ ، أَفْضَلُ ؟ فَقَالَ : الصَّلاَةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا.

(۳۲۳۸) حضرت ام فروہ نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا عمل یا کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا ''نماز کو اول وقت میں ادا کرنا''

(۹۳) فِي جَمِيعِ مَوَاقِيتِ الصَّلاَةِ

تمام نمازوں کے اوقات کا بیان

(۳۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَّنِي جِبْرِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ ، فَصَلَّى بِي الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَتْ بِقَدْرِ الشِّرَاكِ ، وَصَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، وَصَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ ، وَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ حِينَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ ، وَصَلَّى بِي الْغَدَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، وَصَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ ، وَصَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ ، وَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ ثُلُثَ اللَّيْلِ ، وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ ، هَذَا الْوَقْتُ وَقْتُ النَّبِيِّينَ قَبْلَكَ ، الْوَقْتُ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ.

(ترمذی ۱۴۹۔ ابو داؤد ۳۹۶)

(۳۲۳۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرئیل نے بیت اللہ میں دو مرتبہ میری امامت کرائی۔ انہوں نے مجھے ظہر کی نماز پڑھائی جب سورج تسمے کے برابر زائل ہو گیا۔ پھر مجھے عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزہ دار افطار کرتا ہے۔ پھر مجھے عشاء کی نماز پڑھائی جب شفق غائب ہو گیا۔ پھر مجھے فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کے لئے کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ پھر اگلے دن

مجھے اس وقت ظہر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہوگیا۔ پھر مجھے اس وقت عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے دو مثل ہوگیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار افطار کرتا ہے۔ پھر مجھے عشاء کی نماز تین تہائی رات گذر جانے کے بعد پڑھائی۔ پھر مجھے فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب روشنی ہوگئی۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا ''اے محمد! یہ وقت تم سے پہلے نبیوں کی نمازوں کا تھا، تمہاری نماز کا وقت بھی ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔

(۳۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى سَمِعَهُ مِنْهُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ سَائِلاً أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلاَةِ فَلَمْ يَرُدَّ شَيْئًا ، قَالَ : ثُمَّ أَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : قَدْ زَالَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَزَلْ ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَطْلُعْ ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ، وَصَلَّى الظُّهْرَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالأَمْسِ ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : قَدِ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُلُثَ اللَّيْلِ الأَوَّلَ ، ثُمَّ قَالَ : أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوَقْتِ ؟ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ وَقْتٌ . (مسلم ۱۷۸۔ ابو داؤد ۳۹۸)

(۳۲۴۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے اوقات کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے اسے تو کوئی جواب نہ دیا لیکن حضرت بلال کو حکم دیا تو انہوں نے اس وقت اقامت کہی جب فجر طلوع ہوگئی تھی۔ آپ نے اس وقت نماز پڑھائی۔ پھر انہوں نے اس وقت اقامت کہی جب کہنے والا کہتا تھا کہ سورج زائل ہوا ہی ہے یا ہونے والا ہے حالانکہ وہ کہنے والا سب سے زیادہ اوقات کو جانتا ہے۔ پھر عصر کی نماز کے لئے اقامت کا اس وقت کہا جب کہ سورج ابھی بلند تھا۔ پھر مغرب کی نماز کے لئے اقامت کا اس وقت کہا جبکہ سورج غروب ہوگیا تھا۔ پھر عشاء کی نماز کے لئے اقامت کا اس وقت کہا جبکہ شفق غائب ہوگیا۔ پھر آپ نے اگلے دن فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہ کہنے والا کہتا تھا کہ سورج طلوع ہوگیا ہے یا نہیں ہوا۔ جبکہ وہ قائل سب سے زیادہ مواقیت کو جانتا تھا۔ پھر آپ نے ظہر کی نماز گذشتہ عصر کی نماز کے وقت کے قریب پڑھائی۔ اور عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہنے والا کہتا تھا کہ سورج سرخ ہوگیا ہے۔ پھر مغرب کی نماز شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھائی اور عشاء کی نماز رات کے پہلے تہائی حصے کے گذرنے پر پڑھائی۔ پھر فرمایا نمازوں کے وقت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ جو وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے وہ نماز کا وقت ہے۔

(۳۲۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِلصَّلاَةِ أَوَّلاً وَآخِرًا ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَارُّ

الشَّمْسُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الأُفُقُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ الأُفُقُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ. (ترمذی ۱۵۱۔ احمد ۲/ ۲۳۲)

(۳۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کا ایک اول وقت ہوتا ہے اور ایک آخر وقت ہوتا ہے۔ظہر کا اول وقت وہ ہے جب سورج زائل ہو جائے۔ظہر کا آخری وقت وہ ہے جب عصر کا وقت داخل ہو جائے۔عصر کا اول وقت وہ ہے جب عصر کا وقت داخل ہو اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب سورج زرد ہو جائے۔مغرب کا اول وقت وہ ہے جب سورج غروب ہو جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب افق غائب ہو جائے،عشاء کا اول وقت وہ ہے جب افق غائب ہو جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب آدھی رات گذر جائے۔فجر کا اول وقت وہ ہے جب فجر طلوع ہو جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب سورج طلوع ہو جائے۔

۳۲٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الأُولَى حِين تَدْحُضُ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ، ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، قَالَ : وَنَسِيت مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ ، قَالَ : وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ مِنَ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ ، وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلاَةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِئَةِ. (مسلم ۲۳۷۔ ابوداؤد ۴۰۱)

(۳۲۴۲) حضرت ابو برزہ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج درمیانِ آسمان سے مغرب کی طرف زائل ہو جاتا تھا۔عصر کی نماز اس وقت پڑھتے جب ہم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے بعد اپنی سواری پر مدینہ کے کنارے سے چکر لگا کر واپس آجاتا اور سورج ابھی روشنی برسا رہا ہوتا تھا۔راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے مغرب کا جو وقت بیان کیا وہ میں بھول گیا اور حضور ﷺ اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ عشاء کی نماز کو قدرے تاخیر سے پڑھیں۔فجر کی نماز سے اس وقت فارغ ہوتے جب اتنی روشنی ہو جاتی کہ آدمی اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچاننے لگتا تھا۔آپ ﷺ فجر میں ساٹھ سے لے کر سو تک آیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

۳۲٤۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حسن، عَنْ جَابِرِ بْن عَبْدِاللهِ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ ،وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ ، وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُؤَخِّرُهَا وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ ، إِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ ، وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ أَبْطَؤُوا أَخَّرَ ، وَالصُّبْحَ ، قَالَ : كَانُوا ، أَوْ قَالَ :وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ.

(بخاری ۵۶۰۔ مسلم ۲۳۳)

(۳۲۴۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز کو دوپہر میں سورج کے زوال کے بعد، عصر کی نماز کو سورج کے واضح ہونے کے وقت، مغرب کو سورج کے غروب ہونے کے بعد پڑھتے تھے۔ عشاء کی نماز کو کبھی دیر سے اور کبھی جلدی پڑھتے تھے۔ جب آپ دیکھتے کہ لوگ آگئے ہیں تو جلدی پڑھ لیتے اور اگر لوگ آنے میں دیر کر دیتے تو دیر سے پڑھتے۔ ا. صبح کی نماز کو اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(٣٢٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ ؟ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ، ثُمَّ مِنَ الْغَدِ حِينَ أَسْفَرَ ، ثُمَّ قَالَ : أَيْنَ السَّائِلُ ؟ مَا بَيْنَ ذَيْنِ وَقْتٌ.

(۳۲۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے فجر کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ اس وقت اذان دیں جب فجر طلوع ہو جائے اور پھر اگلے دن اس وقت اذان دیں جب روشنی ہو جائے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ فجر کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔

(٣٢٤٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ، أَوْ رَجُلٌ مِنْ آلِ عَلِيٍّ ، عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقُلْنَا لَهُ : حَدِّثْنَا كَيْفَ كَانَتِ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ الشِّرَاكِ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ وَمِثْلَ الشِّرَاكِ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ قَدْرَ مَا يَسِيرُ الرَّاكِبُ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَنَقَ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ فَقُلْنَا لَهُ : كَيْفَ نُصَلِّي مَعَ الْحَجَّاجِ وَهُوَ يُؤَخِّرُ ؟ فَقَالَ : مَا صَلَّى لِلْوَقْتِ فَصَلُّوا مَعَهُ ، فَإِذَا أَخَّرَ فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا ، وَاجْعَلُوهَا مَعَهُ نَافِلَةً ، وَحَدِيثِي هَذَا عِنْدَكُمْ أَمَانَةٌ فَإِذَا مِتُّ ، فَإِنِ اسْتَطَاعَ الْحَجَّاجُ أَنْ يَنْبُشَنِي فَلْيَنْبُشْنِي. (نسائی ۵۲۴)

(۳۲۴۵) حضرت بشیر بن سلمان کہتے ہیں کہ میں اور محمد بن علی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز سکھا دیجئے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ظہر کی نماز پڑھی جب ہر چیز سایہ تسمے کے برابر ہو گیا۔ پھر ہمیں عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی جب سورج غروب ہو گیا۔ پھر ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی جب شفق غائب ہو گیا۔ پھر ہمیں فجر کی نماز پڑھائی جب فجر طلوع ہو گئی۔ اگلے دن ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر ہمیں عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سا

اس کے دو مثل ہوگیا۔ یہ نماز آپ نے ہمیں اتنی دیر پہلے پڑھائی جس میں ایک سوار مغرب کی نماز تک تیز رفتار کے ساتھ مقام ذو الحلیفہ تک پہنچ جائے۔ پھر آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی جب سورج غروب ہوگیا۔ پھر ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی جب رات کا ایک تہائی حصہ گذر گیا۔ پھر ہمیں روشنی میں فجر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے ان سے پوچھا کہ ہم حجاج بن یوسف کے ساتھ کیسے نماز پڑھیں حالانکہ وہ تاخیر سے نماز پڑھتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ جو نماز وہ وقت پر پڑھے اس کے ساتھ پڑھ لو اور جو نماز وہ دیر سے پڑھے، اسے تم وقت میں پڑھو اور اس کے ساتھ نفل کی نیت سے شریک ہوجاؤ۔ اور میری یہ بات تمہارے پاس امانت ہے اگر میں مر بھی گیا اور حجاج کو اتنی قدرت ہوئی کہ وہ میری قبر کو اکھاڑے تو وہ ضرور اکھاڑے گا۔

(۳۲٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي ، حَتَّى عَدَّ خَمْسَ صَلَوَاتٍ. (بخاری ۵۲۱۔ مسلم ۴۲۵)

(۳۲۴۶) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے میری امامت کرائی۔ پھر انہوں نے پانچ نمازوں کا ذکر کیا۔

(۳۲٤۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يُحَدِّثُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرْ وَقْتُ الْعَصْرِ ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ.

(۳۲۴۷) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ظہر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو جائے۔ عصر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک سورج زرد نہ ہو جائے۔ مغرب کا وقت اس وقت تک ہے جب تک شفق زائل نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے۔ اور فجر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔

(۳۲٤۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : لَمْ يَرْفَعْهُ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ رَفَعَهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ غُنْدَرٍ.

(مسلم ۴۲۷۔ احمد ۲/ ۲۱۳)

(۳۲۴۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۲٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ : أَنْ صَلُّوا الْفَجْرَ وَالنُّجُومُ مُشْتَبِكَةٌ نَيِّرَةٌ ، وَصَلُّوا الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ ، وَصَلُّوا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ، وَصَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ ، وَرَخَّصَ فِي الْعِشَاءِ.

(۳۲۴۹) حضرت علی بن عمرو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر کا خط آیا جس میں مکتوب تھا: فجر کی نماز کو اس وقت پڑھو جب ستارے روشن ہوں اور نظر آرہے ہوں۔ ظہر کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج وسط آسمان سے زائل ہو جائے۔ عصر کی نماز اس

وقت پڑھو جب سورج سفید اور روشن ہو۔ مغرب کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج غروب ہو جائے اور آپ نے عشاء کی نماز میں رخصت دی۔

(۳۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى : أَنْ صَلِّ الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، وَصَلِّ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ، وَصَلِّ الْمَغْرِبَ إِذَا اخْتَلَطَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ ، وَصَلِّ الْعِشَاءَ أَيَّ اللَّيْلِ شِئْتَ ، وَصَلِّ الْفَجْرَ إِذَا نَوَّرَ النُّورُ.

(۳۲۵۰) حضرت نافع بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت ابوموسیٰ کو خط لکھا جس میں مکتوب تھا: ظہر کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج زائل ہو جائے، عصر کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج سفید اور چمکدار ہو۔ مغرب کی نماز اس وقت پڑھو جب رات اور دن ایک دوسرے میں مل جائیں۔ عشاء کی نماز رات کو جب چاہو پڑھ لو اور فجر کی نماز اس وقت پڑھو جب روشنی پھیل جائے۔

(۳۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : الظُّهْرُ كَاسْمِهَا ، وَالْعَصْرُ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ، وَالْمَغْرِبُ كَاسْمِهَا ، كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ نَأْتِي مَنَازِلَنَا عَلَى قَدْرِ مِيلٍ فَنَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ ، وَكَانَ يُعَجِّلُ بِالْعِشَاءِ ، وَيُؤَخِّرُ ، وَالْفَجْرُ كَاسْمِهَا ، وَكَانَ يُغَلِّسُ بِهَا. (احمد ۳/ ۳۰۳۔ عبدالرزاق ۲۰۹۱)

(۳۲۵۱) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ظہر اپنے نام کی طرح ہے۔ عصر کو اس وقت پڑھنا ہے جب سورج روشن اور چمکدار ہو، مغرب بھی اپنے نام کی طرح ہے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھا کرتے تھے پھر ہم ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں میں آجاتے اور پھر بھی ہمیں ایک تیر پھینکنے کی دوری تک کی چیزیں نظر آتی تھیں۔ آپ عشاء کی نماز کبھی جلدی اور کبھی تاخیر سے پڑھا کرتے تھے۔ فجر اپنے نام کی طرح ہے اور حضور ﷺ اسے اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(۹۳) مَنْ كَانَ يُغَلِّسُ بِالْفَجْرِ

جو حضرات فجر کو اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے

(۳۲۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ.

(بخاری ۵۷۸۔ مسلم ۲۳۱)

(۳۲۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مسلمان عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز ادا کیا کرتی تھیں، پھر اپنے گھروں کو لوٹتیں تو اتنا اندھیرا ہوتا کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۳۲۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْفَجْرَ ، ثُمَّ يَخْرُجْنَ نِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفِّعَاتٍ فِي مُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ.

(۳۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھتے ، پھر مسلمانوں کی بیویاں اپنی چادروں میں لپٹی مسجد سے باہر نکلتی تھیں تو اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(٣٢٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي الْمُهَاجِرُ ، قَالَ :قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى فِيهِ مَوَاقِيتُ الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْفَجْرِ ، أَوْ قَالَ :إِلَى الْغَدَاةِ ، قَالَ :قُمْ فِيهَا بِسَوَادٍ ، أَوْ بِغَلَسٍ، وَأَطِلِ الْقِرَاءَةَ.

(۳۲۵۴) حضرت مہاجر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کا وہ خط دیکھا ہے جو انہوں نے حضرت ابو موسیٰ کو لکھا تھا اور اس میں نمازوں کے اوقات کا تذکرہ کیا تھا۔ جب فجر کی نماز کا موقع آیا تو اس میں لکھا تھا کہ اسے اندھیرے میں پڑھو اور قراءت کو لمبا کرو۔

(٣٢٥٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ الأَوْدِيَّ يَقُولُ: إِنْ كُنْتُ لأُصَلِّي خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْفَجْرَ ، وَلَوْ أَنَّ ابْنِي مِنِّي ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ ، مَا عَرَفْتُهُ حَتَّى يَتَكَلَّمَ.

(۳۲۵۵) حضرت عمرو بن میمون اودی کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب کے پیچھے فجر کی نماز پڑھا کرتا تھا۔ اس وقت اتنا اندھیرا ہوتا تھا کہ اگر میرا بیٹا مجھ سے تین گز کے فاصلے پر بھی ہوتا تو میں اس کی آواز سنے بغیر اسے پہچان نہ سکتا تھا۔

(٣٢٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ :أَنْ غَلِّسْ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۵۶) حضرت منصور بن حیان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے عبد الحمید کو خط لکھا کہ فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرو۔

(٣٢٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي سَلْمَانَ ، قَالَ : خَدَمْتُ الرَّكْبَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ ، فَكَانَ النَّاسُ يُغَلِّسُونَ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۵۷) حضرت ابو سلمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان کے زمانے میں ایک لشکر کی خدمت کی ہے، وہ فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(٣٢٥٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى الْفَجْرَ بِسَوَادٍ.

(۳۲۵۸) حضرت شہاب کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(٣٢٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، فَكَانَ يُغَلِّسُ بِالْفَجْرِ ، فَيَنْصَرِفُ وَلَا يَعْرِفُ بَعْضُنَا بَعْضًا.

(۳۲۵۹) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر کے ساتھ نماز پڑھی ہے، وہ فجر کی نماز کو اتنے

اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہم ایک دوسرے کو پہچانتے نہیں تھے۔

(٣٢٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ إِيَاسٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ عُثْمَانَ الْفَجْرَ ، فَنَنْصَرِفُ ، وَمَا يَعْرِفُ بَعْضُنَا وُجُوهَ بَعْضٍ.

(۳۲۶۰) حضرت ایاس حنفی کہتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان کے ساتھ فجر کی نماز پڑھا کرتے تھے، جب ہم نماز سے فارغ ہوتے تو اتنا اندھیرا ہوتا کہ ہم ایک دوسرے کے چہرے کا پہچان نہیں سکتے تھے۔

(٩٤) مَنْ كَانَ يُنَوِّرُ بِهَا وَيُسْفِرُ، لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا

جو حضرات فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے

(٣٢٦١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلأَجْرِ.

(ابوداؤد ۴۲۷۔ احمد ۳/ ۱۴۰)

(۳۲۶۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرو، کیونکہ اس میں زیادہ اجر ہے۔

(٣٢٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي الْفَجْرَ فَيَقْرَأُ إِمَامُنَا بِالسُّورَةِ مِنَ الْمِئِينَ وَعَلَيْنَا ثِيَابُنَا ، ثُمَّ نَأْتِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَنَجِدُهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۳۲۶۲) حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم فجر کی نماز پڑھتے تھے، ہمارا امام مئین میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا تھا، اس وقت ہم اپنے معمول کے کپڑوں میں ہوتے، پھر ہم ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تو وہ ابھی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(٣٢٦٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، أَنَّ عَلِيًّا ، قَالَ :يَا ابْنَ النَّبَّاحِ ، أَسْفِرْ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''اے ابن نباح! فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کرو۔

(٣٢٦٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُنَوِّرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۶۴) حضرت عبدالرحمن بن اسود کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(٣٢٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُقَطَّعِ، قَالَ:رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَسْفَرَ بِالْفَجْرِ جِدًّا.

(۳۲۶۵) حضرت زیاد بن مقطع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی کو دیکھا کہ انہوں نے فجر کی نماز کو بہت زیادہ روشنی میں ادا کیا۔

(٣٢٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةُ بِغَلَسٍ ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : أَسْفِرُوا بِهَذِهِ الصَّلاَةِ ، فَإِنَّهُ أَفْقَهُ لَكُمْ.

(۳۲۶۶) حضرت جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے ہمیں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھائی تو حضرت ابوالدرداء نے فرمایا کہ اس نماز کو روشنی میں پڑھو کیونکہ یہ زیادہ سمجھداری والی بات ہے۔

(٣٢٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ رَضِيِّ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَبِيعُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ لَهُ ، وَكَانَ مُؤَذِّنَهُ : يَا أَبَا عَقِيلٍ ، نَوِّرْ ، نَوِّرْ.

(۳۲۶۷) حضرت ربیع بن عقیل اپنے مؤذن کو حکم دیا کرتے تھے ''اے ابوعقیل! روشنی ہونے دو، روشنی ہونے دو۔

(٣٢٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُنَوِّرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۶۸) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(٣٢٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يُسْفِرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۶۹) حضرت عثمان بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(٣٢٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُسْفِرُونَ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۷۰) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے اصحاب فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(٣٢٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُنَوِّرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۷۱) حضرت عبید المکتب کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(٣٢٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ ، فَإِنَّكُمْ كُلَّمَا أَسْفَرْتُمْ كَانَ أَعْظَمَ لِلأَجْرِ. (طحاوی ۱۷۹)

(۳۲۷۲) حضرت زید بن اسلم کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کرو، تم اسے جتنا زیادہ روشن کرو گے اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

(٣٢٧٣) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَنْصَرِفُوا مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، وَأَحَدُهُمْ يَرَى مَوْضِعَ نَبْلِهِ.

(۳۲۷۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب وہ فجر کی نماز سے فارغ ہوں تو اتنی روشنی ہو کہ تیر پھینکنے کی مسافت جتنی جگہ سے چیز نظر آ جائے۔

(٣٢٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : سَافَرْت مَعَ

عَلْقَمَةَ ، فَكَانَ يُنَوِّرُ بِالصُّبْحِ.

(۳۲۷۴) حضرت بشر بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ کے ساتھ سفر کیا وہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

(٣٢٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا أَجْمَعَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مَا أَجْمَعُوا عَلَى التَّنْوِيرِ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کا کسی بات پر اتنا اتفاق نہیں تھا جتنا اتفاق فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھنے کے بارے میں تھا۔

(٣٢٧٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ نُفَاعَةَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ يُسْفِرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۷۶) حضرت نفاعہ بن مسلم کہتے ہیں کہ سوید بن غفلہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

(٣٢٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وِقَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُنَوِّرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۷۷) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

(٣٢٧٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ ؛ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ كَانُوا يُسْفِرُونَ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ.

(۳۲۷۸) ایک آدمی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے شاگرد فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

(٣٢٧٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ خَرَشَةَ ، قَالَ : صَلَّى عُمر بِالنَّاسِ الْفَجْر فَغَلَّسَ وَنَوَّرَ ، وَصَلَّى بِهِمْ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ.

(۳۲۷۹) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے لوگوں کو فجر کی نماز اندھیرے میں بھی پڑھائی اور روشنی میں بھی اور ان دونوں کے درمیانی وقت میں بھی پڑھائی۔

(٣٢٨٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : صَلَّى الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ الصُّبْحَ فَغَلَّسَ وَنَوَّرَ ، حَتَّى قُلْتُ : قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَطْلُعْ ، وَصَلَّى فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ ، وَكَانَ مُؤَذِّنُهُ ابْنَ النَّبَّاحِ ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مُؤَذِّنٌ غَيْرُهُ.

(۳۲۸۰) حضرت عبد الملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے صبح کی نماز اندھیرے میں بھی پڑھائی اور روشنی میں بھی۔ یہاں تک کہ میں نے کہا کہ سورج طلوع ہو گیا ہے یا سورج طلوع نہیں ہوا! انہوں نے ان دونوں وقتوں کے درمیان بھی فجر کی نماز ادا کی ہے۔ ان کے مؤذن ابن النباح تھے، ان کے علاوہ ان کا کوئی مؤذن نہ تھا۔

(٣٢٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَدُوسٍ ، رَجُلٍ مِنَ الْحَيِّ ؛ أَنَّ الرَّبِيعَ ، قَالَ : نَوِّرْ ، نَوِّرْ.

(۳۲۸۱) حضرت ربیع فرمایا کرتے تھے کہ فجر کی نماز کے لئے روشنی ہونے دو، روشنی ہونے دو۔

(۳۲۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الرُّكَيْنِ الضَّبِّيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ حَذْلَمٍ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : نَوِّرْ ، نَوِّرْ بِالصَّلاَةِ.

(۳۲۸۲) حضرت تمیم بن حذلم جو کہ ایک صحابی ہیں فرمایا کرتے تھے کہ فجر کی نماز کے لئے روشنی ہونے دو، روشنی ہونے دو۔

(۹۵) مَنْ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَلاَ يُبْرِدُ بِهَا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سورج زائل ہوتے ہی ظہر کی نماز ادا کی جائے گی، اسے ٹھنڈا کرنے کی ضرورت نہیں

(۳۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعْجِيلاً لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلاَ أَبُو بَكْرٍ ، وَلاَ عُمَرَ.

(ترمذی ۱۵۵۔ احمد ۶/ ۱۳۵)

(۳۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ظہر کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ جلدی کرتے ہوئے کسی کو نہ دیکھا، نہ حضرت ابوبکر کو نہ حضرت عمر کو۔

(۳۲۸۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ.

(۳۲۸۴) حضرت ابوعثمان کہتے ہیں کہ حضرت عمر سورج کے زوال کے بعد ظہر کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا ، وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ ، وَقْتُ هَذِهِ الصَّلاَةِ.

(۳۲۸۵) حضرت مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے ہمیں سورج کے زوال کے بعد ظہر کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں یہ اس نماز کا وقت ہے۔

(۳۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : لَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ جَاءَ أَبُو مُوسَى ، فَقَالَ : أَيْنَ صَاحِبُكُمْ ؟ هَذَا وَقْتُ هَذِهِ الصَّلاَةِ ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ عَبْدُ اللهِ مُسْرِعًا ، فَصَلَّى الظُّهْرَ.

(۳۲۸۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ جب سورج زائل ہوگیا تو حضرت ابوموسیٰ آئے اور فرمایا کہ تمہارا امام کہاں ہے؟ یہ اس نماز کا وقت ہے۔ اتنے میں جلدی سے حضرت عبداللہ آئے اور ظہر کی نماز پڑھائی۔

(۳۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو الْمِنْهَالِ ، قَالَ : انْتَهَيْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ ، فَقَالَ : حَدِّثْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ؟ فَقَالَ : كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي

تَدْعُونَهَا الأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ.

(۳۲۸۷) حضرت ابومنہال کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو برزہ کے پاس حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے کہا کہ ہمیں بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ فرض نماز کیسے ادا کیا کرتے تھے؟ فرمایا کہ حضور ﷺ ظہر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(۳۲۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلاً لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ ، وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَأْخِيرًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ.

(ترمذی ۱۶۳۔ احمد ۶/ ۳۱۰)

(۳۲۸۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر میں تم سے زیادہ تعجیل کرنے والے تھے، اور تم عصر میں حضور ﷺ سے زیادہ تاخیر کرنے والے ہو۔

(۳۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ ؟ فَقَالَ : إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ نِصْفِ النَّهَارِ ، وَكَانَ الظِّلُّ قِيسَ الشِّرَاكِ فَقَدْ قَامَتِ الظُّهْرُ.

(۳۲۸۹) حضرت حبیب بن شہاب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب نصف نہار کے وقت سورج زائل ہو جائے اور سایہ تسمے کے برابر ہو جائے تو ظہر کا وقت ہو گیا۔

(۳۲۹۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ ؛ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ لاَ تَسْبِقْنَا بِصَلاَتِنَا ، فَقَالَ سُوَيْد : قَدْ صَلَّيْتُهَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ هَكَذَا ، وَالْمَوْتُ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدَعَهَا.

(۳۲۹۰) حضرت میمون بن مہران کہتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ سورج کے زائل ہوتے ہی ظہر کی نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔ حجاج نے انہیں پیغام بھجوا کر کہا کہ ہم سے پہلے نماز نہ پڑھا کریں۔ حضرت سوید نے جواب میں فرمایا کہ میں نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ یونہی نماز پڑھی ہے۔ مجھے اس عمل کو چھوڑنے سے موت زیادہ پسند ہے۔

(۳۲۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبُطِينِ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ : كَانَ عُمَر يَنْصَرِفُ مِنَ الْهَجْرِ فِي الْحَرِّ ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ الْمُنْطَلِقُ إِلَى قُبَاءَ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ.

(۳۲۹۱) حضرت ابو البختری فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز پڑھ کر قباء کی طرف جاتے تو وہاں لوگ ابھی نمازِ ظہر پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(۳۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَ

بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ. (مسلم ۱۸۸۔ ابو داؤد ۴۰۶)

(۳۲۹۲) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال سورج کے زوال کے بعد اذان دیا کرتے تھے۔

(۳۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ خَبَّابٍ ، قَالَ : شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ ، فَلَمْ يُشْكِنَا. (مسلم ۱۸۹۔ احمد ۵/ ۱۰۸)

(۳۲۹۳) حضرت خباب فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی پاک ﷺ سے شکایت کی کہ شدید گرمی میں نماز پڑھنا مشکل معلوم ہوتا ہے، لیکن حضور ﷺ نے ہماری اس شکایت کو قبول نہ فرمایا۔

(۳۲۹۴) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ، فَآخُذُ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَى فَأَجْعَلُهَا فِي كَفِّي ، ثُمَّ أُحَوِّلُهَا إِلَى الْكَفِّ الأُخْرَى حَتَّى تَبْرُدَ ، ثُمَّ أَضَعُهَا لِجَبِينِي حِينَ أَسْجُدُ ، مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ.

(ابو داؤد ۴۰۲۔ احمد ۳/ ۳۲۷)

(۳۲۹۴) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی ہے۔ میں شدید گرمی کی وجہ سے ایک مٹھی کنکریوں کی پکڑتا اور اسے پہلے ایک ہتھیلی میں اور پھر دوسری ہتھیلی میں رکھتا تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں، پھر میں انہیں سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی کی جگہ رکھتا تھا۔

(۳۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ الظُّهْرَ أَحْيَانًا نَجِدُ ظِلًّا نَجْلِسُ فِيهِ ، وَأَحْيَانًا لَا نَجِدُ ظِلًّا نَجْلِسُ فِيهِ.

(۳۲۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علقمہ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتے تھے، کبھی تو ہمیں سایہ مل جاتا جس میں ہم بیٹھتے اور کبھی ہمیں بیٹھنے کے لئے سایہ نہ ملتا۔

(۳۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللهِ وَإِنَّ الْجَنَادِبَ لَتَنْقُزُ مِنْ شِدَّةِ الرَّمْضَاءِ.

(۳۲۹۶) حضرت خشف بن مالک کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، اس وقت شدید گرمی کی وجہ سے ٹڈیاں ادھر ادھر اچھل رہی تھیں۔

(۳۲۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبِي ، قُلْتُ : صَلَّيْتَ مَعَ عَلِيٍّ ، فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ ؟ فَقَالَ : إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۳۲۹۷) حضرت ابو العنبس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سوال کیا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، مجھے بتائیے کہ وہ ظہر کی نماز کیسے پڑھتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ سورج کے زائل ہوتے ہی ظہر کی نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۳۲۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَعْفَرًا عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ ؟ فَقَالَ : إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : تَسْمَعُ ، لأَنْ يُؤَخِّرَهَا رَجُلٌ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُصَلِّيَهَا قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ.

(۳۲۹۸) حضرت حسین بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب سورج زائل ہوجائے۔ پھر فرمایا کہ غور سے سن لو کہ آدمی ظہر کی نماز کو اتنا مؤخر کردے کہ عصر کی نماز کا وقت ہوجائے، اس سے بہتر ہے کہ سورج کے زوال سے پہلے ظہر کی نماز پڑھ لے۔

(۹۶) مَنْ كَانَ يُبَرِّدُ بِهَا وَيَقُولُ الْحَرُّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

جوحضرات فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا جائے گا کیونکہ گرمی جہنم کی پھونک ہے

(۳۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَبْرِدُوا بِالصَّلاَةِ ، يَعْنِي الظُّهْرَ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

(بخاری ۳۲۵۹۔ احمد ۳/ ۵۹)

(۳۲۹۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے۔

(۳۳۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَبْرِدُوا بِالصَّلاَةِ ، فَإِنَّ حَرَّ الظَّهِيرَةِ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. (بخاری ۵۳۶۔ مسلم ۴۳۰)

(۳۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ دوپہر کی گرمی جہنم کی پھونک ہے۔

(۳۳۰۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ أَبُو الْحَسَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَأَرَادَ بِلاَلٌ أَنْ يُؤَذِّنَ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَبْرِدْ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ ، فَقَالَ : أَبْرِدْ ، حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ ، ثُمَّ أَذَّنَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ، فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلاَةِ.

(بخاری ۵۳۵۔ مسلم ۴۳۱)

(۳۳۰۱) حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، حضرت بلال نے اذان دینے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ٹھنڈا ہونے دو۔ کچھ دیر بعد پھر انہوں نے اذان دینے کا ارادہ کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ذرا ٹھنڈا ہونے دو۔ یہاں تک کہ ہمیں ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگا۔ پھر انہوں نے اذان دی اور

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے، جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو۔

(۳۳۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ.

(۳۳۰۲) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو۔

(۳۳۰۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، قَالَ :أَذَّنَ أَبُو مَحْذُورَةَ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ بِمَكَّةَ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :أَصَوْتُكَ يَا أَبَا مَحْذُورَةَ الَّذِي سَمِعْتُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، ذَخَرْتُهُ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لأُسْمِعَكَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ :يَا أَبَا مَحْذُورَةَ ، إِنَّكَ بِأَرْضٍ شَدِيدَةِ الْحَرِّ ، فَأَبْرِدْ بِالصَّلَاةِ ، ثُمَّ أَبْرَدَ بِهَا.

(۳۳۰۳) حضرت عبدالرحمٰن بن سابط فرماتے ہیں کہ حضرت ابومحذورہ نے مکہ میں ظہر کی اذان دی تو حضرت عمر نے ان سے فرمایا کہ اے ابومحذورہ! کیا میں نے ابھی تمہاری آواز سنی ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں، اے امیر المؤمنین! میں نے اپنی آواز اس لئے بلند کی تاکہ آپ سن لیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابومحذورہ! تم ایک ایسی سرزمین میں ہو جہاں شدید گرمی پڑتی ہے، اس لئے ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو۔ اس کے بعد سے حضرت ابومحذورہ ظہر کو ٹھنڈا کیا کرتے تھے۔

(۳۳۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :الْحَرُّ ، أَوْ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ، فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ.

(۳۳۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے، ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۳۳۰٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، قَالَ :حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :أَبْرِدُوا بِصَلَاةِ الظُّهْرِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

(بخاری ۳۹۲۳۔ احمد ۴/ ۲۶۲)

(۳۳۰۵) حضرت صفوان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے۔

(۳۳۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :كَانَ يُقَالُ :أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ تُفْتَحُ.

(۳۳۰۶) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

(۳۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ مُنْذِرٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

(۳۳۰۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے۔

(۹۷) مَنْ قَالَ عَلَى كَمْ تُصَلَّى الظُّهْرُ قَدَمًا ؟ وَوَقَّتَ فِي ذَلِكَ

ظہر کی نماز کتنی دیر تک پڑھ جا سکتی ہے؟ یعنی اس کا وقت کیا ہے؟

(۳۳۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى قَدَمَيْكَ فَتَقِيسَ ثَلاَثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ ، وَإِنَّ أَوَّلَ الْوَقْتِ الآخِرِ خَمْسَةُ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ ، أَظُنُّهُ قَالَ :فِي الشِّتَاءِ.

(۳۳۰۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ظہر کا اول وقت یہ ہے کہ تم اپنے قدموں کی طرف دیکھو، اگر تین سے پانچ قدموں کا اندازہ ہو تو یہ اول وقت ہے اور اس کا آخری وقت یہ ہے کہ تم اپنے پاؤں کو دیکھو اور پانچ سے سات قدموں کا اندازہ ہو۔ حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بات سردیوں کے بارے میں فرمائی۔

(۳۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ الظُّهْرَ وَالظِّلُّ قَامَةٌ.

(۳۳۰۹) حضرت عمارہ فرماتے ہیں اسلاف ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سایہ قائم ہوتا تھا۔

(۳۳۱۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُصَلَّى الظُّهْرُ إِذَا كَانَ الظِّلُّ ثَلاَثَةَ أَذْرُعٍ ، وَإِنْ عَجَّلَتْ بِرَجُلٍ حَاجَةٌ صَلَّى قَبْلَ ذَلِكَ ، وَإِنْ شَغَلَهُ شَيْءٌ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ ، قَالَ زَائِدَةُ :قُلْتُ لِمَنْصُورٍ :أَلَيْسَ إِنَّمَا يَعْنِي ذَلِكَ فِي الصَّيْفِ ؟ قَالَ :بَلَى.

(۳۳۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی چیز کا سایہ تین ذراع ہو تو اس وقت تک ظہر کی نماز ادا کرنی چاہئے۔ اگر کسی آدمی کو جلدی ہو تو اس سے پہلے ادا کر لے اور اگر کوئی مجبوری ہو تو اس کے بعد ادا کر لے۔ زائدہ کہتے ہیں کہ میں نے منصور سے پوچھا کہ یہ ان کی مراد گرمیوں کے موسم میں نہیں تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں۔

(۳۳۱۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ :إِذَا كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ ثَلاَثَةَ أَذْرُعٍ فَهُوَ وَقْتُ صَلاَةِ الظُّهْرِ.

(۳۳۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی کا سایہ تین ذراع ہو جائے تو یہ ظہر کی نماز کا وقت ہے۔

(۳۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَأَرَدْت أَنْ أَقِيسَ صَلاَتَهُ ، فَفَطِنْتُ لِظِلِّي فَقِسْتُهُ ، فَوَجَدْتُهُ ثَلاَثَةَ أَذْرُعٍ.

(۳۳۱۲) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی اور میں نے ارادہ کیا کہ میں ان کی نماز کا اندازہ لگاؤں۔ میں نے نماز کے بعد اپنے سائے کو ناپا تو وہ تین ذراع تھا۔

(۳۳۱۳) حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ عَنْ وَقْتِ

صَلَاةِ الظُّهْرِ ؟ فَقَالَ :إِذَا كَانَ ظِلُّهُ ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ فَذَاكَ حِينَ تُصَلَّى الظُّهْرُ.

(۳۳۱۳) حضرت حریث بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن سیرین سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا جب ہر چیز کا سایہ تین ذراع ہو جائے تو اس وقت ظہر کی نماز ادا کی جائے گی۔

(۳۳۱٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ ؟ فَقَالَ :إِذَا زَالَ الْفَيْءُ عَنْ طُولِ الشَّيْءِ فَذَاكَ حِينَ تُصَلَّى الظُّهْرُ.

(۳۳۱۴) حضرت حریث بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن سیرین سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب کسی چیز کا سایہ اس کے طول سے زائل ہو جائے تو اس وقت ظہر کی نماز ادا کی جائے گی۔

(۳۳۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَمُعَاذٌ ، كِلَاهُمَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :لَيْسَ الْوَقْتُ مَمْدُودًا كَالشِّرَاكِ ، مَنْ أَخْطَأَهُ هَلَكَ.

(۳۳۱۵) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت تسمے کی طرح لمبا نہیں ہوتا، جس نے اس میں غلطی کی وہ ہلاک ہو گیا۔

(۹۸) مَنْ كَانَ يُعَجِّلُ الْعَصْرَ

جو حضرات عصر کی نماز کو جلدی پڑھا کرتے تھے

(۳۳۱٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي ، لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ. (بخاری ۵۲۲۔ ابوداؤد ۴۱۰)

(۳۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کو اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج میرے حجرے میں طلوع ہوتا تھا اور سائے ابھی تک ظاہر نہیں ہوئے ہوتے تھے۔

(۳۳۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، عَنْ أَبِي الأَبْيَضِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ ، ثُمَّ آتِي عَشِيرَتِي فِي جَانِبِ الْمَدِينَةِ لَمْ يُصَلُّوا فَأَقُولُ :مَا يُجْلِسُكُمْ ؟ صَلُّوا ، فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(احمد ۳/ ۲۳۲۔ دار قطنی ۱۰)

(۳۳۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج سفید اور واضح ہوتا تھا۔ پھر میں مدینہ کے کنارے میں اپنے گھر والوں کے پاس آتا تھا لیکن انہوں نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی ہوتی تھی۔ میں ان سے کہتا کہ تمہیں کس چیز نے بٹھایا ہوا ہے؟ نماز پڑھو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز پڑھ لی ہے۔

(۳۳۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ أَسْأَلُهُ عَنْ

وَقْتِ الْعَصْرِ ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ صَلِّ الْعَصْرَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ بَيْنَ الشِّقَّيْنِ.

(۳۳۱۸) حضرت عبد الرحمٰن بن غنم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو عصر کی نماز کا وقت دریافت کرنے کے لئے خط لکھا تو انہوں نے مجھے جواب میں کہا کہ جب سورج دونوں شقوں کے درمیان ہو تو عصر کی نماز ادا کرلو۔

(۳۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ، يُعَجِّلُهَا مَرَّةً ، وَيُؤَخِّرُهَا أُخْرَى.

(۳۳۱۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عصر کی نماز اس وقت ادا کیا کرتے تھے جب کہ سورج سفید اور واضح ہوتا تھا، وہ کبھی اسے جلدی ادا کرتے اور کبھی تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

(۳۳۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : تُصَلَّى الْعَصْرُ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ، وَحَيَاتُهَا أَنْ تَجِدَ حَرَّهَا.

(۳۳۲۰) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز اس وقت ادا کی جائے گی جبکہ سورج سفید اور زندہ ہو اور سورج کی زندگی یہ ہے کہ تمہیں اس کی تپش محسوس ہو۔

(۳۳۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَنْحَرُ الْجَزُورَ ، فَنَقْسِمُ عَشَرَةَ أَجْزَاءٍ ، ثُمَّ نَطْبُخُ ، وَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ الْمَغْرِبَ. (بخاری ۲۴۸۰۔ مسلم ۴۳۵)

(۳۳۲۱) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز ادا کرتے ، پھر ہم مغرب کی نماز سے پہلے پہلے اونٹ ذبح کر کے اس کے دس حصے کرتے ، پھر اسے پکاتے اور اس کا گوشت پکا کر کھا لیتے تھے۔

(۳۳۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبِي ، قُلْتُ : صَلَّيْتَ مَعَ عَلِيٍّ ، فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ؟ فَقَالَ : كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ.

(۳۳۲۲) حضرت ابوالعنبس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ نے حضرت علی کے ساتھ نماز پڑھی ہے، مجھے بتائیے کہ وہ عصر کی نماز کیسے پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج بلند ہوتا تھا۔

(۳۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَدِمَ رَجُلٌ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَهُوَ عَلَى الْكُوفَةِ ، فَرَآهُ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ ، فَقَالَ لَهُ : لِمَ تُؤَخِّرُ الْعَصْرَ ؟ فَقَدْ كُنْتُ أُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ.

(۳۳۲۳) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس کوفہ میں آیا اور اس نے دیکھا کہ وہ عصر کی نماز تاخیر سے پڑھتے ہیں۔ اس آدمی نے پوچھا کہ آپ عصر کی نماز تاخیر سے کیوں پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ میں حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ کر بنو عمرو بن عوف میں اپنے گھر آجاتا تھا لیکن ابھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(٣٣٢٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ ، فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ.

(مسلم ۱۹۲۔ ابو داؤد ۴۰۷)

(۳۳۲۴) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور ابھی سورج بلند ہی ہوتا تھا۔ پھر کوئی جانے والا مدینہ کے کناروں میں پہنچ جاتا تھا اور سورج بلند ہی ہوتا تھا۔

(٣٣٢٥) - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ ، عَنْ أَبِي أَرْوَى ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، ثُمَّ آتِي الشَّجَرَةَ، يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ.(طحاوی ۱۹۱)

(۳۳۲۵) حضرت ابن اروی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھا کرتا تھا پھر سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ میں پہنچ جاتا تھا۔

(٩٩) مَنْ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ ، وَيَرَى تَأْخِيرَهَا

جو حضرات عصر کی نماز کو تاخیر سے پڑھتے تھے اور اس کو تاخیر سے پڑھنے کے قائل تھے

(٣٣٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَخْرَجَ مَالاً يَقْسِمُهُ يُبَادِرُ بِهِ اللَّيْلَ.

(۳۳۲۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی، پھر وہ مال تقسیم کیا جو رات کو تقسیم کیا کرتے تھے۔

(٣٣٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ عَلَى الْحِيطَانِ.

(۳۳۲۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت علی عصر کی نماز کو اتنا مؤخر کیا کرتے تھے کہ سورج دیواروں پر بلند ہو جاتا تھا۔

(٣٣٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُنَبِّهٍ ، عَنْ سَوَّارِ بْنِ شَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ حَتَّى أَقُولَ : قَدِ اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ.

(۳۳۲۸) حضرت سوار بن شبیب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ عصر کی نماز کو اتنا مؤخر کرتے تھے یہاں تک کہ میں کہتا کہ سورج زرد ہو گیا ہے!

(۳۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، وَإِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ.

(۳۳۲۹) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ عصر کی نماز کو مؤخر کیا کرتے تھے۔

(۳۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَخِي الأَسْوَدِ مُؤَذِّنَهُمْ ، فَكَانَ يُعَجِّلُ الْعَصْرَ ، فَقَالَ لَهُ الأَسْوَدُ : لَتُطِيعُنَا فِي أَذَانِنَا ، أَوْ لَتَعْتَزِلَنَّ مُؤَذِّنِينَا.

(۳۳۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود کا ایک بھتیجا ان کا مؤذن تھا، وہ عصر کی اذان جلدی دیا کرتا تھا، حضرت اسود نے اس سے فرمایا یا تو اذان میں ہماری اطاعت کرو یا ہماری مؤذنی چھوڑ دو۔

(۳۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ أَشَدَّ تَأْخِيرًا لِلْعَصْرِ مِنْكُمْ.

(۳۳۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ عصر کی نماز میں تم سے زیادہ تاخیر کرنے والے تھے۔

(۳۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَكِيعٍ ، قَالَ : قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ : لاَ تُقِمِ الْعَصْرَ حَتَّى لاَ تَسْمَعَ حَوْلَكَ مُؤَذِّنًا.

(۳۳۳۲) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے مجھ سے فرمایا کہ تم اس وقت تک عصر کی نماز نہ پڑھو جب تک اپنے اردگرد مؤذن کی آواز نہ سن لو۔

(۳۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَسْوَدِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ ، فَقَالَ : غَلَبَنَا الْحَوَّاكُونَ عَلَى صَلاَتِنَا يُعَجِّلُونَهَا ، يَعْنِي الْعَصْرَ.

(۳۳۳۳) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمٰن بن اسود کے پاس آیا وہ وضو کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جولاہے ہماری نماز پر غالب آگئے۔ یعنی وہ عصر کی نماز جلدی پڑھتے ہیں۔

(۳۳۳٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عن أبي سنان ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ: تُصَلَّى العصر قَدْرَ مَا تَسِيرُ الْعِيرُ فَرْسَخًا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ.

(۳۳۳۴) حضرت ابن ابی الہذیل فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز اس وقت پڑھی جائے گی جس کے بعد غروب شمس تک اونٹ ایک فرسخ کی مسافت طے کرلے۔

(۳۳۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانُبَةَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ وَقْتِ الْعَصْرِ ؟ فَقَالَ : وَقْتُهَا أَنْ تَسِيرَ سِتَّةَ أَمْيَالٍ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۳۳۳۵) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے عصر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا وقت یہ ہے کہ تم غروب شمس سے پہلے چھ میل سفر کرلو۔

(٣٣٣٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ حَرِيشٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُصَلَّى الْعَصْرُ إذَا كَانَ الظِّلُّ وَاحِدًا وَعِشْرِينَ قَدَمًا فِي الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ.

(۳۳۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ گرمی اور سردی میں عصر کی نماز اس وقت پڑھی جائے گی جب ہر چیز کا سایہ اکیس قدم کے برابر ہوجائے۔

(٣٣٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : إنَّمَا سُمِّيَتِ الْعَصْرَ لِتُعْتَصِرَ.

(۳۳۳۷) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز کو عصر اس لئے کہتے ہیں تاکہ یہ تاخیر سے پڑھی جائے۔

(١٠٠) مَنْ كَانَ يَرَى أَنْ يُعَجِّلَ الْمَغْرِبَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز جلدی ادا کی جائے گی

(٣٣٣٨) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عن حميد ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلِمَةَ ، وَأَحَدُنَا يَرَى مَوْقِعَ نَبْلِه. (ابوداؤد ٤١٩۔ ابن خزيمة ٣٣٨)

(۳۳۳۸) حضرت انس فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کی مسجد میں مغرب کی نماز ادا کیا کرتے تھے، پھر ہم بنو سلمہ میں آجاتے اور ہم ایک تیر پھینکنے کی مسافت تک کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

(٣٣٣٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا ، وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ. (بخاری ٥٥٩۔ مسلم ٤٤١)

(۳۳۳۹) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مغرب کی نماز پڑھ کر گھر واپس آتے تو اتنی روشنی ہوتی تھی کہ ایک تیر پھینکنے کے فاصلے تک کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

(٣٣٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْد بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : صَلُّوا هَذِهِ الصَّلاَةَ وَالْفِجَاجُ مُسْفِرَةٌ ، يَعْنِي الْمَغْرِبَ.

(۳۳۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نماز کو اس وقت پڑھو جبکہ دونوں پہاڑوں کے درمیان کا کشادہ راستہ روشن ہو۔

(٣٣٤١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَكْتُبُ إلَى أُمَرَاءِ الأَمْصَارِ أَنْ لاَ تَنْتَظِرُوا بِصَلاَتِكُمَ اشْتِبَاكَ النُّجُومِ.

(۳۳۴۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے اپنے گورنروں کو خط لکھا کہ مغرب کی نماز کے لئے ستاروں کے روشن ہونے کا انتظار نہ کرو۔

(۳۳٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَيَقُولُ :هَذَا ، وَالَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ ، وَقْتُ هَذِهِ الصَّلاَةِ.

(۳۳۴۲) حضرت اسود کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز ادا کیا کرتے تھے اور فرماتے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، یہ اس نماز کا وقت ہے۔

(۳۳٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ يَأْمُرُ مُؤَذِّنَهُ فَيُؤَذِّنُ الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ سَوَاءً.

(۳۳۴۳) حضرت محمد بن بشر فرماتے ہیں کہ ابن الحنفیہ اپنے مؤذن کو اس بات کا حکم دیتے تھے کہ وہ اس وقت مغرب کی اذان دے جب سورج غروب ہو جائے۔

(۳۳٤٤) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ كَانَ يَأْمُرُ مُؤَذِّنَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ.

(۳۳۴۴) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ اپنے مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ سورج غروب ہوتے ہی مغرب کی اذان دے دے۔

(۳۳٤٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ الدَّانَاجِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاضَلُونَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۳۳۴۵) حضرت عبداللہ داناج کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب مغرب کی نماز کے بعد تیراندازی کیا کرتے تھے۔

(۳۳٤٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنْتُ أَسْمَعُ عَمِّي الْحَكَمَ بْنَ الأَعْرَجِ يَسْأَلُ دِرْهَمًا أَبَا هِنْدٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ؟ فَيَقُولُ دِرْهَمٌ : كُنْتُ أُقْبِلُ مِنَ السُّوقِ فَيَتَلَقَّانِي النَّاسُ مُنْصَرِفِينَ ، قَدْ صَلَّى بِهِمْ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ ، فَأَتَمَارَى غَرُبَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَغْرُبْ.

(۳۳۴۶) حضرت حاجب بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا حکم بن اعرج کو سنا کہ وہ درہم ابو ہند سے اس حدیث کے بارے میں سوال کرر ہے تھے۔ درہم نے کہا کہ میں بازار سے آیا تو مجھے کچھ لوگ ملے جو حضرت معقل بن یسار کے پیچھے نماز پڑھ کے واپس جارہے تھے۔ اس وقت اتنی روشنی تھی کہ مجھے شک ہوا کہ نہ جانے ابھی سورج غروب ہوا ہے یا نہیں ہوا۔

(۳۳٤۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبِي ، قُلْتُ : قَدْ صَلَّيْتَ مَعَ عَلِيٍّ ، فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ؟ فَقَالَ : كَانَ يُصَلِّي إِذَا سَقَطَ الْقُرْصُ.

(۳۳۴۷) حضرت ابوالعنبس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سوال کیا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، آپ مجھے بتائیے کہ وہ مغرب کی نماز کس وقت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج

کی ٹکیہ غائب ہو جاتی تھی۔

(۳۳۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ أَظُنُّهُ قَالَ :مِنْ أَبْنَاءِ النُّقَبَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى رِحَالِنَا وَأَحَدُنَا يُبْصِرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ ، قَالَ :قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ :وَكَمْ كَانَتْ مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَدِينَةِ ، قَالَ :ثُلُثَيْ مِيلٍ. (طبرانی ۱۱۷)

(۳۳۴۸) ایک صاحب روایت کرتے ہیں کہ ہم مغرب کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے، پھر ہم اپنی سواریوں کی طرف واپس آجاتے اور ہم تیر پھینکنے کی مسافت کو دیکھ سکتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ ان کے مکانات مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میل کے دو تہائی کے فاصلہ پر۔

(۳۳۴۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ إِلَى السُّوقِ ، وَلَوْ رُمِيَ بِنَبْلٍ أَبْصَرْتُ مَوَاقِعَهَا.

(احمد ۴/ ۱۱۵۔ طبرانی ۵۲۶۰)

(۳۳۴۹) حضرت زید بن خالد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد بازار جاتے تھے اور اتنی روشنی ہوتی تھی کہ اگر تیر پھینکا جائے تو اس کے گرنے کی جگہ ہمیں نظر آسکتی تھی۔

(۳۳۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ عَبْدِ اللهِ الْمَغْرِبَ ، مِقْدَارَ مَا إِذَا رَمَى رَجُلٌ بِسَهْمٍ رَأَى مَوْضِعَهُ.

(۳۳۵۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ کے ساتھ مغرب کی نماز اس وقت ادا کی جبکہ اتنی روشنی تھی کہ اگر کوئی آدمی تیر پھینکے تو اس کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

(۳۳۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ ، أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :صَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ فِطْرِ الصَّائِمِ ، مُبَادَرَةَ طُلُوعِ النُّجُومِ. (طبرانی ۴۰۸۳)

(۳۳۵۱) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب روزہ دار افطار کرتا ہے تو اس وقت مغرب کی نماز پڑھو، جبکہ ستارے طلوع ہو رہے ہوتے ہیں۔

(۱۰۱) في العشاء الآخِرَةِ تُعَجَّلُ ، أَوْ تُؤَخَّرُ ؟

عشاء کی نماز کو مؤخر کیا جائے گا یا جلدی پڑھا جائے گا؟

(۳۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ. (مسلم ۲۲۶- احمد ۵/ ۸۹)

(۳۳۵۲) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء کی نماز کو دیر سے پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، قَالَ : أَنَا مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ ، أَوْ كَأَعْلَمِ النَّاسِ بِوَقْتِ صَلاَةِ) رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ، كَانَ يُصَلِّيهَا بَعْدَ سُقُوطِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الثَّانِيَةِ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ. (ترمذی ۱۶۵- احمد ۴/ ۲۷۰)

(۳۳۵۳) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی عشاء کی نماز کا سب سے زیادہ واقف ہوں، آپ عشاء کی نماز مہینے کے شروع میں دوسری رات کے چاند کے سقوط کے بعد عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ مِنَ الْعِشَاءِ الَّتِي يَدْعُونَهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ.

(۳۳۵۴) حضرت ابو برزہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات پسند تھی کہ عشاء کی نماز کو مؤخر کیا جائے۔

(۳۳۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَيُؤَخِّرُ.

(۳۳۵۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء کی نماز کو کبھی جلدی پڑھتے تھے اور کبھی تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

(۳۳۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كان يُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسْوَدُّ الأُفُقُ ، وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ.

(ابوداؤد ۳۹۷- ابن خزیمۃ ۳۵۲)

(۳۳۵۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء کی نماز کو اس وقت ادا فرماتے تھے جبکہ افق سیاہ ہو جاتا اور بعض اوقات اس کو دیر سے پڑھتے تاکہ لوگ جمع ہو جائیں۔

(۳۳۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ : صَلِّ الْعِشَاءَ إِذَا ذَهَبَ الشَّفَقُ وَادْلاَمَّ اللَّيْلُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ثُلُثِ اللَّيْلِ ، وَمَا عَجَّلْتَ بَعْدَ ذَهَابِ بَيَاضِ الأُفُقِ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۳۳۵۷) حضرت ابن لبیبہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ عشاء کی نماز اس وقت پڑھو جب شفق غائب ہو جائے اور آدھی رات سے پہلے رات کی تاریکی زیادہ ہو جائے۔ افق کے سفید ہونے کے بعد تم جتنی جلدی پڑھ لو اتنا ہی افضل ہے۔

(۳۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى أَنْ صَلِّ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ، فَإِنْ أَخَّرْت فَإِلَى الشَّطْرِ ، وَلاَ تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ.

(۳۳۵۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت ابو موسیٰ کو خط لکھا کہ عشاء کی نماز کو تہائی رات تک ادا کرلو یا زیادہ دیر کرنی ہوتو آدھی رات تک ادا کرلو اور غافلین میں سے مت ہو جانا۔

(۳۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ.

(۳۳۵۹) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عشاء کی نماز کو تاخیر سے پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : وَقْتُ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ رُبُعُ اللَّيْلِ.

(۳۳۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز کا وقت چوتھائی رات ہے۔

(۳۳۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبِي ، قُلْتُ : صَلَّيْتَ مَعَ عَلِيٍّ ، فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ ؟ قَالَ : إِذَا غَابَ الشَّفَقُ.

(۳۳۶۱) حضرت عمرو بن مروان کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، آپ مجھے یہ بتائیں کہ وہ عشاء کی نماز کس وقت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب شفق غائب ہو جاتا۔

(۳۳۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ، وَلاَ نَوْمَ ، وَلاَ غَفْلَةَ.

(۳۳۶۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ عشاء کا وقت ایک تہائی رات تک ہے، اس میں کسی قسم کی نیند یا غفلت نہیں ہے۔

(۳۳۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : انْتَظَرْنَا لَيْلَةً رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ، أَوْ بَعْدُ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا ، فَلاَ أَدْرِي أَشَيْءٌ شَغَلَهُ أَوْ حَاجَةٌ كَانَتْ لَهُ فِي أَهْلِهِ ، فَقَالَ : مَا أَعْلَمُ أَهْلَ دِينٍ يَنْتَظِرُونَ هَذِهِ الصَّلاَةَ غَيْرَكُمْ ، وَلَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هَذِهِ الصَّلاَةَ هَذِهِ السَّاعَةَ. (بخاری ۵۷۰۔ ابوداؤد ۴۲۳)

(۳۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم نے عشاء کی نماز کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا۔ جب تہائی رات یا اس سے کچھ زیادہ وقت گذر گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں نہیں جانتا کہ آپ کو کسی کام نے روکا تھا یا آپ کو گھر والوں میں کوئی حاجت تھی۔ آپ نے فرمایا ''میں تمہارے علاوہ کسی ایسے دین کے پیروکاروں کو نہیں جانتا جو اس نماز کا انتظار کرتے ہوں۔ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں یہ نماز انہیں اس وقت میں پڑھنے کا حکم دیتا۔

(۳۳۶٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَخَّرْتُ صَلاَةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ، أَوْ

نِصْفِ اللَّيْلِ. (ابن ماجه ۶۹۱)

(۳۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں عشاء کی نماز کو ایک تہائی رات یا آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

(۳۳۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَرِيزٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ : بَقَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ حَتَّى أَبْطَأَ ، حَتَّى قَالَ الْقَائِلُ : قَدْ صَلَّى وَلَمْ يَخْرُجْ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، ظَنَنَّا أَنَّكَ صَلَّيْتَ وَلَمْ تَخْرُجْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعْتِمُوا بِهَذِهِ الصَّلَاةِ ، فَقَدْ فُضِّلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الأُمَمِ ، وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ قَبْلَكُمْ.

(ابو داؤد ۴۲۴۔ احمد ۵/ ۲۳۷)

(۳۳۶۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک روز عشاء کی نماز کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کا بہت انتظار کیا، لیکن آپ نے اتنی دیر کر دی کہ ایک آدمی کہنے لگا کہ آپ تشریف نہیں لائیں گے۔ اتنے میں آپ تشریف لائے تو ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہمارا خیال یہ تھا کہ آپ نماز پڑھ چکے ہیں اور اب تشریف نہیں لائیں گے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس رات کو اندھیرے میں پڑھا کرو، کیونکہ تمہیں ساری امتوں پر اس نماز کی وجہ سے فضیلت دی گئی ہے، تم سے پہلی امتیں یہ نماز نہیں پڑھتی تھیں۔

(۳۳۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَخَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ : لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَجَعَلْتُ وَقْتَ هَذِهِ الصَّلَاةِ هَذَا الْحِينَ. (دارمی ۱۲۱۵۔ ابن حبان ۱۵۳۳)

(۳۳۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز کو مؤخر فرمایا، جب آپ تشریف لائے تو آپ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اس نماز کے لئے اس وقت کو مقرر کر دیتا۔

(۳۳۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَمْرِو بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ ، قَالَ : قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى أُصَلِّي الْعِشَاءَ ؟ قَالَ : إِذَا مَلَأَ اللَّيْلُ بَطْنَ كُلِّ وَادٍ. (احمد ۵/ ۳۶۵)

(۳۳۶۷) ایک جہینی شخص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ میں عشاء کی نماز کب پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب رات ہر وادی کے اندر تک پہنچ جائے تو اس وقت پڑھو۔

(۳۳۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النُّعْمَانِ ، يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ ، الْمَغْرِبَ فَمَا يَخْرُجُ آخِرُنَا حَتَّى يَبْدَأَ بِالْعِشَاءِ.

(۳۳۶۸) حضرت عبدالرحمٰن بن عبید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت نعمان بن بشیر کے ساتھ مغرب کی نماز ادا کرتے، ہمارا آخری آدمی ابھی مسجد سے باہر نہیں نکلتا تھا کہ عشاء کا وقت ہو جاتا تھا۔

(۳۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : عَجِّلُوا الْعِشَاءَ قَبْلَ أَنْ يَكْسَلَ الْعَامِلُ ، وَيَنَامَ الْمَرِيضُ.

(۳۳۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز جلدی پڑھو، قبل اس کے کہ کام کاج کرنے والا سستی کرنے لگے اور مریض سو جائے۔

(۱۰۲) فِي التَّخَلُّفِ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ ، وَفَضْلِ حُضُورِهِمَا

عشاء اور فجر کی نماز میں سستی سے اجتناب کا حکم اور ان میں حاضر ہونے کی فضیلت

(۳۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلاَةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلاَةُ الْعِشَاءِ وَصَلاَةُ الْفَجْرِ ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا ، وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلاَةِ ، فَتُقَامَ ، ثُمَّ آمُرَ رَجُلاً ، فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِي بِرِجَالٍ ، مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لاَ يَشْهَدُونَ الصَّلاَةَ ، فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ.

(بخاری ۶۵۷۔ ابوداؤد ۵۴۹)

(۳۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منافقین پر سب سے بھاری نماز فجر اور عشاء کی نماز ہے۔ اگر انہیں معلوم ہو جائے کہ عشاء اور فجر میں کیا ثواب ہے تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آئیں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں نماز کھڑی کرنے کا حکم دوں پھر کسی سے کہوں کہ وہ نماز پڑھائے پھر میں کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں پہنچتے، پھر ان کے گھروں کو جلا دوں۔

(۳۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ ، قَالَ : قَالَ أُبَيّ بْنُ كَعْبٍ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ ، رَأَى مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ قِلَّةً ، قَالَ : شَاهِدٌ فُلاَنٌ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ ، حَتَّى عَدَّ ثَلاَثَةَ نَفَرٍ ، فَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَلاَةٍ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، وَمِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا. (ابوداؤد ۵۵۵۔ احمد ۵/ ۱۴۰)

(۳۳۷۱) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو

مسجد میں لوگوں کی کچھ کمی دیکھی۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ فلاں حاضر ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں۔ یہاں تک کہ آپ نے تین آدمیوں کا نام لیا۔ پھر فرمایا کہ منافقوں پر عشاء اور فجر کی نماز سے زیادہ بوجھل نماز کوئی نہیں۔ اگر وہ اس کا ثواب جان لیں تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر مسجد میں آئیں۔

(۳۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا إِذَا فَقَدْنَا الرَّجُلَ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ وَصَلاَةِ الْفَجْرِ ، أَسَأْنَا بِهِ الظَّنَّ.

(۳۳۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم کسی آدمی کو عشاء یا فجر کی نماز میں نہ دیکھتے تو اس کے بارے میں برا گمان رکھا کرتے تھے۔

(۳۳۷۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمُومَتِي مِنَ الأَنْصَارِ قَالُوا : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا يَشْهَدُهُمَا مُنَافِقٌ ، يَعْنِي الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ.

(احمد ۵/ ۵۷۔ عبدالرزاق ۲۰۲۳)

(۳۳۷۳) حضرت ابوعمیر بن انس کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے انصاری چچا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عشاء اور فجر کی نماز میں منافق نہیں آتے۔

(۳۳۷٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ : أَلاَ احْمِلُونِي ، قَالَ : فَحَمَلُوهُ فَأَخْرَجُوهُ ، فَقَالَ : اسْمَعُوا ، وَبَلِّغُوا مَنْ خَلْفَكُمْ : حَافِظُوا عَلَى هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ ؛ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا) لأَتَيْتُمُوهُمَا وَلَوْ حَبْوًا عَلَى مَرَافِقِكُمْ وَرُكَبِكُمْ.

(۳۳۷۴) حضرت ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا کہ کیا تم مجھے یہاں سے اٹھاتے نہیں ہو۔ چنانچہ لوگوں نے انہیں اٹھایا اور انہیں نکالا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ غور سے سنو اور اپنے بعد میں آنے والوں کو بھی بتاؤ ''ان دونوں نمازوں کا خیال رکھو: عشاء اور صبح، اگر تم جان لو کہ ان دونوں نمازوں میں کیا ہے تو گھٹنوں اور کہنیوں کے بل چل کر تم ان نمازوں کے لئے آؤ۔

(۳۳۷۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ يُحَنَّسَ ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا فِي فَضْلِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ وَصَلاَةِ الصُّبْحِ لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا. (احمد ۶/ ۸۰۔ نسائی ۳۸۶)

(۳۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ عشاء اور فجر کی نماز میں کیا ہے تو گھٹنوں کے بل چل کر ان کے لئے مسجد میں حاضر ہوں۔

(٣٣٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : جِئْت وَعُثْمَانُ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ صَلاَةَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، فَجَلَسْتُ إلَيْهِ ، فَقَالَ عُثْمَانُ : شُهُودُ صَلاَةِ الصُّبْحِ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ ، وَصَلاَةُ الْعِشَاءِ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ.

(۳۳۷۶) حضرت ابن ابی عمرہ انصاری کہتے ہیں کہ میں مسجد میں حاضر ہوا تو حضرت عثمان عشاء کی نماز کے وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں بھی ان کے ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ حضرت عثمان نے فرمایا کہ فجر کی نماز میں حاضر ہونا پوری رات عبادت کی طرح ہے اور عشاء کی نماز میں حاضر ہونا آدھی رات عبادت کی طرح ہے۔

(٣٣٧٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لأَنْ أُصَلِّيَهُمَا فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۳۳۷۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فجر اور عشاء کی نماز کو جماعت سے پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ ان دونوں کے درمیانی حصہ میں عبادت کرتا رہوں۔

(٣٣٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

(ح) وَشُعْبَةُ ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لأَنْ أَشْهَدَ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۳۳۷۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فجر اور عشاء کی نماز کو جماعت سے پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ ان دونوں کے درمیانی حصہ میں عبادت کرتا رہوں۔

(٣٣٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إذَا هَبَطَ من السُّوقِ مَرَّ عَلَى الشُّفَاءِ ابْنَةِ عَبْدِ اللهِ ، فَمَرَّ عَلَيْهَا يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، فَقَالَ : أَيْنَ سُلَيْمَانُ ؟ ابْنُهَا ، قَالَتْ : نَائِمٌ ، قَالَ : وَمَا شَهِدَ صَلاَةَ الصُّبْحِ ؟ قَالَتْ : لاَ ، قَامَ بِالنَّاسِ اللَّيْلَةَ ، ثُمَّ جَاءَ فَضَرَبَ بِرَأْسِهِ ، فَقَالَ عُمَرُ : شُهُودُ صَلاَةِ الصُّبْحِ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ حَتَّى الصُّبْحِ.

(۳۳۷۹) حضرت یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر جب بازار کی طرف جاتے آتے تو شفاء بنت عبد اللہ کے پاس سے گذرتے۔ ایک دن رمضان میں ان کے پاس سے گذرے تو ان سے پوچھا کہ سلیمان (ان کے بیٹے) کہاں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ حضرت عمر نے پوچھا کہ کیا انہوں نے فجر کی نماز پڑھی ہے۔ ان کی والدہ نے بتایا کہ نہیں، وہ ساری رات لوگوں کے ساتھ عبادت کرتے رہے، پھر آ کر سو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صبح کی نماز کو جماعت سے پڑھنا میرے نزدیک پوری رات عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

(٣٣٨٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عن هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لأَنْ أَشْهَدَ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ أَنْ

أُحْيِيَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۳۳۸۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فجر اور عشاء کی نماز کو جماعت سے پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ ان دونوں کے درمیانی حصہ میں عبادت کرتا رہوں۔

(۱۰۳) الشفق ما هُوَ؟

شفق کیا ہے؟

(۳۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ.

(۳۳۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شفق سرخی کا نام ہے۔

(۳۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : كَانَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ يُصَلِّيَانِ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ إِذَا غَابَتِ الْحُمْرَةُ.

(۳۳۸۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت شداد بن اوس عشاء کی نماز سرخی غائب ہونے کے بعد پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۳۳۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ : الشَّفَقُ ، قَالَ : لاَ تَقُلِ الشَّفَقُ ، إِنَّ الشَّفَقَ مِنَ الشَّمْسِ ، وَلَكِنْ قُلْ حُمْرَةَ الأُفُقِ.

(۳۳۸۳) حضرت عوام بن حوشب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کے سامنے شفق کا نام لیا، انہوں نے فرمایا کہ شفق نہ کہو، شفق تو سورج کا ہوتا ہے، تم اسے افق کی سرخی کہو۔

(۳۳۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرًا الْجُعْفِيَّ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ : ﴿حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾؟ فَقَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : فَهُوَ حُمْرَةُ الأُفُقِ.

(۳۳۸۴) حضرت فضیل بن مرزوق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر جعفی سے اس آیت کے بارے میں پوچھا ﴿حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت سعید بن جبیر فرماتے تھے کہ اس سے مراد افق کی سرخی ہے۔

(١٠٤) مَنْ قَالَ لاَ تَفُوتُ صَلاَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الأُخْرَى ، وَمَا بَيْنَهُمَا وَقْتٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز اس وقت تک قضاء نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز کا وقت داخل نہ ہو جائے

(٣٣٨٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : بَيْنَ كُلِّ صَلاَتَيْنِ وَقْتٌ.

(۳۳۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو نمازوں کے درمیان کسی نماز کا وقت ہوتا ہے۔

(٣٣٨٦) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الصَّلاَةِ إِلَى الصَّلاَةِ وَقْتٌ.

(۳۳۸۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز سے دوسری نماز کے درمیان کسی نماز کا وقت ہوتا ہے۔

(٣٣٨٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُنْذِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُرَّةَ أَبَا رَزِينٍ مَتَى تَفُوتُنِي صَلاَةٌ ؟ فَقَالَ : لاَ تَفُوتُكَ صَلاَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الأُخْرَى ، وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ إِفْرَاطٌ وَإِضَاعَةٌ.

(۳۳۸۷) حضرت منذر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ابورزین سے سوال کیا کہ میری نماز کب فوت ہوتی ہے؟ فرمایا کہ تمہاری نماز اس وقت تک فوت نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز کا وقت داخل نہ ہو جائے، البتہ نماز میں تاخیر کرنا افراط اور نقصان دہ ہے۔

(٣٣٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الأَصْبَغِ ، قَالَ : سَمِعْتُ كَثِيرَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لاَ تَفُوتُ صَلاَةٌ حَتَّى يُنَادَى بِالأُخْرَى.

(۳۳۸۸) حضرت کثیر بن عباس فرماتے ہیں کہ ایک نماز اس وقت تک فوت نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز کی اذان نہ ہو جائے۔

(٣٣٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُسْأَلُ مَا التَّفْرِيطُ فِي الصَّلاَةِ ؟ قَالَ : أَنْ تُؤَخِّرَهَا حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الَّتِي بَعْدَهَا.

(۳۳۸۹) حضرت عثمان بن موہب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ نماز میں تفریط کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ نماز کو اتنا مؤخر کرنا کہ دوسری نماز کا وقت شروع ہو جائے۔

(١٠٥) فِي الرجل يُصَلِّي بَعْضَ صَلاَتِهِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ، مَنْ قَالَ يعيدها

جن حضرات کے نزدیک اگر کسی آدمی نے قبلہ سے رخ ہٹا کر نماز پڑھی تو لوٹائی جائے گی

(٣٣٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا حَتَّى نَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ : ﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ فَنَزَلَتْ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَمَرَّ بِنَاسٍ

مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، فَحَدَّثَهُمْ بِالْحَدِيثِ فَوَلَّوْا وُجُوهَهُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ. (مسلم ۱۱۔ ترمذی ۲۹۶۳)

(۳۳۹۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سولہ مہینے حضور ﷺ کے ساتھ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ یہاں تک کہ سورۂ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ یہ آیت نبی پاک ﷺ کے نماز پڑھنے کے بعد نازل ہوئی۔ چنانچہ ایک آدمی کچھ انصاریوں کے پاس سے گذرا وہ نماز پڑھ رہے تھے، اس نے انہیں ساری بات بتائی تو انہوں نے اپنے چہروں کو قبلہ کی طرف پھیر لیا۔

(۳۳۹۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ ، عَنْ ثُمَامَةَ ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : جَاءَ مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ إِلَى بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ ، وَقَدْ صَلَّى الإِمَامُ رَكْعَتَيْنِ ، فَاسْتَدَارُوا ، فَصَلَّوُا الرَّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ نَحْوَ الْكَعْبَةِ. (مسلم ۳۷۵)

(۳۳۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کا منادی آیا اور اس نے کہا کہ قبلہ مسجد حرام کی طرف پھیر دیا گیا ہے، اس وقت امام دو رکعات پڑھا چکا تھا، یہ سن کر سب لوگ گھوم گئے اور باقی دو رکعات کعبہ کی طرف رخ کر کے ادا کیں۔

(۳۳۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ، ثُمَّ جُعِلَتِ الْقِبْلَةُ بَعْدُ. (احمد ۱/ ۲۵۰)

(۳۳۹۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اور آپ کے اصحاب نے سولہ مہینے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہے۔ پھر خانہ کعبہ کو قبلہ بنا دیا گیا۔

(۳۳۹۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ إِذْ أَتَانَا آتٍ وَإِمَامُنَا رَاكِعٌ ، وَنَحْنُ رُكُوعٌ ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ أَلاَ فَاسْتَقْبِلُوهَا ، قَالَ : فَانْحَرَفَ إِمَامُنَا وَهُوَ رَاكِعٌ ، وَانْحَرَفَ الْقَوْمُ حَتَّى اسْتَقْبَلُوا الْكَعْبَةَ ، فَصَلَّيْنَا بَعْضَ تِلْكَ الصَّلاَةِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، وَبَعْضَهَا إِلَى الْكَعْبَةِ.

(ابو یعلی ۱۵۰۹۔ ابن سعد ۲۴۳)

(۳۳۹۳) حضرت عمارہ بن اوس کہتے ہیں کہ ہم بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے کہ ایک قاصد آیا جبکہ ہمارا امام بھی رکوع میں تھا اور ہم بھی حالت رکوع میں تھے۔ اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لو اب تم بھی خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لو۔ ہمارے امام نے حالت رکوع میں ہی خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیا اور سب لوگوں نے بھی خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔ پس ہم نے اس نماز کا کچھ حصہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے ادا کیا اور کچھ حصہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے۔

(۳۳۹٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عُقَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ صَلَّوْا فِي يَوْمٍ

غَيْمٍ إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ اسْتَبَانَتْ لَهُمِ الْقِبْلَةُ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : يَسْتَقْبِلُونَ الْقِبْلَةَ ، وَيَعْتَدُّونَ مَا صَلَّوْا ، وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُمِرُوا أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْكَعْبَةَ ، وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَاسْتَقْبَلُوا الْكَعْبَةَ ، فَصَلَّوْا بَعْضَ تِلْكَ الصَّلَاةِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، وَبَعْضَهَا إِلَى الْكَعْبَةِ.

(۳۳۹۴) حضرت عقیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن شہاب سے سوال کیا گیا کہ اگر بارش کے دن لوگ قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لیں اور حالت نماز میں معلوم ہو جائے کہ قبلہ کسی دوسری طرف ہے تو وہ کیا کریں؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ قبلے کی طرف رخ کرلیں اور جو نماز وہ پڑھ چکے ہیں اسے دہرانے کی ضرورت نہیں۔ جب نبی پاک ﷺ کے صحابہ کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ خانہ کعبہ کو قبلہ بنالیں تو انہوں نے بھی یونہی کیا تھا۔ حالانکہ پہلے وہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہے تھے۔ اس حکم کے بعد انہوں نے کعبہ کی طرف رخ کرلیا تھا، گویا کہ انہوں نے کچھ نماز بیت المقدس کی طرف منہ کر کے پڑھی اور کچھ نماز خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے ادا کی۔

(۳۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانُوا رُكُوعًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَانْحَرَفُوا وَهُمْ رُكُوعٌ.

(۳۳۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ فجر کی نماز میں حالت رکوع میں تھے اور رکوع کی حالت میں ہی کعبہ کی طرف مڑ گئے۔

(۳۳۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ: ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ﴾ قَالَ: قِبْلَةُ اللهِ، فَأَيْنَمَا كُنْتُمْ مِنْ شَرْقٍ أَوْ غَرْبٍ فَاسْتَقْبِلُوهَا.

(۳۳۹۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی اس آیت میں ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ﴾ وجہ اللہ سے مراد ہے قِبْلَةُ اللهِ، پس تم مشرق و مغرب میں جہاں کہیں بھی نماز پڑھو تم نے قبلے کی طرف رخ کرنا ہے۔

(۳۳۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ أَبُو سِنَانٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ يَقُولُ: (وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا) يَقُولُ: لِكُلٍّ قِبْلَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا.

(۳۳۹۷) حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ہے ﴿وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا﴾ میں وجہۃ سے مراد قبلہ ہے۔

(۳۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِنَ الْبَيْتِ خَلْفًا، وَأْتَمَّ بِهِ جَمِيعًا.

(۳۳۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کو کوئی حصہ اپنے پیچھے نہ رکھو بلکہ اسے پوری طرح اپنے سامنے رکھو۔

(۳۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: ﴿شَطْرَهُ﴾: تِلْقَاءَهُ.

(۳۳۹۹) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ آیت میں ﴿شَطْرَهُ﴾ سے مراد ہے اس کے سامنے۔

(۱۰۶) يُصَلِّي إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَعْلَمُ بَعْدُ

ایک آدمی قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے اور اسے بعد میں علم ہو تو وہ کیا کرے؟

(۳٤۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي يَوْمِ الْغَيْمِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، قَالَ: يُجْزِئُهُ.

(۳۴۰۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے بادلوں کے دن قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لی تو دہرانے کی ضرورت نہیں۔

(۳٤۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ صَلَّى فِي يَوْمِ غَيْمٍ فَإِذَا هُوَ قَدْ صَلَّى إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ؟ قَالَ: يُجْزِئُهُ، قَالَ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيَّ فَقَالَا: يُجْزِئُهُ.

(۳۴۰۱) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو گھٹا کے دن قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے۔ حضرت عطاء نے فرمایا کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی سے سوال کرنے والے شخص نے مجھے بتایا ہے کہ وہ دونوں حضرات بھی یہی کہتے تھے کہ ان کی نماز ہو جائے گی۔

(۳٤۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّيْت وَأَنَا أَعْمَى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَسَأَلْت إِبْرَاهِيمَ ؟ فَقَالَ: يُجْزِئُكَ.

(۳۴۰۲) حضرت قعقاع بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے اور ایک نابینا نے قبلے سے ہٹ کر کسی اور طرف نماز پڑھی، تو میں نے حضرت ابراہیم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہاری نماز ہو گئی۔

(۳٤۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ؟ فَقَالَ: يُجْزِئُهُ.

(۳۴۰۳) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۳٤۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، قَالَ يُجْزِئُهُ.

(۳۴۰۴) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(٣٤٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُجْزِئُهُ.

(۳۴۰۵) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(٣٤٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: لاَ إعَادَةَ عَلَيْهِ.

(۳۴۰۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں۔

(٣٤٠٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: إذَا صَلَّى الرَّجُل فِي يَوْمِ غَيْمٍ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، ثُمَّ تَكَشَّفَ السَّحَابُ وَقَدْ صَلَّيْت بَعْضَ صَلاَتِكَ، فَاحْتَسِبْ بِمَا صَلَّيْت، ثُمَّ أَقْبِلْ بِوَجْهِكَ إلَى الْقِبْلَةِ.

(۳۴۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے بارش کے دن قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لی، جب بادل چھٹے تو وہ کچھ نماز پڑھ چکا، اب اسے چاہئے کہ جو نماز پڑھ چکا ہے اسے شمار کرے اور باقی نماز قبلے کی طرف رخ کر کے پڑھے۔

(٣٤٠٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، قَالَ: قَدْ مَضَتْ صَلاَتُهُ.

(۳۴۰۸) حضرت حماد اس شخص کے بارے میں جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو گئی۔

(١٠٧) مَنْ قَالَ يُعِيدُ الصَّلاَةَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں نماز لوٹائی جائے گی

(٣٤٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: صَلَّى حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي مَنْزِلِنَا، فَقُلْتُ لَهُ: إنَّ فِي قِبْلَتِنَا تَيَاسُرًا، فَأَعَادَ.

(۳۴۰۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت حمید بن عبد الرحمن نے ہمارے گھر میں نماز پڑھی، میں نے ان سے کہا کہ قبلہ تو ہماری بائیں طرف تھا، یہ سن کر انہوں نے دوبارہ نماز پڑھی۔

(٣٤١٠) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: يُعِيدُ.

(۳۴۱۰) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ کرے گا۔

(٣٤١١) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: مَنْ صَلَّى إلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَاسْتَفَاقَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ، فَعَلَيْهِ الإِعَادَةُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي وَقْتٍ فَلَيْسَ عَلَيْهِ إعَادَةٌ.

(۳۴۱۱) حضرت زہری فرماتے ہیں جس شخص نے قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھی، اب اگر اسے وقت میں اپنی

غلطی کا علم ہو جائے تو دوبارہ نماز پڑھے اور اگر وقت کے بعد معلوم ہو تو اعادہ ضروری نہیں۔

(۳٤۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثنا رَبِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُعِيدُ مَا دَامَ فِي وَقْتٍ.

(۳۴۱۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہو تو اعادہ کرے گا۔

(۱۰۸) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ قَدْ حَانَتِ الصَّلاَةُ

جو حضرات اس جملے کو ناپسند فرماتے تھے "قَدْ حَانَتِ الصَّلاَةُ"

☆ (حاشیہ) حانت کا لفظ "الحَین" سے نکلا ہے جس کا معنی ہے ہلاکت، مشقت اور اچھے کام سے محرومی۔ شاید اسی وجہ سے اسلاف نے اس جملے کو ناپسند فرمایا ہے۔ البتہ اس کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ نماز کا وقت ہو گیا۔

(۳٤۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولوا: قَدْ حَانَتِ الصَّلاَةُ.

(۳۴۱۳) حضرت مرثد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ظبیان اس جملے کو ناپسند فرماتے تھے: قَدْ حَانَتِ الصَّلاَةُ.

(۳٤۱٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَقُولُوا: قَدْ حَانَتِ الصَّلاَةُ، فَقَالَ: إِنَّ الصَّلاَةَ لاَ تَحِينُ، وَلْيَقُولُوا: قَدْ حَضَرَتِ الصَّلاَةُ.

(۳۴۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے تھے کہ اسلاف اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ کوئی قَدْ حَانَتِ الصَّلاَةُ کہے۔ کیونکہ نماز تو ہلاک نہیں ہوتی اس لئے قَدْ حَضَرَتِ الصَّلاَةُ کہنا چاہئے۔

(۱۰۹) مَنْ قَالَ انْتَظِرْ إِذَا رَكَعْتَ، أَوْ مَا سَمِعْتَ وَقْعَ نَعْلٍ، أَوْ حِسَّ أَحَدٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم حالتِ رکوع میں ہو اور کسی کی جوتی کی آواز یا کسی کے آنے کی آواز سنو تو انتظار کرلو

(۳٤۱٥) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقْعَ نَعْلٍ.

(۳۴۱۵) حضرت عبداللہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ جب کسی کی جوتی کی آواز سنتے تو اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔

(۳٤۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ إِمَامًا فَدَخَلَ إِنْسَانٌ وَأَنْتَ رَاكِعٌ فَانْتَظِرْهُ.

(۳۴۱۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تم امام ہو اور کوئی آدمی آجائے اور تم رکوع کی حالت میں ہو تو اس کا انتظار کرلو۔

(۳٤۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ، فَلْيُسْرِع

الْمَشْیَ فَإِنَّا نَنْتَظِرُهُ.

(۳۴۱۷) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی آئے اور امام حالتِ رکوع میں ہو، تو وہ جلدی سے جماعت میں شریک ہو کیونکہ ہم اس کا انتظار کرتے ہیں۔

(۳٤۱۸) حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِی مِجْلَزٍ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقْعَ النِّعَالِ.

(۳۴۱۸) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب امام کسی کے جوتوں کو آواز سنے تو اس کا انتظار کرلے۔

(۳٤۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حدَّثَنَا ہَمَّامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَۃَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِی أَوْفَی ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقْعَ نَعْلٍ.

(۳۴۱۹) حضرت ابن ابی اوفیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کی جوتیوں کی آواز سن لیتے تو اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔

(۳٤۲۰) حَدَّثَنَا شَرِیکٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقْعَ نَعْلٍ.

(۳۴۲۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عامر جب کسی کی جوتیوں کی آواز سن لیتے تو اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔

(۱۱۰) مَنْ کَرِہَ أَنْ یَتَوَکَّأَ الرَّجُلُ عَلَی الشَّیْءِ وَہُوَ یُصَلِّی

جو حضرات نماز پڑھتے ہوئے ٹیک لگانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے

(۳٤۲۱) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَیْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ، فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ، فَقَالَ: مَا ہَذَا ؟ قِیلَ: فُلاَنَۃٌ تُصَلِّی یَا رَسُولَ اللہِ، فَإِذَا أَعْیَتْ اسْتَرَاحَتْ عَلَی ہَذَا الْحَبْلِ، قَالَ: فَلْتُصَلِّ مَا نَشِطَتْ، فَإِذَا أَعْیَتْ فَلْتَنَمْ. (احمد ۱۸۴۔ ابو یعلی ۳۷۸۲)

(۳۴۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ تشریف لائے تو ایک رسی بندھی ہوئی تھی۔ آپ نے پوچھا ''یہ کیا ہے؟'' آپ کو بتایا گیا کہ اے اللہ کے رسول! فلاں عورت نماز پڑھتی ہے، جب وہ تھک جاتی ہے تو اس رسی پر آرام کرتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تک نشاط ہو تو نماز پڑھ لے اور جب تھک جائے تو سو جائے۔

(۳٤۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ حُصَیْنٍ ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ مَوْلاَتِہِ، قَالَتْ: کُنْتُ فِی أَصْحَابِ الصُّفَّۃِ، کَانَ لَنَا حِبَالٌ نَتَعَلَّقُ بِہَا إِذَا فَتَرْنَا وَنَعَسْنَا فِی الصَّلاَۃِ، وَبُسُطٌ نَقُومُ عَلَیْہِمَا مِنْ غِلَظِ الأَرْضِ، قَالَتْ: فَأَتَی أَبُو بَکْرٍ، فَقَالَ: اقْطَعُوا ہَذِہِ الْحِبَالَ وَأَفْضُوا إِلَی الأَرْضِ.

(۳۴۲۲) حضرت ابو حازم کی ایک مولاۃ کہتی ہیں کہ میں اصحابِ صفہ میں سے تھی۔ ہمارے پاس رسیاں تھیں جب ہم نماز میں تھک جاتیں یا ہمیں نیند آجاتی تو ان رسیوں کو پکڑ لیتی تھیں اور ہمارے پاس چٹائیاں بھی ہوتی تھیں جن پر ہم زمین کی سختی سے بچنے کے لئے کھڑی ہوتی تھیں۔ ایک مرتبہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا کہ ان رسیوں کو کاٹ دو اور زمین پر

نماز پڑھو۔

(٣٤٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ، يَحْسِبُهُ أَبُو بَكْرٍ: عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْيَهُودُ، يَعْنِي بِالتَّعَلُّقِ مِنْ أَسْفَلَ هَكَذَا.

(۳۴۲۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس طرح تو یہود کیا کرتے تھے۔ یعنی نیچے سے خود کو اس طرح باندھنا۔

(١١١) مَنْ كَانَ يَتَوَكَّأُ

جو حضرات ٹیک لگا کر نماز پڑھا کرتے تھے

(٣٤٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ بن عمار، عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْخٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُصَلِّي مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا.

(۳۴۲۴) حضرت عاصم بن شمیخ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کو لاٹھی پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٣٤٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى أَبَا ذَرٍّ يُصَلِّي مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا.

(۳۴۲۵) حضرت ابن ابی نجیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ اس نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو لاٹھی پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٣٤٢٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَيَزِيدُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّؤُونَ عَلَى الْعصا فِي الصَّلَاةِ. زَادَ يَزِيدُ: إِذَا اسْتَوَوْا.

(۳۴۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز میں لاٹھی پر ٹیک لگایا کرتے تھے۔ یزید نے یہ اضافہ کیا ہے کہ جب وہ سیدھے کھڑے ہوتے تھے۔

(٣٤٢٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ أُوتِدَ لَهُ وَتَدٌ فِي حَائِطِ الْمَسْجِدِ، وَكَانَ إِذَا سَئِمَ مِنَ الْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ، أَوْ شَقَّ عَلَيْهِ أَمْسَكَ بِالْوَتَدِ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ.

(۳۴۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون کے لئے مسجد میں ایک لکڑی لگائی جاتی تھی، جب انہیں نماز میں قیام مشکل لگتا یا انہیں تھکاوٹ محسوس ہوتی تو اس لکڑی پر سہارا لگایا کرتے تھے۔

(٣٤٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُرَّةَ، وَكَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ، وَرَأَيْت لَهُ عُودًا فِي الطَّاقِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِ إِذَا نَهَضَ.

(۳۴۲۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مرہ کو دیکھا، وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، میں نے دیکھا کہ طاق میں ان کے لئے ایک لکڑی لگائی گئی تھی جس پر اٹھتے وقت وہ سہارا لیا کرتے تھے۔

(۳٤٢٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَدْرَكْتُ النَّاسَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ تُرْبَطُ لَهُمَ الْحِبَالُ يَتَمَسَّكُونَ بِهَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ.

(۳۴۲۹) حضرت عراک بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رمضان کے مہینے میں لوگوں کو دیکھا کہ ان کے لئے رسیاں باندھی جاتی تھیں وہ لمبے قیام کی وجہ سے انہیں پکڑا کرتا تھے۔

(۳٤٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بن عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ أَبِي مُوسَى يُصَلِّي مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا.

(۳۴۳۰) حضرت ابان بن عبد اللہ بجلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر بن ابی موسیٰ کو لاٹھی پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۱۲) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَمَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ

آدمی مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اور مسجد سے نکلتے ہوئے کیا کہے؟

(۳٤٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُولُ: بِسْمِ اللهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ، قَالَ: بِسْمِ اللهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ. (ترمذی ۳۱۴۔ احمد ۶/ ۲۸۳)

(۳۴۳۱) حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ الفاظ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول ﷺ پر سلامتی ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ جب آپ مسجد سے باہر نکلتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے نام سے، اللہ کے رسول پر سلامتی ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

(۳٤٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْمَدِينِيِّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَيَسِّرْ لِي أَبْوَابَ رِزْقِكَ.

(۳۴۳۲) حضرت مطلب بن عبد اللہ بن حنطب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور میرے لئے اپنے رزق کے دروازوں کو کشادہ فرما۔

(۳٤٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ

الْمَسْجِدَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ.

(۳۴۳۳) حضرت نعمان بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر جاتے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

(۳٤۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ: إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجْتَ فَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلِ: اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۳۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجو پھر یہ کہو (ترجمہ) اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر نکلو تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجو اور یہ کلمات کہو (ترجمہ) اے اللہ! شیطان سے میری حفاظت فرما۔

(۳٤۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَلاَمٍ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعَوَّذَ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۳۴۳۵) حضرت محمد بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجتے اور یہ کہتے (ترجمہ) اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجتے اور شیطان سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

(۳٤۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَمَلاَئِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ.

(۳۴۳۶) حضرت سعید بن ذی حدان کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہتے (ترجمہ) اے نبی! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور برکت نازل ہو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔

(۳٤۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: بِسْمِ اللهِ وَالسَّلاَمِ عَلَى رَسُولِ اللهِ، وَإِذَا دَخَلَ بَيْتًا لَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ، قَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ.

(۳۴۳۷) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہتے (ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلامتی ہو۔ اور جب گھر میں داخل ہوتے جس میں کوئی نہ ہوتا اور السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ کہا کرتے تھے۔

(۱۱۳) مَنْ کَانَ یَقُولُ إذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَکْعَتَیْنِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو دو رکعات پڑھ لو

(۳٤۳۸) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْقَطَّانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ، عَنْ أَبِی قَتَادَۃَ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ.

(بخاری ۴۴۴۔ مسلم ۴۹۵)

(۳۴۳۸) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعات نماز پڑھ لو۔

(۳٤۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِیسَ، عَنْ حُصَیْنٍ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَی بْنِ الْحَکَمِ، عَنْ خَارِجَۃَ بْنِ الصَّلْتِ الْبُرْجُمِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: کَانَ یقال: مِنَ اقْتِرَابِ، أَوْ مِنْ أَشْرَاطِ، السَّاعَۃِ أَنْ تَتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا.

(۳۴۳۹) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ قیامت کی علامات میں سے ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنالیا جائے گا۔

(۳٤٤۰) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِی عَمْرِو بْنِ حَمَاسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّضْرِیِّ، عَنْ أَبِی ذَرٍّ ؛ أَنَّہُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَتَی سَارِیَۃً فَصَلَّی عِنْدَہَا رَکْعَتَیْنِ.

(۳۴۴۰) حضرت مالک بن اوس کہتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اور ایک ستون کے پاس دو رکعات نماز ادا فرمائی۔

(۳٤٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ، عَنْ أَبِی قَتَادَۃَ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَعْطُوا الْمَسَاجِدَ حَقَّہَا قِیلَ: وَمَا حَقُّہَا ؟ قَالَ: رَکْعَتَانِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ.

(۳۴۴۱) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسجدوں کو ان کا حق ادا کرو۔ کسی نے پوچھا ان کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹھنے سے پہلے دو رکعات نماز پڑھنا۔

(۳٤٤۲) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْمَسْعُودِیِّ، عَنْ أَبِی عُمَرَ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ الْخَشْخَاشِ، عَنْ أَبِی ذَرٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَہُوَ فِی الْمَسْجِدِ، فَقَالَ لِی: یَا أَبَا ذَرٍّ، صَلَّیْتَ ؟ قُلْتُ: لاَ، قَالَ: فَقُمْ فَصَلِّ رَکْعَتَیْنِ. (احمد ۱۷۹/۵۔ طیالسی ۴۷۸)

(۳۴۴۲) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مسجد میں تھے، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابوذر! کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اٹھو اور دو رکعات نماز پڑھو۔

(۳۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۳۴۴۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر مسجد میں داخل ہوئے اور دو ہلکی رکعتیں ادا کیں۔

(۳۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عن عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّمَا مَرَّ؟ قَالَ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُم يَمُرُّ فِيهِ سَائِرَ يَوْمِهِ.

(۳۴۴۴) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی جب بھی مسجد میں سے گذرے دو رکعات نماز ادا کرے؟ آپ نے فرمایا نہیں، ایک مرتبہ دو رکعات پڑھ لے پھر اس کے بعد سارا دن گذرتا رہے۔

(۳۴۴۵) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، وَقَالَ: هَذَا حَقُّ الْمَسْجِدِ.

(۳۴۴۵) حضرت ابو خلدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ کو دیکھا کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور انہوں نے دو رکعات نماز ادا کی۔ پھر فرمایا کہ یہ مسجد کا حق ہے۔

(۳۴۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: صَلِّ رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۴۴۳۔ مسلم ۴۹۵)

(۳۴۴۶) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ دو رکعات نماز پڑھ لو۔

(۱۱۴) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَمُرَّ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا يُصَلِّي فِيهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی بغیر نماز پڑھے بھی مسجد میں سے گذر سکتا ہے

(۳۴۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُونَ الْمَسْجِدَ، ثُمَّ يَخْرُجُونَ وَلَا يُصَلُّونَ، قَالَ: وَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

(۳۴۴۷) حضرت زید بن اسلم کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ مسجد میں داخل ہوتے پھر نکل جاتے تھے لیکن نماز نہیں پڑھتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بھی یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(۳۴۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يُصَلِّي فِيهِ.

(۳۴۴۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مسجد سے گذر جاتے تھے اور نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(٣٤٤٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: مَرَرْتُ مَعَ الشَّعْبِيِّ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلاَ تُصَلِّي ؟ قَالَ: إِذَنْ وَرَبِّي لاَ نَزَالُ نُصَلِّي.

(۳۴۴۹) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں حضرت شعبی کے ساتھ کوفہ کی مسجد سے گذرا، میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ نماز نہیں پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے رب کی قسم! اس طرح تو ہم نماز ہی پڑھتے رہیں گے!

(٣٤٥٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ حَنَشٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سُوَيْد بْنَ غَفَلَةَ يَمُرُّ فِي مَسْجِدِنَا، فَرُبَّمَا صَلَّى، وَرُبَّمَا لَمْ يُصَلِّ.

(۳۴۵۰) حضرت حنش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ کو دیکھا کہ وہ ہماری مسجد سے گذرتے تھے اور کبھی نماز پڑھتے تھے کبھی نہیں پڑھتے تھے۔

(٣٤٥١) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا يَدْخُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْخَوْخَةِ، فَلاَ يُصَلِّي فِيهِ.

(۳۴۵۱) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے سالم کو دیکھا کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور کھڑکی کی طرف سے نکل گئے لیکن انہوں نے مسجد میں نماز نہ پڑھی۔

(١١٥) من كره الضَّجَّةَ فِي الصَّلاَةِ خَلْفَ الإِمَامِ إذَا ذَكَرَ آيَةَ رَحْمَةٍ أَوْ آيَةَ عَذَابٍ

جن حضرات کے نزدیک رحمت یا عذاب کی آیت سن کر نماز میں رونا مکروہ ہے

(٣٤٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَأَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الضَّجَّةَ فِي الصَّلاَةِ إذَا ذَكَرَ الإِمَامُ آيَةَ رَحْمَةٍ، أَوْ آيَةَ عَذَابٍ، أَوْ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۳۴۵۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اسلاف نے نماز میں رحمت، عذاب یا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے تذکرے پر رونے کو مکروہ بتایا ہے۔

(١١٦) فِي الرجل يُصلي عَنْ يَمِينِ الإِمَامِ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ

امام کے دائیں جانب نماز پڑھنا افضل ہے یا بائیں جانب

(٣٤٥٣) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: خَيْرُ الْمَسْجِدِ الْمَقَامُ، ثُمَّ مَيَامِنُ الْمَسْجِدِ.

(۳۴۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ مسجد میں سب سے افضل جگہ مقامِ ابراہیم یعنی مصلیٰ کی جگہ ہے۔ پھر مسجد کے دائیں حصے۔

(٣٤٥٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُسْتَحَبُّ يَمِينُ الإِمَامِ.

(۳۴۵۴) حضرت ابراہیم امام کے دائیں جانب کھڑے ہونے کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(٣٤٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَقُومَ عَنْ يَمِينِ الإِمَامِ.

(۳۴۵۵) حضرت ابراہیم کو یہ بات پسند تھی کہ امام کے دائیں جانب کھڑے ہوں۔

(٣٤٥٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَحْيَى، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُصَلِّي فِي الشِّقِّ الأَيْمَنِ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۳۴۵۶) حضرت سلمہ بن ابی یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب کو دیکھا کہ وہ مسجد کے دائیں حصے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٣٤٥٧) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَحْيَى، قَالَ: رَأَيْتُ أنس بن مالك يُصَلِّي فِي الشِّقِّ الأَيْسَرِ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۳۴۵۷) حضرت سلمہ بن ابی یحییٰ کہتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسجد کے بائیں حصے میں نماز پڑھتے تھے۔

(٣٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِمْرَانَ الْمُنْقِرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ عَنْ يَسَارِ الإِمَامِ.

(۳۴۵۸) حضرت عمران منقری فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین دونوں امام کے بائیں جانب نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٣٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُحِبُّ أَوْ نَسْتَحِبُّ أَنْ نَقُومَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۳۰۴۔ مسلم ۶۲)

(۳۴۵۹) حضرت براء فرماتے ہیں کہ ہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں جانب کھڑے ہوں۔

(٣٤٦٠) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: مَيَامِنُ الصُّفُوفِ تَزِيدُ عَلَى سَائِرِ المسجد، خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

(۳۴۶۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ دائیں طرف کی صفیں باقی مسجد پر پچیس گنا زیادہ اجر رکھتی ہیں۔

(۱۱۷) فی التفریط فِی الصَّلاَۃِ

نماز میں سستی کرنے کا وبال

(۳۴۶۱) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنِ الزُّہْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِیہِ، رَفَعَہُ، قَالَ: إِنَّ الَّذِی تَفُوتُہُ الْعَصْرُ، کَأَنَّمَا وُتِرَ أَہْلَہُ وَمَالَہُ. (مسلم ۴۳۶۔ احمد ۲/ ۱۳۴)

(۳۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسے ہے جیسے اس کے گھر کے لوگ اور مال واسباب سب چھین لیا گیا ہو۔

(۳۴۶۲) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَکَ الْعَصْرَ حَتَّی تَغِیبَ الشَّمْسُ مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ، فَکَأَنَّمَا وُتِرَ أَہْلَہُ وَمَالَہُ. (بخاری ۵۵۲۔ مسلم ۵/ ۴۳۹)

(۳۴۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے عصر کی نماز چھوڑ دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا وہ ایسے ہے جیسے اس کے گھر کے لوگ اور مال واسباب سب چھین لیا گیا ہو۔

(۳۴۶۳) حَدَّثَنَا شَبَابَۃُ، قَالَ: حدَّثَنَا لَیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ، عَنْ عِرَاکٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِیَۃَ بْنِ عُرْوَۃَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: إِنَّ من الصلوات صلاۃ من فاتتہ، فَکَأَنَّمَا وُتِرَ أَہْلَہُ وَمَالَہُ . قَالَ ابن عمر: سَمِعْتُ النبی صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یقول: ہِیَ صَلاَۃُ الْعَصْرِ.

(بخاری ۳۶۰۲۔ احمد ۴۲۲)

(۳۴۶۳) حضرت نوفل بن معاویہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے سنا نمازوں میں سے ایک نماز ایسی ہے کہ جس نے اس نماز کو فوت کر دیا گویا کہ اس کے اہل وعیال اور مال ودولت سب چھین لیا گیا ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ عصر کی نماز ہے۔

(۳۴۶۴) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَیْسَرَۃَ الْمُنْقِرِیُّ، عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ، وَالْحَسَنِ؛ أَنَّہُمَا کَانَا جَالِسَیْنِ، فَقَالَ أَبُو قِلاَبَۃَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مَنْ تَرَکَ الْعَصْرَ حَتَّی تَفُوتَہُ مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ، فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُہُ، قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَکَ صَلاَۃً مَکْتُوبَۃً حَتَّی تَفُوتَہُ مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ، فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُہُ.

(احمد ۶/ ۴۴۲)

(۳۴۶۴) حضرت عباد بن میسرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو قلابہ اور حضرت حسن بیٹھے تھے، حضرت ابو قلابہ نے کہا کہ حضرت ابو الدرداء فرماتے تھے کہ جس شخص نے بغیر عذر کے عصر کی نماز کو ضائع کر دیا اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔ اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص نے بغیر عذر کے کسی فرض نماز کو چھوڑ دیا اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔

(۳٤٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ.

(۳۴۶۵) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسے ہے جیسے اس کے اہل وعیال چھین لئے گئے ہوں۔

(۳٤٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُد النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يُكَلَّمُ إِعْظَامًا لَهُ ، فَلَقَدْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ ، وَمَا اسْتَطَاعَ أَحَدٌ أَنْ يُكَلِّمَهُ.

(۳۴۶۶) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد کی عظمت کی وجہ سے کوئی ان سے بات نہیں کرسکتا تھا۔ ایک مرتبہ ان کی عصر کی نماز فوت ہوگئی تو کسی کو ان سے بات کرنے کی طاقت نہ ہوئی۔

(۳٤٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ ، قَالَ : أُخْبِرْتُ أَنَّهُ مَنْ أَخْطَأَتْهُ الْعَصْرُ ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ.

(۳۴۶۷) حضرت اوس بن ضمعج فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسا ہے جیسے اس کے گھر کے لوگ اور مال ودولت سب چھین لیا گیا ہو۔

(۳٤٦٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ ، عَنْ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ فَاتَتْهُ صَلاَةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ. (ابن ماجه ۶۹۴۔ احمد ۵/ ۳۶۱)

(۳۴۶۸) حضرت بریدہ اسلمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی، اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔

(۳٤٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عن هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ بُرَيْدَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَ حَدِيثِ عِيسَى وَوَكِيعٍ. (بخاری ۵۹۴۔ احمد ۵/ ۳۵۷)

(۳۴۶۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۱۸) مَنْ قَالَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جو قرآن مجید کا سب سے زیادہ قاری ہو وہ امامت کرائے

(۳٤٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً ، فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً ،

فَأَقْدَمُهُمْ سِلْمًا، وَلاَ يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ، وَلاَ يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ.

(مسلم ۲۹۰۔ ابوداؤد ۳/ ۵۸۳)

(۳۴۷۰) حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کتاب اللہ کا سب سے زیادہ قاری ہو وہ امامت کرائے، اگر قراءت میں سب برابر ہو جائیں تو جو سنت کا سب سے زیادہ عالم ہو وہ امامت کرائے، اگر سنت کے علم میں بھی سب برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے زیادہ پرانا ہے وہ امامت کرائے، اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو جو اسلام کے اعتبار سے زیادہ پرانا ہے وہ امامت کرائے، کوئی آدمی دوسرے آدمی کی سلطنت میں ہرگز امامت نہ کرائے اور کوئی آدمی کسی کے کمرے میں اس کے تکیے پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔

(٣٤٧١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ، وَأَحَقُّهُمْ بِالإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ.

(مسلم ۴۶۴۔ احمد ۳۶)

(۳۴۷۱) حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک امامت کرائے اور امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ ہے جو زیادہ قاری ہے۔

(٣٤٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَزَيْدِ بْنِ إِيَاسٍ قَالاَ: حَدَّثَنَا مُرَّةُ بْنُ شَرَاحِيلَ، قَالَ: كُنْتُ فِي بَيْتٍ فِيهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ، فَقَالَ هَذَا لِهَذَا: تَقَدَّمْ، وَقَالَ هَذَا لِهَذَا: تَقَدَّمْ، وعبد الله بين أبي مُوسَى وَحُذَيْفَة، فَأَخَذَا بِنَاحِيَتَيْهِ فَقَدَّمَاهُ، قُلْتُ: مِمَّ ذَلِكَ ؟ قَالَ: إِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا.

(۳۴۷۲) حضرت مرہ بن شراحیل کہتے ہیں کہ میں ایک کمرے میں تھا، جس میں حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت حذیفہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ ہر ایک نے دوسرے سے کہا آپ آگے ہو جائیں، حضرت عبداللہ، حضرت ابوموسیٰ اور حضرت حذیفہ کے درمیان تھے۔ ان دونوں نے انہیں پکڑ کر آگے کر دیا۔ میں نے پوچھا کہ ان کی وجہِ تقدم کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ جنگ بدر میں شریک تھے۔

(٣٤٧٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ سَالِمٌ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ.

(۳۴۷۳) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ قباء کی مسجد میں مہاجرین اور انصار کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(٣٤٧٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ، قَالَ: لَمَا رَجَعَ قَوْمِي مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لَهُ: إِنَّهُ قَالَ لَنَا: لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قِرَاءَةً لِلْقُرْآنِ، قَالَ: فَدَعَوْنِي فَعَلَّمُونِي

الركوع وَالسُّجُودَ، فَكُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ مَفْتُوقَةٌ، قَالَ: فَكَانُوا يَقُولُونَ لأَبِي: أَلاَ تُغَطِّي عَنَّا اسْتِ ابْنِكَ. (ابوداؤد ۵۸۷۔ احمد ۵/ ۷۱)

(۳۴۷۴) حضرت عمرو بن سلمہ کہتے ہیں جب ہماری قوم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے واپس آئی تو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ تم میں قرآن کی سب سے زیادہ تلاوت کرنے والا تمہاری امامت کرائے۔ چنانچہ انہوں نے مجھے بلایا اور مجھے رکوع سجدہ سکھایا۔ میں انہیں نماز پڑھاتا تھا اور میرے اوپر ایک پھٹی ہوئی چادر ہوتی تھی۔ وہ میرے والد سے کہا کرتے تھے کہ کیا تم اپنے بیٹے کی سرین ڈھک نہیں سکتے ؟!

(۳۴۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى حَاضِرٍ، فَكَانَ الرُّكْبَانُ يَمُرُّونَ بِنَا رَاجِعِينَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَدْنُو مِنْهُمْ فَأَسْتَمِعُ حَتَّى حَفِظْتُ قُرْآنًا كَثِيرًا، وَكَانَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ بِإِسْلاَمِهِمْ فَتْحَ مَكَّةَ، فَلَمَّا فُتِحَتْ جَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِيهِ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَنَا وَافِدُ بَنِي فُلاَنٍ، وَجِئْتُكَ بِإِسْلاَمِهِمْ، فَانْطَلَقَ أَبِي بِإِسْلاَمِ قَوْمِهِ، فَلَمَّا رَجَعَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِّمُوا أَكْثَرَكُمْ قُرْآنًا، فَنَظَرُوا وَأَنَا عَلَى حِوَاءٍ عَظِيمٍ، فَمَا وَجَدُوا فِيهِمْ أَحَدًا أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي، فَقَدَّمُونِي وَأَنَا غُلاَمٌ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ. (بخاری ۴۳۰۲۔ ابوداؤد ۵۸۶)

(۳۴۷۵) حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ہم پانی کے ایک گھاٹ کے پاس رہتے تھے۔ جس کی وجہ سے قافلے ہمارے پاس رکا کرتے تھے، ان میں بعض قافلے ایسے بھی ہوتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے واپس آرہے ہوتے تھے۔ میں ان کے پاس جاتا اور ان کی باتیں سنا کرتا تھا، یہاں تک کہ میں نے قرآن مجید کا بہت سا حصہ یاد کرلیا۔ لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے فتح مکہ کا انتظار کر رہے تھے۔ جب مکہ فتح ہوگیا تو لوگ ایک ایک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے اور کہتے ''یا رسول اللہ! ہم فلاں قبیلے کی طرف سے نمائندے ہیں اور ان کے اسلام کی اطلاع دینے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں'' میری والد بھی اپنی قوم کے اسلام کی خبر دینے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب وہ واپس آنے لگے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اپنے میں سے نماز کے لئے اس کو آگے کرو جو قرآن زیادہ جانتا ہے۔ انہوں نے غور کیا، اس وقت میں پانی کے پاس بنے ایک بڑے کمرے میں تھا۔ انہوں نے مجھ سے زیادہ عمدہ قرآن پڑھنے والا کسی کو نہ پایا چنانچہ نماز کے لئے مجھے آگے کردیا۔ میں نوعمر لڑکا تھا اور انہیں نماز پڑھایا کرتا تھا۔

(۳۴۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ثَوْرٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مُهَاصِرِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا خَرَجَ ثَلاَثَةٌ مُسْلِمِينَ فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ، وَإِنْ كَانَ أَصْغَرَهُمْ، فَإِذَا أَمَّهُمْ فَهُوَ أَمِيرُهُمْ، وَذَلِكَ أَمِيرٌ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(عبدالرزاق ۹۲۵۶)

(۳۴۷۶) حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تین مسلمان کسی سفر میں ہوں تو ان کی امامت وہ کرائے گا جو ان میں قرآن مجید کا زیادہ قاری ہو خواہ وہ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو۔ اور جب وہ ان کی امامت کرائے گا تو وہی ان کا امیر ہوگا۔ یہ وہ امیر تھا جسے رسول اللہ ﷺ نے امیر قرار دیا ہے۔

(۲٤٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ حَبِيبٍ الْجَرْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُمْ وَفَدُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْصَرِفُوا قَالُوا: قُلْنَا لَهُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَنْ يُصَلِّي بِنَا ؟ قَالَ: أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ، أَوْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ، فَلَمْ يَكُنْ فِيهِمْ أَحَدٌ جَمَعَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا جَمَعْتُ، قَالَ: فَقَدَّمُونِي وَأَنَا غُلَامٌ، فَكُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ، قَالَ: فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلاَّ كُنْتُ إِمَامَهُمْ، وَأُصَلِّي على جَنَائِزِهِمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا. (ابو داؤد ۵۸۸۔ احمد ۵/ ۲۹)

(۳۴۷۷) حضرت عمرو بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، جب واپس جانے لگے تو ہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہمیں نماز کون پڑھائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں وہ نماز پڑھائے جو قرآن زیادہ جانتا ہو۔ حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ اس وقت ہمارے قبیلے میں مجھ سے زیادہ قرآن کا یاد کرنے والا کوئی نہ تھا۔ چنانچہ میرے نوعمر ہونے کے باوجود لوگوں نے مجھے آگے کر دیا۔ پس میں انہیں نماز پڑھایا کرتا تھا اور میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی۔ میں قبیلہ جرم کی جس مجلس میں بھی ہوتا میں ہی نماز پڑھاتا، اور میں اب تک ان کے جنازے پڑھا رہا ہوں۔

(۲٤٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ، أَقْرَؤُهُمْ.

(۳۴۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ قرآن کو جاننے والا لوگوں کو نماز پڑھائے گا۔

(۲٤٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ، أَفْقَهُهُمْ.

(۳۴۷۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ دین کی سمجھ رکھنے والا لوگوں کو نماز پڑھائے گا۔

(۲٤٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ حِينَ أَقْبَلُوا مِنْ مَكَّةَ نَزَلُوا إِلَى جَنْبِ قُبَاءَ، فَأَمَّهُمْ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، لأَنَّهُ كَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا، وَفِيهِمْ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الأَسَدِ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ.

(۳۴۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین جب مکہ سے واپس آئے تو قباء کے قریب پڑاؤ ڈالا۔ اس موقع پر حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ ان کی امامت کراتے، کیونکہ وہ ان میں سب سے زیادہ قرآن کو جاننے والے تھے۔ ان لوگوں میں حضرت ابو سلمہ بن عبد الاسد اور حضرت عمر بن خطاب بھی ہوتے تھے۔

(۱۱۹) من قَالَ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِي فَلْيُجِبْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب اذان سنے تو اذان کا جواب دے

(۳٤٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: فَقَدَ عُمَرُ رَجُلاً فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَجَاءَ فَقَالَ: أَيْنَ كُنْت ؟ فَقَالَ: كُنْتُ مَرِيضًا وَلَوْلا أَنَّ رَسُولَك أَتَانِي مَا خَرَجْت، فَقَالَ عُمَرُ: فَإِنْ كُنْتَ خَارِجًا إِلَى أَحَدٍ فَاخْرُجْ إِلَى الصَّلاَةِ.

(۳۴۸۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں نظر نہ آئے، آپ نے انہیں پیغام دے کر بلایا۔ وہ آئے تو حضرت عمر نے پوچھا کہ تم کہاں تھے؟ انہوں نے کہا کہ میں بیمار تھا، اگر آپ کا قاصد مجھے بلانے نہ آتا تو میں نہ آتا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ جب تم کسی کی طرف جا سکتے ہو تو نماز کے لئے بھی جاؤ۔

(۳٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِي، ثُمَّ لَمْ يُجِبْهُ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَلاَ صَلاَةَ لَهُ.

(۳۴۸۲) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مؤذن کی آواز سنے اور بغیر عذر کے اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں ہے۔

(۳٤٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِي، ثُمَّ لَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَلاَ صَلاَةَ لَهُ. (ابوداؤد ۵۵۲)

(۳۴۸۳) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جو شخص مؤذن کی آواز سنے اور بغیر عذر کے اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں ہے۔

(۳٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لأَنْ يَمْتَلِءَ أُذُنُ ابْنِ آدَمَ رَصَاصًا مُذَابًا، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْمَعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لاَ يُجِيبُهُ.

(۳۴۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کا کان پگھلے ہوئے تانبے سے بھر جائے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ منادی کی آواز سن کر اس کا جواب نہ دے۔

(۳٤٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عن سفيان، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِي فَلَمْ يُجِبْه، لَمْ يُرِدْ خَيْرًا، وَلَمْ يُرَدْ بِهِ.

(۳۴۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص مؤذن کی آواز سنے اور اس کا جواب نہ دے، تو نہ اس نے خیر کا ارادہ کیا اور نہ اس کے ساتھ خیر کا ارادہ کیا گیا۔

(۳٤۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عن أبى مُوسَى الْهِلاَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِي، ثُمَّ لَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَلاَ صَلاَةَ لَهُ.

(۳۴۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص مؤذن کی آواز سنے اور بغیر عذر کے اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں ہے۔

(۳٤۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: خَرَجَ عُثْمَانُ وَقَدْ غَسَلَ أحد شِقَّيْ رَأْسِهِ، فَقَالَ: إنَّ الْمُنَادِيَ جَاءَ فَأَعْجَلَنِي، فَكَرِهْتُ أَنْ أَحْبِسَهُ.

(۳۴۸۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان ایک مرتبہ باہر تشریف لائے، انہوں نے اپنا آدھا سر دھو رکھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ مؤذن آگیا تھا، لہٰذا مجھے جلدی لگ گئی اور مجھے یہ بات ناپسند معلوم ہوئی کہ میں اسے روکوں۔

(۳٤۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لاَ صَلاَةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إلاَّ فِي الْمَسْجِدِ، قَالَ: قِيلَ له: وَمَنْ جَارُ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: مَنْ أَسْمَعَهُ الْمُنَادِي.

(۳۴۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کے پڑوسی کی نماز صرف مسجد میں ہوتی ہے۔ کسی نے ان سے پوچھا کہ مسجد کا پڑوسی کون ہے؟ فرمایا جو مؤذن کی آواز سنتا ہے۔

(۳٤۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ، لَمْ تُجَاوِزْ صَلاَتُهُ رَأْسَهُ، إلاَّ بِالْعُذْرِ.

(۳۴۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اذان کی آواز سنے اور بغیر عذر نماز کے لئے نہ آئے، تو اس کی نماز سر سے تجاوز نہیں کرتی۔

(۳٤۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: إنْ كُنْتَ مُجِيبَ دَعْوَةٍ، فَأَجِبْ دَاعِيَ اللهِ.

(۳۴۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نے کسی پکارنے والے کی پکار پر لبیک کہنا ہو تو اللہ کے داعی کی پکار پر لبیک کہو۔

(۳٤۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: اسْتَقَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي الْعِشَاءِ، يَعْنِي الْعَتَمَةَ، قَالَ: فَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلاَةِ فَيُنَادَى بِهَا، ثُمَّ آتِيَ قَوْمًا فِي بُيُوتِهِمْ فَأُحَرِّقَهَا عَلَيْهِمْ، لاَ يَشْهَدُونَ الصَّلاَةَ.

(۳۴۹۱) حضرت عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز کو مختصر پڑھایا پھر فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں کسی کو نماز پڑھانے کا کہوں، پھر اذان دی جائے، اور میں ان لوگوں کے گھروں میں جا کر انہیں جلا دوں جو نماز کے لئے مسجد میں نہیں آتے۔

(۳۴۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ الْمَدِينَةَ أَرْضُ هَوَامٍّ وَسِبَاخٍ، فَهَلْ لِي رُخْصَةٌ أَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي بَيْتِي ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَسْمَعُ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ ؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَحَيَّهَلاَ. (حاکم ۲۴۷)

(۳۴۹۲) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مدینہ میں بہت سے حشرات اور دلدلی جگہیں ہیں، کیا میرے لئے رخصت ہے کہ میں عشاء اور فجر کی نماز اپنے گھر میں پڑھ لوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ سنتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر نماز کے لئے ضرور آؤ۔

(۳۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ، وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يُلاَزِمُنِي، فَلِي رُخْصَةٌ أَنْ لاَ آتِيَ الْمَسْجِدَ ؟ أَوْ كَمَا قَالَ، قَالَ: لاَ. (ابوداؤد ۵۵۳۔ احمد ۳/ ۴۲۳)

(۳۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں ایک نابینا آدمی ہوں اور میرا گھر دور ہے۔ اور میرے پاس کوئی ایسا شخص بھی نہیں جو مجھے پکڑ کر مسجد میں لا سکے۔ کیا میرے لئے رخصت ہے کہ میں مسجد میں نہ آؤں؟ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں۔

(۳۴۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اخْتَلَفَ إِلَيْهِ رَجُلٌ شَهْرًا يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ، وَلاَ يَشْهَدُ جُمُعَةً، وَلاَ جَمَاعَةً، مَاتَ ؟قَالَ: فِي النَّارِ.

(۳۴۹۴) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس کے پاس ایک آدمی نے آکر سوال کیا کہ آدمی دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے لیکن جمعہ اور جماعت میں حاضر نہیں ہوتا، اگر وہ مرگیا تو کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا وہ جہنم میں جائے گا۔

(۱۲۰) مَنْ كَانَ يَقْعُدُ خَلْفَهُ رَجُلٌ يَحْفَظُ صَلاَتَهُ

جو حضرات نماز کی حفاظت کے لئے پیچھے کسی کو بٹھاتے تھے

(۳۴۹۵) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَقْعُدُ خَلْفَهُ رَجُلٌ يَحْفَظ عَليه صَلاَتَهُ.

(۳۴۹۵) حضرت جہم بن ابی سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت زبیر بن عوام اپنے پیچھے ایک آدمی کو بٹھاتے تھے جو ان کی نماز کا خیال رکھتا تھا۔

(۳۴۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخَافُ

النِّسْيَانَ، قَالَ: فَكَانَ إِذَا صَلَّى وَكَّلَ رَجُلاً فَيَلْحَظُ إِلَيْهِ، فَإِنْ رَآهُ قَامَ قَامَ، وَإِنْ رَآهُ قَعَدَ قَعَدَ.

(۳۴۹۶) حضرت محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھولنے کا خوف تھا، لہٰذا جب وہ نماز پڑھتے تو ایک آدمی کے ذمے لگا دیتے کہ وہ آپ کی نماز کا دھیان رکھتا، پس اگر اسے کھڑا دیکھتے تو کھڑے ہو جاتے اور اگر اسے بیٹھا ہوا دیکھتے تو بیٹھ جاتے۔

(۳۴۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الرُّكَيْنِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ وَهِيَ تُصَلِّي وَهِيَ عَجُوزٌ، وَامْرَأَةٌ تَقُولُ لَهَا: ارْكَعِي وَاسْجُدِي.

(۳۴۹۷) حضرت رکین فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسماء کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بوڑھی تھیں اور نماز پڑھ رہی تھیں، ایک عورت ان سے کہہ رہی تھی ''رکوع کیجئے، سجدہ کیجئے''

(۱۲۱) فی الرجل یُصَلِّی مَحْلُولَةٌ أَزْرَارُهُ

اس شخص کا بیان جو ازار باندھ کر نماز پڑھے

(۳۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَن سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ، أَنَّهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنِّي أَتَصَيَّدُ فَأُصَلِّي فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَزُرَّهُ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ. (ابوداؤد ۶۳۲۔ ابن خزيمة ۷۷۸)

(۳۴۹۸) حضرت سلمہ بن اکوع نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں ایک شکاری آدمی ہوں، کیا میں ایک قمیص میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں، البتہ اسے باندھ لو خواہ ایک کانٹے سے ہی۔

(۳۴۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا وَهُوَ يُصَلِّي مُحَلَّلَةٌ أَزْرَارُهُ.

(۳۴۹۹) حضرت کثیر بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو ازار باندھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۲۲) متی یُؤْمَرُ الصَّبِیُّ بِالصَّلاَةِ

بچے کو نماز کا کب کہا جائے گا؟

(۳۵۰۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ الْغُلاَمُ سَبْعَ سِنِينَ فَأْمُرُوهُ بِالصَّلاَةِ، فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا فَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا. (ترمذی ۴۰۷۔ ابوداؤد ۴۹۵)

(۳۵۰۰) حضرت سبرہ بن معبد جہنی کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم

دو، اگر دس سال کا ہو کر بھی نماز چھوڑے تو اسے مارو۔

(۳۵۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوا عَشْرًا، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ. (ابوداؤد ۴۹۷۔ احمد ۲/ ۱۸۰)

(۳۵۰۱) نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو، اگر وہ دس سال کے ہو کر بھی نماز نہ پڑھیں تو انہیں مارو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔

(۳۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ يُونُسَ خَادِمُ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَتْ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَيْقِظُوا الصَّبِيَّ يُصَلِّي وَلَوْ سَجْدَةً.

(۳۵۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ بچے کو نماز کے لئے جگاؤ، وہ نماز پڑھے خواہ ایک سجدہ ہی کیوں نہ کرے۔

(۳۵۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ، عَنْ جَدَّةٍ لَهَا؛ أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ تُوقِظُ صَبِيًّا لَهَا يُصَلِّي وَهُوَ يَتَلَكَّأُ، فَقَالَ: دَعِيهِ فَلَيْسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْقِلَهَا.

(۳۵۰۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ ایک عورت کے پاس سے گذرے وہ اپنے بچے کو نماز کے لئے جگا رہی تھی، اور وہ ضد کر رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، بالغ ہونے تک اس پر نماز فرض نہیں ہے۔

(۳۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: يُعَلَّمُ الصَّبِيُّ الصَّلَاةَ إِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ.

(۳۵۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچے کو اس وقت نماز سکھائی جائے گی جب اسے دائیں اور بائیں کی تمیز ہو جائے۔

(۳۵۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَحَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُعَلَّمُ الصَّبِيُّ الصَّلَاةَ إِذَا اثَّغَرَ.

(۳۵۰۵) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بچے کو اس وقت نماز سکھایا کرتے تھے جب اس کے دودھ کے دانت ایک مرتبہ ٹوٹ کر نکل آتے تھے۔

(۳۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُعَلِّمُونَ الصِّبْيَانَ الصَّلَاةَ إِذَا اثَّغَرُوا.

(۳۵۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف بچوں کو نماز اس وقت سکھایا کرتے تھے جب ان کے دودھ کے دانت ایک مرتبہ ٹوٹ کر دوبارہ نکل آیا کرتے تھے۔

(۳۵۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يُعَلِّمُ بَنِيهِ الصَّلَاةَ إِذَا عَقَلُوا، وَالصَّوْمَ إِذَا أَطَاقُوا.

(۳۵۰۷) حضرت عروہ بچوں کو نماز اس وقت سکھاتے جب ان میں عقل آجاتی اور روزہ اس وقت رکھواتے تھے جب ان میں اس کی طاقت ہوتی۔

(۳۵۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيِّ، قَالَ: يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِالصَّلَاةِ إِذَا عَدَّ عِشْرِينَ.

(۳۵۰۸) حضرت عبدالرحمٰن یحصبی فرماتے ہیں کہ جب بچہ بیس تک گننے لگے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا۔

(۳۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ امْرَأَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيِّ، بِمِثْلِهِ.

(۳۵۰۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۵۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِهَا إِذَا بَلَغَ السَّبْعَ، وَيُضْرَبُ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغَ عَشْرًا

(۳۵۱۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا اور دس سال کا ہونے پر اسے نماز چھوڑنے کی وجہ سے مارا جائے گا۔

(۳۵۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: يُؤْمَرُ بِهَا إِذَا بَلَغَ حُلُمَهُ.

(۳۵۱۱) حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ بچہ جب بالغ ہو جائے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا۔

(۳۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ يُعَلَّمُ الصَّبِيُّ الصَّلاة مَا بَيْنَ سَبْعِ سِنِينَ إِلَى عَشْرِ سِنِينَ.

(۳۵۱۲) حضرت ابواسحاق بچے کو نماز اس وقت سکھایا کرتے تھے جب اس کی عمر سات سال سے دس سال کے درمیان ہوتی۔

(۳۵۱۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يَأْمُرُ الصِّبْيَانَ أَنْ يُصَلُّوا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا فَيُقَالُ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَيَقُولُ هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنَامُوا عَنْهَا.

(۳۵۱۳) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین بچوں کو حکم دیتے تھے کہ ظہر اور عصر کی نماز کو اکٹھا پڑھیں اور مغرب وعشاء کی نماز اکٹھا پڑھ لیں۔ کسی نے ان سے کہا کہ اس طرح تو وہ بغیر وقت کے نماز پڑھیں گے۔ حضرت علی بن حسین نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ نماز پڑھے بغیر سو جائیں۔

(۳۵۱۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يُعَلَّمُ الصَّبِيُّ الصَّلَاةَ إِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ.

(۳۵۱۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ بچے کو نماز اس وقت سکھائی جائے گی جب وہ دائیں اور بائیں کی تمیز کرنے لگے۔

(۳۵۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ.

(۳۵۱۵) حضرت ابن عمر سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۳۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ حَافِظُوا عَلَى أَبْنَائِكُمْ عَلَى الصَّلَاةِ.

(۳۵۱۶) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ بچوں کو نماز کا عادی بناؤ۔

(۱۳۳) مَا يُسْتَحِبُّ أَنْ يُعَلَّمَهُ الصَّبِيُّ أَوَّلَ مَا يَتَعَلَّمُ

سب سے پہلے بچے کو کیا چیز سکھائی جائے گی؟

(۳۵۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: كَانَ الْغُلَامُ إِذَا أَفْصَحَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الآيَةَ سَبْعَ مَرَّاتٍ: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ﴾. (عبدالرزاق ۷۹۷۲)

(۳۵۱۷) حضرت عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ بنو عبد المطلب میں جب کوئی بچہ بولنے لگتا تو حضور ﷺ اسے سات مرتبہ یہ آیت سکھاتے (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی کوئی اولاد نہیں، اور بادشاہت میں اس کا کوئی شریک بھی نہیں ہے۔

(۳۵۱۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يُعَلِّمُ وَلَدَهُ يَقُولُ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ.

(۳۵۱۸) حضرت علی بن حسین اپنے بچے کو یہ سکھایا کرتے تھے (ترجمہ) میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے شیطان کا انکار کیا۔

(۳۵۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُلَقِّنُوا الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ وَيُعْرِبُ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَيَكُونُ ذَلِكَ أَوَّلَ شَيْءٍ يَتَكَلَّمُ بِهِ.

(۳۵۱۹) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ بچہ کو نماز کی تلقین کریں اور بچہ جب بولنے لگے تو اسے سب سے پہلے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سکھائیں۔ وہ چاہتے تھے کہ بچے کی زبان سے سب سے پہلے یہی کلمہ نکلنا چاہئے۔

(۱۳۴) فِي إِمَامَةِ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ

بالغ ہونے سے پہلے لڑکے کی امامت کا حکم

(۳۵۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ الْأَشْعَثَ قَدَّمَ غُلَامًا فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا قَدَّمْتُ الْقُرْآنَ.

(۳۵۲۰) حضرت ہمام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اشعث نے ایک لڑکے کو نماز کے لئے آگے کر دیا۔ ان پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے قرآن کو آگے کیا ہے۔

(۳۵۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْأَشْعَثُ، قَدَّمَ غُلَامًا فَعَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا قَدَّمْتُهُ،

وَلَكِنِّي قَدَّمْتُ الْقُرْآنَ.

(۳۵۲۱) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت اشعث تشریف لائے تو انہوں نے ایک لڑکے کو نماز کے لئے آگے کیا تو لوگوں نے اس پر اعتراض کیا۔ اس پر حضرت اشعث نے فرمایا کہ میں نے اسے آگے نہیں کیا بلکہ میں نے تو قرآن کو آگے کیا ہے۔

(۳۵۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الْغُلَامُ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۳۵۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ بچہ بالغ ہونے سے پہلے ماہِ رمضان میں امامت کرائے۔

(۳۵۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الْغُلَامُ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ.

(۳۵۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ بچہ بالغ ہونے پہلے امامت کرائے۔

(۳۵۲٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَا: لَا يَؤُمُّ الْغُلَامُ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ فِي الْفَرِيضَةِ وَلَا غَيْرِهَا.

(۳۵۲۴) حضرت عطاء اور حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ بچہ بالغ ہونے سے پہلے فرض اور نفل میں امامت نہیں کرا سکتا۔

(۳۵۲٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا يَؤُمُّ الْغُلَامُ حَتَّى يَحْتَلِمَ.

(۳۵۲۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بچہ بالغ ہونے تک امامت نہیں کرا سکتا۔

(۳۵۲٦) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ أَبُو عِصَامٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا يَؤُمُّ غُلَامٌ حَتَّى يَحْتَلِمَ.

(۳۵۲۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بچہ بالغ ہونے تک امامت نہیں کرا سکتا۔

(۱۲۵) مَنْ كَرِهَ التَّمَطِّيَ فِي الصَّلَاةِ

جو حضرات نماز میں انگڑائی لینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۳۵۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ التَّمَطِّي عِنْدَ النِّسَاءِ، وَفِي الصَّلَاةِ.

(۳۵۲۷) حضرت ابراہیم عورتوں کے پاس اور نماز میں انگڑائی لینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۳۵۲۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: التَّمَطِّي يَنْقُصُ الصَّلَاةَ.

(۳۵۲۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ انگڑائی نماز کو ناقص بنا دیتی ہے۔

(۱۳٦) فِي إِعْرَاءِ الْمَنَاكِبِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں کندھے ننگے کرنے کا حکم

(۳۵۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأحمر ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

(۳۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح ایک کپڑے میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے کہ کندھوں پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

(۳۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ.

(مسلم ۲۷۷۔ ابو داؤد ٦۳۶)

(۳۵۳۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۵۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ رِدَاءً يُصَلِّي فِيهِ، وَضَعَ عَلَى عَاتِقِهِ عِقَالاً ثُمَّ صَلَّى.

(۳۵۳۱) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک جب نماز پڑھنے کے لئے انہیں کوئی چادر وغیرہ نہ ملتی تو اپنے کندھوں پر رسی ڈال کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۳۵۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ إِعْرَاءَ الْمَنَاكِبِ فِي الصَّلاَةِ.

(۳۵۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نماز میں کندھوں کے ننگا کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۳۵۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَقُولُ: لاَ يُصَلِّي الرَّجُلُ، إِلاَّ وَهُوَ مُخَمِّرٌ عَاتِقَهُ.

(۳۵۳۳) حضرت محمد بن علی فرمایا کرتے تھے کہ آدمی کو کندھے ڈھانپ کر نماز پڑھنی چاہئے۔

(۱۳۷) فِي الإِمَامِ وَالأَمِيرِ يُؤْذِنُهُ بِالإِقَامَةِ

امام اور امیر کو نماز کے کھڑے ہونے کی خبر دینے کا حکم

(۳۵۳٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ:لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ مَكَّةَ أَتَاهُ أَبُو مَحْذُورَةَ وَقَدْ أَذَّنَ، فَقَالَ:الصَّلاَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ، قَالَ:وَيْحَكَ، أَمَجْنُونٌ أَنْتَ ؟ أَمَا كَانَ فِي دُعَائِكَ الَّذِي دَعَوْتَنَا مَا نَأْتِيكَ حَتَّى تَأْتِيَنَا.

(۳۵۳۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے تو حضرت ابو محذورہ اذان دینے کے بعد ان کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! نماز کا وقت ہو گیا، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ اس پر حضرت عمر نے فرمایا کہ کیا تم پاگل ہو؟ کیا ہمارے مسجد میں حاضر ہونے کے واسطے وہ پکار کافی نہیں جو تم دے چکے ہو۔

(٣٥٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا اسْتَبْطَأَ الْقَوْمَ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ.

(۳۵۳۵) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ نماز کے لئے آنے میں دیر کر دیتے تو مؤذن یہ کلمات کہا کرتے تھے: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ.

(١٢٨) مَنْ قَالَ إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ فَقُلْتَ أَزَالَتِ الشَّمْسُ أَمْ لاَ ؟

جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں تو کیا کریں؟

(٣٥٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مِسْحَاجِ بْنِ مُوسَى الضَّبِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لِمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ، فَقُلْتَ: أَزَالَتِ الشَّمْسُ، أَوْ لَمْ تَزُلْ، أَوِ انْتَصَفَ النَّهَارُ، أَوْ لَمْ يَنْتَصِفْ، فَصَلِّ قَبْلَ أَنْ تَرْتَحِلَ.

(۳۵۳۶) حضرت انس بن مالک نے حضرت محمد بن عمرو سے فرمایا کہ جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں، یا آدھا دن گذر گیا ہے یا نہیں گذرا تو کوچ کرنے سے پہلے ظہر کی نماز پڑھ لیں۔

(٣٥٣٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ ، فَقُلْتُ : زَالَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَزُلْ ، فَصَلِّ.

(۳۵۳۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں تو نماز پڑھ لیں۔

(٣٥٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلاً لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: وَإِنْ كَانَ نِصْفَ النَّهَارِ ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ نِصْفَ النَّهَارِ. (ابو داؤد ١١٩٨۔ احمد ٣/ ١٣٠)

(۳۵۳۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ قیام فرماتے تو وہاں اسے اس وقت تک کوچ نہیں کرتے تھے جب تک ظہر کی نماز نہ پڑھ لیں۔ یہ سن کر محمد بن عمرو نے عرض کیا خواہ ابھی آدھا دن گذرا ہوتا؟ فرمایا ہاں، خواہ آدھا دن

گذرا ہوتا۔

(۱۲۹) مَنْ كَانَ يَشْهَدُ الصَّلاَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ لاَ يَدَعُهَا

جو حضرات بیماری کی حالت میں بھی جماعت سے نماز پڑھا کرتے تھے

(۳۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ بِهِ مَرَضٌ، فَكَانَ تُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَى الصَّلاَةِ، فَيُقَالُ لَهُ: يَا أَبَا زَيْدٍ، إِنَّك إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي عُذْرٍ، فَيَقُولُ: أَجَلْ، وَلَكِنِّي أَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ، فَمَنْ سَمِعَهَا فَلْيَأْتِهَا وَلَوْ حَبْوًا، وَلَوْ زَحْفًا.

(۳۵۳۹) حضرت ابوحیان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ربیع بن خثیم کو کوئی بیماری تھی، وہ دو آدمیوں کے سہارے مسجد میں آیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے کہا کہ اے ابو یزید! آپ معذور ہیں، اگر چاہیں تو نماز کے لئے نہ آئیں۔ فرمایا کہ ہاں تم ٹھیک کہتے ہو، لیکن میں مؤذن کی آواز سنتا ہوں جب وہ کہتا ہے نماز کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ تو جو یہ سنے اسے نماز کے لئے آنا چاہئے خواہ گھٹنوں کے بل گھسٹ کر ہی کیوں نہ آئے۔

(۳۵۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْمَلُ وَهُوَ مَرِيضٌ إِلَى الْمَسْجِدِ.

(۳۵۴۰) حضرت سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمٰن کو حالت مرض میں اٹھا کر مسجد کی طرف لایا جاتا تھا۔

(۳۵۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَإِنَّهُ لَيُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ.

(بخاری ۷۱۳)

(۳۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ مرض الوفات میں آپ دو آدمیوں کے سہارے چل کر گئے اور صف میں جا کر کھڑے ہوگئے۔

(۳۵۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ شَيْخٍ يُكَنَّى أَبَا سَهْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: مَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ مُنْذُ ثَلاَثِينَ سَنَةً، إِلاَّ وَأَنَا فِي الْمَسْجِدِ.

(۳۵۴۲) حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا کہ تیس سال سے جب بھی مؤذن اذان دیتا ہے میں مسجد میں ہوتا ہوں۔

(۳۵۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا كَانُوا يُرَخِّصُونَ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ، إِلاَّ لِخَائِفٍ، أَوْ مَرِيضٍ.

(۳۵۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جماعت چھوڑنے کی اجازت صرف مریض کو اور اس شخص کو دیتے تھے جسے دشمن کا

خوف ہو۔

(۱۳۰) مَا قَالُوا فِي إِقَامَةِ الصَّفِّ

صف کی درستگی کے بارے میں احکامات

(۳۵٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي صُفُوفِكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ رَأَيْت أَحَدَنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ، وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ، وَلَوْ ذَهَبْتَ تَفْعَلَ ذَلِكَ لَتَرَى أَحَدَهُمْ كَأَنَّهُ بَغْلٌ شَمُوسٌ.

(بخاری ۷۲۵۔ احمد ۳/ ۱۰۳)

(۳۵۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشادفرمایا کہ صفوں کے درمیان اعتدال رکھواور جڑ جڑ کر کھڑے ہو جاؤ، میں تمہیں اپنی کمر کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ ہم اس طرح نماز میں کھڑے ہوتے تھے کہ ہمارا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور ہمارا پاؤں دوسرے کے پاؤں سے جڑا ہوتا تھا، جب لوگوں نے اس احتیاط کو چھوڑ دیا تو وہ سرکش خچر کی طرح نظر آنے لگے۔

(۳۵٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَيُقَوِّمُ الصُّفُوفَ كَمَا تُقَوَّمُ الْقِدَاحُ، فَأَبْصَرَ يَوْمًا صَدْرَ رَجُلٍ خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ، فَقَالَ: لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ، أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ. (مسلم ۳۲۵۔ ابو داؤد ۶۶۵)

(۳۵۴۵) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ اس طرح صفوں کو سیدھا کر رہے تھے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے۔ آپ نے ایک دن ایک آدمی کا سینہ صف سے آگے بڑھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ تم اپنی صفوں کو سیدھا کرلو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے نفرت ڈال دے گا۔

(۳۵٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ لاَ يَتَخَلَّلُكُمْ كَأَوْلاَدِ الْحَذَفِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا أَوْلاَدُ الْحَذَفِ؟ قَالَ: ضَأْنٌ سُودٌ جُرْدٌ تَكُونُ بِأَرْضِ الْيَمَنِ. (ابو داؤد ۶۶۴۔ احمد ۴/ ۲۹۷)

(۳۵۴۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشادفرمایا کہ اپنی صفوں کو سیدھا رکھواور حذف کے بچوں کی طرح آگے پیچھے نہ رہو۔ کسی نے پوچھا یارسول اللہ! حذف کے بچے کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ حذف کالی اور بغیر بالوں کی بھیڑ ہے جو یمن میں ہوتی ہے۔

(۳۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلاَةِ وَيَقُولُ: اسْتَوُوا، وَلاَ تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُوا الأَحْلاَمِ وَالنُّهَى، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلاَفًا.

(مسلم ۱۲۲۔ ابوداؤد ۶۷۴)

(۳۵۴۷) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو ہاتھ لگا کر صفیں درست کرتے اور فرماتے کہ صفیں سیدھی رکھو، آگے پیچھے مت کھڑے ہو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دے گا۔ تم میں سے عقل اور دانش والے لوگ نماز میں میرے قریب کھڑے ہوں اور ان کے بعد وہ کھڑے ہوں جو سمجھ میں ان سے کم ہیں۔ حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ آج تمہارا اتنا زیادہ اختلاف صفیں سیدھی نہ کرنے کی وجہ سے ہے۔

(۳۵۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلاَةِ إِقَامَةَ الصف. (بخاری ۷۲۳۔ مسلم ۱۲۴)

(۳۵۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صفیں سیدھی رکھو، کیونکہ صفیں سیدھی رکھنا نماز کا حسن ہے۔

(۳۵۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ، فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ: إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا، فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلاَتَنَا، فَقَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ.

(۳۵۴۹) حضرت حطان بن عبد اللہ رقاشی کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا جس میں ہمارے لئے دین کو بیان کیا اور ہمیں نماز کا طریقہ سکھایا۔ اس بیان میں آپ نے فرمایا "جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفیں سیدھی کرو"

(۳۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ يُقِيمُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قُدَّامَهُ لإِقَامَةِ الصَّفِّ.

(۳۵۵۰) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ صفیں سیدھی کرنے کے لئے اپنے آگے کھڑا کیا کرتے تھے۔

(۳۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَأَى فِي الصَّفِّ شَيْئًا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، يَعْنِي وَكِيعٌ، فَعَدَّلَهُ.

(۳۵۵۱) حضرت عبد اللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے کسی آدمی کو صف میں آگے بڑھا ہوا دیکھا تو اسے ہاتھ کے اشارہ

سے پیچھے کیا۔

(٣٥٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ وَهُوَ يَقُولُ: اسْتَوُوا وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ، فَإِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ، قَالَ: وَكَانَ لَا يُكَبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَهُ رِجَالٌ قَدْ وَكَّلَهُمْ بِإِقَامَةِ الصُّفُوفِ.

(۳۵۵۲) حضرت مالک بن ابی عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان فرمایا کرتے تھے کہ برابر کھڑے ہو اور کندھوں کو بھی برابر رکھو۔ اس لئے کہ نماز کا کمال صفوں کے سیدھا ہونے میں ہے۔ حضرت عثمان اس وقت تک تکبیر تحریمہ نہیں کہتے تھے جب تک وہ آدمی آ کر انہیں اطلاع نہ دے دیتے جنہیں آپ نے صفیں سیدھی کرنے پر مقرر کیا ہوتا تھا۔

(٣٥٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، وَأَصْحَابِ عَلِيٍّ قَالُوا: كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ: اسْتَوُوا تَسْتَوِ قُلُوبُكُمْ، وَتَرَاصُّوا تَرَاحَمُوا.

(۳۵۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ صفیں سیدھی کرو تمہارے دل سیدھے ہو جائیں گے، ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو اور ایک دوسرے پر رحم کرو۔

(٣٥٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنْ بِلاَلٍ، قَالَ: كَانَ يُسَوِّي مَنَاكِبَنَا وَأَقْدَامَنَا فِي الصَّلاَةِ.

(۳۵۵۴) حضرت سوید کہتے ہیں کہ حضرت بلال نماز میں ہمارے کندھوں اور ہمارے قدموں کو برابر کیا کرتے تھے۔

(٣٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ.

(۳۵۵۵) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ صفیں سیدھی رکھو۔

(٣٥٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: سَوُّوا الصُّفُوفَ وَتَرَاصُّوا، لاَ تَتَخَلَّلُكُمُ الشَّيَاطِينُ، كَأَنَّهُمْ بَنَاتُ حَذَفٍ.

(۳۵۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ صفیں سیدھی رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو، کہیں شیطان بھیڑ کے بچوں کی صورت میں تمہارے درمیان نہ گھس جائے۔

(٣٥٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعَاهُدًا لِلصَّفِّ مِنْ عُمَرَ، إِنْ كَانَ لَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ حَتَّى إِذَا قُلْنَا قَدْ كَبَّرَ، الْتَفَتَ فَنَظَرَ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَالأَقْدَامِ، وَإِنْ كَانَ يَبْعَثُ رِجَالاً يَطْرُدُونَ النَّاسَ حَتَّى يُلْحِقُوهُمْ بِالصُّفُوفِ.

(۳۵۵۷) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کو صفوں کو سیدھا کرنے میں احتیاط سے کام لیتے نہیں

دیکھا۔ بعض اوقات ایسا ہوتا کہ وہ قبلے کی طرف رخ کرکے تکبیر کہنے لگتے تو پیچھے مڑ کر ہمارے کندھوں اور قدموں کو دیکھتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایسے آدمی بھیجا کرتے تھے جو لوگوں کو صفوں میں کھڑا کرتے تھے۔

(۳۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى ثَلاَثَةٍ: الْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا فِي الصَّلاَةِ، وَإِلَى الرَّجُلِ يُقَاتِلُ وَرَاءَ أَصْحَابِهِ، وَإِلَى الرَّجُلِ يَقُومُ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ.

(۳۵۵۸) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کو دیکھ کر مسکراتے ہیں، ایک وہ لوگ جو نماز کے لئے صفوں میں کھڑے ہوتے ہیں۔ دوسرا وہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کے آگے لڑائی کرتا ہے اور تیسرا وہ جو رات کی تاریکیوں میں قیام کرتا ہے۔

(۳۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلاَ تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلاَئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا ؟ قَالُوا: وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلاَئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الأُولَى، وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ. (مسلم ۱۱۹۔ ابوداؤد ۶۶۱)

(۳۵۵۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے پاس صفیں بناتے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ پہلے اگلی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور صفوں میں مل مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(۳۵۶۰) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَجْلاَنَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ. (احمد ۲/ ۲۳۴)

(۳۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنی صفوں کو سیدھا کرو اور رکوع و سجود کو اچھے طریقے سے ادا کرو۔

(۱۳۱) مَا يُقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ

فجر کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(۳۵۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ: ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ﴾. (مسلم ۱۶۵۔ ترمذی ۳۰۶)

(۳۵۶۱) حضرت قطبہ بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں (سورۃ ق کی آیت نمبر ۱۰) ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ﴾ سے تلاوت فرمائی۔

(٣٥٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ﴾. (مسلم ۱۶۴۔ احمد ۴/ ۳۰۷)

(۳۵۶۲) حضرت عمرو بن حریث کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز میں (سورۃ التکویر کی آیت نمبر ۱۷) ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ﴾ سے تلاوت فرمائی۔

(٣٥٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَأَنْبَأَنِي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِـ: ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ وَنَحْوِهَا. (مسلم ۱۶۹۔ احمد ۵/ ۱۰۵)

(۳۵۶۳) حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے نبی پاک ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز میں سورۃ ق کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٣٥٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِئَةِ، يَعْنِي فِي الْفَجْرِ.

(۳۵۶۴) حضرت ابو برزہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیات پڑھا کرتے تھے۔

(٣٥٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْبَقَرَةِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ حِينَ فَرَغَ: كَرَبَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَطْلُعَ، قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَافِلِينَ.

(۳۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ تو سورج طلوع کروانے لگے تھے! حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ اگر سورج طلوع ہو جاتا تو وہ ہمیں غافل ہونے والوں میں سے نہ پاتا۔

(٣٥٦٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ الأَحْنَفِ، قَالَ: صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ الْغَدَاةَ، فَقَرَأَ بِيُونُسَ، وَهُودٍ، وَنَحْوِهِمَا.

(۳۵۶۶) حضرت احنف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، وہ فجر کی نماز میں سورۃ یونس اور سورۃ ہود وغیرہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٣٥٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ، بِالْكَهْفِ.

(۳۵۶۷) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں سورۃ الکہف کی تلاوت فرمائی۔

(٣٥٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِسُورَةِ يُوسُفَ قِرَاءَةً بَطِيئَةً.

(۳۵۶۸) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں سورۂ یوسف کی آہستہ رفتار سے تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ الْفُرَافِصَةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَعَلَّمْتُ سُورَةَ يُوسُفَ خَلْفَ عُمَرَ فِي الصُّبْحِ.

(۳۵۶۹) حضرت ابن الفرافصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سورۃ یوسف حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز میں سیکھی ہے۔

(۳۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللهِ الْفَجْرَ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ، الآخِرَةُ مِنْهُمَا بَنو إِسْرَائِيلَ.

(۳۵۷۰) حضرت ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جس میں دو سورتوں کی تلاوت کی، دوسری سورت سورۃ بنی اسرائیل تھی۔

(۳۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقْرَأُ فِي الآخِرَةِ مِنْهُمَا بـ: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ﴾.

(۳۵۷۱) حضرت ادریس اودی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فجر کی دوسری رکعت میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۳۵۷۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَهُ صَلاَةَ الْغَدَاةِ، فَقَرَأَ بِيُونُسَ وَهُودٍ.

(۳۵۷۲) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے فجر میں سورۃ یونس اور سورۃ ہود کی تلاوت کی۔

(۳۵۷۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى الصُّبْحَ بِالْيَمَنِ فَقَرَأَ بِالنِّسَاءِ، فَلَمَّا أَتَى عَلَى هَذِهِ الآيَةِ: ﴿وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلاً﴾ قَالَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ: لَقَدْ قَرَّتْ عَيْنُ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ.

(۳۵۷۳) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پیچھے یمن میں فجر کی نماز ادا کی، انہوں نے اس میں سورۃ النساء کی تلاوت کی۔ جب وہ اس آیت پر پہنچے ﴿وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا﴾ تو پیچھے سے ایک آدمی نے کہا کہ ابراہیم کی والدہ کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی!

(۳۵۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِالسُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ

فِيهَا يُوسُفُ، وَالَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْكَهْفُ.

(۳۵۷۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر فجر کی نماز میں سورۃ یوسف اور سورۃ الکہف کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٣٥٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْد، قَالَ: كَانَ إِمَامُنَا يَقْرَأُ بِنَا فِي الْفَجْرِ بِالسُّورَةِ مِنَ الْمِئِينَ.

(۳۵۷۵) حضرت حارث بن سوید کہتے ہیں کہ ہمارے امام فجر میں ''مئین'' میں سے کسی سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٣٥٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عبيدَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ﴿الرَّحْمَنِ﴾ ، وَنَحْوَهَا.

(۳۵۷٦) حضرت نعمان بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ فجر کی نماز میں سورۃ الرحمٰن اور اس کی مثل سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٣٥٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: صَلَّيْت خلفَ عَرْفَجَةَ فَرُبَّمَا قَرَأَ بِالْمَائِدَةِ فِي الْفَجْرِ.

(۳۵۷۷) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عرفجہ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ اکثر فجر میں سورۃ المائدۃ پڑھا کرتے تھے۔

(٣٥٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ جَدِّ ابْنِ إِدْرِيسَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ الصُّبْحَ، فَقَرَأَ بِـ: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾.

(۳۵۷۸) حضرت ابن ادریس کے دادا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی۔

(٣٥٧٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَوَّارٍ الْقَاضِيَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ: ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ﴾.

(۳۵۷۹) حضرت ابوسوار قاضی کہتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی اور انہیں یہ آیات پڑھتے ہوئے سنا ہے ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ﴾

(٣٥٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ إِبْرَاهِيمَ، فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِـ: (يس) وَأَشْبَاهِهَا، وَكَانَ سَرِيعَ الْقِرَاءَةِ.

(۳۵۸۰) حضرت ولید بن جمیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ فجر کی نماز میں سورۃ یٰس اور اس جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔ وہ تیز قراءت کرنے والے تھے۔

(٣٥٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ قَالَ: مَا رَأَيْت رَجُلاً أَقْرَأَ مِنْ عَلِيٍّ، إِنَّهُ قَرَأَ بِنا فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ بِالأَنْبِيَاءِ، قَالَ: إِذَا بَلَغَ رَأْسَ سَبْعِينَ تَرَكَ مِنْهَا آيَةً فَقَرَأَ مَا بَعْدَهَا، ثُمَّ ذَكَرَ فَرَجَعَ

فَقَرَأَهَا، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ الَّذِي كَانَ قَرَأَ، لَمَّا يَتَتَعْتَعْ.

(۳۵۸۱) حضرت ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی سے زیادہ قرآن کا عالم کوئی نہیں دیکھا۔ انہوں نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ الانبیاء کی تلاوت کی۔ انہوں نے جب ستر آیات مکمل کیں تو ایک آیت چھوڑ دی اور اس کے بعد والی آیت پڑھ لی۔ پھر جب انہیں یاد آیا تو واپس گئے اور اسے پڑھا۔ پھر اس جگہ واپس ہو گئے جہاں سے پڑھ رہے تھے، جب انہیں اٹکن محسوس ہوئی۔

(۳۵۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ بِسُورَتَيْنِ مِنْ طِوَالِ الْمُفَصَّلِ.

(۳۵۸۲) حضرت ضحاک بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو فجر کی نماز میں طوال مفصل میں سے دو سورتیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۳۵۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ بِمِئَةٍ مِنَ الْبَقَرَةِ، وَيُتْبِعُهَا بِسُورَةٍ مِنَ الْمَثَانِي، أَوْ مِنْ صُدُورِ الْمُفَصَّلِ، وَيَقْرَأُ بِمِئَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ، وَيُتْبِعُهَا بِسُورَةٍ مِنَ الْمَثَانِي، أَوْ مِنْ صُدُورِ الْمُفَصَّلِ.

(۳۵۸۳) حضرت ابورافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں سورۂ بقرہ کی سو آیات پڑھتے اور ان کے ساتھ مثانی میں سے کوئی سورت ملاتے یا مفصل [1] کے شروع سے کچھ پڑھتے۔ اور اگر سورۂ آل عمران کی سو آیات پڑھتے تو ان کے ساتھ بھی مثانی میں سے کوئی سورت ملاتے یا مفصل کے شروع سے کچھ پڑھتے۔

(۳۵۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ، فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِسُورَةِ يُوسُفَ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِالنَّجْمِ، فَسَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ: ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الأَرْضُ﴾ ثُمَّ رَكَعَ.

(۳۵۸۴) حضرت حصین بن سبرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ یوسف کی تلاوت کی، دوسری مرتبہ میں سورۃ النجم کی تلاوت کی۔ پھر انہوں نے سجدہ کیا پھر جب کھڑے ہوئے تو سورۃ الزلزال کی تلاوت کی، پھر رکوع کیا۔

(۳۵۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ نَشِيجَ عُمَرَ

[1] سورۃ الحجرات سے لے کر آخر قرآن تک کی سورتوں کو ''مفصل'' کہا جاتا ہے۔ ''مفصل'' کی تین قسمیں ہیں: طوال، اوساط اور قصار۔ طوال مفصل سورۃ الحجرات سے لے کر سورۃ البروج تک، اوساط مفصل سورۃ الطارق سے سورۃ البینۃ تک اور قصار مفصل سورۃ القدر سے لے کر سورۃ الناس تک ہیں۔ مذکورہ روایت میں ''مفصل کے شروع'' سے مراد طوال مفصل کی سورتیں۔ ہیں۔

وَأَنَا فِي آخِرِ الصُّفُوفِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ يَقْرَأُ: ﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللهِ﴾.

(۳۵۸۵) حضرت عبداللہ بن شداد کہتے ہیں کہ فجر کی نماز میں، میں آخری صفوں میں تھا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رونے کی آواز سنی، وہ اس آیت کی تلاوت کررہے تھے ﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللهِ﴾

(۳۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ ؛ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۳۵۸۶) حضرت علقمہ بن وقاص سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۳۵۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الأَعْوَرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ جُمُعَةٍ الْفَجْرَ، فَقَرَأَ بِـ: (كهيعص).

(۳۵۸۷) حضرت ابوحمزہ اعور کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے ہمیں جمعہ کے دن فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں کھیعص کی تلاوت کی۔

(۱۳۲) في القراءة فِي الظُّهْرِ قَدْرَ كَمْ ؟

ظہر کی نماز میں کتنی تلاوت کی جائے؟

(۳۵۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِقَدْرِ ثَلاَثِينَ آيَةً، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ. (ابو داؤد ۸۰۰۔ احمد ۳/ ۲)

(۳۵۸۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے وقت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ظہر کی پہلی دو رکعات میں آپ تیس آیات کے قریب تلاوت فرماتے اور دوسری دو رکعتوں میں اس سے آدھا قیام فرماتے۔ اسی طرح عصر کی پہلی دو رکعات میں آپ ظہر کی آخری دو رکعات کے برابر قیام فرماتے اور عصر کی دوسری دو رکعات میں پہلی دو رکعات سے آدھا قیام فرماتے۔

(۳۵۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِـ: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ.

(مسلم ۳۳۸۔ احمد ۵/ ۸۶)

(۳۵۸۹) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور فجر کی نماز میں اس سے بھی لمبی سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۳۵۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرب، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِـ: ﴿السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ ، وَ ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾.

(طیالسی ۷۷۴۔ ابن حبان ۱۸۲۷)

(۳۵۹۰) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ الطارق اور سورۃ البروج کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۳۵۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: حدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، يُطِيلُ فِي الأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ، يُطِيلُ فِي الأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ. (بخاری ۷۵۹۔ مسلم ۳۳۳)

(۳۵۹۱) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتیں اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم، فجر کی نماز بھی اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم۔ اور عصر کی پہلی دو رکعات بھی اسی طرح پڑھایا کرتے تھے۔

(۳۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: حزَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَتَهُ فِي الظُّهْرِ نَحْوًا مِنْ (الم تَنْزِيلُ).

(۳۵۹۲) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی ظہر کی نماز میں قراءت کا اندازہ لگایا گیا تو معلوم ہوا کہ آپ الم تنزیل جیسی کسی سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ عُمَرَ نَغْمَةً مِنْ (ق) فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ.

(۳۵۹۳) حضرت ابو عثمان نہدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ظہر کی نماز میں آہستگی سے سورۃ ق کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۵۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ فِي الظُّهْرِ بِـ: ﴿ق﴾، ﴿وَالذَّارِيَاتِ﴾.

(۳۵۹۴) حضرت ابو متوکل ناجی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز میں سورۃ ق اور سورۃ الذاریات کی تلاوت کی۔

(۳۵۹۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: صَلَّيْت خَلْفَ أَنَسٍ الظُّهْرَ، فَقَرَأَ بِـ: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَجَعَلَ يُسْمِعُنَا الآيَةَ.

(۳۵۹۵) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی، انہوں نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی اور ہمیں ایک آیت سنائی۔

(۳۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، قَالَ: صَلَّيْت خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ الظُّهْرَ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ مَرْيَمَ.

(۳۵۹۶) حضرت مورق عجلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ مریم کی تلاوت فرمائی۔

(۳۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِـ: ﴿كهيعص﴾

(۳۵۹۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو کو ظہر کی نماز میں سورۃ کھیعص کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لأَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِـ: ﴿الصَّافَّاتِ﴾.

(۳۵۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں ظہر میں سورۃ الصافات کی تلاوت کرتا ہوں۔

(۳۵۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: الْقِرَاءَةُ فِي الظُّهْرِ وَالْفَجْرِ سَوَاءٌ.

(۳۵۹۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ظہر اور فجر کی قراءت برابر ہے۔

(۳۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: تَعْدِلُ الظُّهْرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۶۰۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ظہر فجر کے برابر ہے۔

(۳۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَهْمِسُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۶۰۱) حضرت عقبہ بن نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ظہر اور عصر میں برابر قراءت کرتے تھے۔

(۳۶۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِـ: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا. (مسلم ۲۹۹۔ ابوداؤد ۸۲۵)

(۳۶۰۲) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز کا سلام پھیرا تو فرمایا کہ کیا تم میں سے کسی نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں! میں نے کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے محسوس ہوگیا تھا کہ کوئی آدمی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۱۳۳) فِي العَصْرِ قَدْرَ كَمْ يُقَامُ فِيهِ ؟

عصر کی نماز میں کتنا قیام کیا جائے؟

(۳٦۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْعَصْرُ وَالْمَغْرِبُ سَوَاءٌ.

(۳٦۰۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مغرب اور عصر کی نمازیں برابر ہیں۔

(۳٦۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ شِبَاكٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تُضَاعَفُ الظُّهْرُ عَلَى الْعَصْرِ أَرْبَعَ مِرَارٍ.

(۳٦۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز عصر سے چار گنا لمبی ہے۔

(۳٦۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَعْدِلُونَ الظُّهْرَ بِالْعِشَاءِ ، وَالْعَصْرَ بِالْمَغْرِبِ.

(۳٦۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف ظہر اور عشاء اور مغرب وعصر کو برابر رکھتے تھے۔

(۳٦۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِـ : ﴿السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾ ، ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾.

(۳٦۰٦) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر اور عصر میں سورۃ الطارق اور سورۃ البروج کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳٦۰٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَوِّي بَيْنَ رَكَعَاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳٦۰۷) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ظہر اور عصر کی رکعات کو برابر رکھتے تھے۔

(۳٦۰٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: الْعَصْرُ عَلَى النِّصْفِ مِنَ الظُّهْرِ.

(۳٦۰۸) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز ظہر سے آدھی ہے۔

(۱۳٤) ما يقرأ بِهِ فِي الْمَغْرِبِ

مغرب میں کتنی قراءت کی جائے؟

(۳٦۰٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِـ : ﴿الطُّورِ﴾. (بخاری ۸٦٥۔ مسلم ۱۷۴)

(۳٦۰۹) حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(٣٦١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ أُمِّهِ ؛ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ : ﴿وَالْمُرْسَلاَتِ﴾. (بخاری ۷۶۳۔ مسلم ۴۳۸)

(۳۶۱۰) حضرت ابن عباس اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب میں سورۃ المرسلات کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(٣٦١١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْدٍ ، أَوْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالأَعْرَافِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَمِيعًا. (بخاری ۷۶۴۔ احمد ۵/ ۱۸۵)

(۳۶۱۱) حضرت زید یا حضرت ابو ایوب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مغرب کی دونوں رکعتوں میں سورۃ الأعراف کی تلاوت فرمائی۔

(٣٦١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِـ : ﴿التِّينِ وَالزَّيْتُونِ﴾. (طحاوی ۲۱۴)

(۳۶۱۲) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب میں سورۃ التین کی تلاوت فرمائی۔

(٣٦١٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ ، فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِـ : ﴿التِّينِ وَالزَّيْتُونِ﴾ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ : ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ﴾، وَ ﴿لإِيلاَفِ قُرَيْشٍ﴾.

(۳۶۱۳) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ التین اور دوسری میں سورۃ الفیل اور سورۃ القریش کی تلاوت فرمائی۔

(٣٦١٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، قَالَ : أَقْرَأَنِي أَبُو مُوسَى كِتَابَ عُمَرَ : أَنِ اقْرَأْ بِالنَّاسِ فِي الْمَغْرِبِ بِآخِرِ الْمُفَصَّلِ.

(۳۶۱۴) حضرت زرارہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے مجھے حضرت عمر کا خط پڑھایا جس میں لکھا تھا کہ مغرب کی نماز میں آخری مفصل سے تلاوت کرو۔

(٣٦١٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ : (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) فَوَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ، مِنْ حُسْنِ صَوْتِهِ.

(۳۶۱۵) حضرت ابو عثمان نہدی کہتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ الاخلاص کی تلاوت کی۔ ان کی خوبصورت آواز سن کر میرا دل چاہتا تھا کہ وہ سورۃ البقرۃ کی تلاوت کریں۔

(۳۶۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَارِثِ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَرَأَ الدُّخَانَ فِي الْمَغْرِبِ.

(۳۶۱۶) حضرت عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے مغرب میں سورۃ الدخان کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ﴾.

(۳۶۱۷) حضرت ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کو مغرب میں سورۃ النصر کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۶۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْرَأُ بِـ :(قٓ) فِي الْمَغْرِبِ.

(۳۶۱۸) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو مغرب میں سورۃ ق کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَرَأَ مَرَّةً فِي الْمَغْرِبِ بِـ :(يٰسٓ).

(۳۶۱۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے مغرب میں سورۃ یس کی تلاوت کی۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِـ:(يٰسٓ)، وَ(عَمَّ يَتَسَائَلُونَ).

(۳۶۲۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے مغرب میں سورۃ یس اور سورۃ النبأ کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ﴾ وَ(الْعَادِيَاتِ).

(۳۶۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین مغرب میں سورۃ الزلزال اور سورۃ العادیات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۳۶۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ مَرَّةً ﴿تُنَبِّيءُ أَخْبَارَهَا﴾ وَمَرَّةً ﴿تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا﴾.

(۳۶۲۲) حضرت اسماعیل بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو مغرب میں (سورۃ الزلزال کی تلاوت کرتے ہوئے) ایک مرتبہ ﴿تُنَبِّيءُ أَخْبَارَهَا﴾ اور ایک مرتبہ ﴿تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا﴾ کہتے سنا ہے۔

(۳۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى مِنَ الْمَغْرِبِ ﴿لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ﴾.

(۳۶۲۳) حضرت محل کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم مغرب کی پہلی رکعت میں سورۃ القریش کی تلاوت کرتے تھے۔

(۳۶۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ :(إِذَا زُلْزِلَت) (وَالْعَادِيَاتِ) لَا يَدَعُهَا.

(۳۶۲۴) حضرت ربیع کہتے ہیں کہ حضرت حسن مغرب میں ہمیشہ سورۃ الزلزال اور سورۃ العادیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :أَمَّ

مُعَاذٌ قَوْمًا فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ، فَمَرَّ بِهِ غُلَامٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَهُوَ يَعْمَلُ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ ، فَأَطَالَ بِهِمْ مُعَاذٌ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الْغُلَامُ تَرَكَ الصَّلَاةَ وَانْطَلَقَ فِي طَلَبِ بَعِيرِهِ ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: أَفَتَّانٌ أَنْتَ يَامُعَاذُ؟ أَلَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَغْرِبِ بِـ:﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ ﴿الشَّمْسِ وَضُحَاهَا﴾.

(بخاری ۷۰۵۔ مسلم ۱۷۸)

(۳۶۲۵) حضرت جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ نے کچھ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی، اتنے میں انصار کا ایک غلام جو اپنے اونٹ کا کچھ کام کر رہا تھا وہاں سے گذرا اور جماعت میں شریک ہوگیا۔ حضرت معاذ نے قراءت بہت لمبی کردی، جس کی وجہ سے وہ غلام نماز توڑ کر اپنے اونٹ کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا۔ جب یہ بات نبی پاک ﷺ کو معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا ''اے معاذ! کیا تم لوگوں کو دین سے دور کرنا چاہتے ہو! تم میں سے کوئی مغرب میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الشمس نہ پڑھے''

(۳۶۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ :﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۳۶۲۶) حضرت نسیر بن ذعلوق فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم مغرب میں قصار مفصل میں سے سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

(۳۶۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ.

(۳۶۲۷) حضرت ضحاک بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو مغرب میں قصار مفصل سے تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۱۳۵) مَا يُقْرَأُ بِهِ فِي الْعِشَاءِ الآخِرَةِ

عشاء کی نماز میں کتنی قراءت کی جائے؟

(۳۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ :﴿وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ﴾. (بخاری ۷۶۷۔ مسلم ۱۷۵)

(۳۶۲۸) حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو عشاء کی نماز میں سورۃ التین کی تلاوت کی ہے۔

(۳۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :أَمَّنَا عَبْدُ اللهِ فِي الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، فَافْتَتَحَ الأَنْفَالَ حَتَّى بَلَغَ :﴿فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴾ رَكَعَ ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ.

(۳۶۲۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی، جس میں انہوں نے سورۃ

الانفال کی تلاوت کی، جب آپ ﴿فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴾ پر پہنچے تو انہوں نے رکوع کیا، پھر اٹھے اور دوسری رکعت میں کسی اور سورت کی تلاوت فرمائی۔

(٣٦٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ مِثْلَهُ.

(۳۶۳۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٣٦٣١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، قَالَ : أَقْرَأَنِي أَبُو مُوسَى كِتَابَ عُمَرَ إِلَيْهِ : أَنِ اقْرَأْ بِالنَّاسِ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ.

(۳۶۳۱) حضرت زرارہ بن اوفی کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ نے مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط پڑھایا جس میں لکھا تھا کہ لوگوں کو عشاء کی نماز میں وسط مفصل میں سے پڑھایا کرو۔

(٣٦٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ ، يَعْنِي الْعَتَمَةَ بِـ : (النَّجْمِ) ، ثُمَّ سَجَدَ ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِـ : (التِّينِ وَالزَّيْتُونِ).

(۳۶۳۲) حضرت مسروق بن اجدع فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے عشاء کی نماز میں سورۃ النجم پڑھی، پھر سجدہ کیا اور اگلی رکعت میں سورۃ التین کی تلاوت کی۔

(٣٦٣٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي هِلَالٌ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقْرَأُ ﴿وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا﴾ فِي الْعِشَاءِ.

(۳۶۳۳) حضرت ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے عشاء کی نماز میں سورۃ العادیات کی تلاوت کی۔

(٣٦٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِـ : ﴿الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ وَ (الْفَتْحِ).

(۳۶۳۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز میں میں سورۃ محمد اور سورۃ الفتح کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٣٦٣٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِـ : (تَنْزِيلِ) السَّجْدَةِ، فَيَرْكَعُ بِهَا.

(۳۶۳۵) حضرت طاوس عشاء کی نماز میں سورۃ تنزیل السجدۃ کی تلاوت کیا کرتے تھے، پھر رکوع کرتے۔

(٣٦٣٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ الْعِشَاءَ فَقَرَأَ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۳۶۳۶) حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی۔

(٣٦٣٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ.

(۳۶۳۷) حضرت ضحاک بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو عشاء کی نماز میں وسط مفصل کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(١٣٦) مَنْ قَالَ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَمَنْ قَالَ شَيْءٌ مَعَهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الفاتحہ کے ساتھ کسی اور جگہ سے پڑھنا بھی ضروری ہے

(٣٦٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ :لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. (بخاری ۷۵۶۔ ابوداؤد ۸۱۸)

(۳۶۳۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(٣٦٣٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ ؛ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَلَّى صَلاَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ ، هِيَ خِدَاجٌ ، هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ. (مسلم ۲۹۶۔ ابوداؤد ۸۱۷)

(۳۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے۔

(٣٦٤٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :كُلُّ صَلاَةٍ لاَ يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ.

(۳۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر وہ نماز جس میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

(٣٦٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ :قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ :مَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ ، إِلاَّ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۳۶۴۱) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی اس نے گویا نماز ہی نہیں پڑھی۔

البتہ امام کے پیچھے پڑھنا ضروری نہیں۔

(٣٦٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : لاَ تَجُوزُ صَلاَةٌ لاَ يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَآيَتَيْنِ فَصَاعِدًا.

(۳۶۴۲) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ وہ نماز جائز نہیں جس میں سورۃ الفاتحہ اور اس سے زیادہ دو آیات نہ پڑھی جائیں۔

(٣٦٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ فِي كُلِّ صَلاَةٍ قِرَاءَةُ قُرْآنٍ ، أُمُّ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

(۳۶۴۳) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قرآن مجید کی تلاوت ہے، اور وہ سورۃ الفاتحہ یا اس سے کچھ زائد ہے۔

(٣٦٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ تُجْزِىءُ صَلاَةٌ لاَ يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَآيَتَيْنِ فَصَاعِدًا.

(۳۶۴۴) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ وہ نماز جائز نہیں جس میں سورۃ الفاتحہ اور اس زیادہ دو آیات نہ پڑھی جائیں۔

(٣٦٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الأَنْصَارِ ، فَذَكَرُوا الصَّلاَةَ وَقَالُوا : لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقِرَائَةٍ وَلَوْ بِأُمِّ الْكِتَابِ ، قَالَ خَالِدٌ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ : هَلْ تُسَمِّي مِنْهُمْ أَحَدًا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ.

(۳۶۴۵) حضرت عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ میں کچھ انصاری صحابہ کے ساتھ بیٹھا تھا۔ انہوں نے نماز کا ذکر کیا اور کہا کہ قراءت کے بغیر نماز نہیں ہوتی خواہ آدمی سورۃ الفاتحہ کی ہی تلاوت کرلے لیکن کرنی ہوگی۔ راوی حضرت خالد کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن حارث سے کہا کہ کیا آپ ان میں سے کسی کا نام بتا سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، خوات بن جبیر۔

(٣٦٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَإِنَّهُ يُعِيدُ تِلْكَ الرَّكْعَةَ.

(۳۶۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس رکعت میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی گئی اس رکعت کو لوٹایا جائے گا۔

(٣٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَآيَةٍ ، ثُمَّ رَكَعَ.

(۳۶۴۷) حضرت محمد بن حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل نے سورۃ الفاتحہ اور ایک آیت کی تلاوت کی، پھر رکوع کیا۔

(٣٦٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : تُجْزِىءُ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ ، قَالَ : فَلَقِيتُهُ بَعْدُ ، فَقُلْتُ : فِي الْفَرِيضَةِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ.

(۳۶۴۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۃ الفاتحہ کافی ہے۔ میں بعد میں ان سے ملا اور میں نے

پوچھا کیا فرض میں؟ انہوں نے کہا ہاں۔

(٣٦٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُجْزِىءُ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ فِي الْفَرِيضَةِ وَغَيْرِهَا.

(۳۶۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فرض اور غیر فرض دونوں میں سورۃ الفاتحہ کافی ہے۔

(٣٦٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ ، قَالَ :قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ :أَفِي كُلِّ رَكْعَةٍ أَقْرَأُ ؟ فَقَالَ : إِنِّي لأَسْتَحِيي مِنْ رَبِّ هَذَا الْبَيْتِ أَنْ لاَ أَقْرَأَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَمَا تَيَسَّرَ . وَسَأَلْت ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ :هُوَ إِمَامُك ، فَإِنْ شِئْتَ فَأَقِلَّ مِنْهُ ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَكْثِرْ.

(۳۶۵۰) حضرت ابوالعالیہ براء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا میں ہر رکعت میں قراءت کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس گھر کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے بعد جو آسان لگے اس کی تلاوت نہ کروں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ تمہاری مرضی ہے، چاہو تو اس سے کم تلاوت کرو اور چاہو تو اس سے زیادہ کرلو۔

(٣٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُ قَرَأَ :﴿مُدْهَامَّتَانِ﴾ ، ثُمَّ رَكَعَ.

(۳۶۵۱) حضرت ولید بن یحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید نے ﴿مُدْهَامَّتَان﴾ کہا اور رکوع کرلیا۔

(٣٦٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِـ :(الْحَمْدُ لِلَّهِ) وَسُورَةٍ فِي الْفَرِيضَةِ وَغَيْرِهَا.

(ترمذی ۲۳۸۔ ابن ماجہ ۸۳۹)

(۳۶۵۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوئی جس نے فرض اور غیر فرض میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت نہ پڑھی۔

(٣٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :كُنَّا نَتَحَدَّثُ ، أَنَّهُ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

(۳۶۵۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم یہ بیان کیا کرتے تھے کہ جو شخص سورۃ الفاتحہ اور اس سے کچھ زیادہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(٣٦٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :تُجْزِىءُ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ فِي التَّطَوُّعِ.

(۳۶۵۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نفل نماز میں سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا کافی ہے۔

(۱۳۷) مَا تُعْرَفُ بِهِ الْقِرَائَةُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کا کیسے پتہ چلتا ہے؟

(۳۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، قَالَ : قُلْنَا لِخَبَّابٍ : بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَائَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ قَالَ : بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ ، وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ : لَحْيَيْهِ. (بخاری ۷۷۷۔ ابوداؤد ۷۹۶)

(۳۶۵۵) حضرت ابومعمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت خباب سے پوچھا کہ آپ کو ظہر اور عصر میں حضور ﷺ کی قراءت کا کیسے پتہ چلتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ داڑھی مبارک کے ہلنے کی وجہ سے۔

(۳۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَانُوا يَعْرِفُونَ قِرَائَتَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ. (احمد ۵/ ۳۷۱)

(۳۶۵۶) حضرت ابوالاحوص کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ظہر اور عصر میں داڑھی مبارک کے ہلنے سے حضور ﷺ کی قراءت کا اندازہ لگاتے تھے۔

(۳۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا أَدْرِي، كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ وَلَكِنَّا نَقْرَأُ. (ابوداؤد ۸۰۵۔ احمد ۱/ ۲۴۹)

(۳۶۵۷) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے یا نہیں، البتہ ہم قراءت کیا کرتے تھے۔

(۳۶۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : فِي كُلِّ صَلاَةٍ أَقْرَأُ ، فَمَا أَعْلَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَنَّا ، وَمَا أَخْفَى أَخْفَيْنَا. (بخاری ۷۷۲۔ مسلم ۴۴)

(۳۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ہر نماز میں قراءت کرتا ہوں، جس نماز میں حضور ﷺ نے آہستہ قراءت کی میں اس میں آہستہ قراءت کرتا ہوں اور جس میں حضور ﷺ نے بلند آواز سے قراءت کی میں بھی اس میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہوں۔

(۱۳۸) مَنْ كَانَ يَجْهَرُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِبَعْضِ الْقِرَائَةِ

جو حضرات ظہر اور عصر میں کچھ قراءت اونچی آواز سے کیا کرتے تھے

(۳۶۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، قَالَ : كَانَ خَبَّابُ بْنُ الأَرَتِّ يَجْهَرُ بِالْقِرَائَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۶۵۹) حضرت یحییٰ بن عباد فرماتے ہیں کہ حضرت خباب بن ارت ظہر اور عصر میں اونچی آواز سے قراءت کیا کرتے تھے۔

(٣٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كِلاَبِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمِّهِ ، قَالَ: تَعَلَّمْتُ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الأَرض﴾ خَلْفَ خَبَّابٍ فِي الْعَصْرِ.

(۳۶۶۰) حضرت کلاب بن عمرو اپنے چچا کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں نے سورۃ الزلزال حضرت خباب کے پیچھے عصر کی نماز میں سیکھی ہے۔

(٣٦٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ صَلَّى بِالنَّاسِ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ ، فَجَهَرَ بِالْقِرَائَةِ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ ، فَمَضَى فِي قِرَائَتِهِ ، فَلَمَّا فَرَغَ صَعِدَ الْمِنبَرَ ، فَخَطَبَ النَّاسَ ، فَقَالَ :فِي كُلِّ صَلاَةٍ قِرَائَةٌ ، وَإِنَّ صَلاَةَ النَّهَارِ تخرس ، وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَسْكُتَ ، فَلاَ تَرَوْنَ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ بِدْعَةً.

(۳۶۶۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن عاص نے لوگوں کو ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور اس میں اونچی آواز سے قراءت کی، لوگوں نے پیچھے سے تسبیح کہنی شروع کر دی۔ حضرت سعید نے اپنی قراءت کو جاری رکھا اور جب فارغ ہوئے تو منبر پر چڑھے اور فرمایا ''ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے، اور دن کی نمازیں گونگی ہوتی ہیں یعنی ان میں قراءت آہستہ آواز سے ہوتی ہے۔ مجھے خاموش رہنا ناپسند ہے۔ پس تم یہ خیال نہ کرنا کہ میں نے کوئی بدعت کا عمل کیا ہے۔

(٣٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَكَانَ الصَّفُّ الأَوَّلُ يَفْقَهُونَ قِرَائَتَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۶۶۲) حضرت محمد بن مزاحم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز پڑھی ہے، ظہر اور عصر میں پہلی صف کے لوگ ان کی قراءت سمجھا کرتے تھے۔

(٣٦٦٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَنَسٍ الظُّهْرَ ، فَقَرَأَ بِـ: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَجَعَلَ يُسْمِعُنَا الآيَةَ.

(۳۶۶۳) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت فرمائی۔ وہ ہمیں ایک آیت سنایا کرتے تھے۔

(٣٦٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مِنْ عُمَرَ نَغْمَةً مِنْ (ق) فِي الظُّهْرِ.

(۳۶۶۴) حضرت ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے پیچھے ظہر کی نماز میں آہستہ آواز میں سورۃ ق کی تلاوت سنی ہے۔

(٣٦٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ وَعَلْقَمَةَ كَانَا يَجْهَرَانِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَلاَ يَسْجُدَانِ.

(۳۶۶۵) حضرت عبد الرحمٰن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ ظہر اور عصر میں اونچی آواز سے قراءت کرتے تو سجدہ سہو نہیں کرتے تھے۔

(٣٦٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، وَالْحَكَمَ ، وَسَالِمًا وَالْقَاسِمَ ، وَمُجَاهِدًا، وَعَطَاءً ؛ عَنِ الرَّجُلِ يَجْهَرُ فِي الظُّهْرِ أَوَ الْعَصْرِ ؟ قَالُوا : لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۳۶۶۶) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے شعبی، حکم، سالم، قاسم، مجاہد اور عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ظہر اور عصر میں بلند آواز سے قراءت کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر سجدہ سہو نہیں ہے۔

(٣٦٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ أَنَسًا جَهَرَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَلَمْ يَسْجُدْ.

(۳۶۶۷) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس نے ظہر اور عصر میں بلند آواز سے تلاوت کی پھر سجدہ سہو بھی نہیں کیا۔

(١٣٩) مَنْ قَالَ إِذَا جَهَرَ فِيمَا يُخَافَتُ فِيهِ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سری نمازوں میں جہر کرنے کی صورت میں سجدہ سہو کرنا ہوگا

(٣٦٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْهَرُ فِيمَا لاَ يُجْهَرُ فِيهِ ؟ قَالَ : يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۳۶۶۸) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو سری نمازوں میں جہر کرے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟ فرمایا وہ سجدہ سہو کرے گا۔

(٣٦٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا جَهَرَ فِيمَا يُخَافَتُ فِيهِ ، أَوْ خَافَتَ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ ، فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

(۳۶۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سری نمازوں میں جہر کیا اور جہری نمازوں میں آہستہ قراءت کی تو سجدہ سہو کرنا ہوگا۔

(١٤٠) فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ بَعْضُ الصَّلاَةِ مِمَّا يَجْهَرُ فِيهِ الإِمَامُ فَيَقُومُ

جہری نماز میں اگر کوئی رکعت رہ جائے تو کیا کرے؟

(٣٦٧٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثٌ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ ، فَإِنْ شَاءَ جَهَرَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَجْهَرْ.

(۳۶۷۰) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر جہری نماز میں آدمی کی امام کے ساتھ کوئی رکعت رہ گئی تو اس کو ادا کرتے وقت وہ چاہے تو جہر کرے اور چاہے تو نہ کرے۔

(۳۶۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : اصْنَعُوا مِثْلَ مَا صَنَعَ الإِمَامُ.

(۳۶۷۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ بقیہ نماز کو اسی طرح ادا کرو جس طرح امام ادا کرتا ہے۔

(۳۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ نَحْوَهُ.

(۳۶۷۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۶۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : فَاتَتْ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ رَكْعَةٌ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ : ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى﴾.

(۳۶۷۳) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ عبید بن عمیر کی مغرب میں ایک رکعت رہ گئی، میں نے انہیں سنا کہ وہ اس رکعت میں سورۃ اللیل کی تلاوت کر رہے تھے۔

(۳۶۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ لِمَنْ سُبِقَ بِبَعْضِ الصَّلاَةِ فِي الْفَجْرِ أَوِ الْمَغْرِبِ أَوِ الْعِشَاءِ إِذَا قَامَ يَقْضِي ، أَنْ يَجْهَرَ بِالْقِرَائَةِ ، كَيْ يَعْلَمَ مَنْ لاَ يَعْلَمُ أَنَّ الْقِرَائَةَ فِيمَا يُقْضَى.

(۳۶۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ جس شخص کی فجر، مغرب یا عشاء میں کچھ نماز رہ جائے تو ان کی ادا کرتے ہوئے بلند آواز سے قراءت کرے، تاکہ ناواقف کو علم ہو جائے کہ باقی ماندہ نماز میں قراءت کی جاتی ہے۔

(۳۶۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ، قَالَ : يُسْمِعُ قِرَاءَتَهُ أُذُنَيْهِ.

(۳۶۷۵) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو اکیلے مغرب کی نماز پڑھے فرماتے ہیں کہ وہ اپنے کانوں کو اپنی قراءت سنائے گا۔

(۳۶۷٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نَجِيحٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَقُمْنَا إِلَى الْمَغْرِبِ وَقَدْ سُبِقْنَا بِرَكْعَةٍ ، فَلَمَّا قَامَ سَعِيدٌ يَقْضِي قَرَأَ بِـ : ﴿أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ﴾ .

(۳۶۷۶) حضرت ایوب بن نجیح کہتے ہیں کہ میں سعید بن جبیر کے ساتھ تھا۔ ہم مغرب کی نماز کے لئے گئے تو ہماری ایک رکعت چھوٹ گئی۔ جب حضرت سعید اس رکعت کو ادا کرنے کھڑے ہوئے تو انہوں نے سورۃ التکاثر کی تلاوت فرمائی۔

(۱٤۱) فِي قِرَاءَةِ النَّهَارِ كَيْفَ هِيَ فِي الصَّلاَةِ

دن کی نمازوں میں کیسے قراءت کی جائے گی؟

(۳۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ ؛ فِي الْقِرَائَةِ فِي صَلاَةِ النَّهَارِ ، أُسْمِعُ

نَفْسَكَ.

(۳۶۷۷) حضرت عبیدہ دن کی نمازوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو سناؤ۔

(٣٦٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبِيدَةَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالاَ : أَدْنَى مَا يُقْرَأُ الْقُرْآنُ أَنْ تُسْمِعَ أُذُنَيْكَ.

(۳۶۷۸) حضرت لیث اور حضرت ابن سابط فرماتے ہیں کہ قراءت قرآن کی ادنیٰ مقدار یہ ہے کہ تم اپنے کانوں کو سناؤ۔

(٣٦٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللهِ بِالنَّهَارِ ، فَلَمْ أَدْرِ أَيَّ شَيْءٍ قَرَأَ ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ : ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ فِي طه.

(۳۶۷۹) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ کے ساتھ دن کی ایک نماز پڑھی، مجھے معلوم نہ ہوا کہ وہ کہاں سے تلاوت کر رہے ہیں۔ البتہ جب انہوں نے ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ کہا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ سورۃ طہ پڑھ رہے ہیں۔

(٣٦٨٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : حدَّثَنِي مَنْ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ مَسْعُودٍ ، فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

(۳۶۸۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٣٦٨١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَجْهَرُ بِالْقِرَائَةِ نَهَارًا ، فَدَعَاهُ فَقَالَ : إِنَّ صَلاَةَ النَّهَارِ لاَ يُجْهَرُ فِيهَا ، فَأَسِرَّ قِرَائَتَكَ.

(۳۶۸۱) حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے ایک آدمی کو دیکھا جو دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کر رہا تھا۔ آپ نے اسے بلایا اور فرمایا کہ دن کی نمازوں میں اونچی آواز سے قراءت نہیں کی جاتی۔ آہستہ آواز سے قراءت کرو۔

(٣٦٨٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَتَطَوَّعُ فَكُنَّا نَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ ، فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ خَفِيَ عَلَيْنَا مَا يَقْرَأُ.

(۳۶۸۲) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین نفلوں میں اتنی آواز سے قراءت کرتے تھے کہ ہمیں ان کی آواز سنائی دیتی تھی۔ لیکن جب فرض نماز پڑھتے تو ہمیں ان کی قراءت کی آواز نہیں آتی تھی۔

(٣٦٨٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَتَطَوَّعُ بِالنَّهَارِ فَيُسْمِعُ.

(۳۶۸۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد دن کو نفل پڑھتے تو ان کی آواز ہمیں سنائی دیتی تھی۔

(٣٦٨٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : صَلاَةُ النَّهَارِ عَجْمَاءُ ، وَصَلاَةُ اللَّيْلِ تُسْمِعُ أُذُنَيْكَ.

(۳۶۸۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دن کی نماز گونگی ہے اور رات کی نماز تمہارے کانوں کو سنائی دینی چاہئے۔

(٣٦٨٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : صَلَّى رَجُلٌ إِلَى جَنْبِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ، فَقَالَ لَهُ : إِنَّ

صَلَاةَ النَّهَارِ عَجْمَاءُ ، وَصَلَاةَ اللَّيْلِ تُسْمِعُ أُذُنَيْك.

(۳۶۸۵) حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوعبیدہ کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے بلند آواز سے قراءت کی تو انہوں نے اس سے فرمایا کہ دن کی نماز گونگی ہے اور رات کی نماز تمہارے کانوں کو سنائی دینی چاہئے۔

(٣٦٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَجْهَرَ بِالنَّهَارِ فِي التَّطَوُّعِ إذَا كَانَ لاَ يُؤْذِي أَحَدًا.

(۳۶۸۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی کی تکلیف کا اندیشہ نہ ہو تو دن کے وقت نفلوں میں بلند آواز سے تلاوت کی جاسکتی ہے۔

(٣٦٨٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : قُمْتُ إلَى جَنْبِ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ ، فَمَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ ، فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ فِي سُورَةِ طه.

(۳۶۸۷) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے، میں ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ تلاوت کر رہے ہیں، لیکن جب انہوں نے ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ کہا تو مجھے پتہ چل گیا کہ وہ سورۃ طٰہ پڑھ رہے ہیں۔

(٣٦٨٨) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ صَلَّى فَرَفَعَ صَوْتَهُ ، فَأَرْسَلَ إلَيْهِ سَعِيدٌ ، أَفَتَّانٌ أَنْتَ أَيُّهَا الرَّجُلُ.

(۳۶۸۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کی تو حضرت سعید بن مسیب نے انہیں پیغام بھیجا کہ کیا آپ لوگوں کو شک میں ڈالنا چاہتے ہیں؟!

(٣٦٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، إنَّ هَاهُنَا قَوْمًا يَجْهَرُونَ بِالْقِرَائَةِ بِالنَّهَارِ ؟ فَقَالَ : ارْمُوهُمْ بِالْبَعْرِ. (طبرانی ۳۸۹۶)

(۳۶۸۹) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی پاک ﷺ کو بتایا کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ انہیں مینگنی مارو۔

(٣٦٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أبى عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : إذَا قَرَأْتَ فَأَسْمِعْ أُذُنَيْك ، فَإِنَّ الْقَلْبَ عَدْلٌ بَيْنَ اللِّسَانِ وَالأُذُنِ.

(۳۶۹۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جب تم قراءت کرو تو اپنے کانوں کو سناؤ، کیونکہ دل کان اور زبان کے درمیان واسطہ ہے۔

(٣٦٩١) حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عِقَالٍ ؛ أَنَّهُ نَهَى عَنْ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَائَةِ فِي النَّهَارِ ، وَقَالَ : يَرْفَعُ بِاللَّيْلِ إنْ شَاءَ.

(۳۶۹۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن عقال نے دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کرنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ رات کی نماز میں چاہے تو بلند آواز سے قراءت کرلے۔

(۱۴۲) مَا قَالُوا فِي قِرَائَةِ اللَّيْلِ كَيْفَ هِيَ ؟

رات کی نماز میں قراءت کیسے ہونی چاہیے؟

(۳۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدة ، عَنْ أُمِّ هَانِىءٍ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَائَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي. (ترمذی ۳۱۸۔ احمد ۶/ ۳۴۱)

(۳۶۹۲) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قراءت کو سنا کرتی تھی، حالانکہ میں اپنی چھت پر ہوتی تھی۔

(۳۶۹۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ : قَالُوا لَهُ : كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَةُ عَبْدِ اللهِ بِاللَّيْلِ ؟ فَقَالَ : كَانَ يُسْمِعُ أَحْيَانًا آلَ عُتْبَةَ ، قَالَ : وَكَانُوا فِي حُجْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَكَانَ عَلْقَمَةُ مِمَّنْ يُبَايِتُهُ.

(۳۶۹۳) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ رات کی نماز میں حضرت عبداللہ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ آپ نے فرمایا کہ وہ بعض اوقات آل عتبہ کو بھی قراءت سنایا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ ان کے سامنے والے حجرہ میں ہوتے تھے اور حضرت علقمہ حضرت عبداللہ کے ان شاگردوں میں سے تھے جو رات ان کے ساتھ گذارا کرتے تھے۔

(۳۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : بِتُّ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَقَالُوا لَهُ : كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَتُهُ ؟ قَالَ : كَانَ يُسْمِعُ أَهْلَ الدَّارِ.

(۳۶۹۴) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں حضرت عبداللہ کے ساتھ تھا۔ لوگوں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ ان کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ حضرت علقمہ نے فرمایا کہ وہ گھر والوں کو بھی سنایا کرتے تھے۔

(۳۶۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ إِذَا قَرَأَ جَهَرَ بِقِرَائَتِهِ ، فَفَقَدَهُ مُعَاذٌ ، فَقَالَ : أَيْنَ الَّذِي كَانَ يُوقِظُ الْوَسْنَانَ ؟ وَيَزْجُرُ ، أَوْ يَطْرُدُ ، الشَّيْطَانَ.

(۳۶۹۵) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان کہتے ہیں کہ ایک آدمی تہجد کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کیا کرتا تھا۔ ایک دن وہ نظر نہ آیا تو حضرت معاذ نے فرمایا کہ وہ کہاں گیا جو غافلوں کو جگایا کرتا تھا اور شیطان کو بھگایا کرتا تھا؟

(۳۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : بَاتَتْ بِنَا عَمْرَةُ لَيْلَةً ، فَقُمْتُ أُصَلِّي فَأَخْفَيْتُ صَوْتِي ، فَقَالَتْ : أَلاَ تَجْهَرُ بِقِرَائَتِكَ ؟ فَمَا كَانَ يُوقِظُنَا إِلاَّ صَوْتُ مُعَاذٍ الْقَارِئِ ، وَأَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ.

(۳۶۹۶) حضرت ابوبکر بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک دن رات میں حضرت عمرہ ہماری مہمان تھیں، میں رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑا

ہوا اور میں نے آہستہ آواز سے قراءت کی تو انہوں نے فرمایا کہ تم اونچی آواز سے قراءت کیوں نہیں کرتے؟ ہمیں معاذ القاری اور افلح مولی ابی ایوب کی قراءت بیدار کیا کرتی تھی۔

(۳۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ، فَيُسْمِعُ أَهْلَ دَارِهِ.

(۳۶۹۷) حضرت ابو حرہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن تہجد کی نماز پڑھتے ہوئے اتنی بلند آواز سے قراءت کرتے تھے کہ اپنے گھر والوں کو سناتے تھے۔

(۳۶۹۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ ، تُسْمِعُ أُذُنَيْك.

(۳۶۹۸) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز میں تمہارے کانوں تک تمہاری قراءت پہنچنی چاہئے۔

(۳۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ لَيْلَةً كُلَّهَا ، فَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ ، يَقْرَأُ قِرَائَةً يُسْمِعُ أَهْلَ الْمَسْجِدِ ، يُرَتِّلُ وَلاَ يُرَجِّعُ.

(۳۶۹۹) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک پوری رات حضرت عبداللہ کے ساتھ نماز پڑھی، وہ اتنی بلند آواز سے قراءت کرتے کہ مسجد والے سنا کرتے تھے۔ وہ ترتیل کے ساتھ قرآن پڑھتے تھے اور بار بار پیچھے سے نہیں پڑھتے تھے۔

(۳۷۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، وَالْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَسْمَعَ أُذُنَيْهِ فَلَمْ يُخَافِتْ.

(۳۷۰۰) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے کانوں کو اپنی تلاوت سنا دی اس نے آہستہ آواز سے قراءت نہیں کی۔

(۳۷۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَخْفِضُ طَوْرًا ، وَيَرْفَعُ طَوْرًا.

(ابو داؤد ۱۳۲۲۔ ابن حبان ۲۶۰۳)

(۳۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کی نماز کے لئے اٹھتے تو کبھی آہستہ آواز سے قراءت فرماتے اور کبھی اونچی آواز سے۔

(۱۴۳) مَنْ كَانَ يُخَفِّفُ الْقِرَائَةَ فِي السَّفَرِ

جو حضرات سفر میں مختصر قراءت کیا کرتے تھے

(۳۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عُمَرَ حُجَّاجًا ، فَصَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَقَرَأَ بِ : (أَلَمْ تَرَ) ، وَ(لإِيلاَفِ).

(۳۷۰۲) حضرت معرور بن سوید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے۔ انہوں نے ہمیں فجر کی نماز

پڑھائی جس کی پہلی رکعت میں سورۃ الفیل اور دوسری رکعت میں سورۃ القریش کی تلاوت کی۔

(۳۷۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غِيلاَنَ بْنِ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ ، فَقَرَأَ بِـ :﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۳۷۰۳) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کی۔

(۳۷۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُونَ فِي السَّفَرِ بِالسُّوَرِ الْقِصَارِ.

(۳۷۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سفر میں چھوٹی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۷۰٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ أَنَسٍ ، فَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الْفَجْرِ بِـ :﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَأَشْبَاهِهَا.

(۳۷۰۵) حضرت داود فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس کے ساتھ ایک سفر پر تھا۔ وہ ہمیں فجر میں سورۃ الاعلیٰ اور اس جیسی سورتوں کے ساتھ نماز پڑھاتے تھے۔

(۳۷۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا ابْنُ مَسْعُودٍ الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ ، فَقَرَأَ بِآخِرِ بَنِي إِسْرَائِيلَ :﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا﴾ ثُمَّ رَكَعَ.

(۳۷۰۶) حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں سفر میں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ بنی اسرائیل کے آخر سے یہ آیت پڑھی ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا﴾ پھر رکوع کیا۔

(۳۷۰۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِنَا الْفَجْرَ ، فَقَرَأَ بِنَا :﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾.

(۳۷۰۷) حضرت عمران بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں تھا، انہوں نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ التکویر کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَلَمَّا طَلَعَ الْفَجْرُ أَذَّنَ وَأَقَامَ ، ثُمَّ أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ قَرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : كَيْفَ رَأَيْتَ ؟ قُلْتُ :قَدْ رَأَيْت يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ:فَاقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَكُلَّمَا قُمْتَ. (ابوداؤد ۱۴۵۷۔ احمد ۴/ ۱۴۴)

(۳۷۰۸) حضرت عقبہ بن عامر جہنی کہتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، جب فجر طلوع ہوئی تو آپ نے

اذان دی اور اقامت کہی، پھر مجھے اپنے دائیں جانب کھڑا کیا، پھر معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کی تلاوت فرمائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوگئے تو آپ نے فرمایا کہ تم کیا رائے رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں ٹھیک رائے رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تم جب سونے لگو تو ان سورتوں کو پڑھو اور جب سو کر اٹھو تو تب بھی ان سورتوں کو پڑھو۔

(١٤٤) فِي الرَّجُلِ يَقْرِنُ السُّوَرَ فِي الرَّكْعَةِ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی ایک رکعت میں د سورتوں کو ملا سکتا ہے

(٣٧٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ ، بِعَشْرِ سُوَرٍ وَأَكْثَرَ وَأَقَلَّ.

(۳۷۰۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک رکعت میں دس یا کم و بیش سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٣٧١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَتْ نَائِلَةُ ابْنَةُ الْفَرَافِصَةِ الْكَلْبِيَّةُ حَيْثُ دَخَلُوا عَلَى عُثْمَانَ فَقَتَلُوهُ ، فَقَالَتْ :إِنْ تَقْتُلُوهُ ، أَوْ تَدَعُوهُ فَقَدْ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِرَكْعَةٍ يَجْمَعُ فِيهَا الْقُرْآنَ.

(۳۷۱۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب باغی حضرت عثمان بن عفان کو شہید کرنے کے لئے کاشانہ خلافت کے اندر داخل ہوئے تو حضرت نائلہ بنت فرافصہ کلبیہ نے فرمایا تھا کہ انہیں شہید کر دیا چھوڑ دو یہ وہ ہستی ہیں جو ایک رکعت میں پورے قرآن کی تلاوت سے رات کو قیام کرتے ہیں۔

(٣٧١١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ.

(۳۷۱۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت تمیم داری ایک رکعت میں پورے قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٣٧١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنِّي لأَقْرَأُ السُّوَرَ مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي رَكْعَةٍ.

(۳۷۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں مفصل میں سے کئی سورتوں کی تلاوت ایک رکعت میں کرتا ہوں۔

(٣٧١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مَاعِزٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ؛ يَقْرَأُ بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلاَثِ فِي الرَّكْعَةِ.

(۳۷۱۳) حضرت بکر بن ماعز فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم ایک رکعت میں دو یا تین سورتوں کی تلاوت بھی کرتے تھے۔

(٣٧١٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ مِنَ الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۳۷۱۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرض نماز کی ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملایا کرتے تھے۔

(٣٧١٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ

فَيَقْرَأُ بِسُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ ، أَوْ بِسُورَةٍ فِي رَكْعَتَيْنِ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۳۷۱۵) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو فرض نماز کی ایک رکعت میں دو سورتیں یا دو رکعتوں میں ایک سورت پڑھے فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٧١٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ ؟ قَالَ : أَمَّا مَا كَانَ مِنَ الْمِئِينَ فَارْكَعْ بِكُلِّ سُورَةٍ ، وَأَمَّا مَا كَانَ مِنَ الْمَثَانِي وَالْمُفَصَّلِ فَاقْرُنْ إِنْ شِئْتَ.

(۳۷۱۶) حضرت سعید بن جبیر اس شخص کے بارے میں جو ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھے فرماتے ہیں کہ اگر وہ سورت مئین میں سے ہو تو ہر سورت کے بعد رکوع کرے اور اگر وہ سورت مثانی یا مفصل میں سے ہو تو دو سورتوں کو ملا سکتا ہے۔

(٣٧١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرُنُ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ.

(۳۷۱۷) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملایا کرتے تھے۔

(٣٧١٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ ، قَالاَ : اقْرُنْ كَمْ شِئْتَ.

(۳۷۱۸) حضرت قاسم اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جتنی سورتوں کو تم چاہو ملا لو۔

(٣٧١٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّبْعِ الطِّوَالِ فِي رَكْعَةٍ ، إِلاَّ أَنَّ وَكِيعًا ، قَالَ : قَرَأَ.

(۳۷۱۹) حضرت معبد بن خالد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رکعت میں سبع طوال کی تلاوت فرمائی۔

(٣٧٢٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : قُمْتُ خَلْفَ الْمَقَامِ أُصَلِّي ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لاَ يَغْلِبَنِي عَلَيْهِ أَحَدٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ ، قَالَ : فَإِذَا رَجُلٌ يَغْمِزُنِي مِنْ خَلْفِي ، فَلَمْ أَلْتَفِتْ ، ثُمَّ غَمَزَنِي فَالْتَفَتُّ ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ،فَتَنَحَّيْتُ وَتَقَدَّمَ ، فَقَرَأَ الْقُرْآنَ فِي رَكْعَةٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ.

(۳۷۲۰) حضرت عبد الرحمٰن بن عثمان کہتے ہیں کہ میں مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا، میں نے یہ چاہتا تھا کہ اس رات اس جگہ میرے سوا کوئی اور کھڑا نہ ہو۔ اتنے میں ایک آدمی نے مجھے پیچھے سے متوجہ کیا۔ میں متوجہ نہ ہوا اس نے مجھے پھر متوجہ کیا۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں پیچھے ہٹ گیا اور وہ وہاں کھڑے ہو گئے اور انہوں نے ایک رکعت میں پورا قرآن مجید پڑھنے کے بعد نماز مکمل فرمائی۔

(٣٧٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وِقَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَجْمَعُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فِي الْفَرِيضَةِ.

(۳۷۲۱) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر فرض نماز کی ایک رکعت میں دوسورتوں کو ملایا کرتے تھے۔

(۳۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا كَهْمَسٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَائِشَةَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ ؟ قَالَتْ :نَعَمْ ،الْمُفَصَّلَ.

(ابوداؤد ١٢٨٦ـ احمد ٦/ ٢١٨)

(۳۷۲۲) حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں دوسورتوں کو ملا کر پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، مفصل کی سورتوں کو۔

(۳۷۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بـ:(حم) الدُّخَانِ، وَ (الطُّورِ)، وَالجن، وَيَقْرَأُ فِي الثَّانِيَةِ بِآخِرِ الْبَقَرَةِ وَآخِرِ آلِ عِمْرَانَ، وَبِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ.

(۳۷۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ فجر کی پہلی رکعت میں سورۃ حم الدخان، سورۃ الطور اور سورۃ الجن کی تلاوت کرتے اور دوسری رکعت میں سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران کے آخر اور چھوٹی سورتوں کی تلاوت فرماتے۔

(۳۷۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ ، عَنْ صِلَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ ،فَقُلْت :يَخْتِمُهَا فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ ، فَقُلْتُ :يَخْتِمُهَا فَيَرْكَعُ بِهَا ، ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ ، فَقُلْتُ :يَرْكَعُ بِهَا ، فَقَرَأَ حَتَّى خَتَمَهَا.

(۳۷۲۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے سورۃ البقرۃ شروع کی تو میں نے دل میں سوچا کہ آپ اسے مکمل کر کے رکوع فرمائیں گے۔ سورۃ البقرۃ مکمل کر کے آپ نے سورۃ آل عمران شروع کر دی۔ میں نے سوچا کہ آپ اسے مکمل کر کے رکوع فرمائیں گے۔ پھر آپ نے سورۃ النساء شروع کر دی۔ میں نے سوچا کہ آپ اسے پڑھ کر رکوع فرمائیں گے۔ پس آپ نے اس سورت کو ختم فرمایا۔

(١٤٥) مَنْ كَانَ لاَ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

جو حضرات ایک رکعت میں دوسورتوں کو جمع نہیں کرتے تھے

(۳۷۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :لاَ يَقْرُنُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.

(۳۷۲۵) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ہر رکعت میں دوسورتوں کو مت ملاؤ۔

(۳۷۲٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ :كَانَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ لاَ يَجْمَعُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ ، وَلاَ يُجَاوِزُ سُورَةً إِذَا خَتَمَهَا حَتَّى يَرْكَعَ.

(۳۷۲۶) حضرت عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث ایک رکعت میں دو سورتوں کو جمع نہیں فرماتے تھے۔ جب وہ کسی سورت کو ختم کرتے تو فوراً رکوع کرلیا کرتے تھے۔

(۳۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْرُن بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ.

(۳۷۲۷) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمن ایک رکعت میں دو سورتوں کو نہیں ملاتے تھے۔

(۳۷۲۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عِيسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ :مَا أُحِبُّ أَنِّي قَرَنْتُ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ وَلَوْ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ.

(۳۷۲۸) حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ مجھے ایک رکعت میں دو سورتیں ملا پسند نہیں خواہ اس کے بدلے مجھے سرخ اونٹ ہی کیوں نہ ملیں۔

(۳۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۳۷۲۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :أَعْطِ كُلَّ سُورَةٍ حَظَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. (بيهقى ١٠ـ احمد ٥/ ٥٩)

(۳۷۳۰) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر سورت کو رکوع وسجدہ کا حق دو۔

(۳۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :أَعْطِ كُلَّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۳۷۳۱) حضرت ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر سورت کو رکوع اور سجدے کا حق دو۔

(١٤٦) فِي السُّورَةِ تُقْسَمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

دو رکعتوں میں ایک سورت پڑھنے کا حکم

(۳۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، أَوْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالأَعْرَافِ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الاعراف پڑھی۔

(۳۷۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالأَعْرَافِ فِي رَكْعَتَيْنِ

(۳۷۳۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الاعراف کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ بِالْبَقَرَةِ فِي الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے نمازِ فجر کی دو رکعتوں میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۳٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ بِآلِ عِمْرَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ قَطَّعَهَا ، يَعْنِي فِيهِمَا.

(۳۷۳۵) حضرت یحییٰ بن عبد الرحمٰن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ آل عمران کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۶) حضرت عمر بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے فجر کی دونوں رکعتوں میں سورۃ بنی اسرائیل کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْفَجْرَ ، فَقَرَأَ بِـ : (حم) الْمُؤْمِنِ ، فَلَمَّا بَلَغَ (بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَارِ) رَكَعَ ، ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ بِبَقِيَّةِ السُّورَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ ، وَلَمْ يَقْنُتْ.

(۳۷۳۷) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ حم المؤمن کی تلاوت شروع کی۔ جب وہ ﴿بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَارِ﴾ پر پہنچے تو انہوں نے رکوع کیا، پھر دوسری رکعت میں باقی سورت کی تلاوت کی، پھر رکوع کیا اور فجر میں دعائے قنوت نہ پڑھی۔

(۳۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، قَالَ : كَانَ يَقْسِمُ السُّورَةَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فِي الْفَجْرِ.

(۳۷۳۸) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ ایک سورت کو فجر کی دونوں رکعتوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۳۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْسِمُ السُّورَةَ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ایک سورت کو دو رکعتوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۳۷٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْسِمَ السُّورَةَ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۴۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ایک سورت کو دو رکعتوں میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۷٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، قَالَ : يَقْسِمُ سُورَةً فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۳۷۴۱) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ ایک سورت کو فجر کی دونوں رکعتوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۳۷٤٢) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تُقْسَمَ السُّورَةُ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۴۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک سورت کو دو رکعتوں میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤٧) مَنْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ

جو حضرات پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے ساتھ سورت ملاتے تھے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے

(۳۷٤۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَمَا تَيَسَّرَ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت پڑھتے تھے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے تھے۔

(۳۷٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى شُرَيْحٍ ، يَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت شریح کو خط لکھا کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی دوسری سورت اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کریں۔

(۳۷٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَقُولُ : اقْرَؤُوا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَاقْرَؤُوا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِأُمِّ الْكِتَابِ ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِأُمِّ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۵) حضرت محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے ہشام بن اسماعیل کو منبر رسول ﷺ پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت ابوالدرداء فرمایا کرتے تھے کہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔ عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔ مغرب کی آخری رکعت اور عشاء کی آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : حُدِّثْتُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَقُولُ : اقْرَؤُوا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي

الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ مِنْ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِأُمِّ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۶) حضرت ابوالدرداء فرمایا کرتے تھے کہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔ مغرب کی آخری رکعت اور عشاء کی آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَقْرَأُ الإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ امام اور مقتدی ظہر اور عصر کی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھیں اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔

(۳۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الْمَغْرِبَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى مَسَّتْ ثِيَابِي ثِيَابَهُ ، أَوْ يَدِي ثِيَابَهُ ، شَكَّ ابْنُ مُبَارَكٍ ، فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَقَالَ : ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا﴾.

(۳۷۴۸) حضرت صنابحی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، میں ان کے اتنا قریب تھا کہ میرے کپڑے ان کے کپڑوں سے لگ رہے تھے۔ انہوں نے تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھی اور پھر کہا ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا﴾۔

(۳۷۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

(۳۷۴۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھی جائے گی اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے گی۔ ہم آپس میں یہ گفتگو کیا کرتے تھے کہ سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کچھ ملائے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي كُلِّهِنَّ. (طبرانی ۳۴۳۷)

(۳۷۵۰) حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی تمام رکعات میں قراءت فرماتے تھے۔

(۳۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الأَرْبَعِ ، يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ.

(۳۷۵۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ تمام رکعات میں قراءت فرماتے تھے اور تمام رکعات کو برابر رکھتے تھے۔

(۳۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي سُحَيْمٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ

مُغَفَّلٍ يَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ الَّتِي لَا يَجْهَرُ فِيهَا الإِمَامُ أَنْ يَقْرَأَ فِي الصَّلَاةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۲) حضرت عمر بن ابی حکیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مغفل سری نمازوں کے بارے میں امام کو حکم دیتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھے۔

(۳۷۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : اقْرَأْ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الآخِرَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور آخری رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : اقْرَأْ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۵٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ وَالشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَحَجَّاجٌ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَمَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُمْ قَالُوا : اقْرَأْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، يَعْنِي الْأُخْرَيَيْنِ ، مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۵) حضرت عطاء، حضرت منصور اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ظہر اور عصر کی آخری دونوں رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَقْرَأْ فِي رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَإِنَّهُ يَقْضِي تِلْكَ الرَّكْعَةَ.

(۳۷۵۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس رکعت میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی گئی اس رکعت کی قضاء کی جائے گی۔

(۳۷۵۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْرَأُ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دن کی نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت جبکہ آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتی تھیں۔

(۳۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : اقْرَأْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۸) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۹) حضرت حمید بن سلمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت مجاہد کو ظہر اور عصر کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہوئے سنا۔

(۳۷۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ مِثْلَهُ.

(۳۷۶۰) حضرت ضحاک سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۳۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : اقْرَأْ فِي جَمِيعِهِنَّ.

(۳۷۶۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تمام رکعتوں میں قراءت کرو۔

(۳۷۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، وَأَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. (بخاری ۷۷۶۔ ابوداؤد ۷۹۵)

(۳۷۶۲) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے تھے۔

(۱۴۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ سَبِّحْ فِي الأُخْرَيَيْنِ وَلاَ يَقْرَأْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعات میں صرف تسبیح پڑھ لو، قراءت کی ضرورت نہیں

(۳۷۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : اقْرَأْ فِي الأُولَيَيْنِ ، وَسَبِّحْ فِي الأُخْرَيَيْنِ.

(۳۷۶۳) حضرت علی اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرو اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح پڑھ لو۔

(۳۷۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يَقْرَأُ فِي الأُولَيَيْنِ ، وَيُسَبِّحُ فِي الأُخْرَيَيْنِ.

(۳۷۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں قراءت کی جائے اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح پڑھ لی جائے۔

(۳۷۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : مَا يُفْعَلُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الصَّلاَةِ ؟ قَالَ : سَبِّحْ ، وَاحْمَدِ اللَّهَ ، وَكَبِّرْ.

(۳۷۶۵) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ نماز کی آخری دو رکعتوں میں کیا کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی تسبیح بیان کرو، اس کی حمد بیان کرو اور اللہ اکبر کہو۔

(۳۷۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَبِّحْ فِي الأُخْرَيَيْنِ وَكَبِّرْ.

(۳۷۶۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعتوں میں تسبیح وتکبیر کہو۔

(۳۷۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ.

(۳۷۶۷) حضرت ابن الاسود فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح وتکبیر کہے۔

(۳۷۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ فِي الأُخْرَيَيْنِ تَسْبِيحَتَيْنِ.

(۳۷۶۸) حضرت علی فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعتوں میں دو مرتبہ تسبیح وتکبیر کہے۔

(۱۴۹) مَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ

جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کی اجازت دیتے ہیں

(۳۷۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ ، عَنْ جَوَّابِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ شَرِيكٍ التَّيْمِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ ؟ فَقَالَ لِي : اقْرَأْ ، قُلْتُ : وَإِنْ كُنْتُ خَلْفَكَ ؟ قَالَ : وَإِنْ كُنْتَ خَلْفِي ، قُلْت : وَإِنْ قَرَأْتَ ؟ قَالَ : وَإِنْ قَرَأْتُ.

(۳۷۶۹) حضرت یزید بن شریک تیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ امام کے پیچھے قراءت کرو۔ میں نے عرض کیا اگر آپ کے پیچھے نماز پڑھوں پھر بھی؟ انہوں نے فرمایا میرے پیچھے نماز پڑھو پھر بھی۔ میں نے کہا اگر آپ قراءت کریں پھر بھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں، پھر بھی۔

(۳۷۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنْ سُورَةِ مَرْيَمَ.

(۳۷۷۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کو ظہر کی نماز میں امام کے پیچھے سورۃ مریم کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۷۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ :

فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ ، قَالَ :فَلَقِيت مُجَاهِدًا فَذَكَرْت لَهُ ذَلِكَ ، قَالَ :فَقَالَ مُجَاهِدٌ :سَمِعْت عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۳۷۷۱) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں نے انہیں امام کے پیچھے قراءت کرتے ہوئے سنا۔ اس کے بعد میری ملاقات حضرت مجاہد سے ہوئی اور میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو کو امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا ہے۔

(٣٧٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ ، عَنْ هُذَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْعَصْرِ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ.

(۳۷۷۲) حضرت ھذیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز میں امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور ایک سورت کی تلاوت کی۔

(٣٧٧٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الأَسَدِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :صَلَّيْت إِلَى جَنْبِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ بَعْضِ الأُمَرَاءِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۷۷۳) حضرت ابو مریم اسدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں نے سنا کہ وہ ایک امیر کے پیچھے ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کررہے تھے۔

(٣٧٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ :اقْرَأْ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الإِمَامِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ.

(۳۷۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ظہر اور عصر میں امام کے پیچھے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور ایک سورت کی تلاوت کرو۔

(٣٧٧٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَأْمُرُ بِالْقِرَائَةِ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۳۷۷۵) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قراءت کا حکم دیا کرتے تھے۔

(٣٧٧٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ تَدَعْ أَنْ تَقْرَأَ خَلْفَ الإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ جَهَرَ ، أَوْ لَمْ يَجْهَرْ.

(۳۷۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سورۃ الفاتحہ کی تلاوت ضرور کرو خواہ وہ اونچی آواز سے قراءت کررہا ہو یا آہستہ آواز سے۔

(٣٧٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةَ الْعِشَاءِ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَائَةُ ، فَلَمَّا

انْصَرَفَ قَالَ :لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ ؟ قَالَ :قُلْنَا :أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَنَفْعَلُ ، قَالَ :فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِهَا.

(۳۷۷۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی، نماز میں آپ کو قراءت بوجھل محسوس ہورہی تھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ شاید تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کررہے تھے؟ ہم نے کہا جی ہاں، یارسول اللہ! ہم ایسا ہی کررہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم امام کے پیچھے صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۷۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لأَصْحَابِهِ :هَلْ تَقْرَؤُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ ؟ فَقَالَ بَعْضٌ :نَعَمْ ، وَقَالَ بَعْضٌ :لَا ، فَقَالَ :إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ ، فَلْيَقْرَأْ أَحَدُكُمْ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ.

(۳۷۷۸) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ کیا تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کرتے ہو؟ بعض نے کہا جی ہاں اور بعض نے انکار کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے قراءت کرنی ہی ہو تو اپنے دل میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرلیا کرو۔

(۳۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ.

(احمد ۴/ ۲۳۶۔ عبدالرزاق ۲۷۶۶)

(۳۷۷۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۷۸۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْفَيْضِ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الْمَهْرِيَّ يُحَدِّثُ ، عَنْ مُعَاذٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي خَلْفَ الإِمَامِ :إِذَا كَانَ يَسْمَعُ قِرَائَتَهُ قَرَأَ :﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ، وَ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ، وَ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ قَالَ شُعْبَةُ :أَوْ نَحْوَهَا ، وَإِذَا كَانَ لَا يَسْمَعُ الْقِرَائَةَ فَلْيَقْرَأْ ، وَلَا يُؤْذِ مَنْ عَنْ يَمِينِهِ ، وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ.

(۳۷۸۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو، اب اگر وہ امام کی قراءت سن رہا ہے تو سورۃ الاخلاص، سورۃ الناس اور سورۃ الفلق کی تلاوت کرلے۔ اور اگر امام کی قراءت نہیں سن رہا تو خود قراءت کرلے، لیکن اپنے دائیں بائیں کھڑے لوگوں کو تکلیف نہ دے۔

(۳۷۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :أَنْتَ بِالْخِيَارِ ، إِنْ شِئْتَ فَاقْرَأْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاعْتَدَّ.

(۳۷۸۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس بارے میں تمہیں اختیار ہے، چاہو تو قراءت کرلو اور چاہو تو امام کی قراءت سے کام

چلا لو۔

(۳۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ تَسْمَعْ قِرَائَةَ الإِمَامِ ، فَاقْرَأْ فِي نَفْسِكَ إِنْ شِئْتَ.

(۳۷۸۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر تم امام کی قراءت نہیں سن رہے تو اگر چاہو تو اپنے دل میں قراءت کرلو۔

(۳۷۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : اقْرَأْ خَلْفَ الإِمَامِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِكَ.

(۳۷۸۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے ہر رکعت میں اپنے دل میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۳۷۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : اقْرَأْ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۸۴) حضرت شعبی فرمایا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے ظہر اور عصر میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھو اور آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۸٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : الْقِرَائَةُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ نُورٌ لِلصَّلاَةِ.

(۳۷۸۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قراءت کرنا نماز کا نور ہے۔

(۳۷۸٦) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يَقْرَأُ الإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۸۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام اور مقتدی ظہر اور عصر میں سورۃ الفاتحہ کی قراءت کریں گے۔

(۳۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : اقْرَأْ خَلْفَ الإِمَامِ فِيمَا لَمْ يَجْهَرْ ، فِي الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۸۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ سری نمازوں میں امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی ایک سورت اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۳۷۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : اُسْكُتُوا فِيمَا يَجْهَرُ ، وَاقْرَؤُوا فِيمَا لاَ يَجْهَرُ.

(۳۷۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جہری نمازوں میں خاموش رہو اور سری نمازوں میں قراءت کرو۔

(۳۷۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ وَالْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ إِمَامُنَا ، وَأَبُو مَلِيحٍ إِلَى جَنْبِ ابْنِ أُسَامَةَ ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قُلْتُ لأَبِي مَلِيحٍ : تَقْرَأُ خَلْفَ

الإِمَامِ وَهُوَ يَقْرَأُ ؟ ، قَالَ :سَمِعْتَ شَيْئًا ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :نَعَمْ.

(۳۷۸۹) حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے مغرب کی نماز حکم بن ایوب کے پیچھے پڑھی۔ ابن اسامہ کے پہلو میں ابوملیح کھڑے تھے۔ میں نے ابوملیح کو سنا کہ سورۃ الفاتحہ پڑھ رہے تھے۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے ابوملیح سے پوچھا کہ تم امام کے پیچھے قراءت کر رہے تھے، حالانکہ امام بھی قراءت کر رہے تھے؟ انہوں نے کہا کہ تم نے کچھ سنا؟ میں نے کہا ہاں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں میں قراءت کر رہا تھا۔

(۳۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْقِرَائَةِ خَلْفَ الإِمَامِ التَّسْبِيحُ.

(۳۷۹۰) حضرت انس قراءت خلف الامام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ تسبیح ہے۔

(۳۷۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ ، قَالَ :صَلَّيْت صَلاَةً وَإِلَى جَنْبِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ ، قَالَ :فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، قَالَ :فَقُلْتُ لَهُ :يَا أَبَا الْوَلِيدِ ، أَلَمْ أَسْمَعْك تَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ؟ قَالَ :أَجَلْ ، إِنَّهُ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِهَا.

(۳۷۹۱) حضرت محمود بن ربیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبادہ بن صامت کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے نماز میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کی۔ نماز کے بعد میں نے عرض کیا کہ اے ابوالولید! میں نے آپ کو سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :إِنْ قَرَأْتَ خَلْفَ الإِمَامِ فَحَسَنٌ ، وَإِنْ لَمْ تَقْرَأْ أَجْزَأَكَ قِرَائَةُ الإِمَامِ.

(۳۷۹۲) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ اگر تم امام کے پیچھے قراءت کرو تو اچھی بات ہے اور اگر نہ کرو تو تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۳۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ الْعَبْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :اقْرَأْ خَلْفَ الإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۳۷۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَسِّنُ الْقِرَائَةَ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۳۷۹۴) حضرت مالک بن مغول فرماتے ہیں کہ شعبی امام کے پیچھے خوبصورت قراءت کیا کرتے تھے۔

(۳۷۹٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إِنِّي لأُحِبُّ أَنْ أَشْغَلَ نَفْسِي فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۳۷۹۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ ظہر اور عصر میں اپنے آپ کو مشغول رکھوں۔

(٣٧٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ ، أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ، قَالَ: قُلْتُ لأَبِي هُرَيْرَةَ: إِنِّي أَكُونُ وَرَاءَ الإِمَامِ؟ فَغَمَزَ ذِرَاعِي، فَقَالَ: يَا فَارِسِيُّ، اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ، يَعْنِي بِأُمِّ الْقُرْآنِ.

(۳۷۹۶) حضرت ابوالسائب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں امام کے پیچھے کیا کروں؟ انہوں نے میرا بازو کھینچا اور کہا اے فارسی! اپنے دل میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(١٥٠) مَنْ كَرِهَ الْقِرَائَةَ خَلْفَ الإِمَامِ

جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(٣٧٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ، نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ ، فَلَمَّا قَضَاهَا ، قَالَ : هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ ؟ قَالَ رَجُلٌ : أَنَا ، قَالَ: إِنِّي أَقُولُ : مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ. (ترمذی ۳۱۲۔ احمد ۲/ ۲۸۴)

(۳۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی۔ غالبًا وہ فجر کی نماز تھی۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کسی نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں بھی سوچ رہا تھا کہ قرآن میں مجھ سے کون جھگڑ رہا ہے؟!

(٣٧٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ : هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِـ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى) ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : أَنَا ، فَقَالَ : قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا.

(۳۷۹۸) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا کسی نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(٣٧٩٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نَقْرَأُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : خَلَطْتُمْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ.

(احمد ۱/ ۴۵۱۔ ابو یعلی ۴۹۸۵)

(۳۷۹۹) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قراءت کرتے تھے تو آپ نے ہمیں یہ کہہ کر منع فرما دیا کہ تم میرے اوپر قرآن کو خلط ملط کر دیتے ہو۔

(۳۸۰۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَجَرِيرٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ ، فَقِرَاءَتُهُ لَهُ قِرَاءَةٌ.

(۳۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کا امام ہو تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے۔

(۳۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ : أَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ : إِنَّ فِي الصَّلاَةِ شُغْلاً ، وَسَيَكْفِيكَ ذَاكَ الإِمَامُ.

(۳۸۰۱) حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبد اللہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ کیا میں امام کے پیچھے قراءت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز میں ایک مصروفیت ہے اور اس کا مصروفیت کا ذمہ امام نے لے رکھا ہے۔

(۳۸۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بن الأصبهاني ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الإِمَامِ فَقَدْ أَخْطَأَ الْفِطْرَةَ.

(۳۸۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس نے فطرت سے بغاوت کی۔

(۳۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي بِجَادٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي فِيهِ جَمْرَةٌ.

(۳۸۰۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ امام کے پیچھے قراءت کرنے والے کے منہ میں انگارا ہو۔

(۳۸۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : لاَ قِرَاءَةَ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۳۸۰۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں ہوتی۔

(۳۸۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، وَأَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : قَالَ ابن عُمَرُ : يَكْفِيكَ قِرَاءَةُ الإِمَامِ.

(۳۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کی قراءت تمہارے لئے کافی ہے۔

(۳۸۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ الأَسْوَدُ : لأَنْ أَعَضَّ عَلَى جَمْرَةٍ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ خَلْفَ إِمَامٍ أَعْلَمُ أَنَّهُ يَقْرَأُ.

(۳۸۰۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ جس امام کے بارے میں مجھے علم ہے کہ وہ قراءت کر رہا ہے اس کے پیچھے قراءت کرنے سے زیادہ بہتر میں یہ سمجھتا ہوں کہ اپنے منہ میں انگارا رکھ لوں۔

(۳۸۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لاَ تَقْرَأْ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۳۸۰۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قراءت نہ کرو۔

(٣٨.٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ: لاَ تَقْرَأْ خَلْفَ الإِمَامِ إِنْ جَهَرَ ، وَلاَ إِنْ خَافَتَ.

(۳۸۰۸) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ امام خواہ اونچی آواز سے قراءت کررہا ہو یا آہستہ آواز سے، اس کے پیچھے قراءت نہ کرو۔

(٣٨.٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الإِمَامِ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ.

(۳۸۰۹) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس کی نماز نہ ہوئی۔

(٣٨١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّهُ قَالَ : وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ مُلِئَ فُوهُ تُرَابًا.

(۳۸۱۰) حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرے میرا دل چاہتا ہے کہ اس کا منہ مٹی سے بھر جائے۔

(٣٨١١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، مِثْلَهُ.

(۳۸۱۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٣٨١٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ ، عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ ؟ فَقَالَ: يَكْفِيكَ ذَاكَ الإِمَامُ.

(۳۸۱۲) حضرت ابو ہارون کہتے ہیں کہ میں نے ابوسعید سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(٣٨١٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ ؟ قَالَ : لَيْسَ وَرَاءَ الإِمَامِ قِرَاءَةٌ.

(۳۸۱۳) حضرت ابو بشر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں ہوتی۔

(٣٨١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَنْصِتْ لِلإِمَامِ.

(۳۸۱۴) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے خاموش رہو۔

(٣٨١٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ أَعْلَمُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الإِمَامِ مِنَ السُّنَّةِ.

(۳۸۱۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں امام کے پیچھے قراءت کرنا سنت نہیں۔

(٣٨١٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الإِمَامِ ، وَكَانَ يَقُولُ : تَكْفِيكَ

قِرَاءَةُ الإِمَامِ.

(۳۸۱۶) حضرت ابراہیم امام کے پیچھے قراءت کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۳۸۱۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُوَيْد بْنَ غَفَلَةَ : أَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ فَقَالَ : لاَ.

(۳۸۱۷) حضرت ولید بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ سے سوال کیا کہ کیا میں ظہر اور عصر کی نماز میں امام کے پیچھے قراءت کروں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۳۸۱۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ أَبِي كِبْران ، قَالَ : كَانَ الضَّحَّاكُ يَنْهَى عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۳۸۱۸) حضرت ضحاک امام کے پیچھے قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۳۸۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَث ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَارَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ، لَا أَدْرِي ، كَمْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ كُلُّهُمْ يَقُولُ : لاَ يُقْرَأُ خَلْفَ إِمَامٍ ، مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ مَيْمُون.

(۳۸۱۹) حضرت مالک بن عمارہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ حضرت عبداللہ کے کتنے ہی شاگرد کہا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں ہوگی۔ ان میں سے ایک عمرو بن میمون بھی ہیں۔

(۳۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا.

(ابو داؤد ۶۰۴۔ احمد ۲/ ۳۷۶)

(۳۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تا کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(۳۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أُكَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ مُشَاقٌّ.

(۳۸۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرتا ہے وہ مخالفت کرنے والا ہے۔

(۳۸۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: يَكْفِيك قِرَائَةُ الإِمَامِ.

(۳۸۲۲) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۳۸۲۳) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُلُّ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ ، فَقِرَاءَتُهُ لَهُ قِرَاءَةٌ.

(۳۸۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کا کوئی امام ہو امام کی قراءت اس کے لئے کافی ہے۔

(۱۵۱) فِي فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

اگلی صف کی فضیلت کا بیان

(۳۸۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الأَوَّلِ.

(ابو داؤد ٦٦٤۔ احمد ۴/ ٦٨۴)

(۳۸۲۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۲٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الأُوَلِ.

(احمد ۴/ ۲۹۹۔ ابن خزیمة ۱۵۵۲)

(۳۸۲۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ.

(۳۸۲٦) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ :خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا ، وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُقَدَّمُهَا.

(۳۸۲۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ آدمیوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۳۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ ضِرَارٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ :لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ، مَا قَدَرُوا عَلَيْهِ إِلاَّ بِقُرْعَةٍ.

(۳۸۲۸) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اگلی صف میں کیا ہے تو وہ اس کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں۔

(۳۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يُصَلُّونَ فِي الصُّفُوفِ الأُوَلِ.

(۳۸۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو اگلی صفوں میں نماز پڑھتے ہیں۔

(۳۸۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : حُدِّثْت أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ ، قَالَ : كُنْ إِمَامَ قَوْمِكَ ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ؟ قَالَ : كُنْ مُؤَذِّنَهُمْ ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ؟ قَالَ : فَكُنْ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ. (بخاری ۵۹)

(۳۸۳۰) حضرت داود بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جسے میں کیا کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اپنی قوم کا امام بن جاؤ۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا کہ پھر تم ان کے مؤذن بن جاؤ۔ اس نے کہا کہ اگر میں اس کی بھی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا کہ پھر پہلی صف میں کھڑے ہو جاؤ۔

(۳۸۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، فَأَقَمْتُ الصَّلاَةَ ، قَالَ : فَجَعَلَ يَقُولُ : تَقَدَّمُوا تَقَدَّمُوا ، فَإِنَّهُ كَانَ يُقَالُ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يُصَلُّونَ فِي الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ. (عبدالرزاق ۲۴۵۴)

(۳۸۳۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن شداد کے ساتھ تھا، میں نے نماز کے لئے اقامت کہی۔ وہ کہنے لگے آگے ہو جاؤ، آگے ہو جاؤ۔ کیونکہ کہا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ الْقُرَشِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ مَا صَفُّوا فِيهِ إِلاَّ بِقُرْعَةٍ.

(بخاری ۶۱۵۔ مسلم ۱۱۹)

(۳۸۳۲) حضرت عامر بن مسعود قرشی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ پہلی صف میں کیا ہے تو قرعہ اندازی کر کے اس میں جگہ بنائیں۔

(۳۸۳۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ حَدَّثَهُ ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ حَدَّثَهُ ، أَنَّ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ حَدَّثَهُ ، وَكَانَ الْعِرْبَاضُ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلاَثًا ، وَعَلَى الثَّانِي وَاحِدَةً.

(احمد ۴/ ۱۲۶۔ ابن حبان ۲۱۵۸)

(۳۸۳۳) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ (جو کہ اصحاب صفہ میں سے ہیں) فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اگلی صف پر تین مرتبہ رحمت بھیجتے تھے اور دوسری صف پر ایک مرتبہ۔

(٣٨٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا ، وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا ، وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا.(ابن ماجه ١٠٠١۔ احمد ٣/ ٣٨٧)

(۳۸۳۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو آگے والی ہیں اور کمترین صفیں وہ ہیں جو پیچھے والی ہیں۔ عورتوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو پیچھے والی ہیں اور کمترین صفیں وہ ہیں آگے والی ہیں۔

(٣٨٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ يَقُولُ : تَقَدَّمُوا ، تَقَدَّمُوا.

(۳۸۳۵) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب نماز کھڑی ہوئی تو عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آگے ہو جاؤ، آگے ہو جاؤ۔

(٣٨٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْعَيْزَارِ ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ ، قَالَ : قَالَ أُبَيّ بْنُ كَعْبٍ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إنَّ الصَّفَّ الأَوَّلَ لَعَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلاَئِكَةِ ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ لاَبْتَدَرْتُمُوهُ.

(۳۸۳۶) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پہلی صف فرشتوں کی صف جیسی ہے۔ اگر تمہیں اس کی حقیقت معلوم ہو جائے تو اس کی طرف لپکنے لگو۔

(٣٨٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا زُهَيْرُ بن محمد ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَقُولُ : خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ ، وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ ، وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ.

(۳۸۳۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صف اگلی اور کمترین صف آخری ہے۔ عورتوں کی بہترین صف پچھلی اور کمترین صف پہلی ہے۔

(٣٨٣٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ زَيْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ رِقَّةً ، فَقَالَ : إنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الأُوَلِ ، فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ.

(۳۸۳۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی صف میں خالی جگہ دیکھی تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔ یہ سن لوگوں نے اس خالی جگہ کو بھرنے کے لئے رش لگا دیا۔

(۱۵۲) فِي سَدِّ الْفُرَجِ فِي الصَّفِّ

صف کی خالی جگہوں کو پر کرنے کا حکم

(۳۸۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ ، وَسُدُّوا الْفُرَجَ ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي.

(۳۸۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوتو اپنی صفوں کو برابر رکھواور خالی جگہوں کو پر کرلو۔ کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۳۸٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، قَالَ :مَا تَغَيَّرَتِ الأَقْدَامُ فِي شَيْءٍ أَحَبَّ إِلَى اللهِ مِنْ رَقْعِ صَفٍّ.

(۳۸۴۰) حضرت عبدالرحمٰن بن سابط فرماتے ہیں کہ صف کو بھرنے کے لئے آگے بڑھنے والے قدموں سے زیادہ کوئی قدم اللہ کو زیادہ محبوب نہیں۔

(۳۸٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ :رَأَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي وَأَمَامَهُ فُرْجَةٌ فِي الصَّفِّ ، فَدَفَعَهُ إِلَيْهَا.

(۳۸۴۱) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے آگے صف میں جگہ خالی تھی۔ حضرت عمر نے اسے آگے بھیج دیا۔

(۳۸٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ :صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ ، فَرَأَى فِي الصَّفِّ فُرْجَةً فَأَوْمَأَ إِلَيَّ ، فَلَمْ أَتَقَدَّمْ ، قَالَ :فَتَقَدَّمَ هُوَ فَسَدَّهَا.

(۳۸۴۲) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے صف میں خالی جگہ دیکھی تو مجھے آگے ہونے کا اشارہ کیا۔ میں آگے نہ ہوا تو انہوں نے خود آگے بڑھ کر اس خلا کو پر کر دیا۔

(۳۸٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِيَّاكَ وَالْفُرَجَ ، يَعْنِي فِي الصَّفِّ.

(۳۸۴۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صفوں میں خالی جگہ چھوڑنے سے اجتناب کرو۔

(۳۸٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ سَدَّ فُرْجَةً فِي صَفٍّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً ، أَوْ بَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(۳۸۴۴) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صف کی خالی جگہ کو پر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند فرمائیں گے۔ یا اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۸٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ ذَلِكَ.

(۳۸۴۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ یونہی کہا جاتا تھا۔

(۳۸٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لأَنْ تَسْقُطَ ثَنِيَّتَايَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَرَى فِي الصَّفِّ خَلَلاً لاَ أَسُدُّهُ.

(۳۸۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دانت ٹوٹ جائیں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں صف میں کوئی خالی جگہ دیکھوں اور اسے پر نہ کروں۔

(۱۵۳) مَنْ كَانَ لاَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ

جو حضرات سفر میں نفل نماز نہ پڑھتے تھے

(۳۸٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : فَصَلَّيْنَا الْفَرِيضَةَ ، فَرَأَى بَعْضَ وَلَدِهِ يَتَطَوَّعُ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ فَلاَ صَلاَةَ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا فِي السَّفَرِ ، وَلَوْ تَطَوَّعْتُ لأَتْمَمْتُ. (بخاری ۱۱۰۲۔ مسلم ۴۷۹)

(۳۸۴۷) حضرت حفص فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے۔ ہم نے فرض نماز ادا کی، انہوں نے اپنے ایک بچے کو نفل نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے وہ سفر میں نہ فرضوں سے پہلے کوئی نماز پڑھتے تھے نہ فرضوں کے بعد۔ اگر میں نفل پڑھتا تو پوری طرح پڑھتا۔

(۳۸٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَأَلْنَاهُ : أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : لاَ ، فَقُلْتُ : فَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ ؟ قَالَ : مَا رَأَيْتُهُ تَرَكَ تَيْنِكَ فِي سَفَرٍ ، وَلاَ حَضَرٍ.

(۳۸۴۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سفر میں نوافل پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا وہ فجر کی دو سنتیں پڑھتے تھے؟ فرمایا کہ میں نے انہیں سفر یا حضر میں کبھی یہ دو سنتیں چھوڑتے نہیں دیکھا۔

(۳۸٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلاَةِ ، وَلاَ بَعْدَهَا ، وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ.

(۳۸۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سفر میں نہ نماز سے پہلے نفل پڑھتے اور نہ نماز کے بعد، البتہ تہجد کی نماز

پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ مَوْلَى الأَنْصَارِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلاَةِ ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۳۸۵۰) حضرت ابوجعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین سفر میں نماز سے پہلے اور نماز کے بعد نفل نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(١٥٤) مَنْ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ

جو حضرات سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے

(٣٨٥١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي الْيَمَانِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۵۱) حضرت ابوالیمان کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٥٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ ، وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۵۲) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ میرے والد سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔ اور حضرت عبداللہ بھی سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٥٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۵۴) حضرت محمد بن قیس کہتے ہیں حضرت جابر بن عبداللہ سے میری ملاقات ہوئی جبکہ وہ سفر میں نفل پڑھ رہے تھے۔

(٣٨٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لاَ يَرَى بِالتَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ بَأْسًا.

(۳۸۵۵) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر کے دوران نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٣٨٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا تَطَوَّعَ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۵۶) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَانَتْ تَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۵۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ام المومنین (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) سفر میں نفل پڑھا کرتی تھیں۔

(٣٨٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ بَأْسًا

بِالتَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلاَةِ ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۳۸۵۸) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم سفر میں نماز سے پہلے اور نماز کے بعد نوافل پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٣٨٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۵۹) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کو سفر میں نفل پڑھتے دیکھا ہے۔

(٣٨٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۰) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو سفر میں نفل پڑھتے دیکھا ہے۔

(٣٨٦١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ وَعُمَرَ كَانَا يَتَطَوَّعَانِ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر اور حضرت عمر سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَتَطَوَّعُونَ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے شاگرد سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٦٣) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ ، كَانَ أَبِي يُصَلِّي عَلَى إِثْرِ الْمَكْتُوبَةِ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد سفر میں فرضوں کے بعد نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ ؛ وَافَقْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَ الْفَرِيضَةِ وَبَعْدَهَا ، يَعْنِي فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہمارا وقت گذرا وہ سفر میں فرضوں سے پہلے اور فرضوں کے بعد نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ ، فَكَانَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا عَلَى دَابَّتِهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ ، فَإِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ نَزَلَ فَصَلَّى.

(۳۸۶۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کے ساتھ مدینہ سے مکہ کا سفر کیا، وہ اپنی سواری پر نفل پڑھا کرتے تھے، سواری کا رخ جس طرف بھی مڑ جاتا نفل پڑھتے رہتے، البتہ جب فرض پڑھنے ہوتے تو سواری سے نیچے اتر کر پڑھتے۔

(٣٨٦٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ :صَحِبْتُ أَبِي وَالأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ وَأَبَا وَائِلٍ ، فَكَانُوا يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُصَلُّونَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ.

(۳۸۶۶) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میرے والد، حضرت اسود بن یزید، حضرت عمرو بن میمون اور حضرت ابو وائل دو رکعتیں پڑھتے تھے اور ان کے بعد پھر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٣٨٦٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَأَشْعَثُ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٦٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرَ كَانَا يَتَطَوَّعَانِ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۸) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(١٥٥) إذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلاَةِ الْمُقِيمِ

جب مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟

(٣٨٦٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلاَةِ الْمُقِيمِينَ صَلَّى بِصَلاَتِهِمْ.

(۳۸۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسافر مقیمین کی نماز میں داخل ہو جائے تو وہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے۔

(٣٨٧٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عبيدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : يُصَلِّي بِصَلاَتِهِمْ.

(۳۸۷۰) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ وہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(٣٨٧١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي مُسَافِرٍ أَدْرَكَ مِنْ صَلاَةِ الْمُقِيمِينَ رَكْعَةً ، قَالَ : يُصَلِّي مَعَهُمْ ، وَيَقْضِي مَا سُبِقَ بِهِ.

(۳۸۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس مسافر کے بارے میں جسے مقیمین کی نماز میں ایک رکعت ملے فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ نماز پڑھے گا اور جورہ جائے اسے پورا کرے گا۔

(٣٨٧٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالاَ : إذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلاَةِ الْمُقِيمِينَ صَلَّى بِصَلاَتِهِمْ.

(۳۸۷۲) حضرت عطاء اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب مسافر مقیمین کی نماز میں داخل ہو تو ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(٣٨٧٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَقَامَ بِوَاسِطَ سَنَتَيْنِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، إِلاَّ أَنْ يُصَلِّيَ مَعَ قَوْمٍ فَيُصَلِّيَ بِصَلاَتِهِم.

(۳۸۷۳) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے واسط میں دو سال قیام فرمایا، وہ دو رکعات نماز پڑھا کرتے تھے، البتہ اگر لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتے تو ان کی نماز جیسی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٣٨٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ : يُصَلِّي بِصَلاَتِهِمْ.

(۳۸۷۴) حضرت ابراہیم اور حضرت یونس فرماتے ہیں کہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۳۸۷۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الْمُسَافِرِ يُدْرِكُ مِنْ صَلاَةِ الْمُقِيمِينَ رَكْعَةً ، أَوْ ثِنْتَيْنِ ، فَلْيُصَلِّ بِصَلاَتِهِمْ.

(۳۸۷۵) حضرت مکحول اس مسافر کے بارے میں جسے مقیمین کی نماز میں سے ایک یا دو رکعتیں ملیں فرماتے ہیں کہ وہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۳۸۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَدِمْت الْمَدِينَةَ فَأَدْرَكْت رَكْعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ، فَجَعَلْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي كَيْفَ أَصْنَعُ ؟ فَذَكَرْت ذَلِكَ لِلْقَاسِمِ ، فَقَالَ : كُنْت تَرْهَبُ لَوْ صَلَّيْت أَرْبَعًا أَنْ يُعَذِّبَك اللَّهُ؟

(۳۸۷۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور مجھے عشاء کی ایک رکعت ملی۔ میں اپنے دل میں سوچنے لگا کہ اب میں کیا کروں؟ میں نے بعد میں حضرت قاسم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہیں یہ خوف تھا کہ اگر تم چار رکعات پڑھ لیتے تو اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دیتے؟!

(۳۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ ، إِذَا أَدْرَكْت مِنْ صَلاَةِ الْمُقِيمِينَ رَكْعَةً فَصَلِّ بِصَلاَتِهِمْ.

(۳۸۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں مقیمین کی نماز میں سے ایک رکعت بھی مل جائے تو ان کی نماز جیسی نماز ادا کرو۔

(۳۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُالسَّلاَمِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ فِي الْمُسَافِرِ فِي صَلاَةِ الْمُقِيمِينَ، قَالَ :يُصَلِّي بِصَلاَتِهِمْ.

(۳۸۷۸) حضرت ابن عمر اس مسافر کے بارے میں جو مقیمین کی نماز میں شریک ہو جائے فرماتے ہیں کہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۳۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ عَمْرٍو الأَزْدِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفَرِ ؟ قَالَ :فَقَالَ :إِذَا صَلَّيْت وَحْدَك فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَإِذَا صَلَّيْت فِي جَمَاعَةٍ فَصَلِّ بِصَلاَتِهِمْ.

(۳۸۷۹) حضرت مختار بن عمرو ازدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم اکیلے نماز پڑھو تو دو رکعات پڑھو اور جب کسی جماعت کے ساتھ پڑھو تو ان کی نماز کے مطابق پڑھو۔

(۱۵٦) الْمُقِيمُ يَدْخُلُ فِي صَلاَةِ الْمُسَافِرِ

اگر کوئی مقیم مسافروں کی جماعت میں داخل ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۳۸۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ :أَقَمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ ، فَأَقَامَ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً لاَ يُصَلِّي إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَقُولُ لأَهْلِ الْبَلَدِ:

صَلُّوا أَرْبَعًا ، فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ . (ترمذی ۵۴۵۔ ابوداؤد ۱۲۲۹)

(۳۸۸۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فتح مکہ والے سال مکہ میں قیام پذیر رہا، آپ نے اٹھارہ راتیں وہاں قیام فرمایا۔ اس دوران آپ دو رکعات نماز پڑھاتے اور پھر سلام پھیر کر مکہ والوں سے کہتے تھے کہ اپنی چار رکعات پوری کرلو ہم مسافر لوگ ہیں۔

(۳۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ، فَأَتِمُّوا الصَّلاَةَ.

(۳۸۸۱) حضرت اسلم اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مکہ میں دو رکعتیں پڑھائیں پھر فرمایا کہ ہم مسافر لوگ ہیں تم اپنی نماز پوری کرلو۔

(۳۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، بِمِثْلِهِ.

(۳۸۸۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ عُمَرَ ، بِمِثْلِهِ.

(۳۸۸۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَهْلَ مَكَّةَ ، إِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ، فَأَتِمُّوا الصَّلاَةَ.

(۳۸۸۴) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ میں دو رکعتیں پڑھیں۔ نماز کے بعد انہوں نے فرمایا کہ اے مکہ والو! ہم مسافر ہیں تم اپنی نماز پوری کرلو۔

(۳۸۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، مِثْلَهُ.

(۳۸۸۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱٥۷) يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ

اونٹ کی طرف رخ کرکے (اسے سترہ بنا کر) نماز ادا کرنا

(۳۸۸٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ. (بخاری ۴۳۰۔ ابوداؤد ۶۹۲)

(۳۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اپنے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۸۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ زِيَادٍ الْمُصَفِّرِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ الْمِقْدَامِ الرَّهَاوِيِّ ، قَالَ : جَلَسَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ ، وَأَبُو الدَّرْدَاءِ ، وَالْحَارِثُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حَدِيثَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمَغْنَمِ ، قَالَ عُبَادَةُ : أَنَا ، قَالَ : فَحَدِّثْ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمَغْنَمِ. (ابن ماجه ۲۸۵۰)

(۳۸۸۷) حضرت مقدام رہاوی کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت، حضرت ابو الدرداء اور حضرت حارث بن معاویہ بیٹھے تھے۔ حضرت ابو الدرداء نے کہا کہ تم میں سے کون وہ حدیث سنائے گا جس میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے مال غنیمت کے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی تھی؟ حضرت عبادہ نے کہا میں سناتا ہوں۔ حضرت ابو الدرداء نے کہا سناؤ۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت کے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی تھی۔

(۳۸۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى صَفْحَةِ بَعِيرٍ.

(۳۸۸۸) حضرت ابو ادریس خولانی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی۔

(۳۸۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي إِلَى الْبَعِيرِ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ رَحْلٌ.

(۳۸۸۹) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ جب اونٹ پر کجاوہ ہوتا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعَرِّضُ رَاحِلَتَهُ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۳۸۹۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اپنی سواری کو چوڑائی کے رخ پر بٹھا کر اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ بَعِيرٌ عَلَيْهِ مَحْمَلٌ.

(۳۸۹۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو دیکھا کہ کجاوے کے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرما رہے تھے جو ان کے اور قبلے کے درمیان تھا۔

(۳۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يُنِيخُ رَاحِلَتَهُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ ، فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۳۸۹۲) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے سوید بن غفلہ کو دیکھا کہ وہ مکہ کے راستہ میں اپنے اونٹ کو بٹھاتے اور اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۹۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَى رَاحِلَتِهِ وَهِيَ

أَمَامَهُ مُنَاخَةٌ.

(۳۸۹۳) حضرت عمارہ کہتے ہیں کہ حضرت اسود اپنی سواری کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے اور وہ سواری ان کے سامنے بیٹھی ہوتی تھی۔

(٣٨٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ إِلَى بَعِيرَيْهِمَا.

(۳۸۹۴) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے دیکھا ہے۔

(٣٨٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَسْتَتِرُ بِالْبَعِيرِ.

(۳۸۹۵) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ حضرت عطاء اونٹ کے ذریعہ سترہ کیا کرتے تھے۔

(٣٨٩٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَسْتَتِرَ بِالْبَعِيرِ.

(۳۸۹۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اونٹ سے سترہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٥٨) اَلصَّلاَةُ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ

اونٹوں کے باندھنے کی جگہ یعنی باڑہ میں نماز ادا کرنے کا حکم

(٣٨٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ ، فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ.

(ابن ماجه ٧٦٩۔ ابن حبان ١٧٠٢)

(۳۸۹۷) حضرت عبد اللہ بن مغفل مزنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو لیکن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں نماز نہ پڑھو کیونکہ وہ شیطان سے پیدا کیے گئے ہیں۔

(٣٨٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ ؟ فَقَالَ : لَا تُصَلُّوا فِيهَا ، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ؟ فَقَالَ : صَلُّوا فِيهَا ، فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ.

(۳۸۹۸) حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں نماز نہ پڑھو۔ پھر آپ سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں نماز پڑھ لو کیونکہ ان میں برکت ہے۔

(٣٨٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ ،

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، نَحْوَهُ ، وَلَمْ یَذْکُرْ :فَإِنَّهَا بَرَکَةٌ.

(۳۸۹۹) یہ حدیث ایک اور سند سے منقول ہے لیکن اس میں فَإِنَّهَا بَرَکَةٌ کا ذکر نہیں۔

(۳۹۰۰) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلاَّ مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الإِبِلِ فَصَلُّوا فِی مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ تُصَلُّوا فِی أَعْطَانِ الإِبِلِ. (ترمذی ۳۴۸۔ ابن حبان ۱۳۸۴)

(۳۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے پاس نماز پڑھنے کے لئے سوائے بکریوں کے باڑے اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ کے اور کوئی جگہ نہ ہو تو تم اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

(۳۹۰۱) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِیعِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ یُصَلَّى فِی أَعْطَانِ الإِبِلِ وَیُصَلَّى فِی مُرَاحِ الْغَنَمِ .

(احمد ۳/ ۴۰۲۔ دار قطنی ۲۷۶)

(۳۹۰۱) حضرت سبرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہیں پڑھی جائے گی البتہ بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھی جائے گی۔

(۳۹۰۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَیْسٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِی ثَوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :یُصَلَّى فِی مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ یُصَلَّى فِی أَعْطَانِ الإِبِلِ.

(۳۹۰۲) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی جائے گی لیکن اونٹ باندھنے کی جگہ نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(۳۹۰۳) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ حُسَیْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ ، عَنْ مَاعِزِ بْنِ نَضْلَةَ ، قَالَ :أَتَانَا أَبُو ذَرٍّ ، فَدَخَلَ زَرْبَ غَنَمٍ لَنَا ، فَصَلَّى فِیهِ.

(۳۹۰۳) حضرت ماعز بن نضلہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر ہمارے یہاں تشریف لائے اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی۔

(۳۹۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنِی رَجُلٌ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلاَةِ فِی أَعْطَانِ الإِبِلِ ؟ قَالَ :فَنَهَاهُ ، وَقَالَ :صَلِّ فِی مُرَاحِ الْغَنَمِ.

(۳۹۰۴) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر سے اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس منع کیا اور فرمایا کہ بکریوں کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہو۔

(۳۹۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی التَّیَّاحِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی فِی مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ یُبْنَى الْمَسْجِدُ. (بخاری ۴۲۹۔ مسلم ۳۷۴)

(۳۹۰۵) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ مسجد کی تعمیر سے پہلے بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۹۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ عُمَرَ صَلَّى فِي مَكَانٍ فِيهِ دِمَنٌ.

(۳۹۰۶) حضرت اسماعیل بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی جگہ نماز ادا کی جہاں بکریوں اور اونٹوں کے ٹھہرنے کے آثار تھے۔

(۳۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، قَالَ : خَرَجَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَصَلَّى بِنَا فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ ، وَهُوَ يَجِدُ أَمْكِنَةً سِوَاهَا ، لَوْ شَاءَ لَصَلَّى فِيهِمَا ، وَمَا رَأَيْته فَعَلَ ذَلِكَ إِلاَّ لِيُرِيَنَا.

(۳۹۰۷) حضرت عاصم بن منذر کہتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ حج کے مہینوں کے علاوہ کسی اور زمانے میں مزدلفہ گئے، وہاں انہوں نے ہمیں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھائی حالانکہ اور جگہیں بھی تھیں جہاں وہ ہمیں نماز پڑھا سکتے تھے، لیکن میرا خیال یہ ہے کہ وہ ہمیں بتانا چاہتے تھے کہ اس جگہ نماز ادا کرنا جائز ہے۔

(۳۹۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ : كَانُوا إِذَا لَمْ يَجِدُوا إِلاَّ أَنْ يُصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَمَرَابِضِ الإِبِلِ ، صَلَّوْا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ.

(۳۹۰۸) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف کو جب بکریوں کے باڑے اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ کے علاوہ کوئی اور جگہ نہ ملتی تو وہ بکریوں کے باڑے کو ترجیح دیا کرتے تھے۔

(۳۹۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلِّ فِي دِمَنِ الْغَنَمِ.

(۳۹۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بکریوں کے ٹھہرنے کی جگہ نماز پڑھ لو۔

(۳۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ ، وَلاَ يَرَى بِهَا بَأْسًا فِي أَعْطَانِ الْغَنَمِ.

(۳۹۱۰) حضرت عباد بن راشد کہتے ہیں کہ حضرت حسن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور بکریوں کے باڑے میں نماز کی ادائیگی میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۹۱۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ : إِنَّ لِي لَعَنَاقًا تَنَامُ مَعِي فِي مَسْجِدِي ، وَتَبْعَرُ فِيهِ.

(۳۹۱۱) حضرت عبید بن عمیر فرماتے تھے کہ میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جو میری نماز پڑھنے کی جگہ سو جاتا ہے اور وہاں مینگنیاں بھی کر دیتا ہے۔

(۳۹۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَامِرٍ السُّلَمِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ وَمَرَابِضِ الْغَنَمِ.

(۳۹۱۲) حضرت عامر کہتے ہیں کہ حضرت جندب بن عامر سلمی بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۹۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ : كُنَّا نُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ نُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ.

(۳۹۱۳) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے لیکن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھتے تھے۔

(۳۹۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ.

(۳۹۱۴) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو لیکن اونٹ کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

(۳۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي دِمْنَةِ الْغَنَمِ.

(۳۹۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۹۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ يُجْزِئُهُ ، وَلاَ يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ.

(۳۹۱۶) حضرت وکیع اونٹوں کے احاطے میں نماز پڑھنے کو جائز قرار دیتے تھے اور اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹنے کے قائل بھی نہ تھے۔

(۳۹۱۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلاَ نُصَلِّيَ فِي أَعْطَانِ الإِبِلِ.

(۳۹۱۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھیں اور اونٹوں کے احاطے میں نماز نہ پڑھیں۔

(۱۵۹) فِي الرَّجُلِ يصَلِّي وَقَدْ أَصَابَ خُفَّهُ قَطْرَةٌ مِنْ بَوْلٍ

اگر کسی آدمی کے موزے پر پیشاب کا ایک قطرہ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۳۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ قَطْرَةِ بَوْلٍ أَصَابَتْ خُفًّا ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : يُعِيدُ ، وَقَالَ الآخَرُ : لاَ يُعِيدُ.

(۳۹۱۸) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر موزے پر پیشاب کا قطرہ لگا ہوا ہو تو کیا کرے؟ ایک نے کہا کہ ایسی صورت میں نماز لوٹائے اور دوسرے نے کہا کہ نماز لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

(۳۹۱۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ وَقَدْ ذَكَرَ عِدَّةً مِنْهُمْ أَبُو جَعْفَرٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لاَ يُعِيدُونَ الصَّلاَةَ مِنْ نَضْحِ الْبَوْلِ وَالدَّمِ.

(۳۹۱۹) حضرت عامر نے کچھ لوگوں کا ذکر کیا جو پیشاب یا خون کا قطرہ لگ جانے کی صورت میں نماز کا اعادہ نہیں کرتے تھے ان میں ایک ابوجعفر بھی تھے۔

(۳۹۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فَوَجَدَ بَعْدَ مَا صَلَّى فِي ثَوْبِهِ ، أَوْ جِلْدِهِ قَطْرَةً ، أَوْ بَوْلاً غَسَلَهُ وَأَعَادَ الصَّلاَةَ ، وَإِذَا وَجَدَ فِي جِلْدِهِ مَنِيًّا ، أَوْ دَمًا ، غَسَلَهُ وَلَمْ يُعِدِ الصَّلاَةَ.

(۳۹۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز پڑھنے کے بعد اپنے کپڑوں پر یا اپنے جسم پر پاخانے یا پیشاب کا نشان دیکھے تو اسے دھولے اور دوبارہ نماز پڑھے۔ اور اگر اپنے جسم پر منی یا خون کا نشان دیکھے تو اسے دھولے لیکن نماز دھرانے کی ضرورت نہیں۔

(۱٦٠) فِي التَّبَسُّمِ فِي الصَّلاَةِ

نماز کے اندر تبسم کا حکم

(۳۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :التَّبَسُّمُ فِي الصَّلاَةِ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۳۹۲۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے اندر تبسم میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۹۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :التَّبَسُّمُ لاَ يَقْطَعُ ، وَلَكِنْ تَقْطَعُ الْقَرْقَرَةُ.

(۳۹۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تبسم نماز کو نہیں توڑتا بلکہ قہقہہ نماز کو توڑتا ہے۔

(۳۹۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :التَّبَسُّمُ فِي الصَّلاَةِ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۳۹۲۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز کے اندر تبسم میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۹۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :التَّبَسُّمُ فِي الصَّلاَةِ لَيْسَ بِشَيْءٍ حَتَّى يُقَرْقِرَ.

(۳۹۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تبسم نماز کو نہیں توڑتا بلکہ قہقہہ نماز کو توڑتا ہے۔

(۳۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَهِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بِالتَّبَسُّمِ فِي الصَّلاَةِ شَيْئًا.

(۳۹۲۵) حضرت عطاء اور حضرت ہشام نماز کے دوران تبسم میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۹۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا﴾ لاَ أَعْلَمُ التَّبَسُّمَ إِلاَّ ضَحِكًا.

(۳۹۲٦) حضرت حکم بن عطیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین سے نماز میں تبسم کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا﴾ اور فرمایا کہ میں تبسم کو محض ایک ہنسی سمجھتا ہوں۔

(۳۹۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ إِذَا رَآنِي تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي ، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۹۲۷) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حسن بن مسلم جب مجھے دیکھتے تو مسکراتے خواہ وہ نماز میں ہی ہوتے۔

(۳۹۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّبَسُّمِ

(۳۹۲۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تبسم میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٦۱) مَنْ كَانَ يُعِيدُ الصَّلَاةَ مِنَ الضَّحِكِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

(۳۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ ، أَعَادَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُعِدِ الْوُضُوءَ.

(۳۹۲۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص نماز میں ہنسا تو وہ نماز کو لوٹائے گا لیکن وضو کو نہیں لوٹائے گا۔

(۳۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : ضَحِكْتُ خَلْفَ أَبِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُعِيدَ الصَّلَاةَ.

(۳۹۳۰) حضرت عبد الرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میں نماز میں اپنے والد کے پیچھے ہنسا تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں دوبارہ نماز پڑھوں۔

(۳۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : ضَحِكْتُ وَأَنَا أُصَلِّي مَعَ أَبِي ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُعِيدَ الصَّلَاةَ.

(۳۹۳۱) حضرت عبد الرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میں نماز میں اپنے والد کے پیچھے ہنسا تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں دوبارہ نماز پڑھوں۔

(۳۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُعِيدُ الصَّلَاةَ ، وَلاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۳۹۳۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو لوٹائے گا لیکن وضو دوبارہ نہیں کرے گا۔

(۳۹۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : ضَحِكَ أَخِي فِي الصَّلاَةِ ، فَأَمَرَهُ عُرْوَةُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلاَةَ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ.

(۳۹۳۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرا بھائی نماز میں ہنسا تو حضرت عروہ نے اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا لیکن دوبارہ وضو کا نہ کہا۔

(۳۹۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ : إِنْ تَبَسَّمَ فَلاَ يَنْصَرِفُ ، وَإِنْ قَهْقَهَ اسْتَقْبَلَ الصَّلاَةَ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ.

(۳۹۳۴) حضرت عبد الملک کہتے ہیں کہ حضرت عطاء سے نماز میں ہنسنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر مسکرایا ہے تو کوئی حرج نہیں اور اگر قہقہہ لگایا ہے تو دوبارہ نماز پڑھے دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۳۹۳٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ : كَانُوا فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو مُوسَى ، فَسَقَطَ رَجُلٌ أَعْوَرُ فِي بِئْرٍ ، أَوْ شَيْءٍ فَضَحِكَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ غَيْرُ أَبِي مُوسَى وَالأَحْنَفِ ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُعِيدُوا الصَّلاَةَ.

(۳۹۳۵) حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ ہم لوگ سفر میں تھے، حضرت ابو موسیٰ نے ہمیں نماز پڑھائی، ایک کانا آدمی کسی گڑھے وغیرہ میں گر گیا تو حضرت ابو موسیٰ اور حضرت احنف کے سوا سب لوگ ہنس پڑے، حضرت ابو موسیٰ نے ان سب کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

(۳۹۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَأْمُرُونَنَا وَنَحْنُ صِبْيَانٌ إِذَا ضَحِكْنَا فِي الصَّلاَةِ أَنْ نُعِيدَ الصَّلاَةَ.

(۳۹۳۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب ہم بچپن میں نماز میں ہنستے تھے اور اسلاف ہمیں دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۳۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ وَيُعِيدُ الصَّلاَةَ.

(۳۹۳۷) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جو نماز میں ہنسے فرماتے ہیں کہ وہ تکبیر کہے اور دوبارہ نماز پڑھے۔

(۱٦۲) مَنْ كَانَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نماز میں ہنسنے والا وضو بھی دوبارہ کرے گا اور نماز بھی دوبارہ پڑھے گا

(۳۹۳۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

بِأَصْحَابِهِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ ، فَوَقَعَ فِي بِئْرٍ فِي الْمَسْجِدِ ، فَضَحِكَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَمَرَ مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ. (دار قطنی ۴۲۔ عبدالرزاق ۳۷۶۳)

(۳۹۳۸) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک نابینا آدمی آیا اور مسجد کے کنویں میں گر گیا۔ اس پر کچھ لوگ ہنسنے لگے، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے انہیں حکم دیا کہ وضو بھی دوبارہ کریں اور نماز بھی دوبارہ پڑھیں۔

(۳۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : هِيَ فِتْنَةٌ ، يُعِيدُ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ.

(۳۹۳۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ یہ فتنہ ہے، وضو اور نماز کا اعادہ کیا جائے گا۔

(۳۹٤۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ أَعَادَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ : يُعِيدُ الصَّلاَةَ ، وَلاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۳۹۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز میں ہنسا تو وہ وضو اور نماز دونوں کا اعادہ کرے گا۔ حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ نماز کا اعادہ کرے گا لیکن وضو کا نہیں۔

(١٦٣) فِي الرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ جَالِسًا

بیٹھ کر نماز پڑھنے والا کیا کرے

(۳۹٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ صَلَّى وَهُوَ قَاعِدٌ ، أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ.

(۳۹۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے۔

(۳۹٤۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ صَلَّى وَهُوَ قَاعِدٌ ، أَنْ يُنشئهما وَهُوَ قَائِمٌ.

(۳۹۴۲) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ کھڑے ہو کر بھی انہیں ادا کرے۔

(١٦٤) مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى وَهُوَ جَالِسٌ يَقُومُ إِذَا رَكَعَ

جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ رکوع کرنے کے لئے کھڑا ہو جائے

(۳۹٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : رُبَّمَا صَلَّيْت وَأَنَا قَاعِدٌ ، فَإِذَا أَرَدْت أَنْ أَرْكَعَ ، قُمْت فَقَرَأْت ، ثُمَّ رَكَعْت.

(۳۹۴۳) حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میں بیٹھ کر نماز پڑھتا ہوں، جب میں رکوع کرنے لگتا ہوں تو اٹھ کر تھوڑی سی قراءت کرتا ہوں اور پھر رکوع کرتا ہوں۔

(۳۹٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ قَائِمًا ، فَلَمَّا دَخَلَ فِي السِّنِّ جَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا ، فَإِذَا بَقِيَتْ عَلَيْهِ ثَلَاثُونَ ، أَوْ أَرْبَعُونَ قَامَ فَقَرَأَهَا ، ثُمَّ سَجَدَ. (بخاری ۱۱۴۸۔ ابوداؤد ۹۵۰)

(۳۹۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تہجد کی نماز کھڑے ہو کر پڑھا کرتے تھے۔ جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے، جب تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو انہیں کھڑے ہو کر پڑھتے اور پھر سجدہ کرتے۔

(۳۹٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ ، فَإِذَا بَقِيَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً ، أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ. (مسلم ۵۰۵)

(۳۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے، جب کسی سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر انہیں پڑھتے پھر رکوع فرماتے۔

(۳۹٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ ، فَإِنَّهُ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَمَنْ قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ، فَإِنَّهُ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَائِمٌ . وَقَالَ الْحَسَنُ : هُوَ بِالْخِيَارِ ، أَيَّ ذَلِكَ شَاءَ فَعَلَ.

(۳۹۴۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جس نے بیٹھ کر قراءت کی وہ رکوع سجدہ بھی بیٹھ کر کرے گا اور جس نے کھڑے ہو کر قراءت کی وہ رکوع اور سجدہ بھی کھڑا ہو کر کرے گا۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسے اختیار ہے جس طرح چاہے کرلے۔

(۱۶۵) الرَّجُلُ يُصَلِّي رَكْعَةً قَائِمًا وَرَكْعَةً جَالِسًا

کیا آدمی ایک رکعت بیٹھ کر اور ایک کھڑے ہو کر پڑھ سکتا ہے؟

(۳۹٤٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ رَكْعَةً قَائِمًا ، وَرَكْعَةً قَاعِدًا.

(۳۹۴۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک رکعت کھڑے ہو کر اور ایک رکعت بیٹھ کر پڑھ لے۔

(۳۹٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالَا : لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ رَكْعَةً قَائِمًا ، وَرَكْعَةً قَاعِدًا. ثُمَّ قَالَ : حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِآخِرَةٍ : عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ حَمَّادًا.

(۳۹۴۸) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک رکعت کھڑے ہو کر اور ایک رکعت بیٹھ کر پڑھ لے۔

(۱٦٦) رَكْعَتَا الْفَجْرِ تُصَلَّيَانِ فِي السَّفَرِ ؟

کیا فجر کی دوسنتیں سفر میں ادا کی جائیں گی؟

(٣٩٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :كَانَ لاَ يُصَلِّي رَكْعَتَي الْفَجْرِ فِي السَّفَرِ.

(۳۹۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی دوسنتیں سفر میں ادا نہیں کرتے تھے۔

(٣٩٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :أَمَّا مَا لَمْ يَدَعْ صَحِيحًا ، وَلاَ مَرِيضًا فِي سَفَرٍ ، وَلاَ حَضَرٍ غَائِبًا ، وَلاَ شَاهِدًا ، تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۳۹۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دوسنتیں صحت ومرض، سفر وحضر، اپنے وطن میں یا اپنے وطن سے باہر کبھی نہیں چھوڑیں۔

(٣٩٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ الأَوْدِيَّ يَقُولُ :كَانُوا لاَ يَتْرُكُونَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ.

(۳۹۵۱) حضرت میمون اودی فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو اور فجر سے پہلے کی دوسنتوں کو کسی حال میں نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

(٣٩٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ جُرَيٍّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَدَعُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فِي حَضَرٍ ، وَلاَ سَفَرٍ.

(۳۹۵۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی بعد کی دوسنتیں اور فجر سے پہلے کی دوسنتیں سفر وحضر میں نہ چھوڑا کرتے تھے۔

(٣٩٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي رَكْعَتَي الْفَجْرِ؟ قَالَ :مَا رَأَيْتُهُ يَتْرُكُ شَيْئًا فِي سَفَرٍ ، وَلاَ حَضَرٍ.

(۳۹۵۳) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ کیا حضرت ابن عمر فجر کی دوسنتیں چھوڑا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ سنتیں میں نے انہیں کبھی سفر وحضر میں چھوڑتے نہیں دیکھا۔

(۱٦۷) وَضْعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ

نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا

(٣٩٥٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ سَيْفٍ الْعَنْسِيُّ ، عَنِ

الْحَارِثِ بْنِ غُطَيْفٍ ، أَوْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ ، شَكَّ مُعَاوِيَةُ ، قَالَ : مَهْمَا رَأَيْتُ نَسِيتُ لَمْ أَنْسَ أَنِّي رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ، يَعْنِي فِي الصَّلاَةِ.

(احمد ۴/ ۱۰۵۔ طبرانی ۳۳۹۹)

(۳۹۵۴) حضرت حضرت حارث بن غطیف یا غطیف بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے جو کچھ بھی دیکھا میں بھول گیا البتہ ایک بات مجھے یاد ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلاَةِ. (ترمذی ۲۵۲۔ احمد ۴/ ۲۲۶)

(۳۹۵۵) حضرت ھلب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۹۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَبَّرَ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ. (ابن ماجه ۸۱۰)

(۳۹۵۶) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نے رکوع فرمایا تو اپنے بائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیا۔

(۳۹۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مِنْ أَخْلاَقِ النَّبِيِّينَ وَضْعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلاَةِ. (ابن حبان ۱۷۷۰۔ طبرانی ۱۱۴۸۵)

(۳۹۵۷) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیوں کی عادات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا جائے۔

(۳۹۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَحْبَارِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَاضِعِي أَيْمَانِهِمْ عَلَى شَمَائِلِهِمْ فِي الصَّلاَةِ.

(۳۹۵۸) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گویا کہ میں بنی اسرائیل کے علماء کو دیکھ رہا ہوں کہ انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھوں پر رکھے ہوئے ہیں۔

(۳۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلاَةِ تَحْتَ السُّرَّةِ.

(۳۹۵۹) حضرت وائل بن حجر سے روایت میں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۹۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَضَعُ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلاَةِ تَحْتَ

السُّرَّةِ.

(۳۹۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھے گا۔

(۳۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ شَدَّادٍ الْجُرَيرِى أَبُو طَالُوتَ ، عَنْ غَزْوَان بْنِ جَرِيرِ الضَّبِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى رُسْغِهِ ، فَلاَ يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَرْكَعَ مَتَى مَا رَكَعَ، إِلاَّ أَنْ يُصْلِحَ ثَوْبَهُ ، أَوْ يَحُكَّ جَسَدَهُ.

(۳۹۶۱) حضرت جریر ضبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی کلائی پر رکھتے اور رکوع تک اسی حالت میں رہتے۔ البتہ اگر کپڑا ٹھیک کرنا ہوتا یا جسم پر خارش کرنا ہوتی تو ہاتھ اٹھاتے۔

(۳۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بن أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ عَاصِمٍ الْجَحْدَرِيِّ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ ظُهَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ :فِي قَوْلِهِ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ قَالَ :وَضْعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلاَةِ.

(۳۹۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنا ہے۔

(۳۹۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ ، أَوْ سَأَلْتُهُ ، قَالَ : قُلْتُ :كَيْفَ أَصْنَعُ ؟ قَالَ :يَضَعُ بَاطِنَ كَفِّ يَمِينِهِ عَلَى ظَاهِرِ كَفِّ شِمَالِهِ ، وَيَجْعَلُهَا أَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ.

(۳۹۶۳) حضرت حجاج بن حسان کہتے ہیں کہ میں نے ابومجلز سے سوال کیا کہ میں نماز میں کس طرح ہاتھ باندھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کے پچھلے حصے پر رکھو اور دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھو۔

(۳۹۶٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي وَقَدْ وَضَعَ شِمَالَهُ عَلَى يَمِينِهِ ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَضَعَهَا عَلَى شِمَالِهِ.

(۳۹۶۴) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گذرے، انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا، آپ نے ان کا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

(۳۹٦٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَا بَأْسَ أَنْ تَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلاَةِ.

(۳۹۶۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے۔

(۳۹٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدٍ السُّوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :مِنْ سُنَّةِ الصَّلاَةِ وَضْعُ الأَيْدِي عَلَى الأَيْدِي تَحْتَ السُّرَرِ. (ابوداؤد ۷۵۶۔ دار قطنی ۲۸۶)

(۳۹۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ ہاتھ ہاتھوں پر ناف کے نیچے باندھے جائیں۔

(۳۹۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى آلِ دَرَّاجٍ قَالَ : مَا رَأَيْتُ فَنَسِيتُ فَإِنِّي لَمْ أَنْسَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : هَكَذَا فَوَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى.

(۳۹۶۷) حضرت ابوزیاد فرماتے ہیں کہ میں نے جو کچھ بھی دیکھا میں بھول گیا البتہ ایک بات مجھے یاد ہے کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۹۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الشِّمَالِ ، فَيَقُولُ عَلَى كَفِّهِ ، أَوْ عَلَى الرُّسْغِ ، وَيَقُولُ فَوْقَ ذَلِكَ ، وَيَقُولُ أَهْلُ الْكِتَابِ يَفْعَلُونَهُ.

(۳۹۶۸) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا جائے، وہ فرماتے تھے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے پیچھے یا کلائی پر یا اس سے آگے باندھنا چاہئے۔ کیونکہ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا اہل کتاب کا طریقہ تھا۔

(۳۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَصْحَابَهُ أَنْ يَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ، وَهُوَ يُصَلِّي.

(۳۹۶۹) حضرت ابوالجوزاء اپنے شاگردوں کو اس بات کا حکم دیتے تھے کہ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھیں۔

(۱۶۸) مَنْ كَانَ يُرْسِلُ يَدَيْهِ فِي الصَّلاَةِ

جو حضرات نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑتے تھے

(۳۹۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُرْسِلاَنِ أَيْدِيَهُمَا فِي الصَّلاَةِ.

(۳۹۷۰) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِذَا صَلَّى يُرْسِلُ يَدَيْهِ.

(۳۹۷۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُمْسِكُ يَمِينَهُ بِشِمَالِهِ ؟ قَالَ : إِنَّمَا فُعِلَ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ الدَّمِ.

(۳۹۷۲) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی نماز میں دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو

تھامے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ عمل خون سے بچنے کے لئے کیا گیا تھا۔

(۳۹۷۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : مَا رَأَيْت ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَابِضًا يَمِينَهُ فِي الصَّلَاةِ ، كَانَ يُرْسِلُهَا.

(۳۹۷۳) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو کبھی نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھے ہوئے نہیں دیکھا وہ نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۷٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَيْزَارِ ، قَالَ : كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَرَأَى رَجُلاً يُصَلِّي وَاضِعًا إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى ، هَذِهِ عَلَى هَذِهِ ، وَهَذِهِ عَلَى هَذِهِ ، فَذَهَبَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ جَاءَ.

(۳۹۷۴) حضرت عبداللہ بن عیزار فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ طواف کر رہا تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا ہوا تھا، حضرت سعید بن جبیر اس کے پاس گئے اور اس کے ہاتھ کھلوا کر واپس آئے۔

(۱٦۹) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ ، أَوْ جَسَدِهِ دَمٌ

دورانِ نماز آدمی کے جسم یا کپڑوں پر خون کا نشان لگا رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۳۹۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَمَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى وَعَلَى بَطْنِهِ فَرْثٌ وَدَمٌ ، قَالَ : فَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ.

(۳۹۷۵) حضرت یحییٰ بن جزار کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور ان کے پیٹ پر لید اور خون کا نشان تھا لیکن انہوں نے نماز کا اعادہ نہیں کیا۔

(۳۹۷٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ أَمْسَكَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ بَعْدُ ، وَلَمْ يُعْجِبْهُ.

(۳۹۷۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ نے یہ حدیث بعد میں روایت کرنا چھوڑ دی اور اس کو روایت کرنے کو اچھا (مناسب) نہ سمجھا۔

(۳۹۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَا فِي نَضَحَاتٍ مِنْ دَمٍ مَا يُفْسِدُ عَلَى رَجُلٍ صَلَاتَهُ.

(۳۹۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ خون کے چند چھینٹے اتنی طاقت نہیں رکھتے کہ آدمی کی نماز فاسد کر دیں۔

(۳۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ قَارِظٍ أَخِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَنْصَرِفُ مِنَ الدَّمِ حَتَّى يَكُونَ مِقْدَارَ الدِّرْهَمِ.

(۳۹۷۸) حضرت سعید بن مسیب صرف اس خون کو ناپاک سمجھتے تھے جو ایک درہم کی مقدار کے برابر ہو۔

(۳۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ؟ فَقَالَ الْحَكَمُ : إِذَا كَانَ مِقْدَارَ الدِّرْهَمِ ، وَقَالَ

حَمَّادٌ :إِذَا كَانَ مِقْدَارَ الْمِثْقَالِ ، ثُمَّ قَالَ :أَوِ الدِّرْهَمِ.

(۳۹۷۹) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے خون کی ناپاک مقدار کے بارے میں حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا۔ حضرت حکم نے فرمایا کہ جب وہ ایک درہم کے برابر ہو۔ حضرت حماد نے پہلے فرمایا کہ جب ایک مثقال کے برابر ہو، پھر فرمایا کہ جب ایک درہم کے برابر ہو۔

(۳۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُجَاهِدًا فِي ثَوْبِهِ دَمٌ يُصَلِّي فِيهِ أَيَّامًا.

(۳۹۸۰) حضرت ابو الربیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو ایسے کپڑے میں جن میں خون لگا ہوا تھا دیکھا ہے جس میں انہوں نے کچھ دن نماز پڑھی تھی۔

(۳۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ ، قَالَ :لاَ يُعِيدُ.

(۳۹۸۱) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جس نے خون آلود کپڑوں میں نماز پڑھ لی فرماتے ہیں کہ وہ اس نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۳۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ قَطَرَاتٌ مِنْ دَمٍ.

(۳۹۸۲) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے ابو وائل کو اس حال میں نماز پڑھتے دیکھا کہ ان کے کپڑوں پر خون کے قطرے تھے۔

(۳۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَاسِينَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :إِذَا كَانَ قَدْرَ الدِّرْهَمِ أَعَادَ.

(۳۹۸۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب خون کا نشان درہم کے برابر ہو تو نماز کا اعادہ کرے گا۔

(۳۹۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الدَّمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَدْرَ الدِّينَارِ ، أَوِ الدِّرْهَمِ ، قَالَ :فَلْيُعِدْ.

(۳۹۸۴) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر کپڑوں پر دینار یا درہم کے برابر خون کا نشان ہو تو نماز دوبارہ پڑھی جائے گی۔

(۳۹۸٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُه عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ الدَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ؟ قَالَ :إِنْ كَانَ كَثِيرًا فَلْيُلْقِ الثَّوْبَ عَنْهُ ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلاً فَلْيَمْضِ فِي صَلاَتِهِ.

(۳۹۸۵) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا کہ اگر خون زیادہ ہو تو اپنا کپڑا اتار دے اور اگر کم ہو تو نماز پڑھتا رہے۔

(۳۹۸٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الدَّمِ أَرَاهُ فِي ثَوْبِي بَعْدَ مَا أُصَلِّي؟ قَالَ :اغْسِلْهُ وَأَعِدِ الصَّلاَةَ.

(۳۹۸۶) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ سے سوال کیا کہ اگر میں نماز پڑھنے کے بعد اپنے کپڑوں پر خون کا نشان

دیکھوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے دھولو اور دوبارہ نماز پڑھو۔

(٣٩٨٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَآهُ ، قَالَ : لاَ يُعِيدُ.

(۳۹۸۷) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(٣٩٨٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إذَا صَلَّيْتَ فَرَأَيْتَ فِي ثَوْبِكَ دَمًا فَلاَ تُعِدْ ، قَدْ مَضَتْ صَلاَتُكَ.

(۳۹۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھنے کے بعد اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھو تو نماز کا اعادہ نہ کرو، تمہاری نماز ہوگئی۔

(٣٩٨٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى فِي الدَّمِ وَالْمَنِيِّ فِي الثَّوْبِ أَنْ تُعَادَ مِنْهُ الصَّلاَةُ.

(۳۹۸۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء کی یہ رائے نہیں تھی کہ کپڑے پر منی یا خون کا نشان دیکھنے پر نماز کا اعادہ کیا جائے۔

(٣٩٩٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ ، قَالَ : إِنْ كَانَ كَثِيرًا يُعِيدُ مِنْهُ الصَّلاَةَ ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلاً لَمْ يُعِدْ.

(۳۹۹۰) حضرت حکم اس شخص کے بارے میں جو نماز پڑھے اور اس کے کپڑے پر خون کا نشان ہو فرماتے ہیں کہ اگر زیادہ ہو تو نماز کا اعادہ کرے گا اور اگر کم ہو تو اعادہ نہیں کرے گا۔

(٣٩٩١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ كَفٌّ مِنْ دَمٍ.

(۳۹۹۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو نماز پڑھتے دیکھا حالانکہ ان کے کپڑوں پر ہتھیلی کے برابر خون لگا ہوا تھا۔

(١٧٠) الرَّجُلُ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ الْجَنَابَةُ

اگر کپڑوں پر جنابت کا داغ ہو تو اس حال میں نماز پڑھنے کا حکم

(٣٩٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ) ؛ أَنَّ عُمَرَ غَسَلَ مَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ ، وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرَ ، وَأَعَادَ بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ الضُّحَى مُتَمَكِّنًا.

(۳۹۹۲) حضرت زبید بن صلت کہتے ہیں کہ حضرت عمر اپنے کپڑوں پر اگر منی کا کوئی نشان دیکھتے تو اسے دھو دیتے اور اگر نشان نظر نہ آتا تو اس پر پانی چھڑک دیتے اور چاشت کے وقت نماز کا اعادہ کرتے۔

(۳۹۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ صَلَّى صَلاَةَ الْغَدَاةِ ، ثُمَّ غَدَا إِلَى أَرْضٍ لَهُ بِالْجُرُفِ ، فَوَجَدَ فِي ثَوْبِهِ احْتِلاَمًا ، قَالَ : فَغَسَلَ الاحْتِلاَمَ وَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ أَعَادَ صَلاَةَ الصُّبْحِ.

(۳۹۹۳) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے فجر کی نماز پڑھی، پھر مقام جرف میں اپنی ایک زمین کی طرف گئے، وہاں انہوں نے اپنے کپڑوں پر احتلام کا نشان دیکھا تو غسل کیا اور فجر کی نماز کا اعادہ کیا۔

(۳۹۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَفْلَحَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْت وَفِي ثَوْبِي جَنَابَةٌ ، فَأَمَرَنِي ابْنُ عُمَرَ فَأَعَدْت.

(۳۹۹۴) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ میں نے اس حال میں نماز پڑھ لی تھی کہ میرے کپڑوں پر جنابت کا داغ تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

(۳۹۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ جَنَابَةٌ ، قَالَ : مَضَتْ صَلاَتُهُ ، وَلاَ إِعَادَةَ عَلَيْهِ.

(۳۹۹۵) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کے کپڑوں پر جنابت کا داغ ہو فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہوگئی اسے اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۳۹۹٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يُعِيدُ مَا كَانَ فِي وَقْتٍ.

(۳۹۹۶) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر نماز کے وقت میں تنبہ ہو جائے تو اعادہ کرے۔

(۳۹۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ جَنَابَةٌ ، فَلاَ إِعَادَةَ عَلَيْهِ.

(۳۹۹۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس شخص نے نشانِ جنابت کے ساتھ نماز پڑھ لی اس پر اعادہ لازم نہیں۔

(۳۹۹۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا وَجَدَ فِي ثَوْبِهِ دَمًا ، أَوْ مَنِيًّا غَسَلَهُ ، وَلَمْ يُعِدِ الصَّلاَةَ.

(۳۹۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے کپڑوں پر خون یا منی کے نشانات دیکھے تو انہیں دھو لے نماز کا اعادہ نہ کرے۔

(۱۷۱) مَنْ كَانَ يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

جو حضرات اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے

(۳۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَنْهَضُ

فِی الصَّلاَةِ عَلَی صُدُورِ قَدَمَیْهِ.

(۳۹۹۹) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے پاؤں کے کناروں پرزور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔

(٤٠٠٠) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیدَ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ زِیَادِ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ ، قَالَ : کَانَ عَلِیٌّ یَنْهَضُ فِی الصَّلاَةِ عَلَی صُدُورِ قَدَمَیْهِ.

(۴۰۰۰) حضرت عبید بن ابی جعد کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے پاؤں کے کناروں پرزور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔

(٤٠٠١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ ، قَالَ : کَانَ عَبْدُ اللهِ یَنْهَضُ فِی الصَّلاَةِ عَلَی صُدُورِ قَدَمَیْهِ.

(۴۰۰۱) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نماز میں اپنے پاؤں کے کناروں پرزور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔

(٤٠٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَیْثَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَیْتُهُ یَنْهَضُ فِی الصَّلاَةِ عَلَی صُدُورِ قَدَمَیْهِ.

(۴۰۰۲) حضرت خیثمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے پاؤں کے کناروں پرزور ڈال کر اٹھتے دیکھا ہے۔

(٤٠٠٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : کَانَ ابْنُ أَبِی لَیْلَی یَنْهَضُ فِی الصَّلاَةِ عَلَی صُدُورِ قَدَمَیْهِ.

(۴۰۰۳) حضرت محمد بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ اپنے پاؤں کے کناروں پرزور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔

(٤٠٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عِیسَی بْنِ مَیْسَرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ وَعَلِیًّا وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانُوا یَنْهَضُونَ فِی الصَّلاَةِ عَلَی صُدُورِ أَقْدَامِهِمْ.

(۴۰۰۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، حضرت علی اور بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے پاؤں کے کناروں پرزور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔

(٤٠٠٥) حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ کَیْسَانَ ، قَالَ : رَأَیْتُ ابْنَ الزُّبَیْرِ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الثَّانِیَةَ قَامَ کَمَا هُوَ عَلَی صُدُورِ قَدَمَیْهِ.

(۴۰۰۵) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر کو دیکھا انہوں نے دوسرا سجدہ کیا پھر اس کے بعد اس طرح اٹھے جس طرح اپنے پاؤں کے کناروں پر کھڑے ہوں۔

(٤٠٠٦) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ کَیْسَانَ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَیْرِ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۴۰۰۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٤٠٠٧) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ أُسَامَةَ، وَالْعُمَرِیِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ کَانَ یَنْهَضُ فِی الصَّلاَةِ عَلَی صُدُورِ قَدَمَیْهِ.

(۴۰۰۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔

(۱۷۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعْت رَأْسَك مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ

جو حضرات یہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھاؤ تو قعدہ مت کرو

(٤٠٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى وَالثَّالِثَةِ لاَ يَقْعُدُ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَقُومَ حَتَّى يَقُومَ.

(۴۰۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پہلی اور تیسری رکعت کے بعد جب اٹھنے لگتے تو درمیان میں بیٹھتے نہیں تھے۔

(٤٠٠٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ أَشْيَاخُنَا لاَ يُمَايِلُونَ ، يَعْنِي إِذَا رَفَعَ أَحَدُهُمْ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى وَالثَّالِثَةِ يَنْهَضُ كَمَا هُوَ ، وَلَمْ يَجْلِسْ.

(۴۰۰۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ہمارے شیوخ جب پہلی اور تیسری رکعت میں دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے درمیان میں بیٹھتے نہیں تھے۔

(٤٠١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسْرِعُ فِي الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى مِنْ آخِرِ سَجْدَةٍ.

(۴۰۱۰) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے اٹھ کر فوراً کھڑے ہو جاتے تھے۔

(٤٠١١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ ، قَالَ : أَدْرَكْت غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَالثَّالِثَةِ ، قَامَ كَمَا هُوَ وَلَمْ يَجْلِسْ.

(۴۰۱۱) حضرت نعمان بن ابی عیاش کہتے ہیں کہ میں نے بہت سے صحابہ کرام کی زیارت کی ہے۔ جب وہ پہلی اور تیسری رکعت کے سجدے سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے درمیان میں بیٹھتے نہیں تھے۔

(۱۷۳) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ فِي الصَّلاَةِ

کیا آدمی نماز سے اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں کا سہارا لے سکتا ہے؟

(٤٠١٢) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ وَالْحَسَنَ يَعْتَمِدَانِ عَلَى أَيْدِيهِمَا فِي الصَّلاَةِ.

(۴۰۱۲) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ اور حضرت حسن کو نماز میں اپنے ہاتھوں کا سہارا لیتے دیکھا ہے۔

(٤٠١٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۰۱۳) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی نماز میں اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں سے سہارا لے۔

(٤٠١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۴۰۱۴) حضرت ابراہیم اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٠١٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ شَيْخًا كَبِيرًا ، أَوْ مَرِيضًا.

(۴۰۱۵) حضرت ابراہیم اسے مکروہ خیال فرماتے تھے البتہ بوڑھے یا مریض کے لئے اس کی اجازت دیتے تھے۔

(٤٠١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى الأَسْوَدَ وَشُرَيْحًا وَمَسْرُوقًا يَعْتَمِدُونَ عَلَى أَيْدِيهِمْ إِذَا نَهَضُوا.

(۴۰۱۶) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسود، حضرت شریح اور حضرت مسروق نماز سے اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(٤٠١٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ قَيْسًا يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ.

(۴۰۱۷) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس کو نماز میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لیتے دیکھا ہے۔

(٤٠١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَنْهَضُ فِي الصَّلاَةِ وَيَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ.

(۴۰۱۸) حضرت ازرق بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو نماز میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لیتے دیکھا ہے۔

(٤٠١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ.

(۴۰۱۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(٤٠٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدٍ السُّوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ إِذَا نَهَضَ الرَّجُلُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ أَنْ لاَ يَعْتَمِدَ بِيَدَيْهِ عَلَى الأَرْضِ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ شَيْخًا كَبِيرًا لاَ يَسْتَطِيعُ. (بیهقی ۱۳۶)

(۴۰۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں سنت یہ ہے کہ آدمی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے زمین کا سہارا نہ لے، البتہ کوئی بوڑھا آدمی ہو اور بغیر سہارا لئے اٹھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کے لئے اجازت ہے۔

(٤٠٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْتَمِدَ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَعْتَمِدُ.

(۴۰۲۱) حضرت مہدی بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ہاتھوں سے سہارا لینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ اور حضرت حسن ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(٤٠٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ بِلَالٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَطَاءً يَعْتَمِدُ إِذَا نَهَضَ.

(۴۰۲۲) حضرت ہذیل بن بلال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو نماز میں ہاتھوں سے سہارا لیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٠٢٣) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فَيَقُولُ :أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلاَةٍ ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ اسْتَوَى قَاعِدًا ، ثُمَّ قَامَ وَاعْتَمَدَ. (بخاری ۸۲۳۔ ابوداؤد ۸۴۰)

(۴۰۲۳) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث ہمارے پاس آئے اور انہوں نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ بتاؤں۔ پس مالک بن حویرث نے وقت کے بغیر نماز پڑھی، جب انہوں نے پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھایا تو پوری طرح بیٹھ گئے، پھر کھڑے ہوئے اور ہاتھوں سے سہارا لیا۔

(١٧٤) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ بِالْحَمْدِ

جو شخص سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول جائے وہ کیا کرے؟

(٤٠٢٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ؟ قَالَ :إِنْ كَانَ قَرَأَ غَيْرَهَا أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۴۰۲۴) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر وہ سورۃ الفاتحہ کے علاوہ کچھ پڑھ لے تو جائز ہے۔

(٤٠٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يَنْسَى فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ، فَيَقْرَأُ سُورَةً ، أَوْ يَقْرَأُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ، وَلاَ يَقْرَأُ مَعَهَا شَيْئًا ؟ قَالَ :يُجْزِئه.

(۴۰۲۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو نماز میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول جائے لیکن کوئی اور سورت پڑھ لے۔ یا سورۃ الفاتحہ پڑھے لیکن اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت نہ پڑھے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟ حضرت حماد نے فرمایا کہ اس کی نماز جائز ہوگی۔

(٤٠٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَالْحَكَمِ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ، قَالَ الشَّعْبِيُّ :يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ :يَقْرَؤُهَا إِذَا ذَكَرَ.

(۴۰۲۶) حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت عامر اور حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز میں سورۃ الفاتحہ

پڑھنا بھول جائے۔ حضرت شعبی نے فرمایا کہ وہ سجدہ سہو کرے اور حضرت حکم نے کہا کہ جب یاد آئے اس وقت سورۃ الفاتحہ پڑھ لے۔

(٤٠٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَرَأَ ، ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ، وَنَسِيَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ، قَالَ :تُجْزِئه.

(۴۰۲۷) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو سورۃ الفاتحہ بھول جائے لیکن سورۃ الاخلاص پڑھ لے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(١٧٥) مَا قَالُوا فِيهِ إذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى صَلَّى ، مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر بغیر قراءت کے نماز پڑھ لی تو اس کی نماز ہو جائے گی

(٤٠٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ :صَلَّى عُمَرُ الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَقْرَأْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ النَّاسُ :إنَّك لَمْ تَقْرَأْ ، قَالَ :فَكَيْفَ كَانَ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ تَامٌّ هُوَ ؟ قَالُوا :نَعَمْ ، فَقَالَ :لاَ بَأْسَ ، إنِّي حَدَّثْت نَفْسِي بِعِيرٍ جَهَّزْتهَا بِأَقْتَابِهَا وَحَقَائِبِهَا.

(۴۰۲۸) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مغرب کی نماز پڑھی لیکن اس میں قراءت نہ کی۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ نے قراءت نہیں کی ہے! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ رکوع اور سجدے کیسے تھے؟ کیا وہ پورے تھے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ پھر کوئی حرج نہیں۔ میں اپنے دل میں ایک لشکر کی تیاری کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

(٤٠٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :إذَا صَلَّى الرَّجُلُ فَنَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ ، قَالَ :تُجْزِئه مَا كُلُّ النَّاسِ تَقْرَأُ.

(۴۰۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی نماز میں قراءت کرنا بھول جائے اور نماز سے فارغ ہو جائے تو اس کی نماز ہو جائے گی، تمام لوگ قراءت نہیں کرتے۔

(٤٠٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ الْقِرَائَةَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ ، قَالاَ :أَجْزَأَتْ عَنْهُ إذَا أَتَمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۴۰۳۰) حضرت قتادہ اس شخص کے بارے میں جو ظہر اور عصر میں قراءت کرنا بھول جائے اور نماز سے فارغ ہو جائے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے رکوع اور سجدہ ٹھیک طرح کئے ہیں تو اس کی نماز ہو جائے گی۔

(٤٠٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ :إنِّي

صَلَّيْت وَنَسِيت أَنْ أَقْرَأَ ؟ فَقَالَ لَهُ :أَتْمَمْتَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :يُجْزِئُكَ.

(۴۰۳۱) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے لیکن میں قراءت کرنا بھول گیا تھا، اب میں کیا کروں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے رکوع اور سجدہ پوری طرح کیا تھا؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت علی نے فرمایا کہ تمہاری نماز ہوگئی۔

(١٧٦) مَنْ كَانَ يَقُولُ إذَا نَسِيَ الْقِرَاءَةَ أَعَادَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر قراءت کرنا بھول گیا تو دوبارہ نماز پڑھے گا

(٤٠٣٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا نَسِيَ الْقِرَاءَةَ ، فَإِنَّهُ لاَ يَعْتَدُّ بِتِلْكَ الرَّكْعَةِ.

(۴۰۳۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی قراءت کرنا بھول جائے تو وہ اس رکعت کو شمار نہیں کرے گا۔

(٤٠٣٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقِرَائَةٍ.

(۴۰۳۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ قراءت کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(٤٠٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن هَمَّامٍ ، قَالَ :صَلَّى عُمَرُ الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالُوا لَهُ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إنَّك لَمْ تَقْرَأْ ، فَقَالَ :إنِّي حَدَّثْت نَفْسِي وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ بِعِيرٍ وَجَّهْتهَا مِنَ الْمَدِينَةِ ، فَلَمْ أَزَلْ أُجَهِّزُهَا حَتَّى دَخَلَتِ الشَّامَ ، قَالَ :ثُمَّ أَعَادَ الصَّلاَةَ وَالْقِرَائَةَ.

(۴۰۳۴) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر نے مغرب کی نماز پڑھائی اور اس میں قراءت نہ کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے آپ سے کہا اے امیر المؤمنین! آپ نے قراءت نہیں کی۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ میں دورانِ نماز اپنے دل میں ایک لشکر کے بارے میں سوچ رہا تھا جسے میں نے مدینہ سے روانہ کیا ہے، میں اس کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ وہ شام میں کب داخل ہوگا۔ پھر آپ نے نماز اور قراءت کا اعادہ فرمایا۔

(١٧٧) إذا نسي أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى رَكَعَ، ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ رَاكِعٌ

جو آدمی قراءت کرنا بھول گیا اور رکوع کرلیا، پھر رکوع میں اسے یاد آیا تو وہ کیا کرے؟

(٤٠٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :كَانَ إذَا كَبَّرَ سَكَتَ سَاعَةً لاَ يَقْرَأُ ، فَكَبَّرَ ، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ ، وَأَوْمَأَ أَنْ لاَ تَرْكَعُوا ، وَافْتَتَحَ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۰۳۵) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت بکر جب تکبیر تحریمہ کہتے تھے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے تکبیر کہی اور قراءت کئے بغیر رکوع کر دیا۔ پھر رکوع سے اپنا سر اٹھایا اور قراءت کی اور اشارہ کیا کہ تم رکوع نہ کرو۔ پھر ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے قراءت شروع کی۔

(٤٠٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا رَكَعْتَ فَرَفَعْتَ رَأْسَك ، فَاقْرَأْ إِنْ شِئْتَ بَعْدَ مَا تَرْفَعُ رَأْسَك ، ثُمَّ ارْكَعْ ، وَإِنْ شِئْت فَاسْجُدْ كَمَا أَنْتَ.

(۴۰۳۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرلو اور اپنے سر کو اٹھاؤ تو اگر چاہو تو سر اٹھانے کے بعد قراءت کرلو اور پھر رکوع کرو اور اگر چاہو تو سجدہ کرلو جیسا کہ تم کرنے والے تھے۔

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395